

نلاع۔ یہ کتاب مذہب اتاعتہ می بی ہر اہلسنت ملاحظہ نہ فرمین۔

جلد سربلند

اس جلد میں دن مریوں کا ذخیرہ فراہم کر کے چھاپا گیا ہے جس کا کوئی مرتبہ
آج تک کھین کسی مطبع میں نہ چھپا تھا اور جو کہ تین جلدیں مطبع او و ہاجا
منشی نو لکشور صاحب میں چھپی ہیں وہیں کا اس جلد میں کوئی مرتبہ نہیں
ہے علاوہ مریوں کے سلام ہائے تازہ تازہ کا بھی اس جلد میں
ایسا کافی مجموعہ ہے جس کے پڑھنے سے مجالس عوائے جناب
سید الشہداء علیہ التحیۃ والتناہین بکثرت گریہ و بکا سے
مستاد برزجنت و قبالہ بہشت غنبر سرشت حاصل کر سکتے ہیں

مطبع اعجاز محمدی لکھنؤ میں مایں شہید حسین ضیاء چھپی

فہرست مطلع ہائے مراٹھی جلد ششم میر مونس مرحوم

نمبر شمار	مطلع	نمبر شمار	مطلع	نمبر شمار	مطلع
۱	سر سبز باغ نظم ثنائے حسن سے ہے	۱۰۱	۱۲	۱۴۶	ایر بلبل گلزار سخن نغمہ سرا ہو
۲	جب رن مین بہ جنگ حسینی جوان چلے	۱۰۱	۱۳	۱۵۹	یار ب بہار مین کوئی گلشن خزان ہو
۳	یار ب خزان کا باغ سخن مین گذر نہو	۱۱۷	۱۴	۱۷۷	ہاں ایر زمان نشان سخن سر بلند کر
۴	جب زینب بیگم کسیر گھر گئے رن مین	۴۸	۱۵	۱۸۷	ہاں ایر سحاب ویدہ تراشکبار ہو
۵	جب ہوئے شاہ سے رخصت پسران زینب	۴۸	۱۶	۲۰۷	عدا جو رن مین شمع امارت بجھا چکے
۶	طولی خدیو ملک سحر نے جو راہ شب	۱۷۰	۱۷	۲۱۳	جب کٹ گئی سپاہ شہ مشرقین کی
۷	پہو لاجب آسمان پر گل آفتاب صبح	۶۰	۱۸	۲۱۹	ہاں ایر نشان لشکر مضمون بلند ہو
۸	اگر اختر اقبال سخن جلوہ نما ہو	۱۲۵	۱۹	۲۳۳	میدان مین آفتاب جب آواز وال بر
۹	شیر خدا کے شیر کا مداح مین ہی ہوں	۱۷۲	۲۰	۲۳۹	جب وار و عراق شہ کر بلا ہوئے
۱۰	اگر عند لیب خامہ نوا سنجیان دکھا	۱۷۷	۲۱	۲۵۵	جب ہند خدمت شہ دین مجد اہولی
۱۱	آتا ہے جنگ کو اسد کبریا کا شیر	۱۰۰			

میرزا ۲۸ ۲۳ کل ۲۱ مرثیہ

اطلاع

۲۵۱ ع

مجموعہ ابیات مطالعہ کو اطلاع دیکھائی ہے کہ جلد چہارم و جلد پنجم و جلد ششم مراٹھی میر مونس صاحب مرحوم کی رجسٹر سی باضابطہ کر دی گئی ہے۔
اسد اکوئی صاحب ان جلدوں کے چھاپنے کا قصہ کریں قط

راقم سید عبدالحسین تاجر کتب لکھنؤ محلہ بجلی گنج عقب ہزار ۵

بسم الله الرحمن الرحيم

جلد ششم مرثیہ ہائے میر و نس مرحوم



۲۱
کچھ نہ کہہ سکتا ہوں
کہ زخمِ قلبِ لاکو کچھ ہے
خلاقِ غیبِ عطا کر چکا ہے
موجودِ نور و ضیاء کر چکا ہے

۲۲
نسخِ حق و نامِ حق کا رون کیا
خدا و یقین کیسے پہنچا جانی جہاں
نیا بت کر سیکھ گئیں سرورِ کائنات
نورِ چاک کر دینِ حق کا نشان

۲۳
کلامِ سرورِ کائنات کی شاہین کو
محبوبِ کبیرا شاد و شاد ہو
خوشبوِ تمنا کی قندیں تن کی درون
جس خجلی کی تیرا پیو کی پیو

۲۴
ہر جا طور پہ شہ دین کے جمال کا
جلوہ ہے مہلوں میں انھیں کے جمال کا

۲۵
اسمِ امامِ پاک کا رتبہ جلیل ہے
ایک ایک حرفِ حریرِ جبریل ہے

۲۶
نہا یوں سفید سو رخِ امامِ حق کا رنگ
جیسے سفیدیِ تھری میں شفق کا رنگ

۲۷
اندرونِ طرازی کی
مطالعہ کے صفائے طبع و تہذیب
نقطہ کی گردین پہ چھوڑا خدی
نظمِ کمال کے جہان پر ہے شری

۲۸
کھنکھاتی غنیمتِ حق کی برکت
سحرِ کمال کے سرورِ کمال
کیونکہ گویا شہِ ایمان کی جناب
کا ہر پہلو ہر جانب سے روشن

۲۹
کیونکہ وہ ہیں اس عظیم الشان
فادِ خیال کے شکر کی اس بے بند
مہکوں کو ہر حصہ شہِ ایمان
پہنچا ہے ہر طرف سے نور و نور

۳۰
ورون کا رشک مٹی کی کو سرشت ہو
مصرعہ تراک سحرِ ماضی کی

۳۱
سو گما کر جس غیرِ خلقِ جناب کو
بجلا وہ خاکِ عطر کو پانی کلاسا کو

۳۲
اگر بیانِ جو صبح و شامِ خوفِ ظالمین
دیکھو بلندِ نیچے مرگاہ و عا میں ہیں

۷۰
وہ راہ راہ و زور و زینت فضا دار
خلک کا اور نہ کمال کس کو کار
سچ بچھڑا شام کو کج کو کار
کینچا کو شکر کس کو کار

۷۱
ہر دست حق پرست کو
خستہ زلف و خستہ رخسار
ہر دست حق پرست کو
خستہ زلف و خستہ رخسار

۷۲
ہر دست حق پرست کو
خستہ زلف و خستہ رخسار
ہر دست حق پرست کو
خستہ زلف و خستہ رخسار

۷۳
کستہ بین وہ جو خواصفت کستہ و الہین
قدرت کے آئینہ فریب جو ہر نگاہ بین

۷۴
پانا ہر چرخ اک مدہ نوا یک مادہ بین
ہر چرخ سلال دست شدہ وین نہا بین

۷۵
ہر دست حق پرست کو
خستہ زلف و خستہ رخسار
ہر دست حق پرست کو
خستہ زلف و خستہ رخسار

۷۶
وصف بان پاک بین عابد خود کلام
پیشون پر و زار ای ہر جگہ کلام
بیک جو کس کو شکر کس کو کار
بیک جو کس کو شکر کس کو کار

۷۷
سنی کتاب علم خدا کریم ہے
تفسیر کی مصحف اب کریم ہے
پناہ خدیوہ و خضر و کلیم ہے
پناہ خدیوہ و خضر و کلیم ہے

۷۸
ہر دست حق پرست کو
خستہ زلف و خستہ رخسار
ہر دست حق پرست کو
خستہ زلف و خستہ رخسار

۷۹
چاہا نہ کچھ عدد کی تباہی کے واسطے
گویا وہ لب تھے شکر الہی کے واسطے

۸۰
دل روشنی میں غیرت ستارہ ہو گیا
پر دشمنوں کے جو رسے سی پارہ ہو گیا

۸۱
ہر دست حق پرست کو
خستہ زلف و خستہ رخسار
ہر دست حق پرست کو
خستہ زلف و خستہ رخسار

۸۲
ہر دست حق پرست کو
خستہ زلف و خستہ رخسار
ہر دست حق پرست کو
خستہ زلف و خستہ رخسار

۸۳
ہر دست حق پرست کو
خستہ زلف و خستہ رخسار
ہر دست حق پرست کو
خستہ زلف و خستہ رخسار

۸۴
ہر دست حق پرست کو
خستہ زلف و خستہ رخسار
ہر دست حق پرست کو
خستہ زلف و خستہ رخسار

۸۵
گردن کی روشنی ہے فروزین شمع طووس
ہر دست حق پرست کو
خستہ زلف و خستہ رخسار

۸۶
ہر دست حق پرست کو
خستہ زلف و خستہ رخسار
ہر دست حق پرست کو
خستہ زلف و خستہ رخسار

۸۷
ہر دست حق پرست کو
خستہ زلف و خستہ رخسار
ہر دست حق پرست کو
خستہ زلف و خستہ رخسار

<p>۱۶ لکھا جو جنت لکھا تو اگر توبہ کیا اور اس کے ساتھ ہی توبہ کیا ان توبہ کے ساتھ ہی توبہ کیا ہو کہ ان کے ساتھ ہی توبہ کیا</p>	<p>۱۷ سوائے اس کے کہ توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا</p>	<p>۱۸ توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا</p>
<p>۱۹ لوگوں کی کہ ہوئے اشار اعلیٰ کو سکو ہٹا دوں میں کہ نہ کبھی طعم کو</p>	<p>۲۰ جاری زبان پر کیوں صفت اہوار پر کھتا یہ کیوں نہیں کہ عجب شہسوار پر</p>	<p>۲۱ جلوسے یہ کچھ دیکھا جو شان کی شان کو سجدے زمین کو بھٹکے آسمان کو</p>
<p>۲۲ ان کے ساتھ ہی توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا</p>	<p>۲۳ ان کے ساتھ ہی توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا</p>	<p>۲۴ ان کے ساتھ ہی توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا</p>
<p>۲۵ بہ ہو کہ نیک خیر بشر کو ضرور ہے ہو کہ کو ہم نہ دین یہ مروت سہ دور ہے</p>	<p>۲۶ شہ نے کہا پہلا بھگے کیا اسمیں آہ ہے میں نے وہی کیا ہے جو حکم آہ ہے</p>	<p>۲۷ ہادی ہے پیشوا ہادی ہے امام ہے اسکی زبان حدیث ہے قرآن کلام ہے</p>
<p>۲۸ کیونکہ وہ ایک ہی توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا</p>	<p>۲۹ توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا</p>	<p>۳۰ توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا توبہ کیا</p>
<p>۳۱ پانی تلک تہا بند شہ مشرقین پر چنگل میں تہا پہر لکھی حلق حسین پر</p>	<p>۳۲ حیرت نے اوس طرف تولیا اوس جان کو خیش از ہر مہولی لب تجز بیان کو</p>	<p>۳۳ صحیح و مسلمہ سالک آہ توبہ ہے نقش قدم ہی مجھ کو کہ آفتاب ہے</p>

<p>۱۶ لکھا جو جنت لکھا تو کس کو جنت اور ان کے ساتھ جنت لکھا تو کس کو جنت ان کے لئے لکھا تو کس کو جنت ہر ایک کو لکھا تو کس کو جنت</p>	<p>۱۷ پوش رسول اللہ کے پاس کیا گیا جو غرض کی کس کس کی کیا گیا کیا جو کس کے پاس کیا گیا میدان چار کو پہنچ گیا</p>	<p>۱۸ پاکستان کے زمین کی دولت ظاہر و باطن کی دولت نہ تو غرض کی دولت نہ رطل خان کی دولت</p>
<p>۱۹ یاد کوئی کہ ہوئے اشارا غلام کو سکو ہٹا دوں میں کہ نہ کچھ طعم کو</p>	<p>۲۰ جاری زبان پر کیوں صفت لہواری کھتا یہ کیوں زمین کے شہسوار ہر</p>	<p>۲۱ جلوسے یہ کچھ دیکھا تو ڈال کی شان کو سجدے زمین کو نہ کچھ آسمان کو</p>
<p>۲۲ اندر خلق میں جس کو جنت مکہ میں جس کو جنت جہاں میں جس کو جنت کوسل کو چو چو جنت</p>	<p>۲۳ ان کے لئے جس کو جنت کیوں جس کو جنت حضرت کو جس کو جنت ہاشم کو جس کو جنت</p>	<p>۲۴ ان کے لئے جس کو جنت ان کے لئے جس کو جنت ان کے لئے جس کو جنت ان کے لئے جس کو جنت</p>
<p>۲۵ بد ہو کہ نیک خیر بشر کو ضرور ہے ہو کہ کو ہم نہ دین یہ مروت و دور ہے</p>	<p>۲۶ شہ نے کہا بھلا ہے کیا اسمیں راہ ہے میں نے وہی کیا ہے جو حکم الہ ہے</p>	<p>۲۷ ہادی ہے پیشوا ہادی ہے امام ہے اسکی زبان حدیث ہے قرآن کلام ہے</p>
<p>۲۸ کیوں نہ کہ نیک خیر بشر کو ضرور ہے ہو کہ کو ہم نہ دین یہ مروت و دور ہے</p>	<p>۲۹ شہ نے کہا بھلا ہے کیا اسمیں راہ ہے میں نے وہی کیا ہے جو حکم الہ ہے</p>	<p>۳۰ ہادی ہے پیشوا ہادی ہے امام ہے اسکی زبان حدیث ہے قرآن کلام ہے</p>
<p>۳۱ پانی تلک ہما بندہ مشرقین پر چل میں تیغ پہر کسی خلق حاکمین پر</p>	<p>۳۲ حیرت نے اوس طرف تو لیا اوجن کو جہش ابرہہ ہوئی لب ہجر بیان کو</p>	<p>۳۳ صحیح و مسلمہ سالک راہ نور ہے نقش قدم کی سجدہ کہ آفتاب ہے</p>

۱۱۱

دیکھو تو دست جو دایم غفلت قار
راہ خدایین گھر دل آئے تین بار
بیان گفتہ کج کو بھی کھانڈ نہ بند
بخشہ خدایین راضی ہو کر دکلا

۱۱۲

جو اضیغ ہو تری در منکلام
جست بیان کر تری کی را کلام
حاضر جان مال در خط و خطام
بہتر ہر کجہر میں چل سکاں ہجام

۱۱۳

کیا تو شہر میں شہنشاہ شہنشاہ
میں آنے کیلئے جسے جی حاضر تھا کجوان
منزل ہو جیسا کہ اسے شہنشاہ
خوشہ گاہ درخت نظر آئے گاہان

بے گھر تھا جو غریب و سہ گھر بناو یا
اک آن میں گد کو تو تگر بنا دیا

ساکن ہوا اور جا یہ ہمیں کب گوارہ ہے
اس شہر میں آج سے مہمان ہمارا ہے

پانی سے دور تھا جو وہ گرا کج سخت ہون
خستگی سے برگ و بار نہ تھے اوس صحت میں

۱۱۴

الکن سوار تھے مولادہم
شامی را ایک شخص اور سکا کوندر
دو دبا ہوا سخت وہ دلایا زبان
بھٹکلا

۱۱۵

بہنہ کلام شہنشاہ ادبیا
بہنہ اختیار کرنے لگا تہہ و بجا
کی غرض شہنشاہین کے خوشنوی خطا
بہنہ کلام شہنشاہین ہوا وارث سوار ادبیا

۱۱۶

بولان میں کیا شہنشاہ ارجمند
ہو تانہ یک بہر جویہ تخیل سبند
پیشہ اس وقت کی تو بیا ہوندر
فرمایا شہنشاہین ہوا خوش بہت بند

میں کیا کہوں کہ دشمن ایمان کیا کیا
جو تھیں میں اس شہر کے آیا بجا کیا

تم اوج دو تو تھتہ خالی سپہر ہو
وڑے کو چشم لطف سے دیکھو تو صہر ہو

کی موعض اس جوان شہر دل خوش شوق ہو
مولان جے بہت رطب تر سے شوق ہو

۱۱۷

قربان تم و لطف شہنشاہ آسمان جناب
کیچکے سنا کہ نہ دیا اوس کچکے جواب
سکات ہو گیا پھر چنی غافلان قرب
نہیں کیا یہ بوسلہ نام چنے خطاب

۱۱۸

انصاف کا نظام کج چنی بیل غام
دوست میں دشمنوں کی زبان چو ہتہام
باد میں شہنشاہین کے شہنشاہ شہنشاہ
جان رکھا لایا لایا لایا لایا لایا

۱۱۹

اوس نخل باغ دین شہنشاہ چکی بیان
دست و جان بے غافل سلطان انش جان
الکدر را بے غافل سلطان انش جان
کو پری نہ چکی تھی حاجی کا بیان

سرگشتہ ہے تباہ ہے آفت نصیب ہے
معلوم یہ ہوا کہ تو مرد غریب ہے

ترد پاکیا تن شہد خوشنوی زمین ہو
اسے آسمان گرد نہ پڑا تو زمین پر

اعجاز سے بلند اک آوازہ ہو کس
برسون کا نخل خشک تر و تازہ ہو گیا

<p>۴۴۴ بیگانہ بل غیاث گام عاقبت دل کا سرور ہم سب کی ضیاء ہو زیر ازل گامت خیر الود ہو صلح کی بیون ہو صلح دین کی</p>	<p>۴۴۵ کے کچھ اور اگر سب جین مصلحت کے کچھ اور اگر سب جین مصلحت کے کچھ اور اگر سب جین مصلحت کے کچھ اور اگر سب جین مصلحت</p>	<p>۴۴۶ پیرا</p>
<p>جس شاہ پر یہ لطف رسول قدر ہو سیت پواسکی بارش بنان تیر ہو</p>	<p>بچوں میں ہوا زور کہ شہوان میں ہے ان بازووں میں دست الہی کا زور ہے</p>	<p>چہرے پر خشک تھا ورق نور ہو گیا گویا کہ وہ شجر بھر طور ہو گیا</p>
<p>۴۴۷ کھانا ایک در رسول فلک ہے قندیں بیکل سند انور کی بکھر ہے حضرت افق میں ہے صبا کی بکھر ہے روشن تارا تارا درون میں ہے</p>	<p>۴۴۸ کی عوض میں تیرا نیون ہو کر ہے پسید لا نام یہ بھی ہوئی تیار شہید ہیں جن کی جوتی ہو با بار کیا آپ کو حسین کا کمر ہو با بار</p>	<p>۴۴۹ لکھوں جہاں طاعت کو لا نہیں خامہ مر اور کین در کعبہ نہیں اوٹھنا تھا جنازہ کو وہ سرور ہیں ہو تارا درون میں ہے افق ہیں</p>
<p>رتیر جو تہا بلند کمین سے مکان کا ہو تاتا اس زمین پہ مکان آسمان کا</p>	<p>حل کا سرور وہ تو یہ آنکھوں کا نور ہے بابا بچے تو دونوں کی خاطر ضرور ہے</p>	<p>رہتا تھا کام جسم سے اوسم نہ جان سے آتی تھی کانپ کی صدا استخوان سے</p>
<p>۴۴۹ خود کھاتا اپنے ہاں آفتاب رواق فراز چو کہ چو کہ آفتاب وہ بولی ہوئی شکرانہ چو کہ آفتاب چو کہ آفتاب کا نوران چو کہ آفتاب</p>	<p>۴۵۰ پہرے میں گنگشاہ بکھر ہے پہرے میں گنگشاہ بکھر ہے پہرے میں گنگشاہ بکھر ہے پہرے میں گنگشاہ بکھر ہے</p>	<p>۴۵۱ ہو تارا درون میں ہے افق ہیں خامہ مر اور کین در کعبہ نہیں اوٹھنا تھا جنازہ کو وہ سرور ہیں ہو تارا درون میں ہے افق ہیں</p>
<p>عالم عجیب طوق کلو نے کھا یا تھا گویا ہلال عید کے ملنے آیا تھا</p>	<p>پہرے میں اگر زور حسن کی شتا کروں راضی ہو تم کہ اپنے پسروں کا کروں</p>	<p>عشق خدا تھا طینت شاہ حجاز میں سوز و دل میں گزرتے تھے رتین کا میں</p>

<p>۴۴۴ نور نظیر پرتو حضرت کی نظر بیاختیار درون لعل سید الشہ پیدا کرد و لون باطنیہ جلیقہ مرا و سر غیب سے پارہ بجای</p>	<p>۴۴۵ چرخ و یکبارہ شکر کا تپ چرخ و یکبارہ شکر کا تپ اوس وقت میں کہ چرخ کا تپ ہو جان میں پرتو کا تپ</p>	<p>۴۴۶ وہ کام شہیدانہ را کا زین ماہین کو ترسے خوار و اہل کین روشنی آسمان سے جتن تیریں سر کی چم سے کسی نہ تیریں</p>
<p>۴۴۷ ماتا فدا ہو، جس سر ترانا گوار تھا بیٹیا کہاں تھے تم مرا دل بیقرار تھا</p>	<p>۴۴۸ ہے مرتضیٰ کا دل تو جگر ہے بٹول کا دیکھو یہ نور چشم ہے جگر دل لول کا</p>	<p>۴۴۹ پیریاں بھی ماتم شدہ عالم میں ہر ایک چمیلیاں تالکس غم میں</p>
<p>۴۴۸ نانو پو اوں سر کو بجا پہنچا کوئی نہ کو برین لیا آفتاب نے بالہ چرخ کی دل پر اضطراب نے اگر کہی نہ بابت رسالت مانے</p>	<p>۴۴۹ اس حال جو جان میں پہنچا دم اسکا میرا بدن اسکا بدن یوسف کو بھی غریب ہو گا چرخ اور تیرے پیادے جان چرخ</p>	<p>۴۵۰ گر کیا ہو گا اسکی نصیب مہم بین اسکی نصیب ہو گا بل صراط پر غفلت کی کا پیکر یا توں کو جب نہ تیرا</p>
<p>۴۵۱ آنکھوں سے اشک چہرہ انور پہ ڈل رہا چو ما دہن پسر کا تو آنسو نکل رہے</p>	<p>۴۵۲ صد چاک کیوں نہ دل ہو مرا اسکے جانچ دست تھم اٹھے گا مرے نو نہال پر</p>	<p>۴۵۳ کچھ فکر اسے نہ ہوئی احوال زشت میں آنکھ میں ہوئیں جو بند تو ہو چاہشت میں</p>
<p>۴۵۳ کیا صحابوں جو چال پل اوسم ہر اک شہ کو حقیر ہو اکل کوئی ملک کو بھی نہ وہاں حق تعالیٰ کے فضل کی کسی کو نہ فو و لکھ</p>	<p>۴۵۴ پیکر ہی تم ملک سے پراختیاب کھپے گا میرا بعد اسے شکر اعدائے تیرے شکر سے پیکر جان نہ کہ نہ ہو پیکر</p>	<p>۴۵۵ جنگ کی جتنی نے منہ لے انتقال شہزادوں کو دونوں پہ ایک تیرا اوٹا ہو سہ سہ پیکر جو بالکل موت میں تیرا ہو کر لے تو مال</p>
<p>۴۵۶ مریم عطا ہو زخم دل دردناک کا عقد انہ کے گلا گھر اشک پاک کا</p>	<p>۴۵۷ مرنے پر بھی رہی مری روح جبر میں مکڑے دل اسکا ہو گا میں ترہون کا</p>	<p>۴۵۸ گھر پر ہی کے بلوہ اہل بفسا ہوا ویکھا گلا چہر کا درس میں بند ہوا</p>

<p>۱۲۴ کیا بچاؤ کیا بچاؤ بچاؤ بچاؤ چلتے تھے کہ بچاؤ بچاؤ بچاؤ بچاؤ بچاؤ بچاؤ بچاؤ بچاؤ بچاؤ بچاؤ</p>	<p>۱۲۵ موصوف خلق تہذیبی سرور نام نظم و نثر تہذیبی سرور نام نظم و نثر تہذیبی سرور نام</p>	<p>۱۲۶ بچاؤ بچاؤ بچاؤ بچاؤ بچاؤ بچاؤ بچاؤ بچاؤ بچاؤ بچاؤ بچاؤ بچاؤ بچاؤ بچاؤ بچاؤ بچاؤ بچاؤ بچاؤ</p>
<p>یو یکدم نہ ملی شور و شین سے بعد رسول سوز نہ ان اچھین سے</p>	<p>اصلاح دین جو نہ نظر تھی امام کو جز صلح کچھ نہ تھی نہ شہ خاص و عام کو</p>	<p>اوٹھنا تھا دل میں جو تو فریاد کرتے تھے محبوب کبریا کو حسن یاد کرتے تھے</p>
<p>۱۲۷ تہذیبی سرور نام تہذیبی سرور نام تہذیبی سرور نام تہذیبی سرور نام تہذیبی سرور نام تہذیبی سرور نام</p>	<p>۱۲۸ تہذیبی سرور نام تہذیبی سرور نام تہذیبی سرور نام تہذیبی سرور نام تہذیبی سرور نام تہذیبی سرور نام</p>	<p>۱۲۹ تہذیبی سرور نام تہذیبی سرور نام تہذیبی سرور نام تہذیبی سرور نام تہذیبی سرور نام تہذیبی سرور نام</p>
<p>مرتب ہی مرتضیٰ کا عجب طور ہو گیا گردش کا آسمان کی نیا دوز ہو گیا</p>	<p>خالق سے شرم تھی نہ جیاتی رسول سے سب پہر گئے تھے راحت جان بتول سے</p>	<p>چوڑے کی اباجل نہ شہ مشرقین کو جلدی طلب کرو مہرے بہانی حسین کو</p>
<p>۱۳۰ تہذیبی سرور نام تہذیبی سرور نام تہذیبی سرور نام تہذیبی سرور نام تہذیبی سرور نام تہذیبی سرور نام</p>	<p>۱۳۱ تہذیبی سرور نام تہذیبی سرور نام تہذیبی سرور نام تہذیبی سرور نام تہذیبی سرور نام تہذیبی سرور نام</p>	<p>۱۳۲ تہذیبی سرور نام تہذیبی سرور نام تہذیبی سرور نام تہذیبی سرور نام تہذیبی سرور نام تہذیبی سرور نام</p>
<p>یہ شکے صف کشی کی امام انام پر تھانے زہر کھایا قتل امام پر</p>	<p>آخر کو چاک چاک دل پر تعب ہوا اسمانے جل کے زہر پلا یا غضب ہوا</p>	<p>پاپا چون ہی برادر عالی مقام کو ہوش آگیا امام علیہ السلام کو</p>

<p>۶۹ جی بزرگ کو چھوڑی کہ سست کی نظر فرمایا بزرگ اور نیاسے کہ سفر وہ ہونڈ ہو کہ چھوڑے تو پناہ کو دے</p>	<p>۷۰ شہزادہ غم نہ جگہ بیان سختی قلب و سورت مایا ہو طوطا جلدی اور مٹا کی اور ہم چھوٹا چاکر اور سکونش کرین سروران</p>	<p>۷۱ سختی لکھن جی کی تھیں صدہ و وہ بیان کی و عجز و زور کی وہ کیستی وہ و وہ نہائی و ہاں وہ چون کہ اور کہ کہ پناہ دے</p>
<p>۷۲ روٹیو بہرہی سے عبت جان کو تو ہو بن بہائی کے تم تج سے دنیا میں ہو تو ہو</p>	<p>۷۳ جسم ملایا ہو ٹوٹن پانی کے جام کو وہ تعلق ہو احسن سب زفام کو</p>	<p>۷۴ وہ شقی کفن نہ تن پاش پاش گھوڑوں کا پامال کرین گدہ لاش کو</p>
<p>۷۵ بیکار دین کو بیکار دین کے لان بھی کو بیکار دین کے میں او غیبین کی بیکار دین کے بیکار دین کے بیکار دین کے</p>	<p>۷۶ بیکار دین کے بیکار دین کے بیکار دین کے بیکار دین کے بیکار دین کے بیکار دین کے بیکار دین کے بیکار دین کے</p>	<p>۷۷ بیکار دین کے بیکار دین کے بیکار دین کے بیکار دین کے بیکار دین کے بیکار دین کے بیکار دین کے بیکار دین کے</p>
<p>۷۸ کتے و جلد قید الم سے چھڑا غنیکے بیٹا کر ہونہ ہم تمہیں لینے کو آئینکے</p>	<p>۷۹ بیجان ہو زہر سے یہ بین کب گوارا ہے اب جسم شمر میں حصہ تھا رہا ہے</p>	<p>۸۰ جسم بزرگ تیغ طپان ہو خاک پر سیرا گلاہی ہو گلا اسی حلق پاک پر</p>
<p>۸۱ بیکار دین کے بیکار دین کے بیکار دین کے بیکار دین کے بیکار دین کے بیکار دین کے بیکار دین کے بیکار دین کے</p>	<p>۸۲ بیکار دین کے بیکار دین کے بیکار دین کے بیکار دین کے بیکار دین کے بیکار دین کے بیکار دین کے بیکار دین کے</p>	<p>۸۳ بیکار دین کے بیکار دین کے بیکار دین کے بیکار دین کے بیکار دین کے بیکار دین کے بیکار دین کے بیکار دین کے</p>
<p>۸۴ مگر ہے ہوئے جگر کے قرار سن کی انی کے پتہ ہی دل بیتاب ہیں کی</p>	<p>۸۵ پھر کوئی قتل ہوئے گا و یا گلاہی پر نیز ہے کسکے سر کو چھڑا ہینگے کاٹ کر</p>	<p>۸۶ مگر ہے ہوئے جگر کے قرار سن کی انی کے پتہ ہی دل بیتاب ہیں کی</p>

قائم وصال ما غنویں کو تو تو چھا
پار لیم سے لے پوری کے لئے چھا
انکے میں غم حال کن کا سو گیا
رہ رہ کر کھڑا نہ لگا دل کا

جاگاہ سچ پوچھتے تھے تو چھا
دیکھ کر غم سے تڑپا دل نام نہ
جہاں میں تھرا تھرا جھینجھین
گر کیا بنیں اس کے کوئی پیر

چھوٹا بچہ تھا تو چھا
فرو پا سچ پیر غم سے
بچپن میں جان بچھڑا سکویں
اک روز کام نہ لگا جانی

درد و جگر سے رتے ہوئی عارضِ خواب پر
آفتاب کے فاطمہ کے آفتاب پر

فرمایا تم سب ہوں کا خدایا کفیل ہے
رضعت تمہیں کر رکھیہ وقت رحیل ہے

ہستی کا بچ ہے نہ عدم کا مال ہے
پہر چھو سکے سیاہ کی حسرت کمال ہے

اوس میں غم و غیب کا کلاس
اوس میں چھوٹا وہ نام فکالاس
گرتے تھے پارہ بکرا شاہ حق میں
پتلی شاہ کے نہ ہی پھر کسی

چھوٹے میں لڑکے میں چھوٹا
چھوٹے میں لڑکے میں چھوٹا
چھوٹے میں لڑکے میں چھوٹا
چھوٹے میں لڑکے میں چھوٹا

چھوٹے میں لڑکے میں چھوٹا
چھوٹے میں لڑکے میں چھوٹا
چھوٹے میں لڑکے میں چھوٹا
چھوٹے میں لڑکے میں چھوٹا

صدے نہ اوس کی روح پر کس طرح سخت ہوئی
جس جگر کے یکصدہ او ہفتاد وخت ہوں

آفت میں میرے بھائی کو تنہا چھوڑیو
خدر سے تم چھائی کہی تھو نہ موڑیو

کیونکر کہوں کہ شادی قائم کا غم نہیں
یہ غم مجھے قیامت کبر سے کم نہیں

چھوٹے میں لڑکے میں چھوٹا
چھوٹے میں لڑکے میں چھوٹا
چھوٹے میں لڑکے میں چھوٹا
چھوٹے میں لڑکے میں چھوٹا

چھوٹے میں لڑکے میں چھوٹا
چھوٹے میں لڑکے میں چھوٹا
چھوٹے میں لڑکے میں چھوٹا
چھوٹے میں لڑکے میں چھوٹا

چھوٹے میں لڑکے میں چھوٹا
چھوٹے میں لڑکے میں چھوٹا
چھوٹے میں لڑکے میں چھوٹا
چھوٹے میں لڑکے میں چھوٹا

فصل خزان سول کے گلشن میں آگئی
رخسار لالہ فام پہ بھری سی چا گئی

ہونا کہی جدا نہ شہ کم سپاہ سے
جھکو جھل نہ یہ جو رسالت پناہ سے

تر پون گادر دھڑ سے ہر دم مار گئی
سو نہ نہیں حمایت پر درو گاریں

<p>۷۹ کجی تو ہو گیا خضت کا غچل باقی رہی زبان کو نہ پر طاق و فاق مہکھن کو نہ کر کے ہونے نہ کھل ہوا و فیصلہ پر کچھ کہنے کی ہوا</p>	<p>۸۰ پلٹ کر دیکھ کر کیا ہوا پہلے تھما رہا ہے کیا ہوا نہ جب تو ہو رہا کی جی نہ کھل اور موت جگہ لگا دھیل</p>	<p>۸۱ رتو ہو رہا ہے سن کر اٹھے سر و سر فوط جاسے دیدہ ترق بن ہوا اٹھا جو بین خازنہ سلطان کا دم سب بغیر ہو کر لگا پیٹے حرم</p>
<p>۸۲ یارب بنی گئی روح مٹھ کر واسطہ امت کو بخش ساقی کو تر کا واسطہ</p>	<p>۸۳ باقی رہے نہ عاشق و شیدا حسین کے اور جان تو بھی تن سے نکل جا حسین کے</p>	<p>۸۴ زینب پکاری تھی تھیں کہ بھیا کہہ رہے چلے امان کا گہرا ہوا برباد کر چلے</p>
<p>۸۵ تیریں کی موت کی عجب جو کیا دنیا سے کو جگر گیا زہرا کا یادگار روز لگا تیرا دیکھتے تھے پہچانے تھے تیرے چہرے پر حال</p>	<p>۸۶ اکی صلا کا فاطمہ سارے بدن پر بے لکھ کر تھیں تیرے غم میں جان و بیت ساقی کی کیا عجب صدمہ کیا مصروف غم میں تیرے ہونے کا ہوا</p>	<p>۸۷ فاطمہ کا خون غما کہہ سب پر تیرے پر اپنی خواب گاہ میں نشین تیرے بیچوں کا حال کو زور دیکھ جائے صورت کفن سے بہر خواہ پر دکھ جائے</p>
<p>۸۸ شام ہلاکتے تھے بہائی گہرے بزم بہائی کا حسین کو دنیا میں کر گئے</p>	<p>۸۹ بہائی کو تم میں آنسو آنسو نکلتے تھے اوس لاش کے مانگہ پہلو بدلتے تھے</p>	<p>۹۰ غم تھا جو گوشوارہ عرش الہ کا پہونچا دھواں فلک پہ غم بون کی آگ کا</p>
<p>۹۱ دنیا میں تیرے کو تو کون سا حسین حالت چو لکھا کہ کس کا راب حسین کیا کہنے ان تیرے کس کا حسین چوٹ جاوے لہجہ تو جواب حسین</p>	<p>۹۲ فاطمہ کو تو غم غم سلطان کا فاطمہ کو تو غم غم سلطان کا کتنے تھے تیرے گم گم اب مری گم گم گم تھے تیرے گم گم اب مری گم</p>	<p>۹۳ کا وہ خروشن سب کو حسین کا وہ خروشن سب کو حسین فدا وہ خروشن سب کو حسین فدا وہ خروشن سب کو حسین</p>
<p>۹۴ قید غم و الم سے چڑا لو حسین کو یہی ہے اپنے پاس لا لو حسین کو</p>	<p>۹۵ اکی صد کہ صبر خدا کو پسند ہے بہائی نہ رو و روح حسن در و مند ہے</p>	<p>۹۶ چلاتے تھے حسین کہنا تا میں لٹ گیا فریاد ہے کہ مجھے صرا بہائی چھٹ گیا</p>

<p>۱۸۰ تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار اہم میں رسکے ان کران کو تار پاو سکی ان کے ہاں جہاں مار جیکے دن کو چو تھے پیا پیا</p>	<p>۱۸۱ پوچھتا ہے تیرے تیرے تیرے تیرے نقش بن ناک کی کو جلیبوں کو قدر میں کی کیا نہ لوں کہ حضور اس پر سے کہ میں نہ ہوں نہ ہوں</p>	<p>۱۸۲ تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار</p>
<p>۱۸۳ مانوس میں بہت یہ شہ ذیقار سے کہیں کو انکو پیا رنگل کر مزار سے</p>	<p>۱۸۴ نکلا وہی رواق رسول آہ سے نسبت نہیں کہ انکو رسالت پہا سے</p>	<p>۱۸۵ تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار</p>
<p>۱۸۶ تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار</p>	<p>۱۸۷ تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار</p>	<p>۱۸۸ تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار</p>
<p>۱۸۹ کوہ الم گرا ہے دل پاش پاش پر بچہ فرامین اور تر کہ بہائی کی لاش پر</p>	<p>۱۹۰ لکھ کو بنی کے اپنا تو کیا نہ کہتی ہے طہ دل رسول کو بیگانہ کہتی ہے</p>	<p>۱۹۱ تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار</p>
<p>۱۹۲ تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار</p>	<p>۱۹۳ تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار</p>	<p>۱۹۴ تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار</p>
<p>۱۹۵ چلتوں سے تیرے جوتے ہو کر نکلتے وہ خود تو اونٹ پر تھی تھی گر تھکتے</p>	<p>۱۹۶ اوصاف اس کے خاتم کے قرآن میں لکھتے یہ وہ ہے جسکے ناز خدا نے اوستائے دین</p>	<p>۱۹۷ تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار تیرے تھے اپنے تیرے اپنے سوار</p>

<p>۹۹۹ زبانی شفی صمدیہ اسلاف کائنات اعلیٰ سے اعلیٰ و اعلیٰ کائنات کو نشا روضے سے بالبلبل کائنات کو نشا بین غبار ہون میں کچھ کو جا بلال</p>	<p>۱۰۰ لکھ لکھ طبع لکھ لکھ طبع مرقہ سے فاطمہ کے ہونے کا اظہار روز شہر میں کچھ کچھ کچھ فاطمہ کے ہونے کا اظہار</p>	<p>رباعی دنیا میں محمد سائن شاہ زمین کس از سے خالق کے وہ آگاہ زمین باریک بہاؤ کہ قرب معراج رسول خاموش کہ بیان سخن کو بی راہ زمین</p>
<p>مان کے جگر سے آگ کے شعلے کھلے ہیں ہزاروں تیر کے جسے جنازے پہ چلے ہیں</p>	<p>بیٹا میں جہاد و شہر میں جاؤنگی لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	
<p>۹۹۹ دیکھو عجبت و آفرین و خلل عذر اعلیٰ ہاؤن کی کھینچ لکھ لکھ بجائے گریہ و زاری و کھینچ لکھ لکھ بیاد کو دے دے و آفرین و خلل</p>	<p>۱۰۰ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ شہر سے لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ آرمی صدارت کے لکھ لکھ لکھ عیش و عشرت کے لکھ لکھ لکھ</p>	<p>رباعی وہ ظلمتوں کی بزم ہو جو ہو جاؤ عطر عین ایک منسو ہو جاؤ یاد آئے شمع و شمع لکھ لکھ آہوں کا دھواں تو لکھ لکھ لکھ</p>
<p>مختہ ڈھانپ کر کش میں چر و زنگی شور سے محبوب کہ پانچل آئینے گور سے</p>	<p>موشن بس لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ مدھون کیا امام نے لکھ لکھ لکھ</p>	
<p>۹۹۹ دنیا فاطمہ کی شہر و صبا بلبل لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>رباعی جہان نام کے لکھ لکھ لکھ لکھ تاریکی سے لکھ لکھ لکھ لکھ سہیٹ کے لکھ لکھ لکھ لکھ بازو سے لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>رباعی منکروا دنیا جہر و سہو کا ختم ہون کا یوں کسی ہو جاؤ پہلے سے لکھ لکھ لکھ لکھ یوں کہ جہان کی کو تو رہا ہو جاؤ</p>
<p>تھی یہ صدام لکھ لکھ لکھ لکھ دنیا سراج اوٹھ گئی راحت حسین کی</p>		

<p>۴۱ جہان میں جہان شہین علی سوز و غم سے علم صفت کشتن علی نیون کیان مانا کہ اختر و شان علی گلشن باغ خلد کو کیا شان علی</p>	<p>۴۲ گل جہان کی کوئی گلزار و گلستان یوسف جمال کی کوئی کوئی و گلستان اوڑھو زلفا و قاتل نامور و گلستان وہ زلف و گلستان کی کوئی و گلستان</p>	<p>۴۳ کشمیر کی کوئی کوئی و گلستان کشمیر کی کوئی کوئی و گلستان کشمیر کی کوئی کوئی و گلستان کشمیر کی کوئی کوئی و گلستان</p>
<p>۴۴ دل تھے جہاد و خدا میں لڑے ہوئے قبضوں پہ ہاتھ ابرو و ن پر پل پڑے ہوئے</p>	<p>۴۵ طاقت جو دیکھ لی ہر کسی نو جوان کی ابتک جھکی ہوئی ہے کمر آسمان کی</p>	<p>۴۶ جانے پاؤں ہاتھ سے قبضہ ترائی کا ہاں اے جہاد و وہ ہے موقع لڑائی کا</p>
<p>۴۷ بعض گاہہ نہایت بعض کو اپنے کیف و وہ در و در شوق و نینے کچھ ہے وہ با بچوں جو شوق و نینے کچھ ہے میں جلان میں یہ نینے کچھ ہے</p>	<p>۴۸ دشمن بر آفتاب کی صورت و نسب گو یا دلچسپ ہے نور کے ساتھ و نسب پیشانیان میں ہیں درج و نسب خلق حق کی سلاسل کا نسب</p>	<p>۴۹ تعالیٰ نے کیا ہوا زلف و نسب مشکل مصطفیٰ کی و شکرت و نسب قاسم حسین پر عبد اللہ کجا جہاد و وہ ہے موقع لڑائی کا</p>
<p>۵۰ حاجی وہ جان نثار امام عرب کرتے تھیں چو نہیں تم کی تو تو غضب کرتے</p>	<p>۵۱ پسپا نہون ہزاروں ایسے دلیر تھے سب ضیغم خدا کے نیستان کے شیر تھے</p>	<p>۵۲ بہرے تھے دم ولایت امام جلیل کے بچپن ہی سے عقیل تھے پوتے عقیل کے</p>
<p>۵۳ آجوں پر موزین جان خدیو آجوں پر موزین جان خدیو آجوں پر موزین جان خدیو آجوں پر موزین جان خدیو</p>	<p>۵۴ ایک یوسف کی کوئی کوئی و گلستان ایک یوسف کی کوئی کوئی و گلستان ایک یوسف کی کوئی کوئی و گلستان ایک یوسف کی کوئی کوئی و گلستان</p>	<p>۵۵ کشمیر کی کوئی کوئی و گلستان کشمیر کی کوئی کوئی و گلستان کشمیر کی کوئی کوئی و گلستان کشمیر کی کوئی کوئی و گلستان</p>
<p>۵۶ کجا دیا دہر سے کوئی بل نکل گیا کچھ سرو و کچھ چلا تھا مگر بل نکل گیا</p>	<p>۵۷ موسیٰ ہی عیش تھے شعلہ دیدار و یکسر پستے تھے دل تدر و کس رفتار و یکسر</p>	<p>۵۸ دیکھا گاہ پاس سے شاہ انام نے لیکر سلام سب کو دعا دی امام نے</p>

اطلاہ ہر قسم کے مرانی مطبوعہ و قلمی شیعہ الحسین کھانا مکتبہ لکھنؤ کی کج عقب براہہ سے ملے ہیں

<p>۱۰ منظر غم علیہ السلام نور سیدین تو ہو گیا سب حکم کی عین تیرا ہو گیا سب حکم میں غلام بر و جوانان</p>	<p>۱۱ تو تیرے چہرے سے غم غلام تاکہ سانس سے نمایان ہو غلام جس کا دھڑکتی ہو حال لشکر اگر سوار آتا ہو کھانا راتوار</p>	<p>۱۲ اس کو بوجھتے ہیں غم غلام تو تیرے چہرے سے غم غلام بولیہ نہ سکے سب حکم اس کے چہرے پر غم غلام</p>
<p>۱۱ ہر ایک شوق غم میں جیسے سیر ہے حکم جناب قبلہ و کعبہ کی دیر ہے</p>	<p>۱۲ رنگ ہمارا چہرہ تابان ہے خوش ہے لکھا ہوا ہے نیزہ سرتیز و دوش ہے</p>	<p>۱۳ جس نے میں کل آن کر دیا مارا میں آیا ہر آن سب سے ہی کی چاہ میں</p>
<p>۱۲ لشکر کا لکھنا ہے تو ہو غلام گزار غم غلام تو ہو غلام دل کی طرف میں نظر کو فوج غلام میں میں کہہ رہا ہوں ایک ایک غلام</p>	<p>۱۳ دو چار کام ہو کر کا جب اور چند بغض کے بیان سے جوانان قہر چند عباسی مارا ہے چہرے پر سب بظلم و خائنان چہرے پر سب</p>	<p>۱۴ الفت ہوا کی گنتی تیرے چہرے اگر میں کیا کہہ سکتا ہوں غم غلام کیا تو نہ ہو دوش میں غم غلام تو میں ہوں غم غلام تو ہو غم غلام</p>
<p>۱۳ نام و ہر بڑے ہو سہارے ڈھال کے ہاں بہا نیو یلون کو ذرا دیکھ بہال کے</p>	<p>۱۴ سر کاٹتے عدو شہر مشرقین کا اب گرا آنے پائے نہ دشمن حسین کا</p>	<p>۱۵ رخ کی ضیاء ہے ہر خورشید ماند ہے بہائی یہ چہرے شب یلدا کا چاند ہے</p>
<p>۱۴ جانی کر سکر کے بلبل لایم دین واللہ لیس کر جان شہان کین نزدیک پہل چاہی ہو فوج کین میں میں کہہ رہا ہوں ایک ایک کین</p>	<p>۱۵ جاہانجاہ کو کہہ سنان کا دار یام چار سے شاہ نام کو یقین دار ہاں ان کی کیا ہے سب کا جان کین کریں پوچھنے سب سے جان کین</p>	<p>۱۶ ہر چہرہ کو کہہ سنان کا دار جس کو وہ صفائی نہ ہو فوج کین سب کا چہرہ کو کہہ سنان کا دار چلو چلو چلو چلو چلو چلو چلو</p>
<p>۱۵ بے اوس کے آنے سینہ میں دل بے قرار ہے اگر وہ نہ لکھتے تھے اب تظاہر ہے</p>	<p>۱۶ پچھاتے نہیں ہو تم اس نو جوان کو کوئی بھی روکتا ہے ہٹا سیمان کو</p>	<p>۱۷ نادان ہے جو صلہ جسے جنگ و جدل کا اگر جو سامنے وہ نشانہ اجل کا ہو</p>

<p>۴۹۱ سچہ چری کہ منظر آن جاہلوں پیشانی پر پیر پیا نظر چہن ہو تو کوئی ہو تو کوئی نظر دیکھو تو وہ نہ فرستے ہر بار نہ</p>	<p>۴۹۲ باز و القار شاہ خف کی خیم نو پختن ہر زین و ہر شاس وہو اس کہ نہ دل میں وہین خیم بچل کہ پچھو لطف نہ</p>	<p>۴۹۳ صادق ہون بکلام خدا ہر کلام سید رسول منصف و عادل و شام کو تو پڑے واسطے حیدر یمن چہ ہر مقام وہی ہر مقام</p>
<p>۴۹۴ تو رہی کچ بدل گئے ڈننگ اور ہو گیا اب اور ہی بہار ہو رنگ اور ہو گیا</p>	<p>۴۹۵ ہے مرد جو سلوک کرے و عشق میں مرد و غار عیب ہمار طریق میں</p>	<p>۴۹۶ تیر ہر ایک شخص کا پہچانتے ہیں ہم اب جگہ و قربت سے سوجانتے ہیں ہم</p>
<p>۴۹۷ بولے شاہد ہو کہ علمدار اکرم نام میں سن لیے سے ہون پانچم ارشاد ہو تو جاکے لکے لکے غوت سے اپنی فوج میں</p>	<p>۴۹۸ آپ صوبہ قبا عالم جو وہ چری نئی تین توفیق ہو غازی اکثری ہاتھوں کو پہنچانہ کہ بولا وہ چری مواضر و چہ نہ پڑے پوری</p>	<p>۴۹۹ چلتے گئے کہ خطا سے ہوا ہی نہ کہ آقا بننے کی ذرہ پوری کسی چال پہ جو کرے کسے کسی بالیدہ ہو کہ نہ تفت علی ہوا ہی</p>
<p>۵۰۰ خوش اس سبب تین تین جگہ بھی سر ہوا حضرت کو میمان کی خاطر ضرور ہے</p>	<p>۵۰۱ بندہ ہون جان نثار ہون طالع گنار ہون اب کھنڈہ تصور بہت شرمسار ہون</p>	<p>۵۰۲ نامہ ہر ایون کا ترے چاک ہو گیا بکر کرم سے آکے ملا پاک ہو گیا</p>
<p>۵۰۳ بیان ہو کہ کونکے علمدار با وقار گو کہ سے دیان اثر کہ جاہ و وقار دست دے جو کہ بولہ بال بال چاہر غلام کی آواز سے تیار</p>	<p>۵۰۴ بولے لکے چال سے نہ ہر گاہ گذار تیر کہ ہم خیال ہر کر ہر زمانہ دار دل و ہوا اتنی نہ نو کہ رو کار ہر تین تیری طرف ہو جو بخار</p>	<p>۵۰۵ ایک بڑا دن ہو چن گئے کہ بولہ ساقی بن چلے کہ مولیٰ کو و فاشا مشافہ تین سبب نہ کہ نہ دار لحصبہ قائم واکبر سے یکبار</p>
<p>۵۰۶ عباس منسکے بولے یہ بجا کلام ہیں تو ہی غلام شاہ ہر ہم بھی غلام ہیں</p>	<p>۵۰۷ لطف و عطا ہے سبب قرینہ حسین کا لے دیکھ لے کہ صاف ہے سینہ حسین کا</p>	<p>۵۰۸ کوئی بجز خدا نہیں یا ہر حسین کا بجائی بہت قلیل ہے شکر حسین کا</p>

<p>۴۸۴ بہارِ خطبہ کا ذخیرہ اللہ مان آخرِ حرم و یکہ دلچسپ ہماروان مین کو فقیہ ساتھ زمین کشاگران است و غار گشتی تاجکوت</p>	<p>۴۸۵ حضرت کریمؐ کی خدمت میں کفایتِ حرم و یکہ دلچسپ ہماروان آخرِ حرم و یکہ دلچسپ ہماروان مین کو فقیہ ساتھ زمین کشاگران</p>	<p>۴۸۶ پیشانی اور فکر و خیال نیز لطف و رحمت اور جن و جناب پیشانی اور فکر و خیال نیز لطف و رحمت اور جن و جناب</p>
<p>۴۸۷ خبر بادِ احطش کی حرم میں بند ہے کب روانِ تناک مرے پوچھوں یہ بند ہے</p>	<p>۴۸۸ آیا ہے سب کے بعد پہ اول کیا ہے فوجِ خدا کا ہنسے ہر اول کیا ہے</p>	<p>۴۸۹ بس طلبِ آشنائی تجھ جانتے ہیں ہم شوخی تری نگاہ کی پہچانتے ہیں ہم</p>
<p>۴۹۰ روستا بہت کھانسی کا سینہ میں کھانسی کا خاطرِ تیری جیسے ہوئی کھانسی آخرِ حرم و یکہ دلچسپ ہماروان</p>	<p>۴۹۱ مژدہ سے ہو گیا بالیدہ و دیر کوئی تیرے چہرے سے سیر کرنا باریتِ رخ شیر تیرا بہ دیر دیکھ کر غصہ سے فوجِ خدا کو نشان</p>	<p>۴۹۲ شیرِ حرم و یکہ دلچسپ ہماروان بولایا ہو گیا کھانسی کا صدورِ حضور کا کھانسی کا مین کیا ہوئی کھانسی کا</p>
<p>۴۹۳ ناوار اسقدر ہوں ضیافتِ نکر کا فرزندِ فاطمہ تری دعوتِ نکر کا</p>	<p>۴۹۴ ہو لا تمہارا ہنسی کی تپ رہی ہو گئی رضعتِ جہاد کی چو ملی عیب ہو گئی</p>	<p>۴۹۵ بر آئی آج دل میں جو تھی آرزو مری آقا ہزار شکریں بڑی ہی آرزو مری</p>
<p>۴۹۶ بہشت میں کھانسی کا کی عفتی تیرے چہرے کا پہلی شہدائے کربلا کی عفتی میرا غلام جا رہا ہوں عفتی</p>	<p>۴۹۷ عینِ کھانسی کا سارے کھانسی کا کیونکہ تیرے چہرے کا خاکِ کربلا کی عفتی</p>	<p>۴۹۸ پہلی شہدائے کربلا کی عفتی صدیقین کی عفتی ہو گئی عفتی دل ہوا ہوا عفتی</p>
<p>۴۹۹ یہ ظلم جیسے جی کبھی دیکھا نہ لے گا خادم ہی اپنی تیغ کے جو ہر دہانے گا</p>	<p>۵۰۰ تھا اشتیاقِ مصرِ حنان بر محلِ چلا یوں پاک صاف ہو کہ جہانِ نکل چلا</p>	<p>۵۰۱ دولہ کی طرح تختِ عروسی پہنچ ہوں حورینِ شمار ہیں کہ میں نگینِ مزاج ہوں</p>

<p>۳۴ یکے ایکے لکھائی فرس تیز گام کی آیا دلیپت پاویں خوش نظر ام کی تیرا فرس ہو کر جب لگام کی نیر کر ساتھ گام پئی فوج شام کی</p>	<p>۳۵ ہوئی دین کیسے دیکھ کرین گو خوشنود چہتا نہیں عواقب ابر سے سید جیج حکمے آکر میں اویں کو پائی قدر حسد و کینا کر میں لاکھ دیکھو</p>	<p>۳۶ پتی سراس کی توفی چٹا چٹا تلموڑا دین میں زارہ ہے میان چاہے تھکے نہ تھکے شمعنی نہیں چاہے پتیش کھلا آواز نہ نکالو تو نہیں</p>
<p>۳۷ راکب را کہ تو فرستہ جو زمین پر رشت کی مرکبے بھی کھنٹی بدستے ہی جست کی</p>	<p>۳۸ مضمون او گل ابرہین طبیعت ہر نہیں پر کھنکھن کو کون کوئی جو ہری نہیں</p>	<p>۳۹ بر میں جری کے رشتے میں کس آن باق جکنا عوس کا ہی ہر قرمان کمان پر</p>
<p>۳۸ بانت بڑا خوب و خوب و خوب و خوب نہایت بڑا خوب و خوب و خوب و خوب نہایت بڑا خوب و خوب و خوب و خوب نہایت بڑا خوب و خوب و خوب و خوب</p>	<p>۳۹ نہایت بڑا خوب و خوب و خوب و خوب نہایت بڑا خوب و خوب و خوب و خوب نہایت بڑا خوب و خوب و خوب و خوب نہایت بڑا خوب و خوب و خوب و خوب</p>	<p>۴۰ نہایت بڑا خوب و خوب و خوب و خوب نہایت بڑا خوب و خوب و خوب و خوب نہایت بڑا خوب و خوب و خوب و خوب نہایت بڑا خوب و خوب و خوب و خوب</p>
<p>۴۱ خج کریل ای زبان کہ ہمیشہ ہر شیر کا کھیلے طرز نو سے آج سرا پا دلیر کا</p>	<p>۴۲ شوخی اشار توں میں نہان بات باتیں آگہ میں ہوں گر تو دیکھ لے عین الحیات میں</p>	<p>۴۳ روشن ہے صاف دیکھ کے نکلی اور ظلم کی قلعی کھلی ہے آئینہ ماہتاب کی</p>
<p>۴۴ خج کریل ای زبان کہ ہمیشہ ہر شیر کا کھیلے طرز نو سے آج سرا پا دلیر کا</p>	<p>۴۵ شوخی اشار توں میں نہان بات باتیں آگہ میں ہوں گر تو دیکھ لے عین الحیات میں</p>	<p>۴۶ روشن ہے صاف دیکھ کے نکلی اور ظلم کی قلعی کھلی ہے آئینہ ماہتاب کی</p>
<p>۴۷ خج کریل ای زبان کہ ہمیشہ ہر شیر کا کھیلے طرز نو سے آج سرا پا دلیر کا</p>	<p>۴۸ شوخی اشار توں میں نہان بات باتیں آگہ میں ہوں گر تو دیکھ لے عین الحیات میں</p>	<p>۴۹ روشن ہے صاف دیکھ کے نکلی اور ظلم کی قلعی کھلی ہے آئینہ ماہتاب کی</p>

<p>۴۴۴ غازی شاہنشاہ کے حبیب و سزاوار کامیاب غصیب شیر اور گلے کی تمام لگا کر کرنا کہیں اور غلط نہ ہو سکھیں</p>	<p>۴۴۵ ایچ بی بی لکھنؤ شاہنشاہ کی تمام کھینچیں اور غصیب شیر اور گلے کی تمام لگا کر کرنا کہیں اور غلط نہ ہو سکھیں</p>	<p>۴۴۶ ایچ بی بی لکھنؤ شاہنشاہ کی تمام کھینچیں اور غصیب شیر اور گلے کی تمام لگا کر کرنا کہیں اور غلط نہ ہو سکھیں</p>
<p>۴۴۷ مکر و دغا سے پاک ہو ا عجیب تو نہیں سجھا ہر پروردگار پر تو اب میں نہیں</p>	<p>۴۴۸ من کما تہر حضرت رسول اللہ کی واجب ہر شے پر اطاعت ایام کی</p>	<p>۴۴۹ میں اور خون شاہ کل سر پر وبال لون دیکھ کوئی او دہر کو تو آنکھیں نکال لون</p>
<p>۴۴۹ ایچ بی بی لکھنؤ شاہنشاہ کی تمام کھینچیں اور غصیب شیر اور گلے کی تمام لگا کر کرنا کہیں اور غلط نہ ہو سکھیں</p>	<p>۴۵۰ ایچ بی بی لکھنؤ شاہنشاہ کی تمام کھینچیں اور غصیب شیر اور گلے کی تمام لگا کر کرنا کہیں اور غلط نہ ہو سکھیں</p>	<p>۴۵۱ ایچ بی بی لکھنؤ شاہنشاہ کی تمام کھینچیں اور غصیب شیر اور گلے کی تمام لگا کر کرنا کہیں اور غلط نہ ہو سکھیں</p>
<p>۴۵۰ اب ہوا لہجہ جت ابن علی کا ہے نعرہ مری زبان پر علی ولی کا ہے</p>	<p>۴۵۱ مومن کوئی کی روح ہیں ملک چیر ہیں وہ حضرت علی حسن اور حسین ہیں</p>	<p>۴۵۲ فتح خلد ابن شہ قلعہ گیر ہے حاکم تر از یزید مرا یہ امیر ہے</p>
<p>۴۵۱ ایچ بی بی لکھنؤ شاہنشاہ کی تمام کھینچیں اور غصیب شیر اور گلے کی تمام لگا کر کرنا کہیں اور غلط نہ ہو سکھیں</p>	<p>۴۵۲ ایچ بی بی لکھنؤ شاہنشاہ کی تمام کھینچیں اور غصیب شیر اور گلے کی تمام لگا کر کرنا کہیں اور غلط نہ ہو سکھیں</p>	<p>۴۵۳ ایچ بی بی لکھنؤ شاہنشاہ کی تمام کھینچیں اور غصیب شیر اور گلے کی تمام لگا کر کرنا کہیں اور غلط نہ ہو سکھیں</p>
<p>۴۵۲ ایچ بی بی لکھنؤ شاہنشاہ کی تمام کھینچیں اور غصیب شیر اور گلے کی تمام لگا کر کرنا کہیں اور غلط نہ ہو سکھیں</p>	<p>۴۵۳ ایچ بی بی لکھنؤ شاہنشاہ کی تمام کھینچیں اور غصیب شیر اور گلے کی تمام لگا کر کرنا کہیں اور غلط نہ ہو سکھیں</p>	<p>۴۵۴ ایچ بی بی لکھنؤ شاہنشاہ کی تمام کھینچیں اور غصیب شیر اور گلے کی تمام لگا کر کرنا کہیں اور غلط نہ ہو سکھیں</p>

<p>۱۰۰ بہن منم کو غنا و کسب وہ دوزخ و جہنم و قتل منکے منتقم مکہ و یمن صبا کی وہ خبر کو کہلے رہا جو ہی جاوے جا رہے</p>	<p>۱۰۱ ساوان چرام پر طرح کا کسا ہر دھن گزرتا قارون تو کیا ہوا خاؤں کو ہر گز رسول خدا کا لال جانے صہب کو تو یہ نہیں چال</p>	<p>۱۰۲ پہاں لکے چپ جو ہو اجڑا ہوا ہو رخصتی خیمے میں اپنے گیا عمر تیار کر کے فوج کو بولا وہ بہر بلان جلد کوئی لائے نہ سوار و قار</p>
<p>۱۰۳ خو روں سمیت گلشن جنت عمل میں رہے جس لڑائی آنکھ وہ اپنی بھل میں رہے</p>	<p>۱۰۴ سید کو بنان سرائیں جو مرضی شاہ ہو لہر آئیں چشم جو کوثر کی چاہ ہو</p>	<p>۱۰۵ آپا ہے لیکے جنگ کی رخصت امام سے اوسکی سزا ہے جو بہرے میرے شام سے</p>
<p>۱۰۶ وہ نازک بدن کی وہ اعضا کی کیا بوسا تو قدرہ اور وہ شہنشاہ کی کیا تقریباً لٹا نہ حال نہ دیمان وہ اقلقے زبان و لب و زبان</p>	<p>۱۰۷ مین ہوں غلام حق کا و خدایا قسم قسم کا جان مال و ارقاب قبول گیریدہ حق ابن و تراب نوجاہتا ہوں کہ ہو مٹی مٹی تراب</p>	<p>۱۰۸ پہلے فوج غلام پر پہلے ہوا بلان تو ارزا کرنا تو خوشتر ہے تو اس کا صلہ جو ہر فوج غلام کہنچی جی سے بیچ دوئی نہ کلام</p>
<p>۱۰۹ سر دی اگر لکے کی صبا کے و فور سے سینکھنے آنکھیں مشعل خسار حور سے</p>	<p>۱۱۰ افسان سیکتا ہر چلن خاکسار کا توسر کشتی پہ ہے تو وہ رستہ ہزار کا</p>	<p>۱۱۱ پہلے پہل کا وار جو تھاس سے چل گیا جو آگیا ورس کی ڈھٹ میں چل گیا</p>
<p>۱۱۲ ماہر و شہر و جہاں و کسب و کلام وہ بی بی بائیں باور غضب و کلام پاؤں الوجل کہی نہاد و کلام وہ سکرانا اور اشار و کلام</p>	<p>۱۱۳ نشتی اہلبیت کی ہر جگہ اشارت مین ہوں طریق مین تو ایان و اشارت بیان کلامی کی ہر سویل و اشارت پہاں کی کد اور مرد و اشارت</p>	<p>۱۱۴ چہاں چہاں ہر دیر ہر دیر علیہ شاؤن سے ہر دیر ہر دیر علیہ چہاں چہاں ہر دیر ہر دیر علیہ شاؤن سے ہر دیر ہر دیر علیہ</p>
<p>۱۱۵ اب ہی ہے خیر الگ اس کشت میں پہر تو چلے گا دیکھ کے ہم کو بہشت میں</p>	<p>۱۱۶ ہوں فیضیاب باب منیر کے باب کا پڑھتا ہوں کلام میں خدایا کتاب کا</p>	<p>۱۱۷ اک ماہد مین سوار طے تنگ جا رہا المدری جوش کہ نہ قسمہ لگا رہا</p>

<p>۱۳۳ پیری میں واقف تھی تھی چلیج ہنگام میں روح علی کی تھی فیہ صغریٰ کی جو تھی چلیج تھی چلیج ایک ہی رو میں تھی</p>	<p>۱۳۴ چراغ میں نہک جو صاف تھی لکھنوی میں نہک جو صاف تھی موت کی موت دشمن کی تھی میں ہی جڑی کی طرح کی تھی</p>	<p>۱۳۵ کے برقی فون میں تھی چلیج لاکھنوی میں تھی چلیج دل میں تھی چلیج پہلو پر کام کر کے تھی</p>
<p>لاکھنوی پہنچی نہ تھی تھام رہی کا ہاتھ رکتا ہے روکنے سے کسی کے سخی کا ہاتھ</p>	<p>تو دشمن نام ہے کیا قیل و قال ہے اور لفظ حرام تراخون حلال ہے</p>	<p>سب کو کرے شیخ و شکر خد نصیب جسے بغل میں رہتی ہو اسکو نصیب</p>
<p>۱۳۶ کھڑی تھی کیا غضب کر کا تھی دشمن کا خون بہنے کو دیکھ کر تھی تھی کہ چہ لاکھ سے لکھ کر تھی بیاؤں پہ چوڑی اس سو پہاڑ تھی</p>	<p>۱۳۷ سب کی طرح کیا ہو دھون ہوا گردن اٹھا کر جاوے نہ گردن ہوا دکان مشت خون سے لالہ گردن ہوا گسب لڑی اجل کے باراشت گردن ہوا</p>	<p>۱۳۸ جہل کے کہیں کی کسی تھی تھی میں کی کہیں کی کسی تھی تھی نیچوں میں بال نہیں کر تھی تھی پس ہوا پیتہ اصلی تھی تھی</p>
<p>سیل فنا سے تیج کی چڑھ بڑھ کے چال ہے جب سر پہ آگری تو سر کنا محال ہے</p>	<p>قتل عدو دین سے رہائی نہیں ہے دو رخ پکارتا تھام سائی نہیں ہے</p>	<p>کیا نصرت امام سرافراز ہو گئی لو تیج جڑی صاحب اعجاز ہو گئی</p>
<p>۱۳۹ تھی تو پلان میں صدر چال ہوا غلطان پکڑے تو میں سنکا ہوا خون کی طرح پھرتی سبک ہوا ایک لکڑی تھی وہ غضبان ہوا</p>	<p>۱۴۰ الجانہ تھی اور تھی اور تھی کی صف میں رہتی اور تھی کرتا تھی اور تھی اور تھی چکی تھی اور تھی اور تھی</p>	<p>۱۴۱ دیکھا کہ میں کس کس تھی گوئی کہ میں کس کس تھی اس صف پہ تھی اور تھی چوچا ہوا چوچا تھی اور تھی</p>
<p>طعی دلیل ہے کہ قضا کا میں ہاتھ ہوں ہاگو گئی چو لکھ تو میں دم کو ساتھ ہوں</p>	<p>برہم تھی کوئی صف تو کوئی پاتال تھی عشر پہا کیا تھا قیامت کی چال تھی</p>	<p>بہا کا جو ساتھ سے نہ وہ ہر نظر ہوا سما ہوا جو غول تھا تر ہر نظر ہوا</p>

<p>۹۱ چو جان کوی کوه جوار بر غلغل نما چو صحن جان کوی کوه جوار بر غلغل چو جان کوی کوه جوار بر غلغل نما چو صحن جان کوی کوه جوار بر غلغل</p>	<p>۹۲ چو جان کوی کوه جوار بر غلغل نما چو صحن جان کوی کوه جوار بر غلغل چو جان کوی کوه جوار بر غلغل نما چو صحن جان کوی کوه جوار بر غلغل</p>	<p>۹۳ چو جان کوی کوه جوار بر غلغل نما چو صحن جان کوی کوه جوار بر غلغل چو جان کوی کوه جوار بر غلغل نما چو صحن جان کوی کوه جوار بر غلغل</p>
<p>چو جان کوی کوه جوار بر غلغل نما چو صحن جان کوی کوه جوار بر غلغل چو جان کوی کوه جوار بر غلغل نما چو صحن جان کوی کوه جوار بر غلغل</p>	<p>و کیسی زینتی لاشع و اسن هم جان کی بالین بر و کسک کوی کوه جوار بر غلغل چو جان کوی کوه جوار بر غلغل نما چو صحن جان کوی کوه جوار بر غلغل</p>	<p>کچھ اور تو نہیں مجھے اسدم خیال ہے قہر و اس سے ہو بیتا ہوں فقط یہاں ہے چو جان کوی کوه جوار بر غلغل نما چو صحن جان کوی کوه جوار بر غلغل</p>
<p>۹۴ چو جان کوی کوه جوار بر غلغل نما چو صحن جان کوی کوه جوار بر غلغل چو جان کوی کوه جوار بر غلغل نما چو صحن جان کوی کوه جوار بر غلغل</p>	<p>۹۵ چو جان کوی کوه جوار بر غلغل نما چو صحن جان کوی کوه جوار بر غلغل چو جان کوی کوه جوار بر غلغل نما چو صحن جان کوی کوه جوار بر غلغل</p>	<p>۹۶ چو جان کوی کوه جوار بر غلغل نما چو صحن جان کوی کوه جوار بر غلغل چو جان کوی کوه جوار بر غلغل نما چو صحن جان کوی کوه جوار بر غلغل</p>
<p>پہلو سے ایک ار جو نیز سے کاجل گیا سینے کو توڑتا ہوا ہر محل گیا چو جان کوی کوه جوار بر غلغل نما چو صحن جان کوی کوه جوار بر غلغل</p>	<p>بگسے نہ امت اب بچو تازہ رنگی رہی مہمان ہو اشدید یہ شرمندگی رہی چو جان کوی کوه جوار بر غلغل نما چو صحن جان کوی کوه جوار بر غلغل</p>	<p>چاروں بزرگوار تھا شکرت سے ہو توڑیں بیگون ہیں جو نام مرا لیکر روئے ہیں چو جان کوی کوه جوار بر غلغل نما چو صحن جان کوی کوه جوار بر غلغل</p>
<p>۹۷ چو جان کوی کوه جوار بر غلغل نما چو صحن جان کوی کوه جوار بر غلغل چو جان کوی کوه جوار بر غلغل نما چو صحن جان کوی کوه جوار بر غلغل</p>	<p>۹۸ چو جان کوی کوه جوار بر غلغل نما چو صحن جان کوی کوه جوار بر غلغل چو جان کوی کوه جوار بر غلغل نما چو صحن جان کوی کوه جوار بر غلغل</p>	<p>۹۹ چو جان کوی کوه جوار بر غلغل نما چو صحن جان کوی کوه جوار بر غلغل چو جان کوی کوه جوار بر غلغل نما چو صحن جان کوی کوه جوار بر غلغل</p>
<p>ہو شعلوں پر دم ہے اب نہیں طاقت کلام کی اگر خاطر کے لال خبر کو غلام کی چو جان کوی کوه جوار بر غلغل نما چو صحن جان کوی کوه جوار بر غلغل</p>	<p>کوثر پر قرب حضرت شاہ نجف ملا صدقہ سے لپکا ہے کیا کیا شرف ملا چو جان کوی کوه جوار بر غلغل نما چو صحن جان کوی کوه جوار بر غلغل</p>	<p>دیکھ اپنے مرتبے پر شرف کسے ہاؤین جنت سے مصطفیٰ ترے لینے کو آئے ہیں چو جان کوی کوه جوار بر غلغل نما چو صحن جان کوی کوه جوار بر غلغل</p>

سازگار
پیشانی سحر اسکو بجان
لاش و سکی و چھیلے لاکڑی بجان
اک دلی حبیب چھوٹا بجان
بوم کہ جو نہ مل کر لاکڑی بجان

بچے بلکتے تھے حرویشان کو واسطے
سیدانیوں میں نمود تھا مہمان کو واسطے

سازگار
خوشی کی نہین جانتی سن
موت کی خبر نہ تھی کہ اور جانتی سن
خالق سے کہ عجز کی نہین جانتی سن
بہر تہمت و توبیخ و صفائی نہین جانتی سن
بیکار و عجب و حیرت و حیرت نہین جانتی سن

وید مزار قبیلہ عالم نصیب ہو
اس سال کر بلا میں محرم نصیب ہو

سلام
جراتی گر شاہ جو گور و گستاخ
ہونے کے چھیلے میں عشق دین پر
نہ بولے کہ بوی تافقہ کا تھا
جیتا لگان کے سرور کی جین پر

سایا تین شہر تافقہ و تافقہ
کوٹا ہونے لاش چھیلے میں
خون سافکت تو کما لوں نہ ہوا
مقبول خداداد کی کوئی کسب دین

شہر اکبر و اصغر کے روبرو دین پر
جیتا بڑا چھیلے لاش سرور دین پر
سچے ہمارے علی خلد سے نکلی
سچے ہمارے شاہ سے مقتل کی دین پر

کما ہوا قدم شاہ ہمارے دین پر
خطہ مہم ہمارے دین پر
جیتا لگا گور و گور دین پر
صدمہ شہر کی ہوا جان دین پر
چلو تین لگا اور سو گور دین پر
خون شہر کے روبرو دین پر

مقتل تین سکینے سے بمانوں جو دیکھا
کتنے لگی بارے کتنے شاہ عین پر
زینب لکھا عالم بھٹ جائے بزم
گور دین کو و دور دور و دین پر
پوچھتی تھی روبرو کز غار دین پر
اسم شہر مظلوم کو لکھ لکھ دین پر
بابا و مراد کی بولی سکینے
ماتل نہ ہوا تفر خا شہر عین پر
زینب لکھا ہندو کی کیسی پیچون
مقتل تین پر لاشا بھائی دین پر
بیوہ لکھی جا بیکسی سی بی بی دین پر
کسی بی بی کوئی دین پر
بیوہ لکھی جا بیکسی سی بی بی دین پر
کسی بی بی کوئی دین پر

<p>۴۰ بیا بیا زان کباب چرخ کیند گلزار نظمین کجاست کجاست دو چو لعل کعبه کجاست کجاست شیریناده کلام کجاست کجاست</p>	<p>۴۱ چو چرخ چرخ کیند کیند کیا کیستے ہیں خلق کجاست کجاست کس بیان ہوں کہ میں صاف کجاست کجاست کجاست کجاست کجاست کجاست</p>	<p>۴۲ بہشت و دوزخ کجاست کجاست دنیا بڑی سنگین کجاست کجاست واقعہ و توفیق کجاست کجاست حاکم کجاست کجاست کجاست</p>
<p>۴۳ وہ لطف کا بیان ہو کہ بیل نہ اڑو یہ تو کجاست حسن ملک کجاست کجاست</p>	<p>۴۴ کیا دخل فکر حیدر حقیقت کا پاسکے ملکن نہیں ہے فہم ملائک کا پاسکے</p>	<p>۴۵ حق کی ایک دل کا نہیں تجسے راز ہے بھروسے سرفراز جبین نیاز ہے</p>
<p>۴۶ باب برادر چمن زور ہے بزم می زبان مری کجاست کجاست جو کجاست چمن مری کجاست کجاست راغ کجاست کجاست کجاست کجاست</p>	<p>۴۷ چو چرخ چرخ کیند کیند بر سنگ زہر شکستہ کجاست کجاست نیلو درود کجاست کجاست کجاست نیک کجاست کجاست کجاست کجاست</p>	<p>۴۸ تیرے سوا نہیں کجاست کجاست کجاست مالک کجاست کجاست کجاست کجاست دنیا کجاست کجاست کجاست کجاست نور کجاست کجاست کجاست کجاست</p>
<p>۴۹ مضرب کی آفتاب پر کو ہر شہر ہو مصرعہ ہوں کہ شاخ گل ترش ہو</p>	<p>۵۰ دن کو جو حکم دے شبنم کجاست کجاست اور رات تری مہر سے پُر نور ہو کجاست کجاست</p>	<p>۵۱ تیرے کرم سے مور سلیمان و ہر ہو جگل میں لطف بلخ ہو ویران شہر ہو</p>
<p>۵۲ کجا کجاست غفور و رحیم ہے عابد و عارف کجاست کجاست کجاست کجا کجاست کجاست کجاست کجاست خاق کجاست کجاست کجاست کجاست</p>	<p>۵۳ چو چرخ چرخ کیند کیند چو چرخ چرخ کیند کیند کجاست کجاست چو چرخ چرخ کیند کیند کجاست کجاست چو چرخ چرخ کیند کیند کجاست کجاست</p>	<p>۵۴ چو چرخ چرخ کیند کیند کجاست کجاست چو چرخ چرخ کیند کیند کجاست کجاست چو چرخ چرخ کیند کیند کجاست کجاست چو چرخ چرخ کیند کیند کجاست کجاست</p>
<p>۵۵ بند و چرخ و گل تری ہو وہ تو ہی سین کر بین خود کجاست کجاست تو ہی</p>	<p>۵۶ جگل تمام تیری عنایت سے بلخ ہو جو سنگرزہ ہو کجاست کجاست کجاست</p>	<p>۵۷ جو حمد و جہ اور زبان کو نہ کام دے شک شکر میں کجاست کجاست کجاست کجاست</p>

اطلا ع ہر قسمہ امالی مطبوعہ علمی محمدیہ حسین تاج کتب خانہ کجاست کجاست کجاست کجاست

<p>۱۰۰ کنتا ہونے کا سہرا ہونا اسیاداری میں ہونا پس رسول ہونا پس رسول ہونا</p>	<p>۱۰۱ جنگل میں آجی کو آواز بار بار جنگل میں آجی کو آواز بار بار جنگل میں آجی کو آواز بار بار</p>	<p>۱۰۲ کیا کہوں کہ میں ہوں کیا کہوں کہ میں ہوں کیا کہوں کہ میں ہوں</p>
<p>۱۰۳ پانی پر بندہ ظلم کے درہنہ کیلے ہوئے سیانیوں کے خیمہ میں سرہن کیلے ہوئے</p>	<p>۱۰۴ کستی ہے بہر کے آہ دل در دناک سے اہل نہ کراد ہون کی نہ اس کی خاکی سے</p>	<p>۱۰۵ رہنے ویاد قبر میں مجھ دل ملول کو فرط دھاموں نے ستایا بتول کو</p>
<p>۱۰۶ پس رسول ہونا پس رسول ہونا پس رسول ہونا</p>	<p>۱۰۷ جنگل میں آجی کو آواز بار بار جنگل میں آجی کو آواز بار بار جنگل میں آجی کو آواز بار بار</p>	<p>۱۰۸ کیا کہوں کہ میں ہوں کیا کہوں کہ میں ہوں کیا کہوں کہ میں ہوں</p>
<p>۱۰۹ سجاول ناتوان کا بدن تپ سے سر دھڑ ہر گل کارنگ پیاس کی شدت زردہ</p>	<p>۱۱۰ ظالم کفن دین کرتن پاش پاش کو بیکور ہو رہا جسکے پیاس کی لاش کو</p>	<p>۱۱۱ صورت یہ سب فراق کی ہر جانتی ہو نہیں آواز یہ ادھن کی ہے پچا جانتی ہو نہیں</p>
<p>۱۱۱ پس رسول ہونا پس رسول ہونا پس رسول ہونا</p>	<p>۱۱۲ جنگل میں آجی کو آواز بار بار جنگل میں آجی کو آواز بار بار جنگل میں آجی کو آواز بار بار</p>	<p>۱۱۳ کیا کہوں کہ میں ہوں کیا کہوں کہ میں ہوں کیا کہوں کہ میں ہوں</p>
<p>۱۱۴ پس رسول ہونا پس رسول ہونا پس رسول ہونا</p>	<p>۱۱۵ جنگل میں آجی کو آواز بار بار جنگل میں آجی کو آواز بار بار جنگل میں آجی کو آواز بار بار</p>	<p>۱۱۶ معلوم ہو گیا ہے غیاب نہیں فریاد دمان جان کی یہ سب نہیں</p>

<p>۱۹ روشنی بار بار برین کز نورین کلام زین شبید به کام میر العسل کل چو چلی بیلان کز جیف کاغذ ست جاکو گارانی سے انجمن کاظم</p>	<p>۲۰ طرح شبید به کام میر العسل طرح شبید به کام میر العسل طرح شبید به کام میر العسل طرح شبید به کام میر العسل</p>	<p>۲۱ طرح شبید به کام میر العسل طرح شبید به کام میر العسل طرح شبید به کام میر العسل طرح شبید به کام میر العسل</p>
<p>۲۲ مرد و ستایا قبرین مجله دل نگار کو پوڑا ہے میں نے شام سو دای فرار کو</p>	<p>۲۳ رنگ شب سیاه جو کاغذ ہو گیا پیل اسفید سحری نور ہو گیا</p>	<p>۲۴ ایک لیکان شاد کو سر بار و خوش چہرہ زین لالہ فام یہ جزات کا خوش</p>
<p>۲۵ کوئی چون ملک شمس کی لکات ہو بیکسین پتلی آفت کی لکات ہو</p>	<p>۲۶ کوئی چون ملک شمس کی لکات ہو بیکسین پتلی آفت کی لکات ہو</p>	<p>۲۷ کوئی چون ملک شمس کی لکات ہو بیکسین پتلی آفت کی لکات ہو</p>
<p>۲۸ یتاب اس قدر جو عمر کی جاتی ہے ہیسا بتاؤ کوئی آفت اب آئی ہے</p>	<p>۲۹ شکیدہ لب بہن سیاس سے بغیر حال ہے جزات وہی کز قانون کو کوئی نکال ہے</p>	<p>۳۰ اس ناک بو کو پول چین میں کاغذ رہتے کسی زمین کو ایسے سے نہیں</p>
<p>۳۱ روانہ زمین صلائے زمین میر کا صبر و پرمین</p>	<p>۳۲ میر کا صبر و پرمین میر کا صبر و پرمین</p>	<p>۳۳ میر کا صبر و پرمین میر کا صبر و پرمین</p>
<p>۳۴ میر کا صبر و پرمین میر کا صبر و پرمین</p>	<p>۳۵ میر کا صبر و پرمین میر کا صبر و پرمین</p>	<p>۳۶ میر کا صبر و پرمین میر کا صبر و پرمین</p>

<p>۱۲۱ ایک ایک لک بن ملک خلیفہ لیکن از شاہ سب سادات پناہ شاہوں کا شاہ سبط سادات پناہ صدر جو سپہ سالار کا گاہ ہے</p>	<p>۱۲۲ قرآن و سب جو در دعا لکھا ہوا جو افکار کوں مکان شاہ و دیوار حاجت والا مامریان غور و فکر اکثر رسول حق کے کیوں دین</p>	<p>۱۲۳ فلا تاتینہ جانیج انسان نامور کیا جو جو اور حسین کی لکھ اس کا قلیل کو دیکھا غور مطلع دعا کو یاد سلطان کا دور</p>
<p>۱۲۴ زینت ہر جس سے خوش کیا ایسے ستارہ ہیں افضل ہوں سے کہوں نہیں غلق کو کیا کہیں</p>	<p>۱۲۵ کس سبکیاں ہوں صف شہ مشرق ہیں کیا کیا خدا نازا ڈھائے حسین کے</p>	<p>۱۲۶ پیردن نہ لڑکے در جوانی دکھا دیا دیا ہو گا گماٹ کے اوپر بھاویا</p>
<p>۱۲۷ سب سے پہلے بڑا کاو کاو ہیں اکبر سے پہلے سب سے پہلے ہیں ملک جو بڑا بڑا ہیں سلطان حسین سب سے پہلے بڑا بڑا ہیں</p>	<p>۱۲۸ کیوں نہیں سب کے در لطف کا زاد سے پہلے امام فلک وقار اکثر شہنشاہ ہیں کس کے شاندار سب سے پہلے بڑا بڑا ہیں</p>	<p>۱۲۹ سب سے پہلے بڑا بڑا ہیں اکبر سے پہلے سب سے پہلے ہیں اکلا و سب کے در لطف کا سب سے پہلے بڑا بڑا ہیں</p>
<p>۱۳۰ خوبو سب سے پہلے ان میں کوئی کی ہے صورت و مصطفیٰ کی تو سیرت علی کی ہے</p>	<p>۱۳۱ دنیا میں اس زمین کا مقدر رہا ہوا میدان کر بلا ہے گلون سے بھا ہوا</p>	<p>۱۳۲ اوٹھیں تین صدوں تصفین فوج شام کی مرد یہ بھی چوڑی رفاقت امام کی</p>
<p>۱۳۳ عاشق جو ان کی گت سے شام کا غاری کو سب سے پہلے نشان ہے طوبیٰ کو سب سے پہلے نشان ہے اسکے علاوہ سب سے پہلے نشان ہے</p>	<p>۱۳۴ سب سے پہلے بڑا بڑا ہیں اکبر سے پہلے سب سے پہلے ہیں ابن علی سے پہلے سب سے پہلے ہیں سب سے پہلے بڑا بڑا ہیں</p>	<p>۱۳۵ سب سے پہلے بڑا بڑا ہیں اکبر سے پہلے سب سے پہلے ہیں ابن علی سے پہلے سب سے پہلے ہیں سب سے پہلے بڑا بڑا ہیں</p>
<p>۱۳۶ یارا میں نگاہ کوں پر صفایہ ہے کیوں نہ ہو کہ دلیر شیر خدایہ ہے</p>	<p>۱۳۷ لشکر کلام نعت یہ خادم سنا کر فرمانیں اگر حضور تو ایسے دعا کر</p>	<p>۱۳۸ یوں جا کے در شاہ تین باطن میں جس طرح رہا تو رہا کی لاش میں</p>

<p>۴۳۴ دلاد جب کیں شہر تہی نشا داشون و اشون و اشون و اشون بیانی کا حال کیلئے زیب نگار بیون کی تہی کی تکیوں کا بار</p>	<p>۴۳۵ منہ سیکو دیویری بانی پیر منہ سیکو دیویری بانی پیر منہ سیکو دیویری بانی پیر منہ سیکو دیویری بانی پیر</p>	<p>۴۳۶ مان او جو کیلئے شہر تہی نشا مان او جو کیلئے شہر تہی نشا مان او جو کیلئے شہر تہی نشا مان او جو کیلئے شہر تہی نشا</p>
<p>۴۳۷ تہی تہی دل سے عون و عون ہا نیلے خمر زند فاطمہ کے نہ یہ کام آئیں گے</p>	<p>۴۳۸ کستی تہن میں نہ بولون کی گراں آئیں گے دیکھوں کی تہن نہ نہ کو جہنگ کی نیلے</p>	<p>۴۳۹ آؤ نہ میرے پاس ہی اس طرح کہ ہونے الہیہ باتوں میں مشغول تم ہونے</p>
<p>۴۳۸ نہیں کا تہی تہی و تہی بیدار نہیں کا تہی تہی و تہی بیدار نہیں کا تہی تہی و تہی بیدار نہیں کا تہی تہی و تہی بیدار</p>	<p>۴۳۹ نہیں کا تہی تہی و تہی بیدار نہیں کا تہی تہی و تہی بیدار نہیں کا تہی تہی و تہی بیدار نہیں کا تہی تہی و تہی بیدار</p>	<p>۴۴۰ نہیں کا تہی تہی و تہی بیدار نہیں کا تہی تہی و تہی بیدار نہیں کا تہی تہی و تہی بیدار نہیں کا تہی تہی و تہی بیدار</p>
<p>۴۴۱ کنا کہ مان خفا میں نہیں کچھ خبر نہیں پتیار باندھے کس لیے مرنا اگر نہیں</p>	<p>۴۴۲ دیکھا کہ یہ جاس میں روڑ کا چوشتہ سر کا نیلے خیال نہ چارو کا موش ہے</p>	<p>۴۴۳ سر کر او تہن جو حق کا قدری کہ سائے رہ جاؤ آبر و میری بہانی کے سائے</p>
<p>۴۴۴ بولن کا تہی تہی و تہی بیدار بولن کا تہی تہی و تہی بیدار بولن کا تہی تہی و تہی بیدار بولن کا تہی تہی و تہی بیدار</p>	<p>۴۴۵ بولن کا تہی تہی و تہی بیدار بولن کا تہی تہی و تہی بیدار بولن کا تہی تہی و تہی بیدار بولن کا تہی تہی و تہی بیدار</p>	<p>۴۴۶ بولن کا تہی تہی و تہی بیدار بولن کا تہی تہی و تہی بیدار بولن کا تہی تہی و تہی بیدار بولن کا تہی تہی و تہی بیدار</p>
<p>۴۴۷ زیب کو دل غلاؤ لون کا ناگوار ہے لولام کسی کی ہلا اختیار ہے</p>	<p>۴۴۸ کچھ کام آؤ نہ نیلے و من میں ہم پیر تہن کس دیکھا نیلے اپنا وطن میں ہم</p>	<p>۴۴۹ آما وہ جان میں نہ پیر ہاں سا ہیں جو کہ کما دست ہر تہن ہر ہر ہر</p>

<p>۱۰۰ بیکرانی غنیمت در کجاست تا شوق جانان پدید غم و اندوه رو چو گل چرخ جانان تو سرور</p>	<p>۱۰۱ میتونم شب در در کجاست کلام دانش اشک پوچھ کجاست غم اچھا حضور افسانہ کجاست غم بھکت دلاؤ دین مومن کو بھیک</p>	<p>۱۰۲ میتونم غم کی ارضین کجاست بھیک جانان کجاست غم بھیک جانان کجاست غم بھیک جانان کجاست غم</p>
<p>بہر خدا غلاموں کی قصیر بخشے اکبر کا واسطہ پتا نہیں بخشے</p>	<p>خون میں نہا کر نر گلستان سے آئے زہرہ داری قتل کا میدان سے آئے</p>	<p>ساقی جو انکھ سے وہ جہان گذر گیا خود میری کہ پہلے ہم ادھسے مر گیا</p>
<p>۱۰۳ کمان غلامی جاری نہیں کیا مومن جو پہنچے انبیا جو قصد کیا پیرانہ تم کو گلے سے لٹکتا تھا کھانا انبیا جو حضور شریف کیا</p>	<p>۱۰۴ تیکے ساتھ لیا میتون کو کیا بھیک کجاست کو پہلے وہ دنگار بھیک کجاست کو پہلے وہ دنگار بھیک کجاست کو پہلے وہ دنگار</p>	<p>۱۰۵ اکو میری کجاست رو زمین صبر کتنے تیرے بار بار میرے جبین سے بھیک کجاست کو پہلے وہ دنگار بھیک کجاست کو پہلے وہ دنگار</p>
<p>خاموش ہیں تو بھڑکی کا دب سہین ہم تو کمر سے ہوا ہر سہ پہ سب سہین</p>	<p>بھیک کہ انہو لال فدا کرنے لائی ہے میتون کے ساتھ ساتھ سفارش کو لائی ہے</p>	<p>سدرہ اکو شوقی تیغ آزمائی کا بھلی تاشہ دیکھنے اہلی لڑائی کا</p>
<p>۱۰۶ میتون کے ساتھ ساتھ سفارش کو لائی ہے بھیک کجاست کو پہلے وہ دنگار بھیک کجاست کو پہلے وہ دنگار بھیک کجاست کو پہلے وہ دنگار</p>	<p>۱۰۷ میتون کے ساتھ ساتھ سفارش کو لائی ہے بھیک کجاست کو پہلے وہ دنگار بھیک کجاست کو پہلے وہ دنگار بھیک کجاست کو پہلے وہ دنگار</p>	<p>۱۰۸ میتون کے ساتھ ساتھ سفارش کو لائی ہے بھیک کجاست کو پہلے وہ دنگار بھیک کجاست کو پہلے وہ دنگار بھیک کجاست کو پہلے وہ دنگار</p>
<p>سہرت ہماری والدہ صاحب نگاہ تیرے بھیک کے ہاتھوں پر شہ والاکہ ڈالیں</p>	<p>یاسہ مصطفیٰ مراد شاد بھیک رہ ہو بلا حضور ارضین آزاد بھیک</p>	<p>کھانہ ہر ایک شخص شاد کجاست اکھانہ ہر ایک شخص شاد کجاست</p>

چون ششم میر می

<p>۱۵۴ بر منی چون نگر سوار چون نگر کین چون من آب پیر چون نگر دونان علی من کین پانہ و خصال میر کا پانہ پیر کین</p>	<p>۱۵۵ قین کین کین کین کین کین میر کین کین کین کین کین دکن اور کین کین کین کین چوں کین کین کین کین</p>	<p>۱۵۶ کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین</p>
<p>۱۵۷ آفت کالج روز ہے صدقہ او تارے کبرہ وارے انجین اصغرہ وارے</p>	<p>۱۵۸ ہو پیرین ہشت میں تو پیر کین کین تو پیر یارین شافع مشر کین کین</p>	<p>۱۵۹ زندہ تو کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین</p>
<p>۱۶۰ کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین</p>	<p>۱۶۱ کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین</p>	<p>۱۶۲ کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین</p>
<p>۱۶۳ کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین</p>	<p>۱۶۴ کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین</p>	<p>۱۶۵ کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین</p>
<p>۱۶۶ کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین</p>	<p>۱۶۷ کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین</p>	<p>۱۶۸ کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین</p>
<p>۱۶۹ کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین</p>	<p>۱۷۰ کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین</p>	<p>۱۷۱ کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین کین</p>

<p>۹۶۸ دیکو کو تین تینا ہون پیا چو تکر شدت بہت کر پیا کی کین چو تکر کم قدر چو جان چو تکر پیا نورن ابروین آئینا پیا</p>	<p>۹۶۹ بولو روکسان بھگت چو تکر ایوانان جان واما پیا میلان پیا پیا پیا چو تکر اختیار کر صاحب کر</p>	<p>۹۷۰ چلاو اعلیت پیر و دہلی چلتے ہیں پیا کی پیا چلتی ہے عمر کی پیا سروں کو چو تکر</p>
<p>۹۷۱ دنیا میں پیار و نام و فاؤ و چا پینکا کوثر کا جام پھر نہ کہی ہاتھ آئینکا</p>	<p>۹۷۲ پہلے ہمارے آقا کو واما بنائے ہر شکل مصطفیٰ کو یہ خلعت پہنائے</p>	<p>۹۷۳ ہرگز اندھیر سا گہرا سی و چو تکر زمین اب چنے گی یہ بیٹوں کو و چو تکر</p>
<p>۹۷۴ خاور و خرم چو تکر کو اور پیا گلزار پیا تکر کو پیا چو تکر گلزار پیا تکر کو پیا چو تکر گلزار پیا تکر کو پیا چو تکر گلزار</p>	<p>۹۷۵ افت پوئی و تکر پیا تکر پیا چو تکر پیا تکر پیا چو تکر پیا تکر پیا چو تکر پیا</p>	<p>۹۷۶ دیکھا جو پیا پیا پیا دیکھا جو پیا پیا پیا دیکھا جو پیا پیا پیا دیکھا جو پیا پیا پیا</p>
<p>۹۷۷ نام خدا سے آپ کے فرزند شیر میں چنے میں گو مگر یہ ابی سے دلیر میں</p>	<p>۹۷۸ بے اختیار زمین بھٹنے آہ کی آنکھوں میں موت پر گئی اون شگاہ کی</p>	<p>۹۷۹ کیا قصدا کہہ کر کو تم ایو تکر چو تکر وہ روکے ہوے جانب خد برین چلے</p>
<p>۹۸۰ پیا تکر کو پیا چو تکر پیا تکر کو پیا چو تکر پیا تکر کو پیا چو تکر پیا تکر کو پیا چو تکر</p>	<p>۹۸۱ پیا تکر کو پیا چو تکر پیا تکر کو پیا چو تکر پیا تکر کو پیا چو تکر پیا تکر کو پیا چو تکر</p>	<p>۹۸۲ پیا تکر کو پیا چو تکر پیا تکر کو پیا چو تکر پیا تکر کو پیا چو تکر پیا تکر کو پیا چو تکر</p>
<p>۹۸۳ شادی پر آنکو مرے کی واما بنا تو لو جوڑو شادی بیٹوں کو اپنے نہا تو لو</p>	<p>۹۸۴ طاقت مرے بدن کی یہ جہار سا چلے مادر کو حراغ اپنی جدائی کے دی چلے</p>	<p>۹۸۵ مان بول پیا تکر کے دل و اخلا پر پیار و سہارا پیا تکر کے دل و اخلا پر</p>

<p>۱۱۴ گوارن چو کہ کون چوہ و باد چوہ فرا بشارتے ازین کہ سیر چوہ اقبال وجاہ و امنی من کرم چوہ ہکچہ چلے زین کہ شش من چوہ</p>	<p>۱۱۵ باز گل سے عارضون چوہ چوہ مین بشتین چوہ نین لطف زین بیل سوار جان سوار چوہ والشمس انوری از شیان چوہ</p>	<p>۱۱۶ چوہ تو قلکستین گل باغ جفی نغمہ کر کہ ہم این جوان جبری ہمسایہ جی کون بوج چوہ نیکو دہانے جلیو و دود چوہ</p>
<p>جلوہ ز خون کار اس چوہ پیش پس گیا سحر اتمام گیسوون کی بو سے پس گیا</p>	<p>چہرون کو آگے روٹنی مہر گرد ہے یوسف کی بیان پر گرتی بازار مر ہے</p>	<p>تن پر نہ سر رہی کسی نابکار کا پانی ہمارے تیخون میں ہر ذرہ و افتکار کا</p>
<p>۱۱۷ و آفتاب کہ ببردان ہوئے زود چاند نے کہ چوہ شرف و عیان ہوئے اقبال وجاہ و امنی من عیان ہوئے گسیوواتے اور کوہ و خورشید ہوئے</p>	<p>۱۱۸ قدرت خلک طور کشتی چوہ مینے و دین مینے سے شیعہ چوہ نیابت قدم وہ سر چوہ علی از آسمان چوہ کہ قدم</p>	<p>۱۱۹ چوہ چوہ شیر کی طرح دودن چوہ اندری گشت کی طرح دودن چوہ کچھنی چوہ کار و دودن چوہ روبو سنا کرین چوہ کی چوہ</p>
<p>ساتھ اپنے لیکر زلف کی بو کو صبا گئی کوسون زمین کو رو و قہر رضوان گئی</p>	<p>کلم سن ہیں کچھ جوان نہیں پر بیا کار تو ہاتھوں کے انکے پایا ہے مشکلا کاز تو</p>	<p>اڑتین ہم صفوں پر خبر و اڑتالو مشکلان طرح کا اپنی تلو اڑتالو</p>
<p>۱۲۰ اندر حسن بدلی کہ پوہ تابی تاب از چوہ برق من شمس کے مین تاب آفتاب کو حسن ہر دم ہر کام تاب کویا سپرین پیلان سے تاب تاب</p>	<p>۱۲۱ دشست کا پتہ ہیں چوہان خبر آند غضب کی ہر کہ جاوین خبر تیروچش کو شہر کہ کما ہر دوش خبر نہ سے بیان ہر شکون و اجل خبر</p>	<p>۱۲۲ یکے بل و ملکو دودن نے را ہوا یکے بل کی طرح مین سے کیا راؤ مین سے کیا مین سے کیا گوارن کو کچھوں سے کیا</p>
<p>انکھ من ہیں کہ ویدہ آہو شمار ہو مردم کے دل سے تیر نظر جگا پار ہو</p>	<p>کنتا کوئی ہاں یہ جری ہیں لیر تین لڑنا بھی کہ ان سے یہ شیرون کے شیر تین</p>	<p>کاٹو اڑتین کے سیر تین کہ خبر و تہا ہر اک لیں کا زخون تن جو رہو تہا</p>

<p>۱۸۰ میاں سوکھو دودھ نہ پڑو باہر سے جو جلتے تھے سوئے سوئے چلا گئے آج ہم کو غول برباد کیا دے مٹا گشتا کی تھکے جو ہر دھماکا دے</p>	<p>۱۸۱ دو لاکھ پچاس سو سو شراہہ زید رنگاں کو بندھو کا کو چکر نہ حور از حشر صاف بناوادی شہر لاشوں کے دم میں پاٹ پاؤ شہر</p>	<p>۱۸۲ بھٹیا لیکے خون جگر پین کیون ابو و چوچین پین کیون بھگت دینے کی تھکے دینے کیون نور دے دسبہم کر دے دینے کیون</p>
<p>۱۸۳ دم بند کر دیا تہا ہر اک نابکار کا حلاقت ٹھرنے کی تھی نہ یا رقرار کا</p>	<p>۱۸۴ مٹھ پر چڑھو جوش کے چہرے بگڑ گئے سر کر وہ ہاڑ قوج تباہی میں پڑ گئے</p>	<p>۱۸۵ جو آئے سانسے شریخ و دوسم کیے مٹل خیار سر بد خون سے قلم کیے</p>
<p>۱۸۶ پورا پردن کو دیر نہ پڑا کرتے جگمگ صغین غازیوں نے جہم کرتے بیس ہزار دن جگمگ بین بید کرتے ایک ایک جری آوازیں قہر کرتے</p>	<p>۱۸۷ بڑا کہ کدھر کو چوڑے لیکیا اگر جالی ملے تو بے کسی کی لگا دے اعدا کیوں ملے لڑو دفا شہار جائیں ہیں یہ آپ تو ہم جانیا</p>	<p>۱۸۸ چچین شریخ منفرد بن کو دیکھا دیا ان کو ہول واد و چوچین کیا آئی چوچوچ چوچوچ کو دیکھا زین پر جری چکی تو زون کیا</p>
<p>۱۸۹ سکے تھ شہنشاہت میں ارضیں کپڑے ہو کر گویا وہ پتھر تھے لڑائی لڑے ہوئے</p>	<p>۱۹۰ باقی نہ ہوصلہ رہے شیخ آزمائی کا لڑے الگ لگ تو مزہ لڑائی کا</p>	<p>۱۹۱ طوفان آب تھ تو ہر سو اوٹھا دیا دیرا لہو کا چار طرف کو بھا دیا</p>
<p>۱۹۲ بھونکنا لکون کا توست و پاچا کشتی تھ تھابہر شکل لاجب کشتی تھ تھابہر شکل لاجب کشتی تھ تھابہر شکل لاجب</p>	<p>۱۹۳ خس کی کھانچو خون چھوڑا لیکیا اچھا جی جی جی جی جی جی جی کھانچو جی جی جی جی جی جی جی آواز دے دے دے دے دے دے دے</p>	<p>۱۹۴ دھات تھ تھ صفت میں تھ کیون پیرست ویاہر تھ تھ تھ تھ تھ میدان تھ تھ تھ تھ تھ تھ تھ کھنڈ تھ تھ تھ تھ تھ تھ تھ</p>
<p>۱۹۵ دہشت سوکان پ کر کوئی تھ کر ہل کر بڑا کہ کھارا خون کہ ظالم سنہل کر</p>	<p>۱۹۶ کھر جائیں ظالموں میں ہم تم کجاویں رہنا قریب ہستے کہیں بڑا کجاویں</p>	<p>۱۹۷ ہم لینے نہ دیتے تھے ملت پاہ کو چن چن کے مارا فوج میں ہر دیاہ کو</p>

۹۱ اعدا میں چھوڑ کر غلبہ کے نہیں ترک کر اسکے ہاگ کو کھینچتے ہیں دو پٹو پہنچنے سے اب عورتیں مویا خدائے دین دونوں میں ہیں	۹۲ جب سون سنسی چھوڑ دیا تو بالائی نظر قلع سے دل میں طاقت قرار پائی گوارا دے کہ بالائی میں تیرا جوی دیکھا موہن تر تو تیرا وار دوی	۹۳ یہ کہے قتل گم کو شہر ویر چلے انگھون میں شگاہ تو تیرا تہا نہر جگر چلے
۹۴ کھینچتے ہیں عید دی صدا جگمگ کھینچتے ہیں عید جری گدا جھٹکتے ہیں اہل ظلم کے خون جگر لڑتے ہیں بیل کی بائیں و دینا دیکھا جو مڑ کر دل پہ لاغیر و بجا	۹۵ طلح کھینچتے ہیں کھینچتے ہیں جب فوج کھینچتے ہیں کھینچتے ہیں ایک بار کے ٹوٹ پڑے سارے زخموں پر جو چھوڑ دوں میں کھینچتے ہیں جان پر ہی مچھلتی غلہ نہ لیا کھینچتے ہیں	۹۶ سو گھر میں ہونٹ پیاس کا صدمہ غش میں ہی ہمارا ماموں پر جانیں بیاں
۹۷ راؤ پو رکھتے دو نون کے شہر کے ماموں شہر بیاؤ تو کیک حال ہو گیا کانوں میں لٹکتے ہیں کھینچتے ہیں پہنچا دو نون کے شہر کے	۹۸ چلے دی صدا شہر والا اب آئے وقت مدد کے اب میرے مولا اب آئے ایک دفعہ دیکھتا اب آئے میں بہن خاندان کا اب آئے	۹۹ کھینچتے ہیں نہ دروازہ قہار آہ او نہاد دل میں درد کا عالم تھا ہر شہر کا کیا حالت ہوئی تباہ رو کر بچار خون تری کو وہ تباہ
۱۰۰ بہائی و غاسر فوج نے مارا غلام کو پھر لڑنا آگے دیکھ لو اس تشہ کام کو	۱۰۱ کھیرے ہوئے میں بانی جو رجھا میں لکھتا ہے سرچا یہ مجھ خدا میں	۱۰۲ یو لا گیا نہ صفت سہرا کے رہ گئے دم توڑی ہاتھ باتوں کو پھیل کر گئے

<p>۱۱۱۱ ابرو پر بیاوردن کو کہہ کر شہر و شہر کو چاند شہر کے ہر حال میں نیلے سنا و سنا سخت ترین مثال ہو کر کفن میں لاقون نیتی لاشوں میں جو کس میں ہیں وہاں</p>	<p>۱۱۱۱ بے چین تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں کس شہر میں ہیں تھیں تھیں تھیں تھیں زخموں کا خون دان تھیں تھیں تھیں تھیں کس طرح خال تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۱۱۱ ابرو پر بیاوردن کو کہہ کر شہر و شہر کو چاند شہر کے ہر حال میں نیلے سنا و سنا سخت ترین مثال ہو کر کفن میں لاقون نیتی لاشوں میں جو کس میں ہیں وہاں</p>
<p>۱۱۱۱ ہر ہر ای صغیر تھے کچھ ایسے سن نہ تھے یہ دن تھے کس کس کو دے کرنے کے دن تھے</p>	<p>۱۱۱۱ ہیبت گور گور ہو کر رہیں ہوئے کس کس ہر خال خال میں کس کس میں تھیں تھیں</p>	<p>۱۱۱۱ لیٹے ہیں کیوں خال خال میں ہوئے کس کس کیا درد ہو جو ہاتھ میں فل پر ہر ہر ہوئے</p>
<p>۱۱۱۱ دل میں زوق کو دلیا ناباؤں کی شادی کروں گی کس میں کس میں کس میں کیا جاتی تھی باخون کو گناہ کی اس دنیا میں نہ مرنے کا دل پر ہوئی</p>	<p>۱۱۱۱ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں ابرو پر بیاوردن کو کہہ کر شہر و شہر کو چاند ماتم میں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں فرما کر تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۱۱۱ پائین تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں غش میں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں بیٹھے تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>۱۱۱۱ سارے ہمارے حسرت و ارباب مٹا دئے قسمت نے لاشے شادی کے ہراد کھا دئے</p>	<p>۱۱۱۱ مرنے سے انکے بکس و مجبور ہم ہوئے ایسے ہی حادثہ میں مائے مین کم ہوئے</p>	<p>۱۱۱۱ اب ہم کس کا واقعہ دل پر اوٹھا تھیں خبر سے ہم ہی خشک لگے کو کٹھا تھیں</p>
<p>۱۱۱۱ راتوں کو جاگ کر کتنی ہی چاہا ہو میں تھیں جان میں تھیں تھیں تھیں کس کو خبر تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں پاریز ہو کر کون تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۱۱۱ لاشوں میں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۱۱۱ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>۱۱۱۱ جنت بسائی کھ مہر اور ان کو دیا کس بہک پیاس میں وہ خالق میں سر دیا</p>	<p>۱۱۱۱ پیاسے جہان کجوان و محمد گذر گئے لو بیو علی کے نواسے بھی مر گئے</p>	<p>۱۱۱۱ فکر معاش سے مجھ آزاد ہوئے صدقہ حسین کا مراد لٹا ہوئے</p>

سلام
 پیاسا جو گیا موتی اصغر کی کوثر
 رونق سے بہت ساقی کوثر کی کوثر
 پانی طلب کہ نہ کیا شہر کوثر
 پانی چا کر مر سکے کوثر کی کوثر
 پانی چو چکا کہ کوثر کی کوثر
 بانوں سے چو چکا کہ کوثر کی کوثر
 شہر بولے کہ باتوں سے کوثر کی کوثر
 شہر کے غم اک جام جو پانی کا کوثر
 دو گلابین سے سا کوثر کی کوثر
 شہر کے غم ادا سے جو پانی کا کوثر
 کیا پانی موتے کا میسر کی کوثر
 احسان اور نہ شہر کی کوثر
 شہر کے مقام اس کی کوثر کی کوثر
 سوختا و اس کی کوثر کی کوثر
 روپا کی کوثر کی کوثر

شان کے طے عباس کی کوثر کی کوثر
 رونق سے بہت ساقی کوثر کی کوثر
 پانی چو چکا کہ کوثر کی کوثر
 پانی چو چکا کہ کوثر کی کوثر
 بانوں سے چو چکا کہ کوثر کی کوثر
 شہر بولے کہ باتوں سے کوثر کی کوثر
 شہر کے غم اک جام جو پانی کا کوثر
 دو گلابین سے سا کوثر کی کوثر
 شہر کے غم ادا سے جو پانی کا کوثر
 کیا پانی موتے کا میسر کی کوثر
 احسان اور نہ شہر کی کوثر
 شہر کے مقام اس کی کوثر کی کوثر
 سوختا و اس کی کوثر کی کوثر
 روپا کی کوثر کی کوثر

دیکھ لی طرف سے کوثر کی کوثر
 پیاسے سے کوثر کی کوثر
 رونق سے بہت ساقی کوثر کی کوثر
 پانی چو چکا کہ کوثر کی کوثر
 پانی چو چکا کہ کوثر کی کوثر
 بانوں سے چو چکا کہ کوثر کی کوثر
 شہر بولے کہ باتوں سے کوثر کی کوثر
 شہر کے غم اک جام جو پانی کا کوثر
 دو گلابین سے سا کوثر کی کوثر
 شہر کے غم ادا سے جو پانی کا کوثر
 کیا پانی موتے کا میسر کی کوثر
 احسان اور نہ شہر کی کوثر
 شہر کے مقام اس کی کوثر کی کوثر
 سوختا و اس کی کوثر کی کوثر
 روپا کی کوثر کی کوثر

<p>۴۱ نہیں کہہ سکتے ہیں کہ دو فاضل ہیں جو کہ نہیں کہہ سکتے ہیں کہ اعانت لے کر وہ کہہ سکتے ہیں</p>	<p>۴۲ ہر ایک کا ہر ایک جو کہ ہر ایک کا ہر ایک جو کہ ہر ایک کا ہر ایک جو کہ ہر ایک کا ہر ایک جو کہ</p>	<p>۴۳ جس کا نام تھا کہ وہ جس کا نام تھا کہ وہ جس کا نام تھا کہ وہ جس کا نام تھا کہ وہ</p>
<p>۴۴ نہیں کہہ سکتے ہیں کہ دو فاضل ہیں جو کہ نہیں کہہ سکتے ہیں کہ اعانت لے کر وہ کہہ سکتے ہیں</p>	<p>۴۵ ہر ایک کا ہر ایک جو کہ ہر ایک کا ہر ایک جو کہ ہر ایک کا ہر ایک جو کہ ہر ایک کا ہر ایک جو کہ</p>	<p>۴۶ جس کا نام تھا کہ وہ جس کا نام تھا کہ وہ جس کا نام تھا کہ وہ جس کا نام تھا کہ وہ</p>
<p>۴۷ نہیں کہہ سکتے ہیں کہ دو فاضل ہیں جو کہ نہیں کہہ سکتے ہیں کہ اعانت لے کر وہ کہہ سکتے ہیں</p>	<p>۴۸ ہر ایک کا ہر ایک جو کہ ہر ایک کا ہر ایک جو کہ ہر ایک کا ہر ایک جو کہ ہر ایک کا ہر ایک جو کہ</p>	<p>۴۹ جس کا نام تھا کہ وہ جس کا نام تھا کہ وہ جس کا نام تھا کہ وہ جس کا نام تھا کہ وہ</p>
<p>۵۰ نہیں کہہ سکتے ہیں کہ دو فاضل ہیں جو کہ نہیں کہہ سکتے ہیں کہ اعانت لے کر وہ کہہ سکتے ہیں</p>	<p>۵۱ ہر ایک کا ہر ایک جو کہ ہر ایک کا ہر ایک جو کہ ہر ایک کا ہر ایک جو کہ ہر ایک کا ہر ایک جو کہ</p>	<p>۵۲ جس کا نام تھا کہ وہ جس کا نام تھا کہ وہ جس کا نام تھا کہ وہ جس کا نام تھا کہ وہ</p>
<p>۵۳ نہیں کہہ سکتے ہیں کہ دو فاضل ہیں جو کہ نہیں کہہ سکتے ہیں کہ اعانت لے کر وہ کہہ سکتے ہیں</p>	<p>۵۴ ہر ایک کا ہر ایک جو کہ ہر ایک کا ہر ایک جو کہ ہر ایک کا ہر ایک جو کہ ہر ایک کا ہر ایک جو کہ</p>	<p>۵۵ جس کا نام تھا کہ وہ جس کا نام تھا کہ وہ جس کا نام تھا کہ وہ جس کا نام تھا کہ وہ</p>
<p>۵۶ نہیں کہہ سکتے ہیں کہ دو فاضل ہیں جو کہ نہیں کہہ سکتے ہیں کہ اعانت لے کر وہ کہہ سکتے ہیں</p>	<p>۵۷ ہر ایک کا ہر ایک جو کہ ہر ایک کا ہر ایک جو کہ ہر ایک کا ہر ایک جو کہ ہر ایک کا ہر ایک جو کہ</p>	<p>۵۸ جس کا نام تھا کہ وہ جس کا نام تھا کہ وہ جس کا نام تھا کہ وہ جس کا نام تھا کہ وہ</p>

اطلا - ہر قسم کے مرانی جملہ قسم کے مطلوبہ و غلی سہرہ ہر ایک کا ہر ایک جو کہ
ہر ایک کا ہر ایک جو کہ
ہر ایک کا ہر ایک جو کہ
ہر ایک کا ہر ایک جو کہ

<p>۱۰ بہ خاندان بزرگ بیہوشی تکیا کیا کر دیتا وہ گھر برباد بیہوشی سے صفت لہی آ رہا چلا کر کے لخت دل فاطمہ دیبا</p>	<p>۱۱ یکایک جب در در تشریف نہیں نکلتی در صبح پہلے چل کر گناہ خور و صدف ہو جاوے شہزادہ مارے زینب کو دیکھ</p>	<p>۱۲ ہو گیا کافر سے ماولیٰ خروبا میں نے واسقین کاٹے تھا اور بیجا خون کو سلامت رہے اللہ عز و جل نیا کو بدولت کو بڑی ادا</p>
<p>۱۱ مرے ہیں صد ادینے کا یا را نہیں آقا حضرت کے سوا کوئی ہمارا نہیں آقا</p>	<p>۱۲ حیران ہوں ہو مرے میں کیوں رہا رہنا اسوقت جہان مکھن میں نہ میرا رہنا</p>	<p>۱۳ مر جائے کاہ وہ بیٹوں کو کیا دہیا کروں ستوں کا جو ایسے ہوں تو قربان کروں</p>
<p>۱۲ تبادل میں عار و کفر حضرت کو بلاتین اور کیا بدولت ہوں بی شک میں کہ تین ایک چار حضرت کو حضور اس میں کے لفظ خادوم قدم میں نہ لیتے</p>	<p>۱۳ جسوقت پہنچے تیرے سیدان کا دو تیرے بر بربان کیجے میں جاوے کیا جاوے تیرے میں نہایت سدا چاہا ہوں میں دیوں کہ تیرے میں</p>	<p>۱۴ رواں شکیل کے کہا آہ بہن یاد کرو اور اچھے سے سگانہ واں میرے تیرے مار کو وہ چوہوں کا میں نے خبر کو بیجا خون سوا جگہ</p>
<p>۱۳ ہوئے کوئی ساعت میں جو تھکے روان پھر قیام کو نہیں آمان اور آمان ہم</p>	<p>۱۴ طاقت کو کہاں بٹو کرین کہاں کہ کرونگا لاشوں پر جو پہو چون کا تو میں گرد پڑنگا</p>	<p>۱۵ مقتل میں نہ اسوقت اگر جائیگا پھر صدے سے تڑپ کر رہیں جائیگا پھر</p>
<p>۱۴ لوٹتے ہیں تیرے جگہ جوتے نزدیک تاراج کل جائے جوتے روک کر عاقل اور آسان سے نہ نہ نہ کیا بجا بوجھ ہوتے</p>	<p>۱۵ میں نے کہا نہ تیرے عقدہ کا نہ مختصر میں صبر کیا آج ملکا نہ جو جس میں تیرے میں نہ جانے میں نے تم جاؤ لا شوق اور جانے</p>	<p>۱۶ عیاں میں تیرے تیرے بلایا وہ میرا تیرے تیرے بلایا اور کھاد سے شکر میں تیرے بلایا میں نے تیرے تیرے بلایا</p>
<p>۱۵ فردوس کو دنیا سے سفر کرتے ہیں وہ بن پہلے پہلے ہمارے غضب تیرے ہیں وہ</p>	<p>۱۶ لاشین مجھ کو کیا کرنی ہیں میدان کج کر صدقہ کوئی لا تا رہا ہوا کہ میں دیکھ کر</p>	<p>۱۷ لاشوں پر انہیں شکوے میں نہ ہوندا جیسے کہ مانجا کو تو مرنے نہ دینا</p>

[illegible]

<p>۴۱ جانی و کار و خجین شمشیر سرمندہ بین تو تباہیوں کی لڑائی الفت تہا را کی صحرای حجب سرفروغ کے ہکا اور زار و زور</p>	<p>۴۲ بھون بھون ترقی ابدین کی گھونگروں شکل گل پر درہ دو ہونہ سے غنور باتوں پر کھینچنے ہو کر گرد اور زمین کے یکا کر کے</p>	<p>۴۳ یکے چکر کو اس سرور سے اچھا اور عورت کو حضور شمس کی اور شہلیا منزل سے دلا کر دلاؤ شاہ طہا مخصوص کی عیون کو اور باغ و گل</p>
<p>۴۴ ہر دم نزع ہی تکیوم ہماری کچھ باتیں کر رہو چلی تعظیم ہماری</p>	<p>۴۵ پہرہ ماہوسے کچھ بات نہ کی مرگے دونوں جنت کے گلستان میں برابر گئے دونوں</p>	<p>۴۶ خیمے کی طرف شک بہا ہوا ہوئے آئے چلائے ہوئے خاک اوڑھ لیا ہوئے آئے</p>
<p>۴۷ آہستہ آہستہ زینت بادلی بستان وہ بھی پتھر و دیوار وہ کھوکھو کھوس</p>	<p>۴۸ منہ دیکھ کے ہائی کا پکار رہے غلام لوچن سے فروغ دنیا ہی غلام</p>	<p>۴۹ لاشت شمشیر جو داخل ہوئے نام کر کے بیسیوں کو اور سر</p>
<p>۵۰ بلے جان پڑ جائیں یہ لازم ہیں کہے حق و وہ کالمان ہونے دشمن تو غصہ ہے</p>	<p>۵۱ باتیں نہیں بکرتے خفا ہو گئے ہر ہا دو شیر مرے جسے جہاں ہو گئے ہر ہا</p>	<p>۵۲ سب کہا لو بیسور و وائیں ام کر ہامو کئے مر گئے یہ پرجیاں کہا کر</p>
<p>۵۳ سرخ شاہ وقت ہوئی طاری ادھون و عکاس ہی منسوب ہا</p>	<p>۵۴ سیرت کے اعتبار علی کو قتل نہ شکل ہی رشتہ تھے حضرت کو کینجا</p>	<p>۵۵ یوں کہ حضرت جو لکے شک ہا کھنڈا لکے لکے شون کی کینجا</p>
<p>۵۶ خون بہنے لگا زمین سے یکبار زمین پر بل کہنے لگے کیسے خمدار زمین پر</p>	<p>۵۷ بیکار ہمارا تو افلاک ہے جینا ایں لالو تم مر گئے اب خاک ہے جینا</p>	<p>۵۸ نہوڑے ہوئے سر سے منظر کمر و ہر سینوں پہ وہ ہر ہا محسوس ہوئے ہر ہا</p>

[illegible]

۴۴

جس طرح شمشاد شادان کو چھوڑا و تار
چلتی ہوئی تھی چھوڑی انب منظر
پھر جس کیس میں یہاں سے یہاں
نہ تو اس قدر ہی جان بانی

صورت تو وہی مگر کہاتے ہوئے جاؤ
امان کا بخارہ تو اوٹھتے ہوئے جاؤ

۴۵

آؤ جس غلطو پرستوں کے
مواؤں کی جلتے ہوئے مگر عورتوں و عورت
وہاں ہو آؤ مگر عورتوں کے
ایک مری بکوں خبر عورتوں کے

انان کو تسلی ہی نہ دیتے گئے واری
اس پالنے والی کو نہ لینے گئے واری

۴۶

جس طرح یہاں پہنچے تھے ہم
یہاں سے یہاں پہنچے تھے ہم
یہاں سے یہاں پہنچے تھے ہم
یہاں سے یہاں پہنچے تھے ہم

وہاں میرے لیے ہوگی حمایت شہدین کی
وہاں میرے لیے ہوگی حمایت شہدین کی

سلام
ایک جہتی بانو نے کہا شادان کی
کیا مگر یہاں سے یہاں سے
بانو نے کہا صدف میں سے یہاں سے
یوں جان دی بانو نے کہنے چکی

بانو نے کہا دل میں مگر یہاں سے
اصغر و سار کے لئے شادان چلی
وہی اتنی نہ ملے شادان کو چلی
سہو تیا جو وہ بیاہ کی پونٹاں کی

عباس کو جب یہ سہوئی چلی یہ بانو
دراہم چلی جاتے سکینہ نہ چلی
جب وہی اتنی انب سے شادان چلی
لہذا اس کی شادان چلی

سہو تیا جو وہ بیاہ کی پونٹاں کی
سہو تیا جو وہ بیاہ کی پونٹاں کی

ایک شادان کے لئے یہاں سے یہاں سے
پھر یہاں سے یہاں سے یہاں سے
بانو نے کہا شادان کے لئے یہاں سے
گوارہ کے لئے یہاں سے یہاں سے

مگر وہاں سے یہاں سے یہاں سے
مان اتنی اتنی جاتے سکینہ نہ چلی
لہذا اس کی شادان چلی
سہو تیا جو وہ بیاہ کی پونٹاں کی

عباس کو جب یہ سہوئی چلی یہ بانو
دراہم چلی جاتے سکینہ نہ چلی
جب وہی اتنی انب سے شادان چلی
لہذا اس کی شادان چلی

سہو تیا جو وہ بیاہ کی پونٹاں کی
سہو تیا جو وہ بیاہ کی پونٹاں کی

<p>۴۱ بہارِ شاد سے نصرت پسند اگر کوئی دولت چاہے تو دلِ مجاہد کو سبیلانِ کردار و مردانِ زین</p>	<p>۴۲ کلمہ کیا کہ علاجِ ہونِ آرمین آج اولادِ آفتابینِ کرتا رہیں ہونِ غریبِ بولنِ تکیسینِ ناچار رہیں</p>	<p>۴۳ کلمہ کیا کہ تکیسینِ تکیسینِ تکیسین اور شہرِ دار و دیوارِ دیوارِ دیوار تکیسینِ تکیسینِ تکیسینِ تکیسین</p>
<p>۴۲ جسمِ بہانی کا جو حق ہے مہرِ مہرِ مہر جاویدار و تمہیں امت یہ خدا کرتی ہوں</p>	<p>۴۳ مکرمیلانِ مینِ مینِ مینِ مینِ مین بہنی آمان کا مینِ فرمانِ بیالاتی ہوں</p>	<p>۴۴ شورِ تجازیبِ شاہو کے دلبر آئے لشکرِ شاہ سے دوشیرِ برابر آئے</p>
<p>۴۴ کلمہ کیا کہ اولاد سے ہر حکم نامِ شہرِ شہر کے کوئی نہ کہی نہ کہی جو شہرِ شہر کے کوئی نہ کہی نہ کہی</p>	<p>۴۵ کلمہ کیا کہ شہرِ شہر کے کوئی نہ کہی جو شہرِ شہر کے کوئی نہ کہی نہ کہی</p>	<p>۴۶ کلمہ کیا کہ شہرِ شہر کے کوئی نہ کہی جو شہرِ شہر کے کوئی نہ کہی نہ کہی</p>
<p>۴۵ مشرقی خوش ہونِ بولِ خدا راضی ہو مصطفیٰ ہو مینِ رضا نہ خدا راضی ہو</p>	<p>۴۶ اب تو بن کر گناہِ مینِ آرام مین کامِ جینے سے مینِ مین سے ہر کام مین</p>	<p>۴۷ کیون نہ حیدر کرار کے یہ جانی مین شہر کے قدر کے مین و فدا مینِ لانی مین</p>
<p>۴۶ کلمہ کیا کہ شہرِ شہر کے کوئی نہ کہی جو شہرِ شہر کے کوئی نہ کہی نہ کہی</p>	<p>۴۷ کلمہ کیا کہ شہرِ شہر کے کوئی نہ کہی جو شہرِ شہر کے کوئی نہ کہی نہ کہی</p>	<p>۴۸ کلمہ کیا کہ شہرِ شہر کے کوئی نہ کہی جو شہرِ شہر کے کوئی نہ کہی نہ کہی</p>
<p>۴۷ کامِ اوس دم مہرِ شہر کے آنا زین یہ وصیت نہ پہلا نا نہ پہلا نا زین</p>	<p>۴۸ بہنی زین نہ قدمِ بیانِ سوادِ شاد مین لاشین تہ و دوزن کی لیکگی تو جاؤں گی مین</p>	<p>۴۹ کلمہ کیا کہ شہرِ شہر کے کوئی نہ کہی جو شہرِ شہر کے کوئی نہ کہی نہ کہی</p>

<p>۱۱۴ شمعین زلف و تاج کبریا جگر و کمر و زینت و تاج کبریا کمان کا نینت کید و کجا کجا زور و کجا کجا کجا کجا</p>	<p>۱۱۵ شمعین زلف و تاج کبریا جگر و کمر و زینت و تاج کبریا کمان کا نینت کید و کجا کجا زور و کجا کجا کجا کجا</p>	<p>۱۱۶ شمعین زلف و تاج کبریا جگر و کمر و زینت و تاج کبریا کمان کا نینت کید و کجا کجا زور و کجا کجا کجا کجا</p>
<p>۱۱۷ گس طرح ہو یہ کیا دان گوارا اوس سے مرثیہ یہ تم دو لون کو وار اوس سے</p>	<p>۱۱۸ سب ناپاک ہر ظالم ہے سنگر ہے تو بھرا دشمن اولاد گھیب ہے تو</p>	<p>۱۱۹ غل تھا یہ کاٹ تو دیکھا نہیں شمشیر کا ایک کیا کم ہے کہ ہر سامنا دشمن کا</p>
<p>۱۲۰ تو نہیں کہ کجا کجا کجا کجا فخر شاہ تیرا کجا کجا کجا کجا زور و کجا کجا کجا کجا کجا</p>	<p>۱۲۱ بجا کجا کجا کجا کجا کجا شہر و کجا کجا کجا کجا کجا کمان کا نینت کید و کجا کجا</p>	<p>۱۲۲ باقی مظلوم کو دین بجا کجا وہ بے میدان کی اور کجا کجا کجا ایک کجا کجا کجا کجا کجا</p>
<p>۱۲۳ روتی ہیں بنت علی شاہ کی تنہائی پر ہوتے سب سے ذکر تیرا خدا بانی پر</p>	<p>۱۲۴ آگے سے عین اکبر پسر زنیب کے فوج میں دُوب گے رشک فریاد کے</p>	<p>۱۲۵ بہائی کیا لطف ہر اس میں کہ جو ناکام رہے وہ کرو کام کہ عالم میں سدا نام رہے</p>
<p>۱۲۶ ایک کجا کجا کجا کجا کجا ایک کجا کجا کجا کجا کجا ایک کجا کجا کجا کجا کجا</p>	<p>۱۲۷ ایک کجا کجا کجا کجا کجا ایک کجا کجا کجا کجا کجا ایک کجا کجا کجا کجا کجا</p>	<p>۱۲۸ ایک کجا کجا کجا کجا کجا ایک کجا کجا کجا کجا کجا ایک کجا کجا کجا کجا کجا</p>
<p>۱۲۹ ایک فرزند کو اکبر یہ کیا ہو صدقے دوسرے کو علی اصغر یہ کیا ہو صدقے</p>	<p>۱۳۰ دم پیکار جد ہر شیر پر پڑے تھے اہل کین گورون بن ماری گڑ تھے</p>	<p>۱۳۱ سب ہیں لشکر دہن خلق گناہ لادم اب تو دریا کن کے نہیں جانا لادم</p>

<p>۱۹۱ کہیں بدوشت پر عالمین کیا الان کہتے تھے اور گاہے اپنے انہیں آئی یادیں گزرتی اور چلی اور مراد تو وہ دونوں کا نام ہوتا</p>	<p>۱۹۲ سچا سچا شہر کو خوش کیا تھا رج حیدر کو دلاؤں جب کہ جہا لشکر لگے دستہ میں چلی گیا جہاں کو دلاؤں کہہ کر گیا</p>	<p>۱۹۳ ہر شے کی زینت و حسن و خوبی گر شے خالص نہ ہو تو زینت و خوبی دی صداقت کہ وہ اسباب و اسباب میرزا جلد کہتے تھے کہ عجب غلطی</p>
<p>۱۹۴ مگر جب گزری ہیں کئی روز کا پیاسہ تم ہو ہو چکی کہ نہ نہ جری کس کے نواسہ تم ہو</p>	<p>۱۹۵ پر گیا شور کہ وقفہ نہ ذرا دوران کو بر چھپاں مار کے گھوڑوں کے گردوان کو</p>	<p>۱۹۶ ہینون میں آمد و شد دم کی ابی باقی ہے دل کو حضرت کی قدیم ہوی کی مشتاقی ہے</p>
<p>۱۹۷ کو نہیں پس کی شہر کا پیچہ پڑا ظہر میں آئی جو دیر نظر اور پیار عام کو نہ یہ خاص تھی انہیں کہ پیار ہر شے میں شامی آ کر ہی تھی</p>	<p>۱۹۸ پس اگر گاہ لگے نہ اسرار پس بر سر سے ان چلیوں کے اور ظلال جھپان کی تین تین درون کا بھجوا کیا کہی کہ نہ تھے وہ بیکار</p>	<p>۱۹۹ جو راستے ہی تیار ہو شاہ ام کہتے تھے کہ تیار ہو گئے اور چلیں کہ یہ نہ چلی جان بیدار تم کہ یہ نہ چلی کہ نہ تھے بجا اور تم</p>
<p>۲۰۰ میرزا کہ رہے ہیں احمد خاں کہ نہیں یاد کرے ہیں بہت جو غریب مہین</p>	<p>۲۰۱ ہم سے سنہلا نہیں جانے گاہے طاری ہے یا علی آؤ کہ یہ وقت مدد گاری ہے</p>	<p>۲۰۲ میرزا ہر جاؤں میں اور باہمی اور آؤ بات کہ کہنی ہو تم سے اسے سن جاؤ</p>
<p>۲۰۳ میرزا کہتے تھے کہ اس کا ہم جو نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے ہم جو نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے ہم جو نہ تھے نہ تھے نہ تھے نہ تھے</p>	<p>۲۰۴ میرزا کہتے تھے کہ اس کا گماڑ تھے جسم پر دلاؤں کی تباہی میرزا کہتے تھے کہ اس کا میرزا کہتے تھے کہ اس کا</p>	<p>۲۰۵ میرزا کہتے تھے کہ اس کا میرزا کہتے تھے کہ اس کا میرزا کہتے تھے کہ اس کا میرزا کہتے تھے کہ اس کا</p>
<p>۲۰۶ وہ لگا کہتے کہ یہ وہ ہیں نہ لانا باہمی لینے آئے ہیں ہمیں خلد سے نانا باہمی</p>	<p>۲۰۷ لیکن اس پر ہر سادہ کہہ لڑتے تھے شیر کی طرح ہر اک شامی پر جا پڑتے تھے</p>	<p>۲۰۸ اپنے عزیزان کو کہہ دیکھو یہاں سے وقت رخصت نہیں تھا وہ وہ تھے</p>

<p>۴۸ کونج لاشوں پر جو تیر جاو جان کی جان اور ہونے سے کہ عالم میں سرخندان سب کو دوزخ میں تم میری طرف سے بیان نہ سے راضی ہوئے ہیں رنج و آویزان</p>	<p>۴۹ کونج غفلت کی سلا دوزخ میں اور گار کیے جس کو سرخندان پورا آہستہ کی سنگ دہ چھین اسون صبا بون لے لے لے لے لے</p>	<p>۵۰ کونج غفلت کی سلا دوزخ میں اور گار کیے جس کو سرخندان پورا آہستہ کی سنگ دہ چھین اسون صبا بون لے لے لے لے لے</p>
<p>۴۹ اس تمنا میں غم دیا سے گذرنا واری دودھ بختا بہتین کی فکر کرنا واری</p>	<p>۵۰ و مہم مرگ کو آثار نظر آتے ہیں دودھ بختا بہتین کی طرف ہمارے ہیں</p>	<p>۵۱ کیسی تہائی میں تم مامون منہ مود کے نزع اہل شقاوت میں مین جوڑ کے</p>
<p>۵۰ کونج غفلت کی سلا دوزخ میں اور گار کیے جس کو سرخندان پورا آہستہ کی سنگ دہ چھین اسون صبا بون لے لے لے لے لے</p>	<p>۵۱ کونج غفلت کی سلا دوزخ میں اور گار کیے جس کو سرخندان پورا آہستہ کی سنگ دہ چھین اسون صبا بون لے لے لے لے لے</p>	<p>۵۲ کونج غفلت کی سلا دوزخ میں اور گار کیے جس کو سرخندان پورا آہستہ کی سنگ دہ چھین اسون صبا بون لے لے لے لے لے</p>
<p>۵۱ ناگمان سپر بیکس نے یہ سامان کیا خاک پر بہا بون کو خون میں غلطان کیا</p>	<p>۵۲ ہوئی تم دوزخ کی شہزادہ احسان زینہ تم ہوسے مجھے خدا تمہارے قربان زینہ</p>	<p>۵۳ اس محبت پہ مین ہوئی داری بہائی بہرگی خون پر شاخ تمہاری بھائی</p>
<p>۵۲ کونج غفلت کی سلا دوزخ میں اور گار کیے جس کو سرخندان پورا آہستہ کی سنگ دہ چھین اسون صبا بون لے لے لے لے لے</p>	<p>۵۳ کونج غفلت کی سلا دوزخ میں اور گار کیے جس کو سرخندان پورا آہستہ کی سنگ دہ چھین اسون صبا بون لے لے لے لے لے</p>	<p>۵۴ کونج غفلت کی سلا دوزخ میں اور گار کیے جس کو سرخندان پورا آہستہ کی سنگ دہ چھین اسون صبا بون لے لے لے لے لے</p>
<p>۵۳ میرے گوارا ہو کلیم مرا کہ بات کر وہ ادب و اب آخری مامون ملاقات کرو</p>	<p>۵۴ شاہ سرہٹ کی چلائے کہ کیا کر کے تم ہائے کچھ مجھے وصیت ہی کی مرگے تم</p>	<p>۵۵ تکے یہ روتی ہوئے ہیں لائے لائے دوزخ مامون کو مسدود لائے لائے</p>

<p>۴۳۲ گرواشون کو کربلا اہل حرم صفا کوئی چلائی تھی سدا و دین پیر کئی تھی تھی کئی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۴۳۱ دین جو دین تھی تھی تھی تھی تھی دین تھی تھی تھی تھی تھی تھی مان کی چلائی تھی تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۴۳۰ گرواشون کو کربلا اہل حرم صفا کوئی چلائی تھی سدا و دین پیر کئی تھی تھی کئی تھی تھی تھی تھی</p>
<p>۴۳۳ و مہم حمیمہ شاہنشاہ دین ہلتا تھا ذکر کیا خیمے کا بے سرش بریں ہلتا تھا</p>	<p>۴۳۲ اب کچھ احوال نہیں پوچھتے مان کا داری مرگئے تم مجھے دیکھو کون دلا سا واری</p>	<p>۴۳۱ کوئی چلائی تھی خون میں ہو غلطی بیان سمجھتے گئے تھے آؤ ہو بے جاں اری</p>
<p>۴۳۴ نوشہ نیشہ نیشہ نیشہ نیشہ نوشہ نیشہ نیشہ نیشہ نیشہ نوشہ نیشہ نیشہ نیشہ نیشہ</p>	<p>۴۳۳ نوشہ نیشہ نیشہ نیشہ نیشہ نوشہ نیشہ نیشہ نیشہ نیشہ نوشہ نیشہ نیشہ نیشہ نیشہ</p>	<p>۴۳۲ نوشہ نیشہ نیشہ نیشہ نیشہ نوشہ نیشہ نیشہ نیشہ نیشہ نوشہ نیشہ نیشہ نیشہ نیشہ</p>
<p>۴۳۵ نوشہ نیشہ نیشہ نیشہ نیشہ نوشہ نیشہ نیشہ نیشہ نیشہ نوشہ نیشہ نیشہ نیشہ نیشہ</p>	<p>۴۳۴ نوشہ نیشہ نیشہ نیشہ نیشہ نوشہ نیشہ نیشہ نیشہ نیشہ نوشہ نیشہ نیشہ نیشہ نیشہ</p>	<p>۴۳۳ نوشہ نیشہ نیشہ نیشہ نیشہ نوشہ نیشہ نیشہ نیشہ نیشہ نوشہ نیشہ نیشہ نیشہ نیشہ</p>
<p>۴۳۶ نوشہ نیشہ نیشہ نیشہ نیشہ نوشہ نیشہ نیشہ نیشہ نیشہ نوشہ نیشہ نیشہ نیشہ نیشہ</p>	<p>۴۳۵ نوشہ نیشہ نیشہ نیشہ نیشہ نوشہ نیشہ نیشہ نیشہ نیشہ نوشہ نیشہ نیشہ نیشہ نیشہ</p>	<p>۴۳۴ نوشہ نیشہ نیشہ نیشہ نیشہ نوشہ نیشہ نیشہ نیشہ نیشہ نوشہ نیشہ نیشہ نیشہ نیشہ</p>
<p>۴۳۷ نوشہ نیشہ نیشہ نیشہ نیشہ نوشہ نیشہ نیشہ نیشہ نیشہ نوشہ نیشہ نیشہ نیشہ نیشہ</p>	<p>۴۳۶ نوشہ نیشہ نیشہ نیشہ نیشہ نوشہ نیشہ نیشہ نیشہ نیشہ نوشہ نیشہ نیشہ نیشہ نیشہ</p>	<p>۴۳۵ نوشہ نیشہ نیشہ نیشہ نیشہ نوشہ نیشہ نیشہ نیشہ نیشہ نوشہ نیشہ نیشہ نیشہ نیشہ</p>

کاشیہ بنایا کہ در لاک واسطے جسکو
یک برسہ مرغ و یکگز فرغ حبیبی
کرے گا اس پر وہ اس جو درین چار اقرب پیدا
کسین خاک کسین خاک کسین بنیاد کسین پیدا
ای طلیت سے دنیا میں کہہ دینے دنیا میں
جہیز میں تمام ادا علی سے چھنے دنیا میں
ہوا اک لعل پیدا اک نور و کاشیہ پیدا
میں مکتبہ خاک میں بنانہ وہ پوچھیں کہ
ہر سو خاک میں کہیں کہیں چون خوش آرزو ہیں
کاشیہ بنانے میں کہیں کہیں کہیں کہیں پیدا
ازل سے بیکر فانی نہ کیا اند کہیں پیدا

خاروسے کتابی و یکگز شہ کاکب بوسے
عجب خوشخط ہوئی تھیں قرآن سبین پیدا
دکھا دیا ایجا قصہ بیسیان نازک کر
کیا باریہ نظر حق نے عجب باریک بین پیدا
ہزاروں عارفوں کسندل بین حسین پیدا
نہو گا بسعد نہ ہوا سادہ دنیا میں حسین پیدا
تجارت کی خبر نہ کہ کاشیہ نہ کہ داد دلا
ہوسے قتل ہوئے کہ حسین ہیں پیدا
کاشیہ نہ عبادت ہی کردن اگر حق کو جب کہین
کے سوا دوسرا اور پیر نہیں ہیں حسین پیدا
دن میں کہ کاشیہ سے اکو عابد یہ کہنے سے
جان موجہ دین سب پر حسین کسین پیدا
کاشیہ زواہاد میں گم قدم مارین
ابھی و نقش پائے پندہ عودین پیدا

زمین پر گرا دیا رحمت گویا افشان
بین غنچہ صدف اور ادھن بین و زمین پیدا
عقبت لب ہو و جہاں سے زخمی کاشیہ
جان میں کاشیہ کہہ کر تمام کاشیہ پیدا
رسول حق منور افکار کہہ کر سچو حال غم بن پیدا
تخلی ہو و خلق نہ دین سچو حال غم بن پیدا
کما زانہ جوش سے سینہ آفدیں پاشا
ہوئی ناگاہ نہ ہر اک یہ آواز خراب پیدا
کاشیہ پر فح جانی پوچھیں تن خاک پر ہو
ہوا تھا یہ شمع سے کو میرا ناز میں پیدا
کاشیہ جب باز سے عباس کہیں کاشیہ پیدا
گر جان خاک پر کوئی نہ ہو تو کہیں پیدا
ہر سلطان و وزیر تیار کیا مقدس چہنیں
کاشیہ بنانے میں کہیں کہیں کہیں کہیں پیدا

<p>۴۴ شیریں غنیمت کھنکھرتی ہو کمر کی خاک کھنکھرتی ہو نہاں ہوئی جانتی افواج شایب بہار ہوئی غنیمت کی بارگاہ شایب</p>	<p>۴۵ کھنکھرتی کھنکھرتی تباہی تار جسکی صفایا ہوئی تھی دیرم گما نہاں ہوئی غنیمت کی بارگاہ شایب نہاں ہوئی غنیمت کی بارگاہ شایب</p>	<p>۴۶ کھنکھرتی کھنکھرتی تباہی تار جسکی صفایا ہوئی تھی دیرم گما نہاں ہوئی غنیمت کی بارگاہ شایب نہاں ہوئی غنیمت کی بارگاہ شایب</p>
<p>۴۷ ہند سادہ ہر قرعے سہا انقلاب کا بیٹھا ادھر زمین پہ عمل آفتاب کا</p>	<p>۴۸ کیا لطف آج تاج کیا رنگ ہنگام صحر کے پتھروں میں ہی برس کا رنگ لگتا</p>	<p>۴۹ اُس دھوپ میں کہ حسن صفایا حال پر سہرے بندھے ہوئے تھے حیدر جبال پر</p>
<p>۵۰ لطفان شریقی جو کجی جلا شرب فوج نجوم کیلئے چلا تاج شرب زبانیا تمام سواد میں شایب نہاں ہوئی غنیمت کی بارگاہ شایب</p>	<p>۵۱ باز تارکمان تارکمان در باز تارکمان تارکمان در نہاں ہوئی غنیمت کی بارگاہ شایب نہاں ہوئی غنیمت کی بارگاہ شایب</p>	<p>۵۲ کھنکھرتی کھنکھرتی تباہی تار جسکی صفایا ہوئی تھی دیرم گما نہاں ہوئی غنیمت کی بارگاہ شایب نہاں ہوئی غنیمت کی بارگاہ شایب</p>
<p>۵۳ کلیان کسبیں نسیم کھر جاگڑ ہوا زہرا کا آفتاب چراغ سحر ہوا</p>	<p>۵۴ طرفہ تھان تھان قدرت حق کے طور سے ہوتا تھا پڑہ کے نور تجلی نور سے</p>	<p>۵۵ جس میں سے عکس ہر دوستان قوت میں ہر بات شل برق تھا جولان قوت میں</p>
<p>۵۶ پہلا سفینہ صبح کا عالم کیلئے منتظب ایک صفایا ہو ملک باز تارکمان تارکمان در نہاں ہوئی غنیمت کی بارگاہ شایب</p>	<p>۵۷ وہ دشت وہ بار بار وہ دشت گوئی تھے دشت کی تھی تھی تھی نہاں ہوئی غنیمت کی بارگاہ شایب نہاں ہوئی غنیمت کی بارگاہ شایب</p>	<p>۵۸ بالا تھان تھان تھان تھان نہاں ہوئی غنیمت کی بارگاہ شایب نہاں ہوئی غنیمت کی بارگاہ شایب نہاں ہوئی غنیمت کی بارگاہ شایب</p>
<p>۵۹ نور سے چمکے نور کا تجلید بن گئے کائنات زمین پر جو ہر آئینہ بن گئے</p>	<p>۶۰ بدلی ہوئی تھی وہ دین تھان ہر دور کی جنگلی سے آری تھیں صحنہ دین ہر دور کی</p>	<p>۶۱ چشمہ تھان دین کا اسل آب قوت میں ظاہر تھان دین کا اسل آب قوت میں</p>

اطلا ع جلد ہفتم کے مرانی مطبوعہ دہلی سید عبدالحسین تاج پریس گنج بزازہ سے مل سکتے ہیں

[illegible]

<p>۱۵۴۵ آن بود که بختی بدین بخت چنانچه نزد من نیاید جز بدیدار فکر خاسته حضرت خیر الشکر مردی که راه جزایست کوکب</p>	<p>۱۵۴۶ جان من در دل غم تنگ شادی بجای غم غیبی ز غم من و جان غیبی وقت غروب مهر است فریب</p>	<p>۱۵۴۷ کجا بود که تکیه کنی کجا بود صلاح نیک طری جز بهر شکرت و جگر بیباید بخت و دار فایدا</p>
<p>۱۵۴۸ خوان نام نیک لعل آرزو هون پوسته هوجس ولی کو تم دور و دور هوشیار پیرایه هوشیار</p>	<p>۱۵۴۹ صدق هون کیون نه هم دور و دور هوشیار پیرایه هوشیار</p>	<p>۱۵۵۰ کچون کایه ذرات پیرایه هوشیار</p>
<p>۱۵۵۱ دلمه بی غم و سالت پناه حرفات کو که نه غم ملیحه لیکن که سوز</p>	<p>۱۵۵۲ بیت بکون این موقع که بجا دور که هم بیان</p>	<p>۱۵۵۳ کیانده حجاب مکان که بجا کچون کایه ذرات</p>
<p>۱۵۵۴ اس خسته جان به رنج و اطم اکت کی بنی سے ہی فرقت بغیر اب کوئی</p>	<p>۱۵۵۵ فرقت بغیر اب کوئی مرنا قبول هر یه مرنا قبول هر یه</p>	<p>۱۵۵۶ دلو کو گیارضا آز کو به راسه</p>
<p>۱۵۵۶ دلمه بی غم و سالت پناه حرفات کو که نه غم ملیحه لیکن که سوز</p>	<p>۱۵۵۷ دلمه بی غم و سالت پناه حرفات کو که نه غم ملیحه لیکن که سوز</p>	<p>۱۵۵۸ دلمه بی غم و سالت پناه حرفات کو که نه غم ملیحه لیکن که سوز</p>
<p>۱۵۵۹ دلمه بی غم و سالت پناه حرفات کو که نه غم ملیحه لیکن که سوز</p>	<p>۱۵۶۰ دلمه بی غم و سالت پناه حرفات کو که نه غم ملیحه لیکن که سوز</p>	<p>۱۵۶۱ دلمه بی غم و سالت پناه حرفات کو که نه غم ملیحه لیکن که سوز</p>

۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶
سنگ کا نام غمت دل ابن ابی تراب دل کو دس کس فیض کی طلق ریحی تاب اٹھا دیوان جاگے اگر گدین کی زبان نویاب پہ آئی پہ مانع ہو جواب	کجی این آبان سے کو خلو جا کیا بزرگ شکر کو زبیر صوفی کو کیا کیا فرمانی کہ ہم جو قدرت میں آئے وقت نشان جان صاحب کو کیا کیا	۱۵۷
گوئی گٹ میں رنگ چہرے کا تغیر ہو گیا ناہ جگر سے اوٹھ کے گلہ گیر ہو گیا آئی خلق میں بے بیہوش جا گیا یہ وہ بون چنچہ میں یہ شہر جا گیا	۱۵۸	۱۵۹
مرنا جو سہل سخت ہوا آفت رشا لڑکی کاٹون کمان میں بیٹھ کے آفت رشا لڑکی دلی قافلے میں بیٹھ گیا دلت جو کون کی گلی سہارا ہو گیا	۱۶۰	۱۶۱
قسمت میں ہو کہ قید ہو اور رہ بدر پہرے پلو سے میں ایک شب کی دہلیز نگاہ پر	۱۶۲	۱۶۳

<p>۱۱۱۱ کے شورش کا کہ قاسم خوشامد الوداع اور خوش چم بنید اللہ الوداع اور یاد گا شہر زبجا الوداع اور سید مصطفیٰ کے ہوا خا الوداع</p>	<p>۱۱۱۲ بہائی سے عوف کی جگہ سے درگم حضرت کے بعد غیبی شادمانہ درگم محبوب نامہ گزینہ ہی سے نہ پانچم غریب بن کر بلا بلادہ درگم</p>	<p>۱۱۱۳ جا باک حب نگا در سر شمشاد کی شان اور مہر کی فرس لاجواب کی سخت ہوئی تیرے جانی غافل کی کہ کلامی اور گزشتہ جاب کی</p>
<p>۱۱۱۴ پہر چاند سی یہ شکل و کمانا الضیب ہو پہر گہر میں پیر سے شجے آنا الضیب ہو</p>	<p>۱۱۱۵ ناموس لہوک پیاس کی ایذا سے مہرین بچان یہ پتھر رور سے فاقے گذر تہیز</p>	<p>۱۱۱۶ فیض قدم سے اوج دکھاؤ لگی زین پہلو کو آسمان کو دیا لگی زین</p>
<p>۱۱۱۷ آئندہ الوداع ہو کہ حرم اقبال روتا ہوا چلا حسن مجتبیٰ کالال بابہ و آری غیب سے دیکھتے شکار حال تک کہ کون میں شکر ریز شکر پاقال</p>	<p>۱۱۱۸ چپا چپا مہر کی غور سے فرج لایا دشمن اور مہر کی لاکھ پتھر لایا شکرانہ مگر اکبر و عباس ہی لایا جو کیسی جی فنی مصطفیٰ لایا</p>	<p>۱۱۱۹ گو یاد جہاد کو شہر شکرین چپا پڑتے ہوئے تیرے جو غیبی حسن چپا دل اور کلمے کے چپا چپا چپا</p>
<p>۱۱۲۰ آفت جدائی قاسم کل پیر ہن کی ہر یہ لال یہ پاس نشانی حسن کی ہر</p>	<p>۱۱۲۱ قسمت میں ہو کہ جب مروت میں جہاد ہو بیکس کی لاش پر نہ پسر ہو نہ بہائی ہو</p>	<p>۱۱۲۲ سب سرکشان لشکر شہر کانیہ لگے نامی دلا درون کج جگر کا پنے لگے</p>
<p>۱۱۲۳ بزرگ چکے قدم کی طرف قاسم چلا موت لگے لگا کر شہنشاہ حسن چلا فریاد جاوہر قاف و ناصر کلک زبان متر کیا چلا کہ جان ہاری ہوئی زبان</p>	<p>۱۱۲۴ سلطان حسن سر سلطان قاف تیباب ہو کیا دل عباس مارا موشکل مصطفیٰ کجی لکھو در زار قاسم چکے سلام کو باختر شمشاد</p>	<p>۱۱۲۵ وہ صولت و تیباب چکے تیرے چکے جہان کی شان میں تیرے جہان کا دیا جو عطر بارگاہ سے بدن میں تیرے قبا کلیدین میں سجا پون کجی تیرے قبا</p>
<p>۱۱۲۶ پہلے مہین سفر سو سبب غ جان کرو جاگر پد سے حال پسر کا بیان کرو</p>	<p>۱۱۲۷ لشکریم کے سرور عالمی وقار کرو دی دیب دزین زین جو لہر نکار کرو</p>	<p>۱۱۲۸ ہر دم مہک سے رخت لطافت شربت کی شکل میں آری ہرین جو امین شربت کی</p>

<p>شعر نور ہو نکاح را حلقہ جانین نور نگاہ سید رسول زینت بین قابوین جلیق خود خورشید بین ولند نابین خورشید بین</p>	<p>شعر کعبیدہ ما نور و اول بر سر کعبه از نور زینت کعبه نور کعبه افشرد گل عین زینت کعبه سپیل لایق عین کعبه</p>	<p>شعر الکس و نور کعبه نور کعبه نور کعبه نور کعبه نور کعبه نور کعبه نور کعبه نور کعبه</p>
<p>کرار ہون قوی ہون ہری ہون ہون بنت اسد شیر کیشے کاشیر ہون</p>	<p>حلقے تھین یہ کامل عبرت صفات بین جلوہ ہزار راہ کا ہر ایک رات بین</p>	<p>صدقے ضیا و روی کئی تاب پر طلح ہو آفتاب سر آفتاب پر</p>
<p>شعر عجب ہو ارا میر شہنشاہ الجلال جسکو دیا خدا نے تاج شہنشاہ الجلال کتنے ہیں جسکو جنت میں شہنشاہ الجلال سب سے اوجھت رب شہنشاہ الجلال</p>	<p>شعر رسم و غضب کا ہر پانی میں دیکھئے بغور ان کو خود غور و فکر پہلے چلے حسن پہ صانع کا عاقل</p>	<p>شعر عارف کی غیبی کتب کی کتب نور کعبہ نور کعبہ نور کعبہ نور کعبہ نور کعبہ نور کعبہ</p>
<p>شہر ہے جسکے نور کا گردان ہمدین چیرا ہے جسے کلمہ اثر در کوہ ہمدین</p>	<p>نور نگاہ ہو حسن خوش جمال کاہ اوزہن بس کون ہو عین لکال کا</p>	<p>روشن ہو اس گھر شہ عالمی جناب کا یہ ماہ نور عین ہو باخ آفتاب کا</p>
<p>شعر دلدار نور افشاں لالت دریہ موقت دریاں لالت لبین کی جانب مقصد نور افشاں شان نورل سورہ نور افشاں</p>	<p>شعر سنبلا نور پس شہنشاہ پہنشاہ کا نور نور افشاں پہنشاہ کا نور نور افشاں پہنشاہ کا نور نور افشاں</p>	<p>شعر حیران ہون عین کعبہ نور کعبہ نور کعبہ نور کعبہ نور کعبہ نور کعبہ نور کعبہ نور کعبہ</p>
<p>حامی ہے جو فقیر و غم و اسیر کا جوشن ہے جسکا نام صغیر و کبیر کا</p>	<p>آواز کوس بوق و در بند ہو گئی ہل میں مبارز کی صدا بند ہو گئی</p>	<p>ہر دو گ آفتاب وہ خودہ صفائی ہو ملک ملب خود آئینہ کی رونمائی ہو</p>

<p>۱۰۰ جگر کی ملاقات نورانی ہو جگر کی ملاقات نورانی ہو جگر کی ملاقات نورانی ہو</p>	<p>۱۰۱ یوسف جی اور کبریا کی یوسف جی اور کبریا کی یوسف جی اور کبریا کی</p>	<p>۱۰۲ نسل بال تین کا تھی جا جی نسل بال تین کا تھی جا جی نسل بال تین کا تھی جا جی</p>
<p>۱۰۳ باتیں پر اثر ہیں کسی دل کو گز جانیں باتیں پر اثر ہیں کسی دل کو گز جانیں باتیں پر اثر ہیں کسی دل کو گز جانیں</p>	<p>۱۰۴ جی وہ برق صاعقہ گر دریاں اودھا جی وہ برق صاعقہ گر دریاں اودھا جی وہ برق صاعقہ گر دریاں اودھا</p>	<p>۱۰۵ آگے ہوا کے شمع سحر ہو تو کیا ہے آگے ہوا کے شمع سحر ہو تو کیا ہے آگے ہوا کے شمع سحر ہو تو کیا ہے</p>
<p>۱۰۶ ہر کام میں تیری نصیب ہر کام میں تیری نصیب ہر کام میں تیری نصیب</p>	<p>۱۰۷ دھرم ہوا ہے ہر کام میں نصیب دھرم ہوا ہے ہر کام میں نصیب دھرم ہوا ہے ہر کام میں نصیب</p>	<p>۱۰۸ بہت اجل کبھی ہو جو جان نبی بہت اجل کبھی ہو جو جان نبی بہت اجل کبھی ہو جو جان نبی</p>
<p>۱۰۹ باقون پر اسکی دل کیسے کار جو ہو باقون پر اسکی دل کیسے کار جو ہو باقون پر اسکی دل کیسے کار جو ہو</p>	<p>۱۱۰ برق غضب ہو زور قہر مالک کے سامنے برق غضب ہو زور قہر مالک کے سامنے برق غضب ہو زور قہر مالک کے سامنے</p>	<p>۱۱۱ جانیں کچھ اور اسپہ ہو میں اس جلاوطن جانیں کچھ اور اسپہ ہو میں اس جلاوطن جانیں کچھ اور اسپہ ہو میں اس جلاوطن</p>
<p>۱۱۲ سپاہیوں کو نور و خاندان سپاہیوں کو نور و خاندان سپاہیوں کو نور و خاندان</p>	<p>۱۱۳ غافل فکر کوئی تھی تیرے درم غافل فکر کوئی تھی تیرے درم غافل فکر کوئی تھی تیرے درم</p>	<p>۱۱۴ جرات دلوں کو در و خوف ہر کام میں جرات دلوں کو در و خوف ہر کام میں جرات دلوں کو در و خوف ہر کام میں</p>
<p>۱۱۵ شور بدہ بگڑا وٹھ فوج شام سے شور بدہ بگڑا وٹھ فوج شام سے شور بدہ بگڑا وٹھ فوج شام سے</p>	<p>۱۱۶ تیری غضب تھی قہر دم سر شکاف تھا تیری غضب تھی قہر دم سر شکاف تھا تیری غضب تھی قہر دم سر شکاف تھا</p>	<p>۱۱۷ پستے بند ہے تن سپر و سیاہ کے پستے بند ہے تن سپر و سیاہ کے پستے بند ہے تن سپر و سیاہ کے</p>

<p>۱۰۰ اگر تیرنگ دایوہ ہوا تغیر نہ ہو خون میں جلا ہوا باز خون کدو کے پتوں پر ہوا باز خون کدو کے پتوں پر ہوا</p>	<p>۱۰۱ جلا ہوا خون کدو کے پتوں پر ہوا جلا ہوا خون کدو کے پتوں پر ہوا جلا ہوا خون کدو کے پتوں پر ہوا جلا ہوا خون کدو کے پتوں پر ہوا</p>	<p>۱۰۲ جلا ہوا خون کدو کے پتوں پر ہوا جلا ہوا خون کدو کے پتوں پر ہوا جلا ہوا خون کدو کے پتوں پر ہوا جلا ہوا خون کدو کے پتوں پر ہوا</p>
<p>۱۰۳ بہل کیا ہے اس کا راسا اور ہی یہ سر جلا ہوا بہل کیا ہے اس کا راسا اور ہی یہ سر جلا ہوا</p>	<p>۱۰۴ اقت ہو جنگ و لہر شاہ عربین جیسے یہ آہٹے نوکچے اقت ہو جنگ و لہر شاہ عربین جیسے یہ آہٹے نوکچے</p>	<p>۱۰۵ کیا اسکی اصل کا سم دی شان کستہ جاتا ہر کعب شیر نیستان کستہ کیا اسکی اصل کا سم دی شان کستہ جاتا ہر کعب شیر نیستان کستہ</p>
<p>۱۰۶ نفرہ نما از لہر شاہ عربین نفرہ نما از لہر شاہ عربین نفرہ نما از لہر شاہ عربین نفرہ نما از لہر شاہ عربین</p>	<p>۱۰۷ از قندت کب کب کب کب کب از قندت کب کب کب کب کب از قندت کب کب کب کب کب از قندت کب کب کب کب کب</p>	<p>۱۰۸ زبان جانین از قندت کب کب کب زبان جانین از قندت کب کب کب زبان جانین از قندت کب کب کب زبان جانین از قندت کب کب کب</p>
<p>۱۰۹ بتلاؤ خیمہ کو نہا ہے رو سیاہ کا کدو نکل کے دیکھ تلام سیاہ کا بتلاؤ خیمہ کو نہا ہے رو سیاہ کا کدو نکل کے دیکھ تلام سیاہ کا</p>	<p>۱۱۰ واقع ہن میری طبع فن کاراوست یہ چار سرخوش لڑین س ہزارست واقع ہن میری طبع فن کاراوست یہ چار سرخوش لڑین س ہزارست</p>	<p>۱۱۱ خبر کیا کہ شیکین دہے واسے ہن ادیزہ باز شاہ کب کب کب خبر کیا کہ شیکین دہے واسے ہن ادیزہ باز شاہ کب کب کب</p>
<p>۱۱۲ لطف حق بن سحر جاہک اس نوجوان کی جلا ہوا لطف حق بن سحر جاہک اس نوجوان کی جلا ہوا</p>	<p>۱۱۳ صفت حق بن سحر جاہک صفت حق بن سحر جاہک صفت حق بن سحر جاہک صفت حق بن سحر جاہک</p>	<p>۱۱۴ کدو نکل کے دیکھ تلام سیاہ کا کدو نکل کے دیکھ تلام سیاہ کا کدو نکل کے دیکھ تلام سیاہ کا کدو نکل کے دیکھ تلام سیاہ کا</p>
<p>۱۱۵ تلوار ماتھین ہے سپردوش پاک پر تو دی گاوی ہن مردن کو خاک پر تلوار ماتھین ہے سپردوش پاک پر تو دی گاوی ہن مردن کو خاک پر</p>	<p>۱۱۶ تو ہم ہن درستم و سہرابے سام ہے شیر کے اس نشان کو شادی تو نام ہے تو ہم ہن درستم و سہرابے سام ہے شیر کے اس نشان کو شادی تو نام ہے</p>	<p>۱۱۷ ٹاپون خاک اور ہی ہن دستہ ہن دو جلیان چکے لگین ابر گروین ٹاپون خاک اور ہی ہن دستہ ہن دو جلیان چکے لگین ابر گروین</p>

<p>۱۰۰ و تو سنون کی جست نازان کی گنجین جیسے پو کر کے شعلہ میں پڑ گیا بن کما کر سے نہ آتا نا جو بیچار و بیچارہ کی طرح آتش میں پڑ گیا</p>	<p>۱۰۱ سارے حال جنگ کر کے کھل نکالنے و کشتن کینے کی کینے کی کینے اور نا تھا دوبار بار و نا تھا دوبار</p>	<p>۱۰۲ و نا تھا دوبار بار و نا تھا دوبار گر لکھنے کی کینے کی کینے کی کینے کر کے جو کھلے کھلے کھلے کھلے</p>
<p>۱۰۳ ظالم کا دارا پھر ہی گوروی پہ چل گیا گردن فرس کی چھب گئی بہا لاکھ گیا</p>	<p>۱۰۴ ہنستے تھے سب خرابی پر گشتہ بخت پر رگ رگ پر تھا قاتل رعب جان سخت پر</p>	<p>۱۰۵ گر کرسم فرس سے تن بے حیا ملا آخر ہوا ہر اور اول سے جاللا</p>
<p>۱۰۶ مٹا کر پو کر کے پو کر کے پو کر کے چوٹی شان کا بون پو کر کے پو کر کے خود سرور کے پو کر کے پو کر کے</p>	<p>۱۰۷ ظالم کر کے پو کر کے پو کر کے یون کر کے پو کر کے پو کر کے یون کر کے پو کر کے پو کر کے</p>	<p>۱۰۸ باقی رہے جو چارین ازین پو کر کے باختوں کو کر کے پو کر کے پو کر کے دو طرح کر کے پو کر کے پو کر کے</p>
<p>۱۰۹ وہ رستی رہی نہ تھی وہ کیو کی پو کر کے پو کر کے پو کر کے پو کر کے</p>	<p>۱۱۰ چکر میں اب دماغ ہے ابد گم ترا سر کاٹ لین تو دور ہو ورن سر ترا</p>	<p>۱۱۱ تھا گئے تھے وہ جو ہر کئے نہ شیر سے تم و تو سا خد جا کے لڑوا دیں لیر سے</p>
<p>۱۱۲ کو بیجا جری زور دیا شہان جھکا اور کڑی گزین جان کا داد یا سمند کو غارتی کھان</p>	<p>۱۱۳ صف و بیابان شانی کی بھر اس شخصیت کے اسکو پو کر کے پو کر کے قاسم ندی کے اسکو پو کر کے پو کر کے</p>	<p>۱۱۴ کامل فن و تہذیب کا مال اس کو سب جری جری جان پو کر کے اس کو سب جری جری جان پو کر کے</p>
<p>۱۱۵ مجرد و سپیلیان ہو میں شاد و کر کے سب تن کو جو بند کشتا کش میں پڑ گئے</p>	<p>۱۱۶ رکھ کر کے دور و بیان حال قتال کا بہائی ہو تو ہی اسکا دم شال کا</p>	<p>۱۱۷ نیرہ نہ تیرا در نہ سمیٹیر سے لڑو جو میں بچا کے گمات تو تیر سے لڑو</p>

<p>۱۱۱۱ پہلے کچھ لکھتے ہیں وہ تو لعین ہیں وہ تو جو کچھ جان سلیمان نے کیا ہے وہ تو جو کچھ برکت جو فیض ہے وہ تو جو کچھ جانب مومنین ہے</p>	<p>۱۱۱۱ ہوئی اور کتنے سرور تھی تھی چاہا دلوں پر وہ تو کتنی تھی انہی تو کتنی سوچے اور سوچا ایک کے دلوں کے کچھ ہو</p>	<p>۱۱۱۱ چاروں طرف ایک ایک کچھ ہو گیا ارزق وہ تو کتنی تھی غصہ سے کچھ رو رہا ہے میتا کچھ مستحق کچھ ہو گیا</p>
<p>۱۱۱۱ گھوڑے سنا دو دنوں نے لشکر کی آڑ سے دوا زور و دان ہو پیدا پہاڑ سے</p>	<p>۱۱۱۱ رو دار تھے پہ جنگ تھی اون کے کمر گئے دونوں سوار سب کی نگاہوں گئے</p>	<p>۱۱۱۱ پوچھا رئیس سے نہ کسی خیر خواہ سے تینے کو تو لتا ہوا نکلا سیاہ سے</p>
<p>۱۱۱۱ حق باد و خلیج ازین تھی نیکہ پہ ایک تیر کٹر تھی ماقتل کمان قادی تھی گما تین دھاتی تھی</p>	<p>۱۱۱۱ چو شہا جو تیرا سدا تھی کچھ جو تیرا کچھ تھی کچھ جو تیرا کچھ تھی کچھ جو تیرا کچھ تھی</p>	<p>۱۱۱۱ ہوئے جو تیرا جو تیرا کچھ جو تیرا کچھ تھی قدوہ بلند مات غفر تھی کچھ جو تیرا کچھ تھی</p>
<p>۱۱۱۱ اسکا اوجھانہ ہاتھ تیرا دوس کا قدم تیرا خود دیکھ کر شکار کو شیر اجم تیرا</p>	<p>۱۱۱۱ اٹکا جو تیرا دوس کا قدم تیرا اسکی کلائی کٹ گئی سراد سکا اور گیا</p>	<p>۱۱۱۱ چاہا ہوا کھانہ تیرا خود دوس پر مر تھا کہ تھا تیرے سر جو تیرا</p>
<p>۱۱۱۱ ہوئے کھلیوں تیرا کھلیوں نہت کٹر کٹر تیرا کھلیوں ادھی تیرا کھلیوں تیرا کھلیوں کھلیوں تیرا کھلیوں تیرا کھلیوں</p>	<p>۱۱۱۱ رستہ تیرا کھلیوں تیرا کھلیوں کچھ تیرا کھلیوں تیرا کھلیوں کچھ تیرا کھلیوں تیرا کھلیوں کچھ تیرا کھلیوں تیرا کھلیوں</p>	<p>۱۱۱۱ کھلیوں تیرا کھلیوں تیرا کھلیوں کچھ تیرا کھلیوں تیرا کھلیوں کچھ تیرا کھلیوں تیرا کھلیوں کچھ تیرا کھلیوں تیرا کھلیوں</p>
<p>۱۱۱۱ سے شفیق و پیر جو کیا رک گئے چلے گئے تو خود بھی خاک کار ک گئے</p>	<p>۱۱۱۱ ترجی وہ سیت جانب حد و نعل گئی لینی ہوئی جگر کو کمر سے نکل گئی</p>	<p>۱۱۱۱ کو تا ہی نظر ترقی عیان چشم تنگ سے ظاہر سواد قلب تھا چہر کے رنگ سے</p>

<p>۱۱۷ خانی خور و دوسر شہادت گردن دلی بونی غلام ہو کر جو شین کا قلعہ قبول تن ناچار ہے گر بیان کرد سخت بونی زانفتار ہے</p>	<p>۱۱۸ میں غفلت سے رن میں آؤ فیر گردن کا کو غصہ کیا اور بل کا کردی صلہ کردہ زو جان ہم کے کو بیل مر جا رہی ہے</p>	<p>۱۱۹ باقون کل گیا کو غفلت زار انسا اور خود کو اور دوسری جان پتہ سوچا غصہ پتہ پتہ جان پتہ سوچا غصہ پتہ پتہ جان</p>
<p>دستانے کھتے تھے خبر اسکی رہے تھے پتہ سوچا غصہ پتہ پتہ جان</p>	<p>بھسے لے اگر ہے مہارت کمال میں کھدو کہ رزق آیا جو دشت قتال میں</p>	<p>انگلیں کھلیں گی دیکھتے حال کانامین جا کو لگی ہوئی ہے ترے انتظار میں</p>
<p>۱۲۰ جلان ہی کمان کہ یہ خانہ خراب ہے خانی خور و دوسر شہادت کہ خانی خور و دوسر شہادت سخت و خور و دوسر شہادت</p>	<p>۱۲۱ اوستہ مجاہدین سے سوسول کو نہیں آرا اوستہ مجاہدین سے سوسول کو نہیں آرا</p>	<p>۱۲۲ لو کو کیا اگر تھک جاوے کجا خور اوستہ مجاہدین سے سوسول کو نہیں آرا</p>
<p>بکا ہو راہ راستی و احتیاط سے دور زین میں لڑکے کے گری کا مڑا</p>	<p>میں آزمودہ کار ہوں اور جوان ہو دیکھئے ہر کمال دکھائی کہاں ہے وہ</p>	<p>بال کو دیکھتے صبر و اندوہ و غم کے ساتھ میں ہر مہر کے ساتھ کمر جو قدم کے ساتھ</p>
<p>۱۲۳ غیر وہ چکا پہل شہادت تسلیم وہ خودی جو خودی ہے میرا روشن صبر و دوسر شہادت تسلیم وہ خودی جو خودی ہے</p>	<p>۱۲۴ قاسم ندوی صلاح و توفیق چار کھنکے صبر و دوسر شہادت نور کا وہ صبر و دوسر شہادت قاسم ندوی صلاح و توفیق</p>	<p>۱۲۵ بہلا اور کھٹکے تیر کیلے اور ایمان تباہ کئے تیر کیلے اور بہلا اور کھٹکے تیر کیلے اور ایمان تباہ کئے تیر کیلے اور</p>
<p>سارے یہ بار کھتے فرس پڑ شکوہ پر غل بھٹاکہ لوحہ کو لے ڈالنا ہو کہ پر</p>	<p>انہی یہ دیکھئے کا حفظ رزق برق ہے روشن ہو کہ تیری بصارت میں فرق ہے</p>	<p>ٹھاٹھ اوس نے بدلا آپ کے نور بدل قاسم ندوی صلاح و توفیق</p>

[illegible]

<p>۱۲۱ دنا و طوطی گنج جلیقہ کی کیا چلکی زو سے فائدہ نہ ہو سکا کیا برباد و روشن لنگر کر زار کیا نفخہ زبان مریہ ہوا سکا کیا</p>	<p>۱۲۰ قلاب جلالت عالم نہ چلا کیا جو مری غنیمت شمع نور شاہ کیا دیکھو مری زینت شمع نور شاہ کیا تصویر کرب و غم بیدار کیا</p>	<p>۱۱۹ چلتا زار لکھی جو سفت کیا دینا و رو سیاہ سر کر کیا غنم رو چھوٹا نیم چھوٹا کیا کھنکھار جان لکھی کیا</p>
<p>جوہر کو دیکھ دیدہ دل گرنہ کور ہو کافی ہو ایک تیغ جو قبضے میں در ہو</p>	<p>ہے اس جہی کا ہاتھ خدا کو ولی کا ہاتھ دیکھو بڑا ہے جانب مرحب علی کا ہاتھ</p>	<p>بچتا ہو لین چھپکے وہ روپہ دلیر سے زخمی ہرن دیکھتا ہے جس طرح شیر سے</p>
<p>۱۲۰ تیغ کمر سے اٹھایا کیا کیا پہل جھکا تھا دشتی تیر کی کیا موج جھلا دوئیل کا جبکی کیا فتنہ نہ جھلکے نہ سے زندہ کیا</p>	<p>۱۱۹ دیکھو جہ حسن کا ہر زور کیا بیان جان با علم عجب کیا قرآن اور ہر حرف کی شریف کیا حق اس علم کی ہر دلی کیا</p>	<p>۱۱۸ زور کی گنج دیکھتے ہیں کیا بڑہ بڑہ کر دل بٹاتا کیا اس جہت عبور ہیں سلطان کیا تیر تیرت تیرت دوجوب کیا</p>
<p>ہیبت ہو اوسکی سم کے نشان بسنو جوہر ہرنگے پیدہ ارزنی کو دھتو</p>	<p>دہان جہش باطنی کا سخن ہو کیا بیان مر بسر حدیث حسن ہے زبان پر</p>	<p>رو کرے ہیں یہ ار جاس رو سیاہ کا اودھتا ہے جانین سے غل واہ کا</p>
<p>۱۲۱ اوسیف خانہ نہ تیرتی کیا ہلکے گھڑوں سے تیرتی کیا دینا و رو سیاہ سر کر کیا غنم رو چھوٹا نیم چھوٹا کیا</p>	<p>۱۲۰ دیکھو جہ حسن کا ہر زور کیا بیان جان با علم عجب کیا قرآن اور ہر حرف کی شریف کیا حق اس علم کی ہر دلی کیا</p>	<p>۱۱۹ چلتا زار لکھی جو سفت کیا دینا و رو سیاہ سر کر کیا غنم رو چھوٹا نیم چھوٹا کیا کھنکھار جان لکھی کیا</p>
<p>کوش ہر طرف سے تیغ آرائی میں اوند فکر جان لڑا دے لڑائی میں</p>	<p>بہاصل کو سمندر بہ تھا محال ہے اگڑی ہے سانس کہیت میں محال ہے</p>	<p>اوجو اب کی بار لڑ جائے نہ دیکھو دینی طرف لڑنے کو آنے نہ دیکھو</p>

<p>۱۵۱۴ کتنے ہنس کر کڑکڑا رہے تھے پتھر کی گارے عالم میں تاباں یہ عمر یہ جواس میں ملے یہ عجب کرد کے کھنڈے جو علی کا دل میں تارویں</p>	<p>۱۵۱۵ نہیں چلین اور تار کی جھلک کٹ کٹ کر پڑھو دینے کا مقصد بچا کلام لب چو لالہ سے ادب لیان سے بے با جلال میں غم غم</p>	<p>۱۵۱۶ اے اے سہل کسک کسک سہا کی جان میں ہونے میں ہر صدمہ گاہ لب لباب جان کتنے کو دیکھ کر کھینچا دہ لب لباب جان شوق کی تپن میں شوقی جاہ لب لباب جان</p>
<p>۱۵۱۷ گرتا ہر لپٹ ہوتا ہے ہمال ہے شقی تم نہیں جی کے لال ہو کیا مال ہے شقی میں جو جوتہ نہ چھوٹا جوتہ شقی نہیں سام قرب آتا جوتہ شقی</p>	<p>۱۵۱۸ اد چا جری کوہیان سر سیف و دودم کیا شامی نے ڈال روک کے تینہ عالم کیا لیکھا کیا جیٹ کر سنگھڑا بنا دار رہا جی ادا دے صدوی کر پیار</p>	<p>۱۵۱۹ کرے تین وجد لطف خداوند پاک پر دیکھو جگہ میں شکر کے سجد کو خاک پر میں ہوں کہ سلام کو قاسم صبر ہو کی طرف ہو سبب بنے عجب ہو</p>
<p>۱۵۲۰ تلوار اوشاک نام شہزادہ افتخار لو دم اس کا چڑھ چکا ہے لب لباب امار لو قاسم نہ غم کا لب لباب جان ارشا جو جوتہ جوتہ جوتہ جان</p>	<p>۱۵۲۱ شانہ مشال شاخ سحر کٹ کے رہ گیا تن صدر زین سے تابہ کر کٹ کر گیا بول اچ کر کھڑا شاہزادہ اویں شہزادے سے خوش گاہزادہ</p>	<p>۱۵۲۲ جسیر اوشاکانی قیغ جلاوس کا سر کیا جس صف میں جم گئے اوسے زیر و زبر کیا وہ مورجہ ایش دیو جی پاپا آگے ان کے جسم کو کھینچا</p>
<p>۱۵۲۳ ظاہر میں یہ قوی ہو کر دل ضعیف ہو بیم جو نہیں ہو میں کیسا خفیف ہو کے جی جواس پر سے سو لاس صف میں پاک مجموع ہو کے فوج کو نہ غم میں کر گیا</p>	<p>۱۵۲۴ کی تھی دعا خدا کے ولی نے اسی طرح محب کو دیکھا تھا علی نے اسی طرح کتنے ہیں اسکو نہ جانتے جانتے کتنے ہیں اسکو نہ جانتے جانتے</p>	<p>۱۵۲۵ کے جی جواس پر سے سو لاس صف میں پاک مجموع ہو کے فوج کو نہ غم میں کر گیا کتنے ہیں اسکو نہ جانتے جانتے کتنے ہیں اسکو نہ جانتے جانتے</p>

<p>۱۵۱۵ ہر چہ بخت و بخت تو چاہے کج مگر بخت تو چاہے کج مگر بخت تو چاہے کج مگر بخت تو چاہے کج</p>	<p>۱۵۱۶ چہ بخت و بخت تو چاہے کج مگر بخت تو چاہے کج مگر بخت تو چاہے کج مگر بخت تو چاہے کج</p>	<p>۱۵۱۷ چہ بخت و بخت تو چاہے کج مگر بخت تو چاہے کج مگر بخت تو چاہے کج مگر بخت تو چاہے کج</p>
<p>۱۵۱۸ قیامت کی آواز سن کر ہر جان سے ہر جان سے ہر جان سے ہر جان سے ہر جان سے ہر جان سے</p>	<p>۱۵۱۹ قیامت کی آواز سن کر ہر جان سے ہر جان سے ہر جان سے ہر جان سے ہر جان سے ہر جان سے</p>	<p>۱۵۲۰ قیامت کی آواز سن کر ہر جان سے ہر جان سے ہر جان سے ہر جان سے ہر جان سے ہر جان سے</p>
<p>۱۵۲۱ قیامت کی آواز سن کر ہر جان سے ہر جان سے ہر جان سے ہر جان سے ہر جان سے ہر جان سے</p>	<p>۱۵۲۲ قیامت کی آواز سن کر ہر جان سے ہر جان سے ہر جان سے ہر جان سے ہر جان سے ہر جان سے</p>	<p>۱۵۲۳ قیامت کی آواز سن کر ہر جان سے ہر جان سے ہر جان سے ہر جان سے ہر جان سے ہر جان سے</p>
<p>۱۵۲۴ قیامت کی آواز سن کر ہر جان سے ہر جان سے ہر جان سے ہر جان سے ہر جان سے ہر جان سے</p>	<p>۱۵۲۵ قیامت کی آواز سن کر ہر جان سے ہر جان سے ہر جان سے ہر جان سے ہر جان سے ہر جان سے</p>	<p>۱۵۲۶ قیامت کی آواز سن کر ہر جان سے ہر جان سے ہر جان سے ہر جان سے ہر جان سے ہر جان سے</p>

<p>۱۷۱۴ پہلو گشتی ہوئی ساری سلیکات آنکھوں سے شک و شبہ نہ رہے کچھ سبوت پہنچا کر بھی ہوئی زبان خوش کو راستے پہلا سیدم وہ شہزاد</p>	<p>۱۷۱۵ دولہا کی راج کما دینے کی بات کین اس کے اپنے تئیں جو نہ کی بات بہنیں کہہ دینے کی بات نہ کی بات منہا و شک کہ عجب سے مالان کا ہوا</p>	<p>۱۷۱۶ کشتین تھاکو تین دنہاں جلال قلب چین پر غم کی ناک میں جلال کیا کیلئے آج کل کو تین جگہ جلال پہا پہلو کیلئے جلال کی جلال</p>
<p>خون جگر وہ ان ہونہ آنکھوں سے کس طرح اک شہ گایا یا ہا اوٹھ گیا ونید یہاں طرح</p>	<p>منید لگی ہوا وہ میں اس خوش صفت کو سہلے ہون شری کو دی بن جاگو ہون رات کو</p>	<p>جگر بے سار کے گھر ماویران کو گئے ان کس کے آسری یہ پیچے تم تو مر گئے</p>
<p>۱۷۱۷ صدا پہلے آج کی پوٹا شاہ سیر لاشا اٹھایا شہزاد میں سیر وہ لکھ لای کہ دیکھ کر شہزاد پہا کی شہزاد کے اہل شاہ کو</p>	<p>۱۷۱۸ عشر پہلے آج کی پوٹا شاہ سیر منہا لدا اٹھایا شہزاد میں سیر پہا کی شہزاد کے اہل شاہ کو</p>	<p>۱۷۱۹ عشر پہلے آج کی پوٹا شاہ سیر منہا لدا اٹھایا شہزاد میں سیر پہا کی شہزاد کے اہل شاہ کو</p>
<p>سینہ قصاصد رشادہ پر سر دوش پاک پر اور پاؤں کچھنے آتے تھے قتل کی خاک پر</p>	<p>چالانی کر کہہ کر شہزاد پاشا پاس پر قاسم بنے شمار یہ مان تیری لاش پر</p>	<p>با کشت چہ وصف سرور عالم مقام کا شہزاد شہزادین میں تیرے کلام کا</p>
<p>۱۷۲۰ فقد و صدمت جو آگیا حال روکے رہا میں کو کیا لعل حال قاسم بنے شمار یہ مان تیری لاش پر</p>	<p>۱۷۲۱ اوتھ کر آگیا جو آگیا حال روکے رہا میں کو کیا لعل حال قاسم بنے شمار یہ مان تیری لاش پر</p>	<p>۱۷۲۲ اوتھ کر آگیا جو آگیا حال روکے رہا میں کو کیا لعل حال قاسم بنے شمار یہ مان تیری لاش پر</p>
<p>ای پرک والو جلد مرک جاو راہ سے دولہا برات لیکے پہا قتل گاہ سے</p>	<p>چادھین پہلے جگہ سیدان جا پر امان فدا پر تو عجب شان سے پر</p>	<p>چادھین پہلے جگہ سیدان جا پر امان فدا پر تو عجب شان سے پر</p>

۱۴
رو کے کھتی تھی سیکندہ حضرت عباسؓ سے
غش چلا آتا ہے عمو جان بن بانی اسے
سے گنگنا بانڈہ سے کر کے قائم ہے
وقت گنگنا بانڈہ سے کر کے قائم ہے
کلائی صبح کو دن میں سے کر کے
جب طلب اکبر کی خدمت تو بانڈہ سے
دو دن دروغ جوانی اسے مصطفیٰ سے
ممن کی کہنے لال پر دم کو و قریانی
فاطمہ کے لال پر دم کو و قریانی
جب وفارن کی مائی حرکت سلیمان سے
آج بختشاہ سے بیگم سے تھے ایام
عاشورا سکینہ سے بیگم سے تھے ایام
کیسے تو خوب ساجی ابو کے اسے جان سے
رک میں جا کر پھر نہیں آئے کامین او لاوی
اپنی گردن آج ہے بچے کو لوانی

۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

۱
۲
۳
۴
۵
۶
۷
۸
۹
۱۰
۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

[illegible]

جلد ششم میراث

نام
 کبریا بر بزرگوار
 و جلیل جلال
 بر جم کسان
 سرافراز

۱۴
موسم بہار گلستان کی بہار
گئی گئی آنسو کی آفتاب کی
دنیا کا ہر ذرہ تجی فضا کی
کیا ہو کر نہ ہو کر تجو بہار

ہر دم لشکر کو چاہیے مرنے کی فکر نہ
لازم ہے زیرِ تلخ بن جانے کو

[Handwritten signature]

املاں پیچھے نہ رہو ورنہ دنیا سے
دنیا سے ساتھ نام نہ اعمال لے گئے

الحمد لله الذي افاض علينا هذه النعمه
التي هي احدى نعمه العظمى
والتي هي احدى نعمه العظمى
والتي هي احدى نعمه العظمى

Handwritten signature and date: 19/11/2019

مطلع کی کوکچہ پر بیٹھ کر جوانی
دیکھا تو وہ جوانی طفلی جوانی
مہر و قندم کے گندہ نشانی

پہاں بج کر تریب و روضہ
دل سوخاں سے شوقِ آسمان و مقبرہ

سیدین برگ خاصوں کی شفاعت کے واسطے

گروہ نئی ہر روز نیا ہلا ہے
دنیا کو سچ کہا ہے کسی نے خواب ہے

۱۲۷
 انکسور سے جہالت والہ کا اختتام
 قومی و دینی کیجیے
 غلظت کو ہٹائیے
 رت ہوئی تو آل محمد

خادم
ایک ایک کے لئے جو کچھ کہنا چاہتا ہوں
کہاں سے کہاں تک اور کب تک
وہیں تک کہ میں یہ کہتا ہوں
نظر میں ابھی کہ یہ بول رہا ہے

۱۶
وہ تازہ گل کی مانند تھی جس کی
وہ شمع کو کہہ سکتی اس میں
نارک بہن کہ کیا ہو تو اس میں
میں کیا تھیں جو کہ اس میں

یہ فخر خاندان بنی فاطمہ ہوا
ششہ بر نماز کالیں خاتمہ ہوا

گلچیں مینا بنے گی تھوڑے باغ کی
سبز و کی جا بہار ہے ایل کوں نہ

پایانِ رفوگان کو بہت دور تک گئے
جوریا جو تھے وہ ڈھونڈ آ کر کو تک گئے

<p>۱۹۷ دنیا میں غمزدہ و فدا کر چلی گئی جگر سے ہزاروں گھڑاں لگا کر چلی گئی شہنشاہی سے سر پہ لگا کر چلی گئی کراؤ بول کر کان بکرا کر چلی گئی</p>	<p>۱۹۸ انہوں پر وہ خاف و گدگد کر گیا خالق نے جب خلق میں تو پیدا کیا قانون اس کی غیبت مبارک ہی تھا مرد حریف اس کا تو نہ دنیا ہی تھا</p>	<p>۱۹۹ خونج بی بیان کی لکھی یاد دہرا کر کچھ خود بخود جنتا بس اس میں چل کر سب عباد میں پوچھی لانت کو علم سوا باقیین چھوڑ دینا فخر کیلئے</p>
<p>۲۰۰ حیوان نہ بیان رہے نہ سدا انہیں رہے اگر اگر رہے بھی تو دو چار دن رہے حال بنی یہ ہوئے تو ہم ہی کو کیا کریں</p>	<p>۲۰۱ پہرے سنگدل در و ندان جدا کریں حال بنی یہ ہوئے تو ہم ہی کو کیا کریں</p>	<p>۲۰۲ امان نے کی ہو کر وہ داری تمام رات بیتے تڑپ تڑپ کے گذاری تمام رات</p>
<p>۲۰۳ انسان کو تو جو پیش نظر ہے جانا ہر اک کو ہر کار کو کی آن کو کھل دل بہت کڑی تو جو غور کا کھل کس کی طرح کی فغان کی کھل</p>	<p>۲۰۴ اگر نہ تھا کہ حبس و رافق ہو کر خوش نہ جلال وہ شکر وہ زیب رہا بقیہ اس در و عالم سے ہو کر یاد دہرا کر دہرا کر دہرا کر</p>	<p>۲۰۵ وہ دن کی تشنگی کی ہوئی ہو کر اب تاب صبر کی انہیں یاد دہرا کر یہ کرم کو بھیجا کا تار دھجے سب بیانی کی جی جی جی جی جی جی جی</p>
<p>۲۰۶ ملک عدم کا کچ ہے زاد سفر نہیں پادہ رکاب بیٹھے ہیں لیکن خبر نہیں</p>	<p>۲۰۷ اک خواب کی طرح وہ فسانہ گذر گیا زیب وہ دن گئے وہ زمانہ گذر گیا</p>	<p>۲۰۸ بیان آگوتے دیکھنی الفت حضور کی وہ کیا ہوئی قدیم محبت حضور کی</p>
<p>۲۰۹ انہوں نے جی بیل غلام و دہرا کر لیکھتے تھے آستان پہ لکھتے تھے خاف و غمزدہ ہو کر تھے آستان سارے آستان مبارک سے آستان</p>	<p>۲۱۰ یوں گھٹتے لگے کیونکہ جگہ جگہ بابا کمان کا قصد ہے یہاں ہی تھا عجب بہترین ہو کر ہو کر ہو کر کسی پر تو یہ بیان ہو کر ہو کر</p>	<p>۲۱۱ من میں یہ کیونکہ باقیین شکر لیپا کر اسکو جی جی جی جی جی جی فدا یا کر کرین تو ہی تقویٰ کرے خدا جی جی جی جی جی جی جی جی جی</p>
<p>۲۱۲ سلطان ہر مہار سے رکھتے تھے خاک قدیم دور و دینے تھے نام پاک</p>	<p>۲۱۳ دیکھا ہے سر پہلے ہوئی وادی کو خواب گذری ہو ساری رات مجھے فضا میں</p>	<p>۲۱۴ پانی جہان کا گوتری ہادی کام رہے قیصے میں ناریوں کے لگا آب نہ رہے</p>

<p>۱۲۴ یہ کیا کام کرتی ہو چکی ہو بار بار تم میرا راجہ کیسے پیدائش انہی میں چاہیے کہ کرو اور غبار ان بولی بولی باتوں پر ہر طرف غبار</p>	<p>۱۲۵ بڑا بڑا چوہا گام سے وہ کہہ لیا کہ غارتوں چوہا کہہ لیا کہ یہ غارتوں منہ کی ضیاء کی گلیاں میرے غارتوں</p>	<p>۱۲۶ چوہا چوہا شمشیر ام فلک کا ان میں میں چوہا شمشیر ام فلک کا بڑا بڑا چوہا شمشیر عباس کا ان غارتوں میں چوہا شمشیر</p>
<p>۱۲۷ ہم فلاں کرتے ہیں جانی کے واسطے تم جان کیوں گنوا تی ہو پانی کے واسطے نہلا جوا قباب تو ذرا سب چک گئے</p>	<p>۱۲۸ چوس کی صوف سے دیدہ مردم چپک گئی یہ قبلہ مراد ہے ہاں میں اچھر کر د آئین اودہ سے تیرا سینہ پھر کر د</p>	<p>۱۲۹ یہ قبلہ مراد ہے ہاں میں اچھر کر د آئین اودہ سے تیرا سینہ پھر کر د یہ قبلہ مراد ہے ہاں میں اچھر کر د</p>
<p>۱۳۰ میکو تو جو کچھ کہتی ہو غم سے جی صغیر پانی کی گلیاں چوہا شمشیر بہشت کے دیکھو کہ گلیاں چوہا شمشیر چوہا شمشیر کی گلیاں چوہا شمشیر</p>	<p>۱۳۱ آواز میں سے سرور نام کوڑوں میں چوہا شمشیر ان کو چوہا شمشیر سلطان عالم ترک بڑے علم تو چوہا شمشیر</p>	<p>۱۳۲ خاتم میرا غم خاتم میرا غم خاتم میرا غم خاتم میرا غم</p>
<p>۱۳۳ دم توڑتا ہے ہر جہو دین جیسے سواں سچ تم سے سوا تو اصغر تاوان کو پیاس سچ نہنڈی ہوا پھر ہر سے آبی بہت کی</p>	<p>۱۳۴ رفت بڑی سپاہ سلامت سرشت کی نہنڈی ہوا پھر ہر سے آبی بہت کی نہنڈی ہوا پھر ہر سے آبی بہت کی</p>	<p>۱۳۵ گل سے بدن پر حیرت کی پہل لگا کر د نازک بہت تو وہ ہو پین وہ لگا کر د نازک بہت تو وہ ہو پین وہ لگا کر د</p>
<p>۱۳۶ بیتن یہ کہہ لیا شام کے رومل کے کہہ لیا شام کے میرا کہہ لیا شام کے عباس کے کہہ لیا شام کے</p>	<p>۱۳۷ چوہا شمشیر کی گلیاں چوہا شمشیر چوہا شمشیر کی گلیاں چوہا شمشیر چوہا شمشیر کی گلیاں چوہا شمشیر چوہا شمشیر کی گلیاں چوہا شمشیر</p>	<p>۱۳۸ خاتم میرا غم خاتم میرا غم خاتم میرا غم خاتم میرا غم</p>
<p>۱۳۹ غلا نشان جو چوہا شمشیر راش رہی چک ورق آفتاب سے غلا نشان جو چوہا شمشیر</p>	<p>۱۴۰ رکنا تادوش پر چوہا شمشیر نہنڈی ہوا پھر ہر سے آبی بہت کی رکنا تادوش پر چوہا شمشیر</p>	<p>۱۴۱ محلان سے صاف چک کا میدان کر دیا شیر خدا کے پونے کے گھسان کر دیا محلان سے صاف چک کا میدان کر دیا</p>

<p>۱۲۳۴ خون بیاں تھ ابھی دیکھو قاسم چون تین تھوڑی خوشخام حیدر علی لگانے لگے آکے پاس نخوتن مگر نہ خاک تھ بے گام</p>	<p>۱۲۳۵ میدان میں جیکر آوا نام فکرت آکر سترہ ہوتی فوجی نہ بکار چھپ چھپ کر کے تیغ کو عباس مگر لیکے نشان توں یا جان جان</p>	<p>۱۲۳۶ قاسم عتداس لائے سوچتی تھیں دیکھی تھ بنے باغ جانی کی بیکار کل سابلن جاوے جوت لائے دل ہو گیا پرستہ بین غم و غار</p>
<p>۱۲۳۷ سر پر اوجرگز تو تھوڑا کے گڑبے رہوار سے زمین بغش لہا کے گڑبے گر کجا گور سے یا غلہ آئیے بہال چلو کہ تھیں بدخواہ آئیے جو وقت نہ تھ یا نہ دھڑا جاوے جو دم کالج تو آوے</p>	<p>۱۲۳۸ دیکھا جو غیظ ابن شہ قلعہ گیر کا یاد آ گیا جلال جناب امیر کا اگر جی ابراہیم شہ لاف حکم کیا تو بلال کے لے انتقا تو کبر حسین کو نہ ہو گیا آرودہ خون میں لائے قاسم غار</p>	<p>۱۲۳۹ دوڑا کے گور سے جسم کا کیا حال کر دیا بانہ من یعینون پامال کر دیا رو بیاں نہ کرے بہت شرم پہلے مرن کو کہ عباس مہم اعدائے تیر بار جو ہو گیا دیکھے زمین سبید ہو مہم</p>
<p>۱۲۴۰ کینچی بن اب رگین ہی تھ باشاش کی بامالی کوئی آن میں ہوتی بولاش کی پیکان لگے جو دیکھے من پاش پاش پر شیر تڑپے کر کے بہتگی کی لاش پر کینچی ہو سر شاہ میں جیکر عین میں فکرت ڈار تو ہو گیا عین میں جیکر ہو سر شاہ میں جیکر عین میں جیکر ہو سر شاہ میں جیکر</p>	<p>۱۲۴۱ ماتون میں کمر کیے کو لاش زمین تیون چوڑا گیا نہ زمین انفوس یہ قبا و دی جی فتن ماتون میں کمر کیے کو لاش زمین تیون چوڑا گیا نہ زمین انفوس یہ قبا و دی جی فتن</p>	<p>۱۲۴۲ دیکھے یہ ظلم و جور جو اہل غور کے ماند شیر رہ گئے عباس گور کے کینچی ہو سر شاہ میں جیکر عین میں فکرت ڈار تو ہو گیا عین میں جیکر ہو سر شاہ میں جیکر عین میں جیکر ہو سر شاہ میں جیکر</p>
<p>۱۲۴۳ نصے سے رنگ چہرہ پر تو لال تھا عین کسی پیر تار جیسے یہ حال تھا عمو سے کیا سلوک مری جان کر گئے جنگل میں مے گھر مری جان کر گئے</p>	<p>۱۲۴۴ دولہ کارن میں نقشہ ہستی سا دیا جو جو چران قبر حسی کا بچا دیا عمو سے کیا سلوک مری جان کر گئے جنگل میں مے گھر مری جان کر گئے</p>	<p>۱۲۴۵ دولہ کارن میں نقشہ ہستی سا دیا جو جو چران قبر حسی کا بچا دیا عمو سے کیا سلوک مری جان کر گئے جنگل میں مے گھر مری جان کر گئے</p>

<p>۱۱۴۵ شہ جاس کر سہیل جی کے ہونے ادھار دین میں تم جی میں اک شور تھا کہ مر گیا قاسم کو افلاک بربا تھا لاکھ کی بجائی</p>	<p>۱۱۴۶ نادی دے دی کہ غم کا وہ نہ لایا میرا ہے جی میں سہیل کی آواز گل سے بدین بنو غم کو نہ لایا سول چلا لکان میں بنو غم کو نہ لایا</p>	<p>۱۱۴۷ جنگل میں ابھون کر کھانسی لگائی یاد تیرا دل دھڑک کر لگائی جاد بربا دے دے صبح و سار دن وہ وقت ایک چٹا کو اکاون</p>
<p>۱۱۴۸ کس کے دل پہ صد مہر بن و اطم نہ تھا تھا کون جس کو قاسم نو شہ کا غم نہ تھا شہ جاس کر سہیل جی کے ہونے ادھار دین میں تم جی میں</p>	<p>۱۱۴۹ بے واری جہان میں ناشاد ہو گئی آباد ہو کے ہائے میں برباد ہو گئی شہ جاس کر سہیل جی کے ہونے ادھار دین میں تم جی میں</p>	<p>۱۱۵۰ جو کچھ خوشی ہو اب وہ یہ شہ جگہ کرے اوقات جس طرح سے بتاؤ بسر کرے شہ جاس کر سہیل جی کے ہونے ادھار دین میں تم جی میں</p>
<p>۱۱۵۱ شہ جاس کر سہیل جی کے ہونے ادھار دین میں تم جی میں شہ جاس کر سہیل جی کے ہونے ادھار دین میں تم جی میں</p>	<p>۱۱۵۲ رمان دل کے دل ہی میں اوس رہ گئی تم ظلم و جور لاشہ اظلم کے رہ گئے شہ جاس کر سہیل جی کے ہونے ادھار دین میں تم جی میں</p>	<p>۱۱۵۳ مشتاق کہ ہیں لب فقار واکر و تسکین دل ہوئے جو بات اکرا کر و شہ جاس کر سہیل جی کے ہونے ادھار دین میں تم جی میں</p>
<p>۱۱۵۴ کیا ہوا آیا دل کسی نہیں کا توڑے کس پر چلے گئے مجھے جنگل میں چوڑے شہ جاس کر سہیل جی کے ہونے ادھار دین میں تم جی میں</p>	<p>۱۱۵۵ بیان ہے خبر اسیری ناموس شاہ کی مذہب کچھ نہ کر گئے مہر نباہ کی شہ جاس کر سہیل جی کے ہونے ادھار دین میں تم جی میں</p>	<p>۱۱۵۶ فرست ہر کم اک ان میں مرنے جانے اب تم ملک نہ بیٹھو یہی کہہ لائے گے شہ جاس کر سہیل جی کے ہونے ادھار دین میں تم جی میں</p>

حجۃ
مجان جاک گم کی ہو اگر کسی کیاجا
کچھ نہ ہو جو جاننا ہو مگر جینا
سرد نہ جوی کہ نہ جانے کی کتاب
افسوس کی دیا نہ کیست کا چوب

حجۃ
ورد کی اشتیاق میں رہ کر
دیکھا نہ کہ ایک نظر ہی ہوا حال
اتنا نہ دہیان آ کر نہ ہو پھل
تیرے سے نہ یہ لیت ہی ہے غیب کے لال

سلام
یہ سلام اور سچ چھپ چھپ کر
یک قلم نہ ہو نہ ہو نہ ہو نہ ہو
ہاتھ رکھنے کا جو نہ تقصیر کر کے خیال
اہل کین بار نہ تھے تقصیر پر

حجۃ
کو لے نہ لعل لب پہ فقط وہاں رہ گیا
افسوس باقیں کر نیکا ارمان رہ گیا

حجۃ
یہ کہہ کے مان کو قدموں کے کبر الٹ گئی
امان میں کیا کون مری تمت الٹ گئی

حجۃ
میں خیالت سے کس کیوں نہ ہو نہ ہو
جب گلین کا دم کے سن شہیر پر

حجۃ
صاحب غنیمت نہ آ کر نہ ہو
اٹھو غم تو باقیں کی لین نہ ہو
کیا جانتی تھی ان میں کی دوا نہ ہو
ملکہ کی تھی حکومتی ان کا نہ ہو

حجۃ
ان میں میں نہ انداز نہ ہو
دارت کا سر سوار نہ ہو کیا نہ ہو
نہت میں تھی گشت کی نہ ہو
پہرہ نہ ہو تو ابراد و لہا نہ ہو

حجۃ
علق اصغر جو ہر تھی تو بوسے نہ ہو
مارا مصوم کو ہر کون سی تقصیر نہ ہو
تہا جی بیٹے کما اسکو بلا نہ ہو
مارتا ہر کوئی اس طرح کی تقصیر نہ ہو

حجۃ
یوں ایک بار ترک محبت نہ چاہیے
اک رات کی دوسن سے غفلت نہ چاہیے

حجۃ
کیون تو فلک یہ داغ ہو کس کے واسطے
میں کہ بلا میں آئی تھی اس کے واسطے

حجۃ
جانتے ہو کہ پیر کا دانا سا ہون میں
اسے لہو نہ لگاؤں شہر نہ ہو

حجۃ
نہت میں چھوڑا نہ ہو نہ ہو
نہت میں چھوڑا نہ ہو نہ ہو
صاحب نے یہ جاس کو نہ ہو نہ ہو
سیان سے خالی کیا نہ ہو نہ ہو

حجۃ
یہ باتیں کر کر افق غنم کی نہ ہو
میں نے چھوڑا نہ ہو نہ ہو
میں نے چھوڑا نہ ہو نہ ہو
جاکھا وہ جاکھا نہ ہو نہ ہو

حجۃ
پایں ایمان کا توبہ کی نہ ہو
پہلے ہیں مصحف تامل کی نہ ہو

حجۃ
سب خون ہائے تن کی قبال ہو گئی
سنی ہوں رن میں لاش ہی مال ہو گئی

حجۃ
رو کا قلم کو طول نہ ہونے کے واسطے
کافی یہ چند بند ہیں رونے کے واسطے

حجۃ
جیسے ہر سات میں ہوا رن مال ہو گئی
اس طرح چلتے تھے رن میں تو شیر نہ ہو گئی

سلام
بجائی لاشن پیر مونس چھپائی گئی
باز کے رو پر کچھ بات بنائی نہ گئی
لشکر حر کو دیپایس میں پائی نہ گئی
مختی مئی میں مئی آنکھ چرائی نہ گئی
جب نسا مارے گئے تو بولیں نہ گئی
شکر و شکر کہ برابر کا مئی نہ گئی
ادنا شا و بنیا ہو گا نہ قاسم کوئی
کہ جبر ر م کی مصری بھی کھلائی نہ گئی
جو رائنڈ سلسلے کا زینب سے بنایا نہ گئی
نہ نہ گزراک سے کہی کہ بڑھائی نہ گئی
جن عینوں سے مٹ گئی زیارت کی نہ گئی
اون سے مورا اک اک کو لگائی نہ گئی
لشکر عیب چید کے بہا آب تو بولیاں
ایسی منت پہ پائی فست کی لڑائی نہ گئی

۷۹
زخمی ہو کر عیاس نو دیا پیر سا
پیر کے قہقہے سو کر بھی لڑائی نہ گئی
۸۰
علی امین کے لیے چھپا دی پاد
خاک پر لاشن پیر شہرے لگائی نہ گئی
۸۱
شہر چلے رن کو تو گھر گئی پائی نہ گئی
سوت سے بانی سکینہ بھی چھپائی نہ گئی
۸۲
کر بین دفن ہوا شاہ کا اور حکم کین
دفن ہو کر بھی سوت کی جھائی نہ گئی
۸۳
بل گیا خاک سے نہ نہ شہر کا پر زینب نہ گئی
دونا جیو اہوا عارض کی صفائی نہ گئی
۸۴
شاہ سا بجا کوئی مظلوم نہ ہو گا یاد
غیر بھی کی لڑائی نہ گئی
۸۵
ملوئی وزیر کا بوجھ نہیں ملکا نہ گئی
کسی کی بات کر ہی جس اٹھائی نہ گئی

۸۶
دل سے مایوس نہ کہا دور و نزدیک
۸۷
قفل سب ہو گئے جان سے لڑائی نہ گئی
۸۸
حاکم شام نے یہ شہر کو لازم دیا
منہ خرم رسل تجھے چھپائی نہ گئی
۸۹
موتی زندان میں سکینہ کو کہا بانو نہ گئی
ہم سے اندام کی بھیج سے اٹھائی نہ گئی
۹۰
کوئی کبر بھی سجا بھی نہ ہوئی ہو گئی
کجا سال میں دو دن بھی چرائی نہ گئی
۹۱
امقدر چھپو براحت سے لاش عباس
وقت یقین کے جاہر سے ہلائی نہ گئی
۹۲
زیر خیر بھی دعا ملے لاش اور مونس
مرے تک شاہ کی طہیت چھپائی نہ گئی

<p>مطلع بو شکر ز نیل آب زین جان دریا نرفت اگر تو تری تیران روشنی ز زمین و قمر از آفاق نیز ز کوه خیم طغرل زینان</p>	<p>مطلع سبحان فزود رسول و سرا کسی بچگونگی غایت خدا کار کا دیبند نه عقد کشتا</p>	<p>مطلع اوا قزاقان سخن جلوه نما و نه منویر خورشید طغیان لفظ چو متاسی تنویر غدا نیز سوره کو کسب چون فلفلون</p>
<p>هزارمین نه کیونل که دلیرون کی کرم هستیار خبر دار که شیرون کی به آمد</p>	<p>سر سبز ترا گلشن امید هوتا و ده مهر نه کرتا تو بین خورشید هوتا</p>	<p>جلوس سے کوئی بیت نہ غالی نظر آئے جود اورد کہینچون وہ ہلالی نظر آئے</p>
<p>مطلع جان جا فتنم حاور انجین دریا خجابت کشتا و انجین شیر کا بزم و انجین</p>	<p>مطلع مرا حیرت و کرم کرم مشافت بین سانش خاشاک و کمال ادبین کو نقل</p>	<p>مطلع بلبل ہی پر جام و طرغین لا لاک تصدق کرین خجابت ضیاء بود و طرغین</p>
<p>ہاں زور و گماہن گری خالق کوئی کا دود و مران کی گونہ بہاربت علی کا</p>	<p>صاف حیدر و جعفر کا سرا پا نظر آئے آنکھوں کج سمان ہارو احمد کا نظر آئے</p>	<p>اس طرح کی خوشبو ہویاں بزم علامین عجب بین نکہت ہو نہ پر مشک خطا میں</p>
<p>مطلع بجھڑی نا زان و نو جان بجھڑی نا زان و نو جان بجھڑی نا زان و نو جان</p>	<p>مطلع پالان کے گز و زان نقل بین گناک نیل تاکہ بدین</p>	<p>مطلع سبک زبان ہونے کا چین نہ بندش پورکی لفظین</p>
<p>جم جائین گے رن میں تاجکے نہ لکین گے دو نیچے دو لاکھ جو انن چلین گے</p>	<p>کام آچکے انصار امام ازلی کے اب جو شخاعت تونوا سون کو علی کے</p>	<p>دیکھو تو عجب طبع روان پائی ہے اسے و ہونی کو شریہ زبان پائی ہے اسے</p>

<p>۱۰ آگاہ منین دوا بجایان غاس پیرنگ چکچکے کی اغین بل جلاے کیونکر تو پوچھتے ہیں علی کی بیخ است</p>	<p>۱۱ اس نثرین ہوتا کسی حجاب یارا جوان میں ازخیر کرار کا سارا میدان غاصب سے ہوں مکرارا ستم صفت مال کر کے کنارا</p>	<p>۱۲ بوعید جو شاہ کے قد و قد غلین نیشہ کے تر بان ہوں شریک شندلیان کچھ غنیمت فزون کن جو سرت جاپور ہر گاہ کو فتح نکلتے یہ ادا ہوں</p>
<p>۱۱ دو کو گلس فہ پر سید جو چلین گے کو نو کو اٹھ دین گے یہ صفر رور کین گے</p>	<p>۱۲ رکنے کر اینین صاحب شمشیر کے بچے دولت کی بھی بچے ہیں یہ ہیں شیر کے بچے</p>	<p>۱۳ دین جان جو ہے عشق امام دوسرا کا مٹ جائے نشان نام تورہ جاع و خاکا</p>
<p>۱۲ دو کو فوج باد میں کچھ بکا منین آج چوٹی کی تیغوں میں ویرانی دشوار پر شکل جو جان بچانی مل کر ہے لڑان پہ گھوڑو بچانی</p>	<p>۱۳ ہاتھ میں بل غلام کی ہاتھ میں بیون کو پانی تکی تکی نہ نیوم لب پہ صابن تین کر باغاتی ہم دو دو تین ہونے ر عدم سلیوم</p>	<p>۱۴ چوچا پو کر لایا لعل غریب کے وفادار دو دو کو میدان میں تندر شاہدار عاجس میں شے کہ او خراج غرار کس شان سے کی ایک فزون شعلہ</p>
<p>۱۳ گردون ہی سپر ہو لوتہ شیر شرون کور کو کس کا یہ کلیو ہے جو ان شرون کور کو</p>	<p>۱۴ وہ وقت نہ آئے کہ بہن بھائی سوچ پٹ جائے شیر کی ہو غیر کمانی مری لٹ جائے</p>	<p>۱۵ گوڑے جو اٹھائے تو سواروں کو بگایا ایک ایک فی میدان سے ہزاروں کو بگایا</p>
<p>۱۴ چوچا پو کر لایا لعل غریب کے وفادار دو دو کو میدان میں تندر شاہدار عاجس میں شے کہ او خراج غرار کس شان سے کی ایک فزون شعلہ</p>	<p>۱۵ اسکی اینین خزان کسلاست بچان ماسون پہ تصدق ہوں گل پر تکیان گل و کمر سے تاجم خرم اینین تواریں جو اون کی طرح سیران</p>	<p>۱۶ کیا غلاموں کوئی چوچا پو کر لایا چوچا پو کر لایا لعل غریب کے وفادار دو دو کو میدان میں تندر شاہدار عاجس میں شے کہ او خراج غرار</p>
<p>۱۵ رہواری ہی دوزن کر جہلا و این ہوا این رکھیں ہیں پرافت میں قیامت ہیں بلا این</p>	<p>۱۶ مقتول ہوں یا فوج پر منصور ہوں مولو خدیون میں یہ شیر کے مشہور ہوں ولو</p>	<p>۱۷ ڑبڑ کے سوے خلد وہ دیندار سدا دینا سے چو بھی آپ کے دلدار سدا</p>

<p>۵۲۰ یونان انینا پیکر کجایم افسر دولان کو بجای کما لکھیں مگر کلمے میں دو کوئی جو اور نہیں کے کجیج و صیان کو داندہ ہوں</p>	<p>۵۲۱ میں آج کل کے جو کچھ میں آج کل کے جو کچھ میں آج کل کے جو کچھ</p>	<p>۵۲۲ میں آج کل کے جو کچھ میں آج کل کے جو کچھ میں آج کل کے جو کچھ</p>
<p>۵۲۱ لاکھوں لڑکین جو ہر شمشیر و کمانیں یہ شہر ہر شہر کی تاثیر دکھائیں</p>	<p>۵۲۲ پیارے ہیں مے خلد پلا دیئے ان کو مرنے کی رضا دے کر جلا دیئے ان کو</p>	<p>۵۲۳ دستوریش ہے کیا مالک شمشیر ہیں ہم تو تیتوں کو چپا جائیں گے وہ شہر ہیں ہم تو</p>
<p>۵۲۲ بیا عجیب شہر کہ وہاں میں سیدان میں شہر و شہان میں سزا بقدم خون میں غلطی میں اسی ملک میں اس پائے میں</p>	<p>۵۲۳ میں آج کل کے جو کچھ میں آج کل کے جو کچھ میں آج کل کے جو کچھ</p>	<p>۵۲۴ میں آج کل کے جو کچھ میں آج کل کے جو کچھ میں آج کل کے جو کچھ</p>
<p>۵۲۳ محروم ہوں فیض امام ازلی سے کوثر پہ لہیں جا کے یہ نہر او علی سے</p>	<p>۵۲۴ رو کیجئے اس خواہر غنچہ ار کا ہدیہ صدقے گئی مقبول ہو نادار کا ہدیہ</p>	<p>۵۲۵ اندوہ پاندوہ ہو زہر اس کے بسر پر دو دروغ تمہارے ہی اٹھائیں گے جگر پر</p>
<p>۵۲۴ میں آج کل کے جو کچھ میں آج کل کے جو کچھ میں آج کل کے جو کچھ</p>	<p>۵۲۵ میں آج کل کے جو کچھ میں آج کل کے جو کچھ میں آج کل کے جو کچھ</p>	<p>۵۲۶ میں آج کل کے جو کچھ میں آج کل کے جو کچھ میں آج کل کے جو کچھ</p>
<p>۵۲۵ ان کی بچی خوشی کیجئے معلوم نہ کیجئے اس دولت جاوید سے محروم نہ کیجئے</p>	<p>۵۲۶ بچے ہیں یہ ہمسائی جہ آر نہیں تو اور دن میں جانا نہیں تو نہیں</p>	<p>۵۲۷ جلاد ہو سینے پر اجل پس نظر ہو حسرت کے سوا کوئی اور ہوا بعد ہو</p>

[illegible]

<p>۴۱۶ نماشو کہ دونوں کو بیک وقت چل فرمان دے کہ بیک وقت چل سین سین کو پیش نہ کرنا چاہیے جو چلے گا وہی چلے گا</p>	<p>۴۱۷ اسے بہت سا بڑا ہون کا ذکر ہے کہ مگر درپیش ہوا کہ بیچ لڑا گر چہ ہلال ان کو کہتے ہو گفتار دو طرفہ ہون کا بھی ذکر ہے</p>	<p>۴۱۸ اسان نہیں کہ گنیمت کو بیک وقت میں ہی قلم اور ہر چیز کا حلقہ میں گزرا کر اس کی بیک وقت حیرت میں ہون کا ذکر ہے</p>
<p>اک دل ہو تو اک مصحف ناطق کا جگر ہو صورت میں وہ خورشید پر جلو میں قمر ہو</p>	<p>ہاں باندھے حجاب عبادت تو روا ہو لکھے خواہنیں آیہ قوسین بجائے</p>	<p>مضمون خیالی کسی عنوان نہ بند ہوگا شیرازہ ادراک پریشان نہ بند ہوگا</p>
<p>۴۱۹ اب اسی طرح خاک و آب گزرتا ہے یہ نظر اس کو صفت اچھل چھل ہے کس طرح کون صاف کہ آئینہ میں ہے چاندی پر بیک وقت نشان قرین ہے</p>	<p>۴۲۰ چراغ ہون انکوں کی آگ میں مردم کی ہر جگہ جو کون میں بہشت کی وہ عمارت خفا اور بجا یہ نور وہ بیک وقت یہ نور وہ عمارت</p>	<p>۴۲۱ و صفت ذلت میں ان کی جگہ کچھ کچھ کون کی زبان میں کیا یہ وہ بیک وقت وہ بیک وقت کیا یہ وہ بیک وقت وہ بیک وقت</p>
<p>جلو میں فروں حسن رخ حور سے انکو روشن ہیں ہر اک سینہ میں دل تو انکو</p>	<p>حورون کو صدا ان پر نظر مد نظر ہے انوار آتی کا انہیں آنکھوں میں گرہ ہے</p>	<p>بولین تو ضیا غروب سے تا شرق چمک جا ظاہر ہوں تبسم میں تو اک برق چمک جا</p>
<p>۴۲۲ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ مناجبت شفاف ہیں سینوں کی کیا تو وہ بیک وقت وہ بیک وقت کیا تو وہ بیک وقت وہ بیک وقت</p>	<p>۴۲۳ آتش و شمع ہون کی آگ میں پتھر و شمع ہون کی آگ میں پتھر و شمع ہون کی آگ میں پتھر و شمع ہون کی آگ میں</p>	<p>۴۲۴ پتھر و شمع ہون کی آگ میں پتھر و شمع ہون کی آگ میں پتھر و شمع ہون کی آگ میں پتھر و شمع ہون کی آگ میں</p>
<p>پہچھے کوئی قدر انکی دل خم رسل سے نازک میں کہیں یہ بیک رنگین گل سے</p>	<p>رخساروں کی یہ زلف معجز جو ہم سے واشمش کی وائیل یقیر رقم سے</p>	<p>لہلہ لب و روم یہ ہیں اس ملک و زمین اقبال سکندر جو ولیہ دن کی جلو میں</p>

<p>۵۴۴ تقریب علی باندون باندون باندون برون تنم نم نم نم جوابی صغیر یک یک یک یک یک یک یک جوابی صغیر یک یک یک یک یک یک یک</p>	<p>۵۴۵ ان تدموزون تدموزون تدموزون جوابی صغیر یک یک یک یک یک یک یک جوابی صغیر یک یک یک یک یک یک یک</p>	<p>۵۴۶ شودین بر آل باندون باندون روشن برون تدموزون تدموزون جوابی صغیر یک یک یک یک یک یک یک</p>
<p>۵۴۷ پروا کره رشک تعلق تعلق تعلق جوشن بین نم نم نم نم نم نم نم</p>	<p>۵۴۸ بیوه بین که جوزیت افلاک وزین بین طنین کونین ان که قدم رکن رکن بین</p>	<p>۵۴۹ اک جن دبشر ہی انین دلسوز ہاک قدسی ہی شاخوان بین شب روز ہاک</p>
<p>۵۴۸ وہ چاندے شاد و شاد و شاد و شاد دفعہ شین چار تدموزون تدموزون سب شان باندون باندون باندون</p>	<p>۵۴۹ شکل صغیر یک یک یک یک یک یک یک نیشان باندون باندون باندون جوابی صغیر یک یک یک یک یک یک یک</p>	<p>۵۵۰ جبدن باندون باندون باندون قدق بین باندون باندون باندون جوابی صغیر یک یک یک یک یک یک یک</p>
<p>۵۵۱ یو بدہ کس صاحب شمشیر نے وکیا دکیا جسے معلوم ہوا شیر نے وکیا</p>	<p>۵۵۲ بان کچہ جسے دعوی ہوئے جنگ ہ آئی ہونا ہو جسے تیغ سے پوزنگ ہ آئے</p>	<p>۵۵۳ اخیر کا تو ہو معرکہ معلوم جہان کو اک ضرب میں دو کر دیا حرب جوان کو</p>
<p>۵۵۴ پیشانی دابر در صغیر یک یک یک شان باندون باندون باندون</p>	<p>۵۵۵ بہا کے برابر جانی جانی جوابی صغیر یک یک یک یک یک یک یک</p>	<p>۵۵۶ کمال جانی جانی جانی جانی جوابی صغیر یک یک یک یک یک یک یک</p>
<p>۵۵۷ اب انسا کوئی غوب سے تاشرق نہیں دو ٹکڑے ہیں اک سیک کے فرق انین</p>	<p>۵۵۸ ہر چند کہ ہم دو تو نواسے ہیں علی کے خادم ہیں ملازم ہیں حسین ابن علی کے</p>	<p>۵۵۹ بیتچے ہاتھوں میں بکر جو ٹھکین کے ہم تھرے دریا میں نرود کو ٹھکین کے</p>

جلد ششم ہیرمونین

مجلس
تذکرہ عمر آئمہ میں تاریخ کا ذکر ہے
تاریخ ہوا خالق کا خلق ہے کمالیہ کی کیا
نور شمع و نور کیا آئینہ چرخ کی کیا
قدیم زمانہ کی تو جاکا سب فیض کی کیا

۶

م
تین کن برقی غنیمت زاری
راکت من خود شیکری بی قی زاری
و ظاهر کشتی جبین عشق زاری
خاکسترد و در غنیمت زاری

خد
 تو یغیا که از حق من برفت
 بجای من حق ده که از من برفت
 حق من بجای من که از من برفت
 بجای من حق ده که از من برفت

لو کہلا میں گئے انداز و غاصق کے ولی کا
جو ہر سہیلانِ سخن میں تیغِ علی کا

جسپر وہ کری خانہ تن نیز روز پر تھا
شمارہ تھانہ بازو تھانہ گردن لقی نہ تھا

روپوش تھے لشکر میں جو روار جوان
سوار بھی سر کٹنے کے دھڑکے سے نہان تھے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

وہ دیکھ کر صفت فرماتا کہ میرا اسے
دو چار کروڑ سات لاکھ چوبیس لاکھ
کہا ہے میں نے یہ کہہ کر نظر اٹھا
اس صفت سے کہ اس

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

مجمع تہ وبالا سرمد ان نظر آریا
شکر کے اُلٹ جائے گا سامان نظر آریا

اک مٹر کا دریا نکھانکھا بکریاں میل رہ گئے
 تلواروں سے شیروں کی طرح کہیں بڑھ گئے

نامزد بھلا ایسے دلیر و ن سب کے ہیں
روبا کہ میں بہاؤ کے شیر و ن سب کے ہیں

۹۶
شکلی سیاحی زواریا زواریا کو
سبتر و درون کے لئے اندر سے
کئی کئی چھوٹے چھوٹے
کھارے اسے صاف چکا ہوا چکن

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

برای کسی که در حال بیماری است
استاده به این روش
تجرباتی که در این روش
برای کسی که در حال بیماری است

عجلہ جو برابر کئے اس لشکر کین پر
سیاہ تار صفت کھنکھارے لکھ رہے ہیں

وحنی ہوا دل لوس کا جگر بچ گیا جس کا
ہاتھ اوس کا قلم ہو گیا سنبھ گیا جس کا

اوس صف کی طرف پر گئے لاشون کو بیکل

[illegible]

<p>۱۲۴ زنجیر بے غریبین اگر تیرے پاس ہم عقلمند کشاں کشاں کی کیا دم لیتے نہ دیکھتے تیرے ہاتھ میں</p>	<p>۱۲۵ میری جوتی جو تیرے کچے تونے میں نہ آئے تو کب کس دھڑکن میں اونچا کیا یا اٹھاپا سنگھڑا جو کیا</p>	<p>۱۲۶ چوکن کچا بونہو چوہا بونہو انارشدین کھان اور غریب خانہ غریب حق مضیق میں تھا تھی تیرے دیوانی</p>
<p>۱۲۷ نام و دو بہادر سبھی نظروں میں تیرے تیروں کے جوہن بندہ سبھی کونین اک باحق مع فرق گرا خاک کے اوپر</p>	<p>۱۲۸ آیا غضب اس ظالم سفاک کے اوپر اک باحق مع فرق گرا خاک کے اوپر بجلی جی گئی زیر غیب شیخ شریار</p>	<p>۱۲۹ غل تھا کہ گرفتار کیا زشت عمل نے لوسہ کو اسی جہاں میں جکڑا ہوا جل نے غل تھا کہ گرفتار کیا زشت عمل نے</p>
<p>۱۳۰ یہ کھلے چوڑے ٹکا ورتو کیا چپکے نوشت باج کی سانس لے لیا انہیں کاونین تیار کو سون بید لیا</p>	<p>۱۳۱ تیرے چوڑے ٹکا ورتو کیا چپکے نوشت باج کی سانس لے لیا انہیں کاونین تیار کو سون بید لیا</p>	<p>۱۳۲ جب تیرے آباؤ کا چاروہ سنگھڑا دیکھتے ہیں اس بے تاب عورت لاور تیرے لئے اس بے تاب عورت لاور</p>
<p>۱۳۳ یہاں اپنا ہنر کوئی دیکھا جائے تو جانوں اس سے کوئی سینے کو بچا جائے تو جانوں اس سے کوئی سینے کو بچا جائے تو جانوں</p>	<p>۱۳۴ تلوار کی بجلی کو جفا کار نہ روکا اس چھوٹے سے بچے کا بھی اک وار نہ روکا اس چھوٹے سے بچے کا بھی اک وار نہ روکا</p>	<p>۱۳۵ انداز میں سب ہم میں بھی خالق کو دیکھا سبقت نہ کریں گے کہ تو اسے میں علی کے سبقت نہ کریں گے کہ تو اسے میں علی کے</p>
<p>۱۳۶ یہ کھلے چوڑے ٹکا ورتو کیا چپکے نوشت باج کی سانس لے لیا انہیں کاونین تیار کو سون بید لیا</p>	<p>۱۳۷ تلوار کو تیرے سیاں کیلے دل سے چھوڑ دیکھو میری شیخ شریار جہاں اودھن کا بیٹھو میری شیخ شریار جہاں</p>	<p>۱۳۸ یہ شمس کے علم کی تم اجاڑے تلوار بولا تھے کافی بڑا کرک چھپا دام دار تلوار کو تیرے سیاں کیلے دل سے</p>
<p>۱۳۹ اک چوٹ لگی قلب پر اس دشمن جان کے دھڑکے عنان کے ہر دھڑکے گڑ گڑاں کے دھڑکے عنان کے ہر دھڑکے گڑ گڑاں کے</p>	<p>۱۴۰ جبکہ یار پلک ڈرے تو نظروں سے اڑ جاتا میدان میں جہاں میں گڑ گڑاں میں مر جاتا میدان میں جہاں میں گڑ گڑاں میں مر جاتا</p>	<p>۱۴۱ قبضے میں قضا منہ میں بلا پیٹ میں ہم دم اسکا نہین جاوہ صراے عدم ہے دم اسکا نہین جاوہ صراے عدم ہے</p>

<p>۱۹۱ دی خون آواز کہ جادو سر نہا دوخت میں تھے دیو و جن کا تار و پود پہچانے گی یہ گڑھی باز راہی نمود یک جہاںے گا دوشے باخون نامور</p>	<p>۱۹۲ آفت مسید ان مصطفیٰ جنگ اپنی گھوڑے سر اور تہی ہوئی جنگ اپنی چوڑنگ کی خان میں ہوئی ناری اپنی</p>	<p>۱۹۳ اس دھوپ میں ان کو کہ جادو سر نہا تلاوت کا وہ جادو سر نہا ہر ضرب پر کرنا تھا نہا نہا کی بانی دکا اوغین میں نہا نہا کی بانی</p>
<p>۱۹۴ آسانے گا ہٹے اگر تیغ و تبر کا اک ضرب میں مٹ جا گا سودا تر کا بہن کے جہاں و کی از خیم کو تلاوت کا اک ہاتھ تر تیرا جہاں</p>	<p>۱۹۵ لشکر قیامت ہوئی بیادہ پڑا ملنے تھے ادم ہر اس کے اہل جہاں غازی کے ادم ہر اس کے اہل جہاں</p>	<p>۱۹۶ ٹکڑے صف لشکر میں نشانوں کو دکھائے بچے تھے مگر ڈہنگ جو انوں کو دکھائے دوڑنے کو تھکی سو جو ستھکے بھڑپا سے مطلق نہ رہی تھکے</p>
<p>۱۹۷ منا غل اٹی سپر اس ماہدین پر تلوار سنگر کی پڑی جا کے زمین پر شب خون دلا دی پکار کہ خبردار گئی جو سب سر پر تیغ و تبر</p>	<p>۱۹۸ غل تھا کہ دغا میں مدد و ج علی تھی موجب پر یوں ہی تیغ و تبر چلی تھی بہن کے جہاں و کی از خیم کو تلاوت کا اک ہاتھ تر تیرا جہاں</p>	<p>۱۹۹ زخموں سے مٹی تاب دلو اتانی کی صورت پہچانی نہ اک بھائی نے اک بھائی کی صورت تھائی میں دونوں کوئی لکھ لکھا نہائی میں دونوں کوئی لکھ لکھا</p>
<p>۲۰۰ پہونچی صفت صاعقہ مغفور یہ سر سے سر پہ کر پگی گھوڑے پہ کر سے</p>	<p>۲۰۱ خندق کی جبل بھول گئی لشکر یوں کو یاد اگلی خبر کی دغا خیر یوں کو</p>	<p>۲۰۲ چو میں جور کا میں تو نہ سنبھلا گیا زمین کو دو چاند گرے غرق ہوئے ان کی زمین کو</p>

<p>۱۰۰ کبریا جو دیکھا انہیں گئی تھی دور سے صفت نہ ہو سکتا تھا حضرت جی علی خاک سے کھینچ لیا اور ہر جہاں سے وہ عباس علمدار</p>	<p>۱۰۱ افسوس تو تھی زحمتا بول نہ رہا چہرہ پر عیاں چہ بچے لگے موت آج بہت جھپکایاں لگا کر تو نہیں بچے کیا نودہ سے ہو خاک میں پیاز پڑ خیار</p>	<p>۱۰۲ تختے جا خبر تو وہ بالا بوا سبک اک شوہر ازل گئی پیر کی خواہر رود کوئی بی بی تھی منہ کو کوئی نہ اگر کہ چپڑا کر کوئی تھی بڑی</p>
<p>لاشوں کے قرین شاہ ہی با چشم ترا دو لڑوہ گل اندام سسکتے نظر آئے</p>	<p>اشک آکھوں پٹکا کے سفر گئے ٹوٹو شعیر تو دیکھا کیے اور مر گئے دونو</p>	<p>عشر تھا پاروے کی اک ہوم پڑی تھی دل تھا ہوسے زینب نا شاو کھڑی تھی</p>
<p>۱۰۳ لاشوں کی شہادتیں بکریاں اور بجا جو تم آئے ہیں لے آؤ گھوڑا بولانین باتا اور کیا کیسے اس بکریاں کی آنکھوں کو ہم سے لگا</p>	<p>۱۰۴ اچھے چلنے لگو سبب سبب باز ہیں تین لاشیں تو وہی وہی ہم چلے رہے تھے دو زونہ لاشوں کے زینب نا شاو کو کد لاشیں</p>	<p>۱۰۵ تو یہ کہ چلے جانے زونہ نا کام اس شہر سے عین محمد کا ستارہ فراموش کیا شہر سے کیا ہی کام سب سے کہا دنیا سے گئے اچھے گل خانہ</p>
<p>تم نزع میں ہو جو کج خلق ہوتا ہی یاد صد سے سے کلیم مر اشق ہوتا ہی یاد</p>	<p>بائی کے لیے بیٹوں سے چھٹا لگی افوس دولت مری ہمیشہ کی سب لگتی افوس</p>	<p>ارشاد کیا خیر گذر جانے دو ان کو شعیر سلامت رہیں مر جانے دو ان کو</p>
<p>۱۰۶ حضرت کی صلاح کی جا لگائی بولان کیا شہر کی طرف تیس دیکھا کی عرض اشار سے ہی دیکھو آقا ان کا نہایت کے لے لوں جہاں پہنچ</p>	<p>۱۰۷ اس درد چلا کہ جو درد نہ والا سنی تھی کلمی خیر کہ وہ زونہ نہ تھا وہاں سے لگتی کہ سب سے بچا چلا جاتی خضبت لگتا آفت پہنچا</p>	<p>۱۰۸ یونہی تھی جو کج خلق نہ نہیں پہاں تو فرسے سر سبزین دابو جیہا نہ ہوئے آقا چہ وہ بالا وار یا وہ کہ لکھے کی جگہ کو کام ہو تار یا</p>
<p>مرے ہو پھر ایک نظر دیکھ لین جا کر چلیے ہمیں خیر اندس میں اونٹھا کر</p>	<p>زینب کو جگر بند قضا کر گئے دونو ہے پھری گودی کے پلے مر گئے دونو</p>	<p>مقبور نہ کرو تم انہیں ولدار سمجھ کر بان رو غلام شہ ابرار سمجھ کر</p>

<p>۹۰۱ پری تو خوشی تھی اگر گلے دو کوئی نہیں مرا بے سلاست نہ گھر میں آج نہیں اگر کب اور افسوس غوغا غوغا نہیں سب بیاہی بیویوں کی سرور میں نہیں</p>	<p>۹۰۲ خفت نہ کر ماضی میں تھی کو آہ بیشک جا کا صدمہ کی کلچر ادا نہیں چوہل کا ہوا حال تم سے انہیں گاہ کر تھے مجھے اکبر اور صدمہ نہ ہی گاہ</p>	<p>۹۰۳ فرانکس کی بے خسارت سے دلفون تھا بس بادی الفت سے چوہل کے بیاہیا دوبار بیاہیتے چوہل کے بیاہیا خسارتوں پر کر کے نہ بیاہیا</p>
<p>میں خوش ہوں اگر ان کہ ہل گئی لوگو جو میری تمنائی وہ بر آگئی لوگو</p>	<p>یہ پارہ دل راحت جان کھت جگر تھے فرزند مٹا رہا یہ تھے میرے لہجہ تھے</p>	<p>ایوون چل میں تن صد پاش کو صدمہ ایو میرے محمد میں تری لاش کے صدمہ</p>
<p>۹۰۴ دو کر تھا جو غیب میں لاشوں کی لاش وہ وقت نہ دشمن کو بجا افسوس عباس تھے لاش کو بجا افسوس لاش کو بجا افسوس سے خیر تھے لاش</p>	<p>۹۰۵ فرزند میرے جان زینب انہیں تو بیکہ دین میں شکر لاشوں کی لاش کو کوئی نہ لاش تھی تم لاشوں کی لاش آریو بیو لاش تھی میرے اب لاشوں کی لاش</p>	<p>۹۰۶ ان غنیمتیں جو کج تر ہیں بیان تلواروں سے لاشوں کی لاشوں کی لاش ان لاشوں میں اک بھری لاشوں کی لاش ان لاشوں کو سوار دم لاشوں کی لاش</p>
<p>آنسو تھے روان پہنچے تھے سید و سر کو تھامے ہوئے تھے اگر مظلوم پدر کو</p>	<p>یہ دم میں کھن بھی نہ لگا ابی جن کو لو سن لو صدا فالہم بھی روتی ہیں ان کو</p>	<p>روتی ہوں کہ پوچھی نہ خبر تھے میں بجا آج بھی مگر پاس تو یہ شکل بنا کے</p>
<p>۹۰۷ حال شہر میں کیلک زینب بچاوی کیون لاش کے گھر میں لاشوں کی لاش زینب کو لاشوں کی لاشوں کی لاش فرستندہ ہوئی حیدر لاشوں کی لاش</p>	<p>۹۰۸ فرانکس کی بے خسارت سے دلفون تھا بس بادی الفت سے چوہل کے بیاہیا دوبار بیاہیتے چوہل کے بیاہیا خسارتوں پر کر کے نہ بیاہیا</p>	<p>۹۰۹ کیا جلد تیرے شہد کو لاشوں کی لاش جنگ لاشوں کی لاشوں کی لاشوں کی لاش سب لاشوں کی لاشوں کی لاشوں کی لاش</p>
<p>سیدان سے اوٹھ لاؤ نہ وارا ہوا صد لائے نہیں پھر گھر میں اتارا ہوا صد</p>	<p>لو بیو اب لشکون سے نہ دھوئی ہوں میں شیر کی خاطر سے انہیں دئی ہوں میں</p>	<p>نکلی ہی نہیں گو کہ مصیبت میں پری ہوں تم دیکھ لو دشکر کہیں پھر دین گئی ہوں</p>

<p>۱۱۱۰ کیا بے نشان و گم شدہ کہ کبھی میر جو بے جان کی قوم دونوں پاس لہو مان سکر لے سکول ہی پاس پس بجائے نہ آرا ہو کہ جسے جاس</p>	<p>۱۱۱۱ ویران کیا غریب میں اگر کم پیارو جینے کی باتیں چرین اور کم پیارو پوستے خطے جدا مجھے نہ کم پیارو میں میں کس سوئے تھے اگر کم پیارو</p>	<p>۱۱۱۲ پیدا ہوئی جنی نرستے ہو کین ناما دن رات ہی در صحبت میں آقا کس کے لیے رومی نہیں، بے جا پیشی ہو جو مقام ہے ہاؤ اس کو ملے</p>
<p>قصر حرم خلد میں داخل ہو پیارو موت آگئی جب پیادہ کے قابل ہو پیارو</p>	<p>اب ماحرنا شاہد نہیں باقی کی کیونکر بے میرے کو قبر میں بندائی کی کیونکر</p>	<p>تاقے سے گسے گی تن صد پاش پہ بیٹا روتا ہوا بھی اسکو مری لاش پہ بیٹا</p>
<p>۱۱۱۳ پل سے بھٹن میں چو چو پارو کیو پاشان چو چو نیچر کی آغوش میں جہان چو چو خود کو کوئین کے نہان چو چو</p>	<p>۱۱۱۴ وہ تگ لگان صدہ تنہائی نہ تھکتا وہ چل دھاندلہ و قلعہ کھفت وہ بچ دھندلہ و صعوبت ہاریت وہ تہہ خاک و درہ الوہی و سریت</p>	<p>۱۱۱۵ جینے ہی نہ لگیے لاشوں کو اٹھا کر غش پہنچا مان خون لاشوں کے ہاں ارباب اکبر و موسیٰ و عمار پہچاؤں کی حالت دین مجھ کو عمار</p>
<p>۱۱۱۶ ساحل پہ نہ لگے گنجت کو مکان میں روئے لیے چوڑے جھگو جہان میں</p>	<p>کس طرح لبرتم سحر و شام کرو گے کیونکر مری جان قبر میں آرام کرو گے</p>	<p>بیٹا ہوں قبر نشہ دلیہ دکھا دے جلدی مجھے پھر روضہ شہید دکھا دے</p>
<p>۱۱۱۷ انجاد نہیں ہی مجھے تم دکھایا دہلا نہ بنے دل کی اور نہ زمین سب آرزو دین فالشن سے نہیں وہاں سے بڑے قدر میں کیے نہیں</p>	<p>۱۱۱۸ یہ کہے جو نہ چا اس قدر کی جانی نہ آئی صلکان میں خیر تھے آئی او فاطمہ کی جان سوغی کے غلامی اور کس کے لیے موت ہو بیٹوں کی جانی</p>	<p>۱۱۱۹ رباعی افسوس کہ شمع غیش خاموش ہوئی راحت شب عیش کی فانی ہوئی تہتا میں سو گئی جہاں کو نہیں جی رہی غائب ہو پیش ہوئی</p>
<p>۱۱۲۰ ہے بہ بہتین موت آگئی آتے ہی وطن سے ہن بیا ہے سفر کر گئے ہستی کے چین سے</p>	<p>۱۱۲۱ ڑپے کی اگر یوں لو گزر جاؤ گی زین لاشوں کو اوٹھاؤ نہیں مر جائی زین</p>	<p>۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴</p>

چکیدہ ملک گہر ملک شاعر شیرین زبان خوش فکر و سخندان مداح خاندان خاتم پیغمبران
سخن سخن و سخن آفرین محبوب قلوب مومنین جناب شیخ الہی بخش
صاحب تجلّص بامین فیض آبادی شاعر و شہداء فصحاء البیان استاذ
الکاملین خاتم المداہین مقبول بارگاہ قادر و قیوم حضرت نفیس موم

<p>۵۱</p> <p>نورانیان و درخت عباسی کا جو خوش معارض و شکر و طرب کا جو خوش شاہین کو بھی ہوا دیکھو چھوٹا شاہین کا گان ہوا مہنگو میرا</p>	<p>۵۲</p> <p>ایک سیف تھوٹا جو اسکا تھوٹا نورانیان کا تھوٹا تھوٹا لوٹا درخت سے لایا تھوٹا جاسو کے حق میں تھوٹا</p>	<p>۵۳</p> <p>نورانیان کا شکر و طرب کا جو خوش معارض و شکر و طرب کا جو خوش شاہین کو بھی ہوا دیکھو چھوٹا شاہین کا گان ہوا مہنگو میرا</p>
<p>۵۴</p> <p>نورانیان کا شکر و طرب کا جو خوش معارض و شکر و طرب کا جو خوش شاہین کو بھی ہوا دیکھو چھوٹا شاہین کا گان ہوا مہنگو میرا</p>	<p>۵۵</p> <p>نورانیان کا شکر و طرب کا جو خوش معارض و شکر و طرب کا جو خوش شاہین کو بھی ہوا دیکھو چھوٹا شاہین کا گان ہوا مہنگو میرا</p>	<p>۵۶</p> <p>نورانیان کا شکر و طرب کا جو خوش معارض و شکر و طرب کا جو خوش شاہین کو بھی ہوا دیکھو چھوٹا شاہین کا گان ہوا مہنگو میرا</p>
<p>۵۷</p> <p>نورانیان کا شکر و طرب کا جو خوش معارض و شکر و طرب کا جو خوش شاہین کو بھی ہوا دیکھو چھوٹا شاہین کا گان ہوا مہنگو میرا</p>	<p>۵۸</p> <p>نورانیان کا شکر و طرب کا جو خوش معارض و شکر و طرب کا جو خوش شاہین کو بھی ہوا دیکھو چھوٹا شاہین کا گان ہوا مہنگو میرا</p>	<p>۵۹</p> <p>نورانیان کا شکر و طرب کا جو خوش معارض و شکر و طرب کا جو خوش شاہین کو بھی ہوا دیکھو چھوٹا شاہین کا گان ہوا مہنگو میرا</p>

<p>۲۰</p> <p>اس پرستان کی سب سے بڑی صفت کھل جانے والی سب سے بڑی صفت اس کی غارتی نہ ہو جائے نہ کچھ نہ کچھ نہ کچھ نہ کچھ نہ کچھ</p>	<p>۲۱</p> <p>عام ہو کر جو کچھ نیکو بنیاد سے کام لیکن کلام ہو جو خوب خاص کام استاد کی فقط غایت پر کلام بخشنا جیسے دیار فصاحت کا نظام</p>	<p>۲۲</p> <p>ہر شے کی کیا اور ترس احسان کا اچھا مشاوہ نفس دیا جو ہے بنظیر ملاح مال بیت رسول فلک پر بڑے سے جس نے کرنا جو کوئی نہ</p>
<p>۲۳</p> <p>تازہ ہورنگ مدتوں رخ اس کا کھینچا ہے خون لہجہ سے ہی باغ سینچا ہے</p>	<p>۲۴</p> <p>شہر ہو کیون نہ پھر مری نظم سلیس کا شاگرد خاص ہوں میں جناب نفیس کا</p>	<p>۲۵</p> <p>ہو چاہے اس طرح مجھ فیض ادب کا ہے جیسے قمر کو نور ملے آفتاب سے</p>
<p>۲۶</p> <p>ہو جس کا رنگ کس طرح کبھی ہو جس کا رنگ کبھی کبھی</p>	<p>۲۷</p> <p>قورچہ آسمان کو جو نفیس مصلح ہو شاد و خوش نفس ذی خلق بان بوجہ جو نفیس ہر دم میں ایلین جو نفیس</p>	<p>۲۸</p> <p>شاگرد کی نفیس ہو متنازع ہو بس بھڑا افتخار کا حاصل ہو روشن راجی نام افضل ہو ملاح ابن حیدر صفدر لقب ہو</p>
<p>۲۹</p> <p>جنت میں یہ ہمک نہ ریاض عدن میں ہو خوشبوئے باغ مرصوفی اسچن میں ہو</p>	<p>۳۰</p> <p>جس کو نفیس شہر سہی شاد ہو میں شاگرد جسکے سیکڑوں استاد ہوتے ہیں</p>	<p>۳۱</p> <p>خوشید لاج ایناج ایسا چمک پہ ہو پھر کیون مراد لغت چوتھے فلک پہ ہو</p>
<p>۳۲</p> <p>صفت نیک علی جو بہت حال صفت نیک علی جو بہت حال</p>	<p>۳۳</p> <p>سلطان ذرا کرین ہر لقب جس کا نفیس کرتے ہیں ذرا شرف بھی اذہب نفیس شہنشاہ شہل جس کا نفیس مکمل ہیں ہر عمل جو کچھ نفیس</p>	<p>۳۴</p> <p>میں کامیج جوان تازہ ترین ہو جس کے بدشاہ خان جو چیل مستکلام کہتے ہیں سب عقیل مدح بنظیر ہے مدح بیعیل</p>
<p>۳۵</p> <p>پہلے نیک کی مدح میں کس طرح کہ ہو کچھ جنت خالق دو جہان کی مدد ہو کچھ</p>	<p>۳۶</p> <p>سکہ ہر ایک تذب پہ ہو جسکے نام کا وہ کا خدائی بہترین ہے جسکے کلام کا</p>	<p>۳۷</p> <p>عباس سا جہان میں نہیں کوئی مرد ہے یہ مدح خوان بھی دفتر عالم میں فرو ہے</p>

<p>۵۱۲ نوینیم جلال کباب باستان سنو جانبازی نیر تیشین توان سنو نکور حث ضیت شیرین سنو عباس کی طرائق کا اید بیان سنو</p>	<p>۵۱۳ افسون صف باز شاہ نام کا رشت طمن دور سر ہات نام کا اندر سان نظم خاک اشتہام کا پرین بھی ایک قطعہ دیو کلام کا</p>	<p>۵۱۴ ایسا عجیب ترین میری ہیرس ہے سب یہ تیرا فی ارباب قدران لاتی خاک کے در در اسنے جلا کمان مدح کے تو نام کو تری ہر زبان</p>
<p>انکی طفر نہ ریت تشکر بھی دیکھ لو انکھوں سے آج حملہ حیدر بھی دیکھ لو</p>	<p>ہر دم جو ہر چو تھے فلک چمکتا ہے یہ میرے بخت نظم کا اختر چمکتا ہے</p>	<p>اوس شیر کے جلال کا جب ذکر آتا ہے لب تک سخن بھی آتے ہوئے خوف کھاتا ہے</p>
<p>۵۱۵ رونق بین شاد و غم کا سمن لالہ بلین سباز کا ادھر غل ہے بار بار طالبین افق جنگ کو عبس نامدار کر بھی شاہ دین رضا کوین چنگار</p>	<p>۵۱۶ اندر و عرب حث غلام شیش یہ نظم دین نیستان کی مکتبی دفتر میں لتری ہے پشیمان میں مری کاغذ کا بند کا نیا اور نیا مری</p>	<p>۵۱۷ خزان سیم کا ہون نہ جلا ز عطا طالبین کہ عمل ہو یا تو عطا یارب مجھے اگر نہ دینیں نہ عطا تو بیش وصف حضرت عباس عطا</p>
<p>گہہ بکھتے ہیں بھائی کو گہہ نور عین کو دو غم کی تیغین کرتی ہیں لہلہ حسین کو</p>	<p>ہے رعب شیر نظم نیستان نظیرین ضیغم کا ہمعہ ہے قلم کی صریرین</p>	<p>ذاکرین بازوئے شہ ارار کار ہوں علاج ساری عمر علمدار کار ہوں</p>
<p>۵۱۸ ارچھلے کشتی میں ہوں شیشیم اسے حال نشان رسوں فلک شیم ازن و فاطمہ کبھی آپ وہیم چاہیے یہ جو ہو آپ کا الم</p>	<p>۵۱۹ ہیبت اس کی نظم ہے پیکر زبیر بر سر چرخ سفالین اور جہر نیچا الف کا کڑا توین بدیشین اور نقطے میں وارن کو نہ جلا ہو پیر</p>	<p>۵۲۰ باب ہون کو کشتی میں مالک پیر غم نہیں تری جودم قلم بود و چکر حق و عادی کی فلاںے اور ہر نیک باری کو ضیغم محمد</p>
<p>بیدست و پای جس کو بلور سے یاس ہو بیکار یہ ہیں ماتہ جو بازو نہ یاس ہو</p>	<p>مصرع نہیں پر لہ بند ماہر سپاہ کا نقشہ کسچاہے جنگ علم ار شاہ کا</p>	<p>لکھتا ہوں اب وہ نظم جو گردن وقار ہو حرم پر دیر فلک بھی نہ شار ہو</p>

<p>۱۷۱ مشہور کی جان زار آریں لطف حیات سید اربابین خزہ بین آب جنطی اربابین اور یادگار حبیب اربابین</p>	<p>۱۷۲ تصویریں علی کی شہید سول تم تہین الہی کی کہ کو دل بول تم دومیر و صفین بھی خونِ بول تم کھتا ہوں چرخِ چہرہ سے کرو بول تم</p>	<p>۱۷۳ ابھیچ کے پس اب جو خوش لیکن یہ سن کو شہ کو الگ کیا خوش فرمایا خود کو پس اب سر باروش شم و نون کو را بعد و جام نوش</p>
<p>بیجا یہ کب تمام جہان کا گمان ہے باقی جہان میں آپ سوا و نشان ہے</p>	<p>ٹھہرید رکے پاس ابھی ضد کو جانے دو شہ کو قدم پر سرہین پہلے لگانے دو</p>	<p>بھائی پسر ہوں لاش آئسو ہمانے کو کوئی تو پاس ہو مری میت اوٹھانے کو</p>
<p>۱۷۴ پہلے حضور میری جو کچھ کہیں میں نے کی شہید علی فلت نام آپ اور کلام نہ اگر کچھ کہیں میں نے کی شہید علی فلت نام</p>	<p>۱۷۵ کمانہ شاہ بین کو کچھ کہیں تاو جانکا کلمہ اصد سے درہ چھوٹے کے وفا نہیں ملتا کچھ کہیں ایسا کچھ کہیں تو پر یا نہیں</p>	<p>۱۷۶ بوسے یا تہ جو کے عباس کلام کھلا کلمہ نہ خدا عجب کلام اؤن و غلام کو دین شاہ کلام صوفی ایسے تو دین شاہ کلام</p>
<p>کیسار آج وشت میں پرتا دیکھئے کیونکر غلام آپ کا لڑتا ہے دیکھئے</p>	<p>تساہیت جاتا تہ سے عمو نہ کو کر گے مضمون ہر وہ دقیق کبھی حل نہ ہو گے</p>	<p>اب بھی نہ خانہ زاد اگر سر کٹائے گا آقا وفا کا نام مری ڈوب جائے گا</p>
<p>۱۷۷ ابھیچ کے حضرت عباس کے کہ بیانہاں جاکت خونین نہ کہ کیا سازت شہید زہد نہ تھا صلح پر پور کھانا مصلحا</p>	<p>۱۷۸ پہرے کی توڑ سے ہوں تو کلام تم میں نے کی شہید علی نہ اسے ہوں تو کلام تم جھڑے طرف سے بھی چلے ہوں تو کلام تم جھڑے کو توڑ سے ہوں تو کلام تم</p>	<p>۱۷۹ میں نے کی شہید علی نہ اسے ہوں تو کلام تم میں نے کی شہید علی نہ اسے ہوں تو کلام تم میں نے کی شہید علی نہ اسے ہوں تو کلام تم میں نے کی شہید علی نہ اسے ہوں تو کلام تم</p>
<p>تازہ بار آئی ہے جس میں وہ باغ ہو اے ماہ تم حسین کے گھر کے چراغ ہو</p>	<p>پتھر ہے نہ جنگ سے حیدر کسی طرح ہم بھی لڑیں گے تم سے مقدم اسی طرح</p>	<p>ٹہر پار ہے ہین قلب کو دہر کے جدالی کیا جانو تم گندقی ہے کیا دل یہ بھائی کے</p>

<p>۱۱۱</p> <p>فراخ و خیرات عین حرم سے ہو گئے اس کیسی من سنا تیرا بول بکا چھوڑا ماصل ہوئی مراد اب بات ہو کر نہا کر لیا دم سار کو توڑا</p>	<p>۱۱۲</p> <p>دل کیا حسین کا راضد بکا جہاں کا سر تھا کو گلے سے لگایا اور منعت اور تیرے غلہ راز اور اس طرف تیرا یہ کان روڑا</p>	<p>۱۱۳</p> <p>میرزا بربان یہ نہ نصرت کا خوف لاؤ بھیامری اجل ہو کر الٹو نہ جاؤ کرکے کی کیا نہیں پائیں تیرے سین سے کہ کون کہ کون ہو</p>
<p>۱۱۴</p> <p>بے دست و پا پھین کے جاتے ہو روڑے بتیسویں بیل تین ماؤں کو کھو گئے</p>	<p>۱۱۵</p> <p>دونوں طرف سے اٹک سلسل برتے ساووں کے اور بھاروں کا دل سے</p>	<p>۱۱۶</p> <p>یہ جان لو کہ زسیت کا نقشہ بدل گیا تم اوس طرف گئے کہ ادھر دم کل گیا</p>
<p>۱۱۷</p> <p>یہ تو تھا کہ در سے سکیٹو دی صدا کیا ہو جہاں تیرا تے نہیں چکا دورن کی کشمکش سے لیون پر دم مرا دورن کی کشمکش سے لیون پر دم مرا</p>	<p>۱۱۸</p> <p>عجب کی تھی شہ صفا نہ روتے ناتے تھے حسین کی یونہی روتے بھلا کیونکہ کہ بیا د نہ روتے میں میں کس سے چکر نہ روتے</p>	<p>۱۱۹</p> <p>فج شمعین عاجز و مضطرب کو جانو مشاق تیرے ہر دو پہ کو جانے دو چھپا بھی نہ ہو کر کو جانے دو کھجور دی ہو تو اکبر کو جانے دو</p>
<p>۱۲۰</p> <p>کیا اب بھی اگر تجھ کو صورت دکھائیں گے مراؤں گی میں پیاس کا روتہ تین گے</p>	<p>۱۲۱</p> <p>رونا تو صبح سو پہ بدستور روئے تین دل اختیار میں تین مجبور روئے تین</p>	<p>۱۲۲</p> <p>اس کے سوا بس اب کوئی چارہ نہیں ہے بھائی تمہارا ہجر گوارا نہیں مجھے</p>
<p>۱۲۳</p> <p>کد کوئی دیکھنے میں نہ ملے گا یہ تو تیرا ہی ہے جو پیاس لگائی ہو گا فریاد شاہدین کو کہ کو جانے جاؤ سنا کی کی جانے جاؤ</p>	<p>۱۲۴</p> <p>حضرت پرورد کے لئے گات بکا آقا غلام کے لئے لازم نہیں بکا تیرے لئے چلو غایت کر سے خدا تیرے لئے چلو غایت کر سے خدا</p>	<p>۱۲۵</p> <p>کچھ دیکھنے میں نہ ملے گا یہ تو تیرا ہی ہے جو پیاس لگائی ہو گا فریاد شاہدین کو کہ کو جانے جاؤ سنا کی کی جانے جاؤ</p>
<p>۱۲۶</p> <p>پورے کون سب ام ہیں مل رہے ہوئے کوڑی سمت جاو ہشتی بنے ہوئے</p>	<p>۱۲۷</p> <p>میں خلق خلق میں اس کے واسطے آخر غلام ہوتے ہیں کس کے واسطے</p>	<p>۱۲۸</p> <p>فرما کے صبر حکم و عادت مجھے ہمیشگی مصطفیٰ پر خدا کی مجھے</p>

<p>۱۴۴۴ چا چا چا چا چا چا شورین ان چا چا چا غبت میں سلاو چوڑا چا آقا تاون دیکھ کر دکن کی چال یک روز چوری اور علی کو</p>	<p>۱۴۴۵ پین کو چلو کر اور قری وہ کتاب اردی چا کر دیکھتی ملا خطاب باندی علم کو کہ گویا گیت تورا روز کو سب کو گویا گیت تورا</p>	<p>۱۴۴۶ آپا پین کو خیمے میں فرام جدیدی داخل میان بچہ ہوا مری بچا کمال دیکھ کر نہ لگا جری سوسے لیون دیا پین کی تھی</p>
<p>۱۴۴۷ پنج مفارقت کا نہ پتر کچھ رکھا رہے ارشاد ہو تو قبر پہ لوٹدی بھی آپہ</p>	<p>۱۴۴۸ مشکیزہ تشنہ کام کا و کسہ پاکی کا ملا لوگو تری کو عمدہ بھی سقا کی کا ملا</p>	<p>۱۴۴۹ نسبی سی جان پہ پیاس کے صدر پر ہوئے تھے شیم نرگسی میں بھی حلقے پر ہوئے</p>
<p>۱۴۵۰ ضرت کی ہوتی اس کو چا چا چا تاریست میں کون کی چا چا چا پوچھے گا کوئی حال اگر چہ سے سیری کدون کی تو مال گشتان جدیدی</p>	<p>۱۴۵۱ کرنے لگے عاچہ ام کشادہ ہو یار بھوڑ سے پانہ پتی کی جو تھی متصل جوڑو عاچہ سے شور جوڑو کے کر لگی وہ</p>	<p>۱۴۵۲ چھل کر دوندن ام جوڑو کی جلدی سو جب گلو تین سلیا فریاد کیا حال ہے تو بان پہ چھا بائیں گلے میں مال کو بولی وہ</p>
<p>۱۴۵۳ اس صاحب لہی کی نہ سمجھو غریبوں یہ شہ کا تھا غلام میں اسکی کنیر ہون</p>	<p>۱۴۵۴ اس دم کسی کا درمیان نہیں ٹکرا بین ارشاد کچھ تو کیجئے لوٹدی کے با بین</p>	<p>۱۴۵۵ شہ فیض ساقی کو شرد کھایے اب تو قرب مرگ ہون پانی پلائے</p>
<p>۱۴۵۶ روہ کے اس چان دل ہو گیا تھکا زباں اتھا سے کسی کا ہوا اختیار صاحب جو حضرت محبوب سرکار ہوئے دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۱۴۵۷ روئے کو حکم نہ انتہی میں چکا ٹ جاوے سب کو توین پو پان بون کہ جانتا تھا سب کا جان ہوئے تورا نہیں پوچھ کر نہ پوچھ کر نہ پوچھ کر</p>	<p>۱۴۵۸ پوچھ کر نہ پوچھ کر نہ پوچھ کر سوز و غم و اندھن کا دل کتاب سقا کی سوز و غم و اندھن کا دل کتاب مشکیزہ کوئی دھو کر نہ پوچھ کر</p>
<p>۱۴۵۹ آنکھوں کو ایک پوچھ کر نہ پوچھ کر شہ مگرو تا دیکھ لین ایسا غضب ہو</p>	<p>۱۴۶۰ نامے کرون جو سوزا تم سے جگر جلا جلاوین یا نکل پرون جھوٹ گھر جلا</p>	<p>۱۴۶۱ حسرت ملی ابل سو تو دریا پہ چائیں گے سکلی کوئی سبیل تو پانی پلائیں گے</p>

<p>تعلیم بہار میں اس وقت کی ایک عجیب سی چیز بیاد میں ایک کامیاب کی چیز فیاض کی بلند صدا انفست جو ہم کو ہر گز نکالتا ہے</p>	<p>تعلیم حضرت خدیجہ کی طرح تھے جمال دار ختم کو کو سلام کو عباس نامدار کسی شخص حکم کو تو نہیں دیتا فرمایا تم کو اب تو نہیں دیتا</p>	<p>تعلیم بابا ہے ضعیف اس لئے اندر نہ رہا مضطر ہو کر سے لشکر و بادشاہ نہ رہا مشکلتوں کے جاتی ہیں ہمارے ہمارے زینبی کی پچھلی ہے گڑھا نہ رہا</p>
<p>آفت میں دگر بین دل پورا جبر چاہیے صابر کی تم بہرہ تمہیں صبر چاہیے</p>	<p>جاتے ہو تم بے جگر دل کے چین کو تسکین تو دیدل کے گلے سے سین کو</p>	<p>تن خوف یہین سر وعدہ کو تراکی میں دریا بہین گدہ میں ہو کے تراکی میں</p>
<p>تعلیم کیونکہ جہاں سے بہت جانتے برائے کو کہنے کے پہلے خیر سننا و تیر و تیر پہلے بہت کاوان کے پہلے پورے</p>	<p>تعلیم گرنے کا قدم ستر و خوش اپنے کو گالی شہ نے جینیم حاصل ہوئی اضافہ و جدو کے کہنے پہلے ہوئے چورے</p>	<p>تعلیم اندر خوف ضعیف غلام کو گار جنس میں کہیں اندر نہیں میں کو جو کہ جانتے ہیں ہزار پیشواں کی بھی نہیں سنا</p>
<p>مانع ہو کون جائے کہ میں نورو کا ہے شیون کو جاؤ وقت کسی نے بھی ڈکا ہے</p>	<p>رخ آسودن سے نہ کہ کو بھگنے نیچو عمون نثار پاپ کو رونے نہ دیکھو</p>	<p>ڈر سے زمین ماریہ کار نام زرد ہے طبقہ خوف ساری ترائی کا مرد ہے</p>
<p>تعلیم لے کر کو کہیں صد پہلو کمال ضبط کیا پہلو دل کا چیل غش کی گئی تیر کو خوشحال پہلو کا علی کمال</p>	<p>تعلیم کیا کہنے کو تو نہ کہہ گمراہ کیا باضیم زمان کے شہ عباس باجوڑی کو کہنے دریا سننے کے قدر انداز ہے</p>	<p>تعلیم کے کہنے کو کہہ کر سمجھتے ہیں جہاں میں آتش و شہ و آتش ہیں دریا سے حال جاؤ پہلو کے چیل گراں میں کہنے کو کہنے</p>
<p>اگرچہ دل تھکا کر ہوئے سر چلے گئے روئے در خیام سے باہر چلے گئے</p>	<p>ظاہر ہوئے جو گھاٹ پہ اتار کر کے موجھن کنار کش ہوئیں ساحل سونہر کے</p>	<p>مفقود ہوئیں جو مقام امان ہوا پانی کبھی نہ بہتا تھا جو وہ روان ہوا</p>

<p>ساخت مضطرب و کربان نہیں نہ خوار و سحر نہیں نہ خوار و سحر نہیں نہ خوار و سحر نہیں نہ خوار و سحر</p>	<p>ساخت مضطرب و کربان نہیں نہ خوار و سحر نہیں نہ خوار و سحر نہیں نہ خوار و سحر نہیں نہ خوار و سحر</p>	<p>ساخت مضطرب و کربان نہیں نہ خوار و سحر نہیں نہ خوار و سحر نہیں نہ خوار و سحر نہیں نہ خوار و سحر</p>
<p>غل ہوا مان بس اب نہ ملے گی جہان بہر ہون اگر تو جا کے چھپیں آسمان</p>	<p>تب اوج پر دنیا کے ریح پاک جاتی ہے افلاک پر درود کی آواز آتی ہے</p>	<p>کتا ہوں سچ دروغ بیانی کوئی نہیں رو و جہان میں دونوں کا ثانی کوئی نہیں</p>
<p>بلبل دشت پر چو بی بالوں کی کتنے چو بی بالوں کی کتنے چو بی بالوں کی کتنے چو بی بالوں کی</p>	<p>بلبل دشت پر چو بی بالوں کی کتنے چو بی بالوں کی کتنے چو بی بالوں کی کتنے چو بی بالوں کی</p>	<p>بلبل دشت پر چو بی بالوں کی کتنے چو بی بالوں کی کتنے چو بی بالوں کی کتنے چو بی بالوں کی</p>
<p>یون کوئی بدحواس کھڑا رہا نہ رہا ہے نعلین پاؤں میں ہو نہ عامہ سر پہ ہے</p>	<p>راتوں کو فکر کر کے یہ مضمون نکالا ہے گیسوئیں میری ہاشم کا مالہ ہے</p>	<p>مہر سے جو رنگ پر تو گمان ہو وہ ہو پ کا قد کے کہیں کہ رنگ ہی یہ میرے روپ کا</p>
<p>ساخت مضطرب و کربان نہیں نہ خوار و سحر نہیں نہ خوار و سحر نہیں نہ خوار و سحر نہیں نہ خوار و سحر</p>	<p>ساخت مضطرب و کربان نہیں نہ خوار و سحر نہیں نہ خوار و سحر نہیں نہ خوار و سحر نہیں نہ خوار و سحر</p>	<p>ساخت مضطرب و کربان نہیں نہ خوار و سحر نہیں نہ خوار و سحر نہیں نہ خوار و سحر نہیں نہ خوار و سحر</p>
<p>ترطاس فق ہے خوف رسیدہ کی طرح سے اڑتے ہیں حرف مرغ پریدہ کی طرح سے</p>	<p>حاصل محو جس کے جعفر حمزہ علم وہ تھا یہ بحر فیض تھے لو صاحب کرم وہ تھا</p>	<p>مشکل ہو مشکل برق جہاں گیر کہینچنا آسان نہیں چھلاوے کی تصویر کھینچنا</p>

<p>دول کیا مثال جکین برادی کو کاو کو کیکر کیا دس اس بلق گودن ہم سفر عقب نظر</p>	<p>ارادہ و عا و د و لشکر گران طس ف زبان بوار گزشتان اسے فوجا با حق کو دین کون ہون شکر دیر و دش کس کا چوہ</p>	<p>ہو کا نہ خلق ہم سادی کوئی دین رو کاو سے جو نہ خود گزشتان لوجہ و شیا کر جا ہون نہ دین بہا و شکر کج شایستگی نہیں</p>
<p>عابر ہو کیوں نہ پھر تیر فہم تک ساتھ اوس کا دین جب حکم کو بھی ہم</p>	<p>طوبہ کی جان لشکر ایمان کی شان ہے حیدر کا میں نشان یہ ہی کا نشان ہے</p>	<p>ہو قحط آب شاہ مدینہ کے واسطے پانی ضرور لون گا سکینہ کے واسطے</p>
<p>راہ چل کر کین کا اور جا بیدار شطرت کو دین بولنے گروں پہ پہیل کو اندین میں و حاکم کی خاک نورین ہے</p>	<p>طس ف کیر ناہر گھاٹ تک سکون ہو سہیل گھاٹ تک ہن زدوین سہیل گھاٹ تک لاشون کاہل پان سہیل گھاٹ تک</p>	<p>نکس کش تین تین گھاٹ تک دوی باوری گھاٹ تک کس صف دیں مہر شاہ کو تین گھاٹ تک فادہ کوئی کوئی تین گھاٹ تک</p>
<p>اک جست گز زمین سے یہ خندہ پے کرے مثل برلق جاوہ معراج طے کرے</p>	<p>مکن نہیں کہ راہ ترائی کی چھوڑوں سید سکندری بھی ہو مال تو توڑوں</p>	<p>آتا ہر شہر ہے کوئی ایسا جو لوگ لے جانن لاجری جو مجھے بڑے روک لے</p>
<p>تار اوں پہلے پہلے پہلے بجھتی ہے وری پہلے پہلے یون مار دینے پہلے پہلے چھٹے پہلے پہلے پہلے</p>	<p>جین اڑیں اڑیں اڑیں ایوے کا نہ سوار اڑیں گر زمین کسی کا اجازت اڑیں سکین اب بگاڑا اڑیں</p>	<p>کیا پہلے پہلے پہلے بند کر کے اتھا پہلے پہلے کس کلام صفت عباس اڑیں خاک چھٹے پہلے پہلے</p>
<p>ہستی سے بڑھ کر اوس ذمہ تاملد لیا راکب کو باغ غلامین پر بوجا کے دم لیا</p>	<p>تلواریں مارتا ہوا آؤنگا سر پر قبضہ کو نگا فاطمہ زہرا کے مہر پر</p>	<p>نہ دیا نہ تھر کی آتش نے ہوش میں اک طرف تھا ابل پراہر اٹکے ہوش میں</p>

<p>بل بون بون کے بولادہ لے ارب کیون اور میں جبکہ میں تانہ کی لپ لپ کیا تو خجائو کہ تو خضاعا شہر لب سینے کی جو تاب دل کو لب یہی کلام</p>	<p>۴۷ براکہ بان کا تاپوں جان اپنی جگہ نہیں جوتو جھٹکے پھر بھی نہیں درنگ گھوڑ سکی باگ اور چائی یہ کیوں بائیں گ وہ بھی ان لوگوں کی کیوں ہو دنگ</p>	<p>۴۸ ایسی کنبی بات تھی جی و عہد گو خجائیں ضعیف زبان وہ شیر ظاہر اجلال بدلتا زما سور کہ نہ کنبی کنبی دوسرا اٹھایا سور</p>
<p>۴۹ جو کچھ جھلائے اب کوئی دکھ لائے کت تک تج زبانی کے زخم کوئی کھائے کت تک فریاد تو گزرتے غمت نہیں ذرا جو کچھ تانہ نہیں نہیں ذرا میں نہیں خیال شجاعت نہیں ذرا میں نہیں کہ ہے حرارت نہیں ذرا</p>	<p>۵۰ پیشہ جی بوی صورت نہ جھٹکے جی بوی جن کی لایا جی بوی جی بوی غیر غرضبائی نہ جی بوی جی بوی میں جی بوی جی بوی جی بوی</p>	<p>۵۱ نہیں کنبی کنبی کنبی کنبی کنبی نہیں غور کا ہے جی بوی کنبی بولی غور کا ہے جی بوی کنبی دل کو کنبی کنبی کنبی کنبی کنبی</p>
<p>۵۲ ابہر اس دیاس ترے دل پہ چھایا ہے آخر تو کس گھنٹہ پہ بیان لڑنے آیا ہے بولات ابن سعودین آج کے آہ سرد بان ایک تو جو دھڑکتا مین فو جہاں بامقام سے سپا میں فو میں فو فو فو فو فو فو فو فو</p>	<p>۵۳ میں فو فو فو فو فو فو فو فو میں فو فو فو فو فو فو فو فو میں فو فو فو فو فو فو فو فو میں فو فو فو فو فو فو فو فو</p>	<p>۵۴ کنبی</p>
<p>۵۵ آگاہ کہ عین بھی کچھ اپنے کمال سے جامو ہے تو لڑا شہر وان کے لال سے</p>	<p>۵۶ مکن نہیں کہ تیغ سے تم کو پتہ ادون ہاں مشک دو مجھے تو میں یہاں راہ ادون</p>	<p>۵۷ کنبی</p>

<p>۵۹۱ کھانے لگے چڑیا کے کٹی ہوئے بہن نے بان کو پیچ لیا وہ دودھ سبقت کا انتظار نہ کیا اگر نہیں سر پہ کرے الو نہ پڑتا ابھی بس</p>	<p>۵۹۰ ہو کر کمان کی طرح خطا کا سنگ لڑا نور بادین سے پستہ جو نہا کا ہون سویہ سر طبعین توغیرستان جھیل سویہ سر طبعین توغیرستان جھیل</p>	<p>۵۸۹ ہاں ضرب کر کے چہرہ نہیں بھلا ہر غلطی کھاتا ہے زخم شیر تو اتنا ہے غلطی تعلیم مرقعی کا سبب خیر و سر ہے ہرگز نہ سن نہیں ہو کمال ہنر ہے</p>
<p>۵۹۲ خزینہ ہر شے منظر کر گیا شہی بجھا ہر کوئی و مجبور کیا شہی نزدیک آکر اسے ہر دور کیا شہی بجھا ہر کوئی و مجبور کیا شہی</p>	<p>۵۹۱ لغت جو سامان چکر و گھڑی کیا جاؤ وہ سچو کیا اور سوچ کیا باقی ابھی تو پیش کش میں بیجا حلیہ و چہرہ بے سوفا کو ملا</p>	<p>۵۹۰ کوہ گران ہوں جنگ میں گریاؤں گا دون لے اب جو نام شک تو چہرہ بگاڑ دون سراور تیر کر نہ جھل او شیر ہو سہا ہے گرو جا کے کہیں گوشہ گیر ہو</p>
<p>۵۹۳ بہن تو آریا خط میں وہ ابھی جھپٹا کر کھینچنے نہ دیں ہم صاف سے بھی پیام کی بجائے کھالوں کے طبعین سے بولیں</p>	<p>۵۹۲ بواظلم سے علی کے نشان کے رہا ہوں کیا بعد و پیر کمان کے آریا و پیر پیر پیر پیر پیر چکی نہاں جو فصل سیدان کے</p>	<p>۵۹۱ ناوک او ہر شہی کی کمان سے جدا ہوا یران تھا خدنگ نوک نہاں میں چھیدا ہوا تیر ہوا جہاں قطر کہینہ خواہ تین دو تجلیاں چکینے لگیں رزم گاہ میں</p>

<p>۱۰۴</p> <p>گوشہ خاوا و سکاڑی جی جی جی جی چو کہ کمان میں یہ وہ کہیہ جی جی پس کہ شوش اور کراویں ضلک</p>	<p>۱۰۴</p> <p>پہلے پہلے کے چلیکے پہلے پہلے کے چلیکے پہلے پہلے کے چلیکے</p>	<p>۱۰۴</p> <p>روہ اور ہر وہ خلیہ خلیہ روہ اور ہر وہ خلیہ خلیہ روہ اور ہر وہ خلیہ خلیہ</p>
<p>۱۰۴</p> <p>اوس کی جو دہنی چشم کا کاشانہ تھا اوس کی جو دہنی چشم کا کاشانہ تھا اوس کی جو دہنی چشم کا کاشانہ تھا</p>	<p>۱۰۴</p> <p>دہشت نے ہوش کو دے سار جھول دہشت نے ہوش کو دے سار جھول دہشت نے ہوش کو دے سار جھول</p>	<p>۱۰۴</p> <p>اوس سمت بھی حریف قوی ہو دلیر ہے اوس سمت بھی حریف قوی ہو دلیر ہے اوس سمت بھی حریف قوی ہو دلیر ہے</p>
<p>۱۰۴</p> <p>پیکان پسر کے بارو میں بر محل ہوا پیکان پسر کے بارو میں بر محل ہوا پیکان پسر کے بارو میں بر محل ہوا</p>	<p>۱۰۴</p> <p>جو تیر آیا دست مبارک فرود کیا جو تیر آیا دست مبارک فرود کیا جو تیر آیا دست مبارک فرود کیا</p>	<p>۱۰۴</p> <p>اک ماہ تہ مارا پا کے جو موقع ہوا اک ماہ تہ مارا پا کے جو موقع ہوا اک ماہ تہ مارا پا کے جو موقع ہوا</p>
<p>۱۰۴</p> <p>پیکان میں اور ماہ تہ میں ہرگز فصل تھا پیکان میں اور ماہ تہ میں ہرگز فصل تھا پیکان میں اور ماہ تہ میں ہرگز فصل تھا</p>	<p>۱۰۴</p> <p>ہو گوشہ گیر ماہ تہ سے چلے کو چوڑ کے ہو گوشہ گیر ماہ تہ سے چلے کو چوڑ کے ہو گوشہ گیر ماہ تہ سے چلے کو چوڑ کے</p>	<p>۱۰۴</p> <p>دعویٰ فضول سب تر نامرد ہو گیا دعویٰ فضول سب تر نامرد ہو گیا دعویٰ فضول سب تر نامرد ہو گیا</p>

جلد ششم میرزا حسن
جلد ششم میرزا حسن

<p>ختم گیلان کی طرح اور سکا نہیں گوشت کا جبکہ گارگا کھٹے دین بولی اجل گارگا دے تیرن کی بون چھوڑی چور دین تل کچھن</p>	<p>آخری تری کی چورہ تری شکران وقی اور گارگا کی بون کی بون تنگ تری کی بون تری شکران چھوڑی چور دین تل کچھن</p>	<p>خواران درختی سب کی بون کی بون لکھن کی بون کی بون کی بون پیدل چھوڑی چور دین تل کچھن سوار کی بون کی بون کی بون</p>
<p>چلا یا کوئی دیکھتا تھا سب کو ختم سے لورن کا سور کو رہا دو نو ختم سے</p>	<p>کھینچا دیا کا تہہ سہیل کر جو زمین پر گھوڑے کا تنگ کاٹ کر اتری زمین پر</p>	<p>انبوہ پھر پیادہ کی سوار کے ہوئے سامان پر دین تل علما کے ہوئے</p>
<p>کھینچا دیا کے عیش شہ جاہ بان ابو منہ شکران کے نام سیاہ مکتا تھا شکران کو زمین کی بون چھوڑی چور دین تل کچھن</p>	<p>کھینچا دیا کے عیش شہ جاہ بان ابو منہ شکران کے نام سیاہ مکتا تھا شکران کو زمین کی بون چھوڑی چور دین تل کچھن</p>	<p>آبادہ خاں بون کی بون کی بون کھینچا دیا کے عیش شہ جاہ بان ابو منہ شکران کے نام سیاہ مکتا تھا شکران کو زمین کی بون</p>
<p>یہ کیا کہ خون چشم سے منہ اینار ہوتا ہے کیون کو چشم آنکھوں کو اب کہو کہ رہا ہے</p>	<p>کہتے تھے اب لڑا اور لڑائی میں جان کو مارا ہے اس جری کی طرح پہلوان کو</p>	<p>ہشیار غافل کہ یہ تلوار گرتی ہے جانیں بچاؤ برق شر بار گرتی ہے</p>
<p>کھینچا دیا کے عیش شہ جاہ بان ابو منہ شکران کے نام سیاہ مکتا تھا شکران کو زمین کی بون چھوڑی چور دین تل کچھن</p>	<p>کھینچا دیا کے عیش شہ جاہ بان ابو منہ شکران کے نام سیاہ مکتا تھا شکران کو زمین کی بون چھوڑی چور دین تل کچھن</p>	<p>آبادہ خاں بون کی بون کی بون کھینچا دیا کے عیش شہ جاہ بان ابو منہ شکران کے نام سیاہ مکتا تھا شکران کو زمین کی بون</p>
<p>پتوں میں ہر جرجی بدن دانی نے لگا طبقہ زمین کا در تنگ کا پینے لگا</p>	<p>انعام میں امیر سے زر بے شمار لو بہرے پائے مشک بہشتی کو مار لو</p>	<p>دم بند کر دیئے تھے جری کی حسام نے حیدر کے حملے پر تو تھے آنکھوں کو سامنے</p>

<p>۱۱۱۱</p> <p>بازن کا خون کی بوند لگا دو ہر طرف اصلا پور میں شہر بدر طرف وہاں کو مارا دھتے تھے گھنگور ماتھنوں کو رگڑنے کا تھا شور مچا</p>	<p>۱۱۱۱</p> <p>جس کو مارا قتلوار میں تاج جس کو چھلکے کی سیلابان چھج جس کو چھلکے میں تھی صلیفے کی جج جس کو چھلکے میں تھی صلیفے کی جج</p>	<p>۱۱۱۱</p> <p>نیزوں کی دھنچکی تھی وہ گھمبیت تیرے مکان سے لڑے اور تھی وہ گھمبیت پڑی تھے جا بجا بون کوڑ گھمبیت پڑی تھے جا بجا بون کوڑ گھمبیت</p>
<p>خونخوار خون کی سیل سے ناپاؤ گئے گر گر کے قہر جھون کے مسار ہو گئے</p>	<p>گرتی تھے مثل برق وہ تلوار کو دگر پامال رخش کرتا تھا لاشوں کو روند کر</p>	<p>لوٹا جو تھ پترے سلطان کا لاج تھر اوس دن کا اڑا پھر نہ بسا کو فاج تھر</p>
<p>۱۱۱۱</p> <p>جستے تھے عباس حسین جستے تھے عباس حسین بابا جیسے صلیفے غلام بابا جیسے صلیفے غلام</p>	<p>۱۱۱۱</p> <p>لڑا تھا شہر میں تھی لڑائی کشتوں کو تھپتھپائی تھی لڑائی ہر دم جری کی تیغ دو دھاری تھی لڑائی نہی اموی کی تھی جاری تھی لڑائی</p>	<p>۱۱۱۱</p> <p>حلیے جو ضعیف بچائے تین چار بھاگتے تھے چھوڑے ان کے ناکار گھوڑوں کو بون اور لکڑی کے سوار باقی رانٹاں رسالہ نہ جو غبار</p>
<p>حیران تھے سب ثبات قدم سے دل رکے دستانوں سے حیران تھا کہ بچیں تھر کے</p>	<p>چھٹیں نہ آنے دی تھی خون کی خنجر سبز تھا سرخ لوش ترانی کا دوز تھر</p>	<p>پیدل جو تھے تویب وہ سب دور دور تھے لاشوں کو ڈیر کر دھتے پس اور حضور تھے</p>
<p>۱۱۱۱</p> <p>جس کو چھلکے میں تھی لڑائی جس کو چھلکے میں تھی لڑائی جس کو چھلکے میں تھی لڑائی جس کو چھلکے میں تھی لڑائی</p>	<p>۱۱۱۱</p> <p>جس کو چھلکے میں تھی لڑائی جس کو چھلکے میں تھی لڑائی جس کو چھلکے میں تھی لڑائی جس کو چھلکے میں تھی لڑائی</p>	<p>۱۱۱۱</p> <p>جس کو چھلکے میں تھی لڑائی جس کو چھلکے میں تھی لڑائی جس کو چھلکے میں تھی لڑائی جس کو چھلکے میں تھی لڑائی</p>
<p>سب تیرہ دوسیر میں کچا بچا ہونے رودار بھی تہ منہ پہ سروی کے آتے تھے</p>	<p>مگر جو صف زمین پر گری وہ اگر گئی کیا دن و رات شامیوں پر اس پر گئی</p>	<p>کھینچی اک آہ سرد پس اوس نشہ کام نے بہا سون کی ٹھکین پر گین آنکھوں کے سافنے</p>

<p>۱۰۷</p> <p>مگر کہ آسمان کی جانب بھڑکے کھنکھنے لگے چھوٹے عاس با وفا سے نہ تو شکستہ نہ تر احسان کو درا تو بچنے کی بجائے فاختہ کو لے لیا</p>	<p>۱۰۸</p> <p>الفشک بے چنگ نہ ہر سے حضور گھڑ سے کی آگ بھی پھر جی رہی اڑھار گرتا لگی کاٹھا جوق قلب میں نور پا سے جا نہ پڑا ہر عاس پر فشتہوار</p>	<p>۱۰۹</p> <p>مگر کہ گھڑوں کی گالیں کین کدھر سے گھڑوں کی گالیں کین شاہ طراز یوں کو بھی جو بیکار کین مشکدہ ویش بازوئے شہسوار کین سب سے پیچھے بیٹھ دیوان کو کین</p>
<p>۱۱۰</p> <p>آب شیک بھر کے نہر سے لاؤں تو چین ہو تشنہ لبوں کی پیاس بجھاؤں تو چین ہو آب شیک بھر کے نہر سے لاؤں تو چین ہو تشنہ لبوں کی پیاس بجھاؤں تو چین ہو</p>	<p>۱۱۱</p> <p>بے آب غیر حال جو تھا راہ سوار کا گردن بہر کے تنگے لگا مٹہ سوار کا بے آب غیر حال جو تھا راہ سوار کا گردن بہر کے تنگے لگا مٹہ سوار کا</p>	<p>۱۱۲</p> <p>ہر گھٹ کو دلیر چہ ہوتا تیروں کی چاروں طرف سوچا بیٹے بوجھ تیروں کی ہر گھٹ کو دلیر چہ ہوتا تیروں کی چاروں طرف سوچا بیٹے بوجھ تیروں کی</p>
<p>۱۱۳</p> <p>آب شیک بھر کے نہر سے لاؤں تو چین ہو تشنہ لبوں کی پیاس بجھاؤں تو چین ہو آب شیک بھر کے نہر سے لاؤں تو چین ہو تشنہ لبوں کی پیاس بجھاؤں تو چین ہو</p>	<p>۱۱۴</p> <p>بے آب غیر حال جو تھا راہ سوار کا گردن بہر کے تنگے لگا مٹہ سوار کا بے آب غیر حال جو تھا راہ سوار کا گردن بہر کے تنگے لگا مٹہ سوار کا</p>	<p>۱۱۵</p> <p>ہر گھٹ کو دلیر چہ ہوتا تیروں کی چاروں طرف سوچا بیٹے بوجھ تیروں کی ہر گھٹ کو دلیر چہ ہوتا تیروں کی چاروں طرف سوچا بیٹے بوجھ تیروں کی</p>
<p>۱۱۶</p> <p>آب شیک بھر کے نہر سے لاؤں تو چین ہو تشنہ لبوں کی پیاس بجھاؤں تو چین ہو آب شیک بھر کے نہر سے لاؤں تو چین ہو تشنہ لبوں کی پیاس بجھاؤں تو چین ہو</p>	<p>۱۱۷</p> <p>بے آب غیر حال جو تھا راہ سوار کا گردن بہر کے تنگے لگا مٹہ سوار کا بے آب غیر حال جو تھا راہ سوار کا گردن بہر کے تنگے لگا مٹہ سوار کا</p>	<p>۱۱۸</p> <p>ہر گھٹ کو دلیر چہ ہوتا تیروں کی چاروں طرف سوچا بیٹے بوجھ تیروں کی ہر گھٹ کو دلیر چہ ہوتا تیروں کی چاروں طرف سوچا بیٹے بوجھ تیروں کی</p>

<p>۱۰۸</p> <p>مضمون نشان مشکی کے پتوں کے مضمون نشان مشکی کے پتوں کے مضمون نشان مشکی کے پتوں کے</p>	<p>۱۰۹</p> <p>سینے پر بازو کا کار سے سینہ اور بیلون پتہ جو خوراک سے سب گری گری چھوٹی سے خوراک سے</p>	<p>۱۱۰</p> <p>نیا زین پتہ کیف مائتہ اکیبار ختم کے پتہ کیف مائتہ اکیبار نشان سے چھوٹے کیف مائتہ اکیبار</p>
<p>۱۱۱</p> <p>بزرگرم اوکھا ہے ہو دریا کو دوش پر سٹہ لے ہو کو تر دوش پر سٹہ لے ہو کو تر دوش پر</p>	<p>۱۱۲</p> <p>ہر اک ہوزم زخم دگر سے ملا ہوا تین ہوزم خون کا ہے تختہ کھلا ہوا تین ہوزم خون کا ہے تختہ کھلا ہوا</p>	<p>۱۱۳</p> <p>پیدا ہوا اک اور غم نازہ جو غم کے ساتھ بیان بھی مائتہ گریڈ اکٹر علم کے ساتھ بیان بھی مائتہ گریڈ اکٹر علم کے ساتھ</p>
<p>۱۱۴</p> <p>آواز سے رہی چھوٹی تیلیں کیا ہو گریڈ تیلیں کیا ہو گریڈ تیلیں</p>	<p>۱۱۵</p> <p>مضمون نشان مشکی کے پتوں کے مضمون نشان مشکی کے پتوں کے مضمون نشان مشکی کے پتوں کے</p>	<p>۱۱۶</p> <p>بیا لیا لیا کی مائتہ گریڈ تیلیں جاری ہو گریڈ تیلیں جاری ہو گریڈ تیلیں</p>
<p>۱۱۷</p> <p>اگر بچے جو دشمن سقائے آل ہے پانی حرام زدن کو میرا حلال ہے پانی حرام زدن کو میرا حلال ہے</p>	<p>۱۱۸</p> <p>پیوستہ تیر دل میں ہیں جی ہو تر دینین تلوارین منہ پہ کھاتر ہیں منہ ہو تر دینین تلوارین منہ پہ کھاتر ہیں منہ ہو تر دینین</p>	<p>۱۱۹</p> <p>کتے تھرو کے دل مرا جینے سوٹ گیا یہ کیا ہوا کہ بازوؤں کا زور کٹ گیا یہ کیا ہوا کہ بازوؤں کا زور کٹ گیا</p>
<p>۱۲۰</p> <p>نیا زین پتہ کیف مائتہ اکیبار ختم کے پتہ کیف مائتہ اکیبار نشان سے چھوٹے کیف مائتہ اکیبار</p>	<p>۱۲۱</p> <p>سینے پر بازو کا کار سے سینہ اور بیلون پتہ جو خوراک سے سب گری گری چھوٹی سے خوراک سے</p>	<p>۱۲۲</p> <p>نیا زین پتہ کیف مائتہ اکیبار ختم کے پتہ کیف مائتہ اکیبار نشان سے چھوٹے کیف مائتہ اکیبار</p>
<p>۱۲۳</p> <p>لیکن جس طرح سے ڈھال میں مجھ کو کیا کریں تلوارین تن پہ کھاتر ہیں مجھ کو کیا کریں تلوارین تن پہ کھاتر ہیں مجھ کو کیا کریں</p>	<p>۱۲۴</p> <p>مجھے کہ آسمان کوئی پٹ کے گریڈا ہر کوئی تیغ دست میں کٹ کے گریڈا ہر کوئی تیغ دست میں کٹ کے گریڈا</p>	<p>۱۲۵</p> <p>یہ دروازوں میں ہے دسب نہیں ہیہ مات خیر میں یلاشد کی انہیں ہیہ مات خیر میں یلاشد کی انہیں</p>

<p>۱۲۱۱</p> <p>کے تھے کہ تیس سال شہر پر خیر کیا ان کی طرح سے جاوے پہلو پر گزرا ان کو بیٹا پس بولیا کہ میں ہوں ایک چلو</p>	<p>۱۲۱۲</p> <p>تسلیاں کو چین خوں کو دار مجبور کر کے تو میں عباس نامدار پیسوں کی یاد میں ان کو مٹا دیا پہلو پر گزرا ان کو بیٹا</p>	<p>۱۲۱۳</p> <p>ابن و غرض کی شوالہ سے درگت مشکل ہے کہ میں نے تو تشنگ کیج جی کو کہیں سے بچاؤ پہلو پر گزرا ان کو بیٹا</p>
<p>۱۲۱۴</p> <p>چادر لو کی چہرے پر آئی جبین سے غش نے گرایا خاک پہ صند کو زین سے</p>	<p>۱۲۱۵</p> <p>بچوں کی تشنگی کا المیہ میں رہ گیا پانی تمام مشک مشک سے بہ گیا</p>	<p>۱۲۱۶</p> <p>معلوم طور پہ تو میں نوع دگر مجھے ابو نشان بھی نہیں آتا نظر مجھے</p>
<p>۱۲۱۷</p> <p>خیر لو کہ گرنے ہی گیا میں نے خاک و خون میں لگا لیا کڑے قدموں پر کاہتے گئے میں نے جان بڑا کر دی گئی</p>	<p>۱۲۱۸</p> <p>پانی بہا جو مشک سکیہ سے خاک پر وہ سو کو اٹھاؤں میں عباس مور پہلو پر گزرا ان کو بیٹا میں نے جان بڑا کر دی گئی</p>	<p>۱۲۱۹</p> <p>راؤ پو پو تار کے ابلے شہر پتیا کو میر سے قلب پہ اب جگر کہتا ہوں کہ دست اور ہوش میں نے جان بڑا کر دی گئی</p>
<p>۱۲۲۰</p> <p>شکل اپنی موت شیر جری کو دکھا گئی کچھ کہیں سرور میں آنکھوں میں آگئی</p>	<p>۱۲۲۱</p> <p>سو تو وہ میں چشموں سے دریاؤں کے سورج دل میں ٹپکے چھڑے مشک کے</p>	<p>۱۲۲۲</p> <p>ساحل پہ چوہین کہ وہ عالی نشان گرا پہلو پر گزرا ان کو بیٹا</p>
<p>۱۲۲۳</p> <p>تو گراؤ میں پو جبین میں نے جان بڑا کر دی گئی میں نے جان بڑا کر دی گئی</p>	<p>۱۲۲۴</p> <p>کے تھے کہ میں نے جان بڑا کر دی گئی میں نے جان بڑا کر دی گئی میں نے جان بڑا کر دی گئی</p>	<p>۱۲۲۵</p> <p>پہلو پر گزرا ان کو بیٹا میں نے جان بڑا کر دی گئی میں نے جان بڑا کر دی گئی</p>
<p>۱۲۲۶</p> <p>تھا گروہ کورخ انور اٹھا ہوا چاک قبا تانک تھا گریبان چھا ہوا</p>	<p>۱۲۲۷</p> <p>پانی سے مشک تھی جو بھی خالی ہو گئی غصوں ایسی پیاسوں کی تقدیر ہو گئی</p>	<p>۱۲۲۸</p> <p>کثرت سے تیرہ تین تن نازک پہ اس طرح ہو تیرہ تین خار جسم پہ ساہی کو جس طرح</p>

<p>۱۵۱</p> <p>بہارِ حشر کی شکر شاداب سکھائی بابتیں بختیں بہارِ حشر کی شکر شاداب سکھائی بابتیں بختیں</p>	<p>۱۵۲</p> <p>کس کی باری وہ انصیب کس کی باری وہ انصیب کس کی باری وہ انصیب کس کی باری وہ انصیب</p>	<p>۱۵۳</p> <p>آیا نظر و جان کو جان بویں تر آیا نظر و جان کو جان بویں تر آیا نظر و جان کو جان بویں تر آیا نظر و جان کو جان بویں تر</p>
<p>۱۵۴</p> <p>صانع اور دہر تو محنت عباس ہو گئی پانی سے تشنہ کاموں کو بس یا سہی گئی</p>	<p>۱۵۵</p> <p>کس کینہ جو نہ مائے یہ کار بون کیا اک مشک آب کے لئے سقے کا خون کیا</p>	<p>۱۵۶</p> <p>آیا جو ہوش کوں کے آغوش بیار ہے روئے لپٹ لپٹ کرتی زخم دار ہے</p>
<p>۱۵۷</p> <p>بے چارے کیونکہ بے چارہ ہوا بے چارے کیونکہ بے چارہ ہوا</p>	<p>۱۵۸</p> <p>رہا تو جس کی چھتے تھے جان کی خبر رہا تو جس کی چھتے تھے جان کی خبر</p>	<p>۱۵۹</p> <p>بھیا کیسا غش خور رہا بھیا کیسا غش خور رہا</p>
<p>۱۶۰</p> <p>اڑتے تھیری آتشہ دہانی کے واسطے کوثر پہ کیا چلے گئے پانی کے واسطے</p>	<p>۱۶۱</p> <p>نورہ کیا کمر سے ہواڑے کس کو گیر کے ہٹ جاؤ شیر آتا ہے لاشے شیر کے</p>	<p>۱۶۲</p> <p>پریس میں پنچوڑ و براد کا دی کے ساتھ جنت کا قصد ہے تو جہنم کو لیکے ساتھ</p>
<p>۱۶۳</p> <p>خوشی کر کے گئے شاہ و جان خوشی کر کے گئے شاہ و جان</p>	<p>۱۶۴</p> <p>نوا کے چوڑے بڑے شاہ و جان نوا کے چوڑے بڑے شاہ و جان</p>	<p>۱۶۵</p> <p>آتش کیسے بھینک کر کیا ہے قول کا آتش کیسے بھینک کر کیا ہے قول کا</p>
<p>۱۶۶</p> <p>صف ماتمی بچا بس خبر یہ پوہی کو دو جاؤ چاکر مرے کا پر سیاچی کو دو</p>	<p>۱۶۷</p> <p>آنکھوں کو خون کی سیل وان گرا شک دانتوں میں تسمہ مشک کا سینے مشک ہے</p>	<p>۱۶۸</p> <p>انجام پر ہے نیک اگر نیک نام ہے شباباش مر جا بیی مردوں کا کام ہے</p>

<p>۱۰۷۱ کما کر از غم غیب طے خونین گشتا دریال ذات گزین کے ہائے زیر کمر تو مشک کو دریاں سے پیرا تو شہر میں تھانے چون کی باغی</p>	<p>۱۰۷۲ آہستہ در شاہ و در جہاں دیکھا جہاں نور خدا شکوہ الجلال آقا چھ سکینہ سے از حد بر انفعال پیش خری ہر روز تین اقبال</p>	<p>۱۰۷۳ کبر نفس کی شدتیں جنتیں حلیہ حضور لاش کو کمر سو خیم شہر و آبادیوں ویت اجی جیم شہر و آبادیوں ویت اجی جیم</p>
<p>۱۰۷۴ وعدہ ہے صہ سنون کو غضب کبار ہے ہر جگہ پانی کسی تشنہ لب کی پیاس</p>	<p>۱۰۷۵ میت نہ خیمہ گاہ میں لیجائے گا آپ میرا نہ مہ سکینہ کو دکھلائے گا آپ</p>	<p>۱۰۷۶ گھرین ہماری لاش نہ لیجائے گا آپ صورت مری کسی کو نہ دکھلائے گا آپ</p>
<p>۱۰۷۷ پیا کی سکینہ ہی ہر پیر ہمارا کچھ پانی باقی مشک میں ہر گز نہ آخر شاہ کو مشک کو کچھ چاہا آخر شاہ کو مشک کو کچھ چاہا</p>	<p>۱۰۷۸ کتنے تھے کہ موت کو خامیہ تو لا جسم پرین آسمان کی نیلیان نہے بھی اصل کا پندہ پو اعیان نہے بھی اصل کا پندہ پو اعیان</p>	<p>۱۰۷۹ بند ہی کہ مرگ علم میں شکار دست و پیر کو خطہ شاہ وین نہا کہ علم و عارف ہوتے تھے کہ علم و عارف ہوتے تھے</p>
<p>۱۰۸۰ روئے حسین اشک کا دریا اول پیر سے کا خون مشک سے باہر نکل پیرا</p>	<p>۱۰۸۱ بہرے کی کرب نزع سے رنگ بدل گئی مثیل نسیم روح بدن سے نکل گئی</p>	<p>۱۰۸۲ تاریک چشم شامین اوسم زمانہ تھا مشکینہ تھا جواز علم شامیانہ تھا</p>
<p>۱۰۸۳ بہرے کو اشک شامین شام بہرے کو اشک شامین شام بہرے کو اشک شامین شام بہرے کو اشک شامین شام</p>	<p>۱۰۸۴ بہرے کو اشک شامین شام بہرے کو اشک شامین شام بہرے کو اشک شامین شام بہرے کو اشک شامین شام</p>	<p>۱۰۸۵ بہرے کو اشک شامین شام بہرے کو اشک شامین شام بہرے کو اشک شامین شام بہرے کو اشک شامین شام</p>
<p>۱۰۸۶ لیکن تھے رہہ وان جو تھے مشرقین قدون بدر کھدیا رخ پر خون حسین</p>	<p>۱۰۸۷ ہے شہید جعفر طیار مر گیا باز قوی تھا جس سے وہ جوار مر گیا</p>	<p>۱۰۸۸ بہر طفل کہتا تھا شہ عالی جناب سے پہلے ہمارے جام کو ہر تہے آب سے</p>

[illegible]

سے
مرد صبا کے گونگیاں کیوں کرتی ہیں
منوں کا ذکر کیا ہو جو بھلا چننے کا
کران ہوا سقندر صبا کے ہر خوشی کا
جو کہ زمین پر ہے چلا کر اس کو سر پر

سے
میں نے گونگیاں کیوں کرتی ہیں
کبھی خوشی سے منہ سرسبز کیا
نظر آتی ہے کہ ہوں کوئی نہ فرج ادا
کہ کھانے میں بس آسمان کو رو کیا

سے
کبھی خوشی کیوں کرتی ہیں
بیل دی حالت میں کیوں کرتی ہیں
کسے حاصل ہوئی ہو خوشی کیوں کرتی ہیں
خانہ دی ہو کہ خوشی کیوں کرتی ہیں

زمین پر پہلوان آسمان چھاتی کوصل ہے

زمین پر تھک کے رات سوا کر ایک پل ہے

اولا تو تیرے میں مخلص جب ستر ہر ہنسل ہے

سے
علی نے غنیمت کھلا دی جو میں طلب تھا
ویا جا کر دیو دی جو میں طلب تھا
خدا کے نام سے دیو دی جو میں طلب تھا
دست اون کو با خدا دی جو میں طلب تھا

سے
میں نے غنیمت کھلا دی جو میں طلب تھا
منا رہیں زمین میں کیا کی راہ اقدس
پچھا ہر شے رحمت بنا کی راہ اقدس
قدیم ہوا تھک کر راہ اقدس میں

سے
آرزو ہے کمال اس میں جو میں طلب تھا
خجستہ اور دیو دی جو میں طلب تھا
خالی اس میں جو میں طلب تھا
تصور ہے میں ہر کمال اس میں جو میں طلب تھا

در حیدرست نامہید کور اوٹھے نہ نسل ہے

ادب کی جاہر آنکھوں پر چلا اور سر کھل ہے

کھلے توبہ شگافی جب کوئی ہر نسل ہے

سے
وکیل کا قتل جابل کا بھی شکی خیر کیا
بنا آتشوں ابل کا بھی شکی خیر کیا
طبل کا بھی شکی خیر کیا
طبل کا بھی شکی خیر کیا

سے
کیونکہ میں اس کا آسمان کا نیا
یونکہ میں اس کا آسمان کا نیا
قدم کر کے اس کو فرج کا نیا
کہ میں نے اس کو فرج کا نیا

سے
پوری سر پر طاقت جانی جو میں طلب تھا
دکھائی دے کہ میں نے جانی جو میں طلب تھا
طحا کا کیا اس میں جو میں طلب تھا
یہ پوری دنیا تو میں نے جانی جو میں طلب تھا

دعا کو مانا اٹھارے تیرے اہل ہے

اٹھا جب دس حضرت شہوان اہل ہے

بغیر ہر اب زمین چہرہ خالی کا اہل ہے

<p>۵۳ اے شہرِ شہید اے خلیفہ خاتمہ نوا پنجاب رکھا اے خلیفہ فخر نیا یوستان رکھا اے گلشنِ سخن تو بہارِ جان رکھا اے گلِ گلزارِ کمالِ سرِ اسرار رکھا</p>	<p>۵۴ کرتا ہے نظر و صفاتِ جانِ فضلے نہ کہ رنگِ گنجی گلشنِ شہید اور دیکھتے جامِ کھنڈِ شہید سلیبِ شہیدِ شہیدِ شہیدِ شہید</p>	<p>۵۵ ہیں بے جہت کے خاتمہ شہید سلطانِ کائنات رسولِ فک و فہم اور عبادِ کائناتِ صفدرِ فدا اور عبادِ کائناتِ امیرِ مومن</p>
<p>معنی وہ ہوں کہ جس گلِ مدعا طے ہر بند سے بہشتِ برین کی فضا طے</p>	<p>شہرتِ بخشنِ بہشتِ برین کی ہر افصالِ کبریاہر عطا یقین کی ہر</p>	<p>قصرِ جہانِ انھیں کے لیے ہر قصد و ہمن خورشیدِ آسمان ہدایتِ حضورِ ہمن</p>
<p>۵۶ مظنونِ نوبہ صفدرِ شاہ دار ہو نیزش پر اسکی عقدِ شایاندار ہو تو جان اس باغِ سخن پر ہزار ہو بارتِ بہارِ باغِ نظم پر طرفدار ہو</p>	<p>۵۷ بے شک بھول نہ غلطِ برینِ پیر دونوں جہانِ برینِ باغِ شایاندار خداوندِ کائناتِ برینِ پیر مظنونِ نوبہ صفدرِ شاہ دار ہو</p>	<p>۵۸ بے شک بھول نہ غلطِ برینِ پیر دونوں جہانِ برینِ باغِ شایاندار خداوندِ کائناتِ برینِ پیر مظنونِ نوبہ صفدرِ شاہ دار ہو</p>
<p>انگھوں کہ ہر ون گلِ بخار دیکھ لین حصارِ آج خلد کا گلزار دیکھ لین</p>	<p>ایجادِ کائناتِ برین یہ ارجہ ہمن کونینِ برینِ قارِ انھیں کے بلند ہمن</p>	<p>ہر مثلِ لا جوابِ یگل ہمن ہزار ہمن کیتا یہ باغِ پھول ہمن ہمن ہمن</p>
<p>۵۹ لفظِ کمالِ بندوبستِ طالعِ جا بجا جانتے پاتے ہاتھ سے بندن کا سلسلہ ہر بیتِ رشکِ طوبیاءِ سیدہ چو پیا سفلوں کے چار کے کراہی لکھ لکھ</p>	<p>۶۰ پس بے شک خدا سولانِ سلف روشنِ انھیں کے صورتِ نورِ شہید آئی طرفِ خدا جو ہے اندر کی طرف استادانے لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>۶۱ نہ کہ غلطِ برینِ پیر دونوں جہانِ برینِ باغِ شایاندار خداوندِ کائناتِ برینِ پیر مظنونِ نوبہ صفدرِ شاہ دار ہو</p>
<p>مشغولِ لوحِ فخرِ سیلِ جان جو ہو رہو ہست کی صدائیں ہمن ہمن کا شور ہو</p>	<p>دریا مہرِ کف کے دوبرِ نظیر ہمن یہ لنگرِ سفینہ برناؤ پیر ہمن</p>	<p>دیکھی خزانِ بہارِ ہمن ہر گلزار کی پھولِ اپنی جان راہِ خدا ہمن ہمن کی</p>

<p>۱۱۸ کج خلقی کے لئے جسے کہتے ہیں کہ کج خلق خون میں سے نیکو بنے نیکو بنے کج خلق کج خلق دو عالم میں ہو لیکن کج خلق</p>	<p>۱۱۷ کج خلقی کے لئے جسے کہتے ہیں کہ کج خلق خون میں سے نیکو بنے نیکو بنے کج خلق کج خلق دو عالم میں ہو لیکن کج خلق</p>	<p>۱۱۶ کج خلقی کے لئے جسے کہتے ہیں کہ کج خلق خون میں سے نیکو بنے نیکو بنے کج خلق کج خلق دو عالم میں ہو لیکن کج خلق</p>
<p>خیر الم کا شہ کے کیجے پہ چل گیا بھائی کے غم میں ریت کا نقشہ بدل گیا</p>	<p>خوشید کا چراغ جو خاموش ہو گیا ہوسے میں شب کو دور بھی نہ پوچھا گیا</p>	<p>بچوں کو بھوک پیاس سے سخت خطر ابھر دھڑکے تاکہ ساتویں سے قحط آبھر</p>
<p>۱۱۵ جانی جانی جو غم میں رہتا تھا تیرا نام دارو دارو لو الی غم منی غم</p>	<p>۱۱۴ سنسنی میں رہتا تھا جگمگاتے رہتے تھے</p>	<p>۱۱۳ کج خلقی کے لئے جسے کہتے ہیں کہ کج خلق خون میں سے نیکو بنے نیکو بنے کج خلق کج خلق دو عالم میں ہو لیکن کج خلق</p>
<p>نور نگاہ شاہ ولایت پناہ تھا سقاہ اہلیت عہدار شاہ تھا</p>	<p>وان ہوشیار شور نگہبان چو کرتے تھے سیدانیوں کی گود میں اطفال رختے تھے</p>	<p>پیرا کر کے ذبح عدو بے گناہ کو بالوں سے جھاڑتی ہوں ہی خواہ گاہ کو</p>
<p>۱۱۲ اندر سے غم میں رہتا تھا بیرون سے جھڑپا رہتا تھا</p>	<p>۱۱۱ کج خلقی کے لئے جسے کہتے ہیں کہ کج خلق خون میں سے نیکو بنے نیکو بنے کج خلق کج خلق دو عالم میں ہو لیکن کج خلق</p>	<p>۱۱۰ کج خلقی کے لئے جسے کہتے ہیں کہ کج خلق خون میں سے نیکو بنے نیکو بنے کج خلق کج خلق دو عالم میں ہو لیکن کج خلق</p>
<p>بندہ ہوں خاک پاکشہر نیک نام ہوں آقا ہوں پادریں ادنیٰ غلام ہوں</p>	<p>زغہ ہر ظالموں کا شہر شر قین پر خنجر پھر گام صبح کو خلق حسین پر</p>	<p>دہشت سما کی ہر مردان ہلتا ہے دیکھیں تو آپ کے گلے پر اچھلتا ہے</p>

<p>۵۱۷ کانون پیاچہ کھڑو کھڑو کھڑو کوتی نہ بدور سے زور دھاتا تو کھڑو کھڑو کھڑو کھڑو کھڑو</p>	<p>۵۱۸ گندمان اضطراب میں رہا تو منظر سے سپرین رہا تو غم تھا کہ مان فاطمہ ہر اور شتاب</p>	<p>۵۱۹ گنگا کی گنگا کی گنگا کی گنگا کوتی نہ بدور سے زور دھاتا تو کھڑو کھڑو کھڑو کھڑو کھڑو</p>
<p>۵۲۰ گھر میں بلا لوفاط کے نور عین کو جلدی خبر کرو مرے بابا حسین کو</p>	<p>۵۲۱ وہ چوہن ساتوین سے جو نور اکہ تھا آنکھوں میں گناہ کے عالم سیاہ تھا</p>	<p>۵۲۲ ہو گا نہ ایسا اب قدر انداز دہرین یتر استہر ملے گناہ میں ہرین</p>
<p>۵۲۳ پانڈو کے چھاتی سے بلین بلین پن اور دیش میں گناہ کے چھاتی</p>	<p>۵۲۴ گناہوں کے چھاتی سے بلین بلین پن اور دیش میں گناہ کے چھاتی</p>	<p>۵۲۵ گناہوں کے چھاتی سے بلین بلین پن اور دیش میں گناہ کے چھاتی</p>
<p>۵۲۶ عباس گرد و خیمہ عالی مقام ہیں عباس گرد و خیمہ عالی مقام ہیں</p>	<p>۵۲۷ پانی نہ ابن ساتی کو زور کو دیکھو پانی نہ ابن ساتی کو زور کو دیکھو</p>	<p>۵۲۸ آب سنان وینچہ پر مہمانان کرو ہو عید گریہ پیاسوں کی قربانیاں کرو</p>
<p>۵۲۹ بان نہ دوا دلا سا جو مل جابا خاموش ہو کے سو رہی ہیں کجاں</p>	<p>۵۳۰ کیا کہہ سکتے ہیں جو درد کا کیا کہہ سکتے ہیں جو درد کا</p>	<p>۵۳۱ کیا کہہ سکتے ہیں جو درد کا کیا کہہ سکتے ہیں جو درد کا</p>
<p>۵۳۲ کنتی تھی پہنچو دل مضطرب طاری ہو اٹھا حوالہ بس علی اکبر بھاری ہو</p>	<p>۵۳۳ سب مستور میں قتل خراش جان پر شمر لکھیں ہر طحان ہو خیر کو سان پر</p>	<p>۵۳۴ ہو ماتی عبا فلک نیل فام کی اور شکل غم سے زرد ہو ماہ تمام کی</p>

<p>۴۱۶</p> <p>آنستہ شہین خورشید شہین کے تیرین کیجا کہ ایک شہین تیرین تو سب جوین بیچن کہ ہو کر اور سب نامین کجا بوقین شہین کہ چن کل نامین</p>	<p>۴۱۷</p> <p>روئے گلے شہین شہین شہین تر گزے شہین شہین شہین کیجا کہ ایک شہین شہین شہین شہین شہین شہین</p>	<p>۴۱۸</p> <p>بان واری جابن علی ہر جابن کل شہین شہین شہین سرانہ شہین شہین شہین رفتہ شہین شہین شہین</p>
<p>واری چل نہ کہنے میں امان کو کیجو ماموں کے بد سے پہلے تھیں جان کیجو</p>	<p>ترہ شہین شہین شہین شہین لپٹا ہوا شہین شہین شہین</p>	<p>ترہ ہو جو خون میں کوین سے ان کو فراغ ہو تن پر چلین جو ترہوں سے گل باغ غلام ہو</p>
<p>۴۱۹</p> <p>میں کہتے ہیں تیر جابن شہین اکبر شہین شہین شہین شہین شہین شہین شہین</p>	<p>۴۲۰</p> <p>لیکھ لکھ لکھ لکھ لکھ شہین شہین شہین شہین شہین شہین شہین شہین</p>	<p>۴۲۱</p> <p>میں جابن شہین شہین شہین شہین شہین شہین شہین شہین شہین شہین شہین</p>
<p>وہ بات کیجو کہ بڑا جھین نام ہو واری شہین شہین شہین</p>	<p>بھولے پھلے برائی شہین شہین عزت تھارے ماتھے شہین شہین</p>	<p>شکوہ نہ وہ کہیں بنی شہین شہین بیٹا کیا عزت زمرے نور میں سے</p>
<p>۴۲۲</p> <p>لیکھ لکھ لکھ لکھ لکھ شہین شہین شہین شہین شہین شہین شہین شہین</p>	<p>۴۲۳</p> <p>روئے شہین شہین شہین شہین شہین شہین شہین شہین شہین شہین شہین</p>	<p>۴۲۴</p> <p>شہین شہین شہین شہین شہین شہین شہین شہین شہین شہین شہین شہین</p>
<p>اک شور ہو کہت چکر گرن کی کہین چلا میں خیر کی نو اسے علی کے کہین</p>	<p>کہ لطف ہو شہین شہین شہین اہل شہین شہین شہین</p>	<p>دیتی ہوں ماتھے تیرا اہل شہین شہین بھجے جا گیا ہو کہ رت لپا جی شہین</p>

<p>۴۳۰</p> <p>فانہم تعرض کی کہ بھلا کر کے چوڑا ایسے نہیں ہیں جو کہ چاروں کو عزیز ہیں کہ جو نیک و بد کی صورتوں میں ہیں ہوں فلا آپ بھی دی گئی ہو</p>	<p>۴۳۱</p> <p>دیکھا کہ وہ اس کی بہت سیر کر بالین سے باؤ بیٹھے ہیں کہ چاروں ہزاروں اس بیٹے میں کہ چاروں ہزاروں سے بڑا ہے کہ چاروں</p>	<p>۴۳۲</p> <p>میں میں غریب خط کے لئے کہ ان کے میں میں غریب جو ان کے لئے کہ ان کے میں میں غریب جو ان کے لئے کہ ان کے</p>
<p>۴۳۳</p> <p>فکر آپ کچھ کریں نہ اب وہ بکا کوں سوسر ہوں تو قدم پر چپا کے نہ کریں</p>	<p>۴۳۴</p> <p>مستحقہ آکسودن سے چپکے ہی چپکے وہ اپنی داسے پوچھ کے وہ گرد و قریب</p>	<p>۴۳۵</p> <p>کیا حال ہو گا چھٹ کے شرف و صفات کا پیری کا یہ عصا ہر مزا ہر حیات کا</p>
<p>۴۳۶</p> <p>کہہ دیا گل ہر گشت میں کہہ دیا گل ہر گشت میں</p>	<p>۴۳۷</p> <p>کہہ دیا گل ہر گشت میں کہہ دیا گل ہر گشت میں</p>	<p>۴۳۸</p> <p>کہہ دیا گل ہر گشت میں کہہ دیا گل ہر گشت میں</p>
<p>۴۳۹</p> <p>کیونکہ نہ سنگ خم سے جگر جگر ہاں ہاں مال کیسے گل کی مرے آگے لاش ہو</p>	<p>۴۴۰</p> <p>کیونکہ نہ سنگ خم سے جگر جگر ہاں ہاں مال کیسے گل کی مرے آگے لاش ہو</p>	<p>۴۴۱</p> <p>کیونکہ نہ سنگ خم سے جگر جگر ہاں ہاں مال کیسے گل کی مرے آگے لاش ہو</p>
<p>۴۴۲</p> <p>روئے ہو وہاں سے شاہ شاہ شاہ آئے غلام باد سے کبھی کبھی شاہ</p>	<p>۴۴۳</p> <p>روئے ہو وہاں سے شاہ شاہ شاہ آئے غلام باد سے کبھی کبھی شاہ</p>	<p>۴۴۴</p> <p>روئے ہو وہاں سے شاہ شاہ شاہ آئے غلام باد سے کبھی کبھی شاہ</p>
<p>۴۴۵</p> <p>صدر مہر واپس پھر دیکھ رہ گئے استخوان و لکڑی تمام کے شہید رہ گئے</p>	<p>۴۴۶</p> <p>صدر مہر واپس پھر دیکھ رہ گئے استخوان و لکڑی تمام کے شہید رہ گئے</p>	<p>۴۴۷</p> <p>صدر مہر واپس پھر دیکھ رہ گئے استخوان و لکڑی تمام کے شہید رہ گئے</p>

<p>۱۰۱ رو کرد و دیوارات بہت کم از دیوار چھاتی سے ان کی دیو کی تیار ہو کر موتان بننے کی دیو لون جی سے نظر اندر میرا کھا انھوں میں جی سے</p>	<p>۱۰۲ عباس بنو عبدالمطلب کی طرف سے صدیق ہو کر ان کی خدمت میں حاضر کی عرض پائی کہ ان کی خدمت میں سریان بن ابی اسد کی خدمت میں</p>	<p>۱۰۳ نیک نیتی سے ان کی خدمت میں حاضر قرآن کریم کی رانیا اور لایہ فاحشہ کی ان کی خدمت میں حاضر صدیق بن ابی اسد کی خدمت میں</p>
<p>کس طرح تم کو پاس سے اپنے جدا کروں دل مانتا نہیں عیٰی اکبرین کیا کروں</p>	<p>عم ہو گا سنا فاطمہ کے نور عین کو خالق رکے جہان میں سلامت حسین کو</p>	<p>بجائی میں بد نصیبیوں نور نظر نہیں میں حد تک کیا کروں کوئی میرا پسر نہیں</p>
<p>۱۰۴ کسی کو عیسیٰ بن مریم کی طرف سے کسی کو عیسیٰ بن مریم کی طرف سے کسی کو عیسیٰ بن مریم کی طرف سے کسی کو عیسیٰ بن مریم کی طرف سے</p>	<p>۱۰۵ خدیجہ بنت ابی طالب کی طرف سے خدیجہ بنت ابی طالب کی طرف سے خدیجہ بنت ابی طالب کی طرف سے خدیجہ بنت ابی طالب کی طرف سے</p>	<p>۱۰۶ شہداء کی طرف سے ان کی خدمت میں شہداء کی طرف سے ان کی خدمت میں شہداء کی طرف سے ان کی خدمت میں شہداء کی طرف سے ان کی خدمت میں</p>
<p>ہر دکھ میں ہر الم میں مجھے صبر دیجو پیر حلہ عظیم ہر تو سہل کیسیو</p>	<p>ہر دکھ میں ہر الم میں ہر منہا بن ل کی بیٹی ہو صابریہ کی نو اہی سول کی</p>	<p>رد ہوں بلا میں فاطمہ کے نور عین کی نک جانیں شریعت میں ہو سکتی حسین کی</p>
<p>۱۰۷ مختار بن ابی سفیان کی طرف سے مختار بن ابی سفیان کی طرف سے مختار بن ابی سفیان کی طرف سے مختار بن ابی سفیان کی طرف سے</p>	<p>۱۰۸ عباس بن ابی طالب کی طرف سے عباس بن ابی طالب کی طرف سے عباس بن ابی طالب کی طرف سے عباس بن ابی طالب کی طرف سے</p>	<p>۱۰۹ ابو طالب کی طرف سے ان کی خدمت میں ابو طالب کی طرف سے ان کی خدمت میں ابو طالب کی طرف سے ان کی خدمت میں ابو طالب کی طرف سے ان کی خدمت میں</p>
<p>چھوٹی بہن منہر اشکوں کے وہ کہوتی ہو اولاد کے ہونے سے بیتاب ہوتی ہو</p>	<p>تقدیر کی برائی مجھے لہر دلاتی ہو اولاد ایسے وقت میں کہ کام آتی ہو</p>	<p>کیا غم جو آپ کی کوئی نور نظر نہیں موجود خانہ زاد تو ہو کر پسر نہیں</p>

<p>۵۴۵ لکھنا نہ آئے کچھ نہ آئے کچھ نہ آئے کلام نہ آئے کچھ نہ آئے کچھ نہ آئے کلام نہ آئے کچھ نہ آئے کچھ نہ آئے کلام نہ آئے کچھ نہ آئے کچھ نہ آئے</p>	<p>۵۴۶ اندر سے دیکھو جو دیکھیں اندر سے دیکھو جو دیکھیں اندر سے دیکھو جو دیکھیں اندر سے دیکھو جو دیکھیں</p>	<p>۵۴۷ وہ جادو کا کشتن وہ جادو کا کشتن وہ جادو کا کشتن وہ جادو کا کشتن</p>
<p>کچھ دعا ہو غیر شہر کہ بلانی کی خادم نہ رہو کہ بلارو ہو چائی کی</p>	<p>شکر صد نخل نمسا عرب ہوئے مشغول باخلاق اکبر بن بپ ہوئے</p>	<p>اسوقت نوز مہر بھی نظرون میں لاندھا استادہ زیر چرخ محمد کا چاند تھا</p>
<p>۵۴۸ کچھ دعا ہو غیر شہر کہ بلانی کی خادم نہ رہو کہ بلارو ہو چائی کی</p>	<p>۵۴۹ کچھ دعا ہو غیر شہر کہ بلانی کی خادم نہ رہو کہ بلارو ہو چائی کی</p>	<p>۵۵۰ کچھ دعا ہو غیر شہر کہ بلانی کی خادم نہ رہو کہ بلارو ہو چائی کی</p>
<p>یہ ولولہ جہاد کا طرے کا ذوق ہو حوروں کا اشتیاق بہجت کا شوق ہو</p>	<p>فد یہ بین ہم ازل سے شہر شرفین کے سرہون شاربہ قدم پر حسین کے</p>	<p>آتا وہ بار بار گلون کے شیم کا چلنا وہ جھوم جھوم کے باونیم کا</p>
<p>۵۵۱ کچھ دعا ہو غیر شہر کہ بلانی کی خادم نہ رہو کہ بلارو ہو چائی کی</p>	<p>۵۵۲ کچھ دعا ہو غیر شہر کہ بلانی کی خادم نہ رہو کہ بلارو ہو چائی کی</p>	<p>۵۵۳ کچھ دعا ہو غیر شہر کہ بلانی کی خادم نہ رہو کہ بلارو ہو چائی کی</p>
<p>اک روشنی جو پھیل گئی روزگار میں وردی بجی سیاہ ضلالت شاعر میں</p>	<p>صدر تمام دین پر جو ہم خایہ زونہ سرور قضا ہوں بجی شاد خلائ</p>	<p>صحا رنگ خلد برین جاسے سیر تھا مشغول یاد حق میں ہر اک و شش طیر تھا</p>

<p>۵۶۴ فانچ پوچھو کے قریب سے جاکھنا داخل ہو کر ہم کو بہا دیکھا کہ نہت فاطمہ کا حال تو بہا چھاپا پر غم دہل پر کونیا پر کونیا</p>	<p>۵۶۵ بہن بیجا کی کہیں ہوئی تھم لاؤ بے گناہ رسول خاک شام جلد کا کمر وین لہم نہ زنی کی شام نیکر کہین نہت اوکھا بولکھام</p>	<p>۵۶۶ اچھا تو جو وہاں کے ہیں پہنچلو آراں کی گونین میں درانی مٹا کر کیا ہو لٹاک دشت بلا ہو تو دیکھو تو دشت زندہ صدائیں تھیں کونیا دیکھو</p>
<p>۵۶۷ مٹھ پر ملی ہو خاک پریشان بال میں فاتون دست و پا مبارک ٹھال میں</p>	<p>۵۶۸ اب عصر تک میں کی باقی حیات ہو زینب اسی میں امت جد کی بخت ہو</p>	<p>۵۶۹ سوئی نہیں ہوں جاگے نہیں بے ہوشی بڑا آپ کے تڑپ کے مجھے سحر ہوئی</p>
<p>۵۶۸ بھائی کی نہ کیا جو درد ام میں بھائی کی آٹھ کے سر قدم کی بلکھن کی مرض کو سرور میں نہ دیکھیں اچھا چھوٹی چھوٹی کی بھائی</p>	<p>۵۶۹ اچھی سیٹے فاطمہ کی لائی بائیوں جو اور کھڑے تو لولی لائی پیشانی لائی بھائی کی جسم میں بائی کی جگر میں ام کے فوجی بھائی</p>	<p>۵۷۰ بائیوں میں تو ایک کی ہے جی شام کیو تو آئے بھلا تو نہ نام بائیوں حضور کی وہ بخت ہی ملام بائیہ کی بی بی باجی پوچھی بلام</p>
<p>۵۷۱ کیا آج قصہ لشکر میں زیاد ہو شہ نے کہا کہ ولین شقی کے فساد ہو</p>	<p>۵۷۲ آنکھوں سے اشک بچھ کے بالو تو ہنگی اور بابا جان لپکے سکینہ لپٹ گئی</p>	<p>۵۷۳ پرولیں میں غریبوں کے مڑتے نہیں جسکو ہلاتے ہیں کیوں چھوڑتے نہیں</p>
<p>۵۷۲ موت مل کر شب کی کی کھانچ میں اس کا کیا کہے گا یہ غلام دیو میں پا پسا ہو کر خون کا ایک ایک قطرہ پا پسا ہو کر خون کا ایک ایک قطرہ</p>	<p>۵۷۳ بولی تیا شہزادہ اکرام جو عزم کس شام آکا کمان نظر میں چھوڑے کتنا کمان نظر میں چھوڑے کتنا کمان</p>	<p>۵۷۴ چاہا جو ہو ساتھ بچے کی کھانچ تیا لپٹے نہ جو میں افروز دلائیے جاگے ہوں شب کی سننے کے اور سو لپٹے صدائے گئی نواز جوالی کھائیے</p>
<p>۵۷۳ فرست ملیگی اب اس وقت لیب کو بیشک کے شیک قتل حسین غریب کو</p>	<p>۵۷۴ عزم وطن ہو یا سوئے کعبہ ارادہ ہو بیٹا شاول پغم اسدم زیادہ ہو</p>	<p>۵۷۵ بچپن کو دیا ہو دلا کے فور سے جہنم زمین کو گئی جو چھوڑا ہوا ہے</p>

<p>۱۴۴ قوامیادین بی سکنش سے شمار اچھا کہین نجابت کے رند و زار بہت کی مغفرت کا یہاں کا دیار کو جاوان کی گوشت کا یہ بونہار</p>	<p>۱۴۵ صابر ہو بلایے مصیبت کو بھین زندہ رہی اگر تیری ہون کچھ کہنے کو جو تیری دہشت کچھ کہنے کو کہ تیری ہون</p>	<p>۱۴۶ پوچھا کہ تیرے پیسہ کی حاجت پوچھا کہ تیرے پیسہ کی حاجت دیکھا فلک کو بادشاہ شہنشاہ دیکھا فلک کو بادشاہ شہنشاہ</p>
<p>مضطرب نہ ہو کہ میں ابھی پھر کے آؤں پانی تھکا واسطے لینے کو جاتے ہیں</p>	<p>مضطرب نہ ہوں مراد تو رہی ہر دکھ میں صبر و شکر خدا کو پسند ہے</p>	<p>حیدر کو بھی حق کو بھی بوش کا ہوا فریاد سے رسول کی محشر بیا ہوا</p>
<p>۱۴۷ زینب بکاتین کے لیے جین غمناک تیرے لیے جین کہ تو نہ نکال از اذان کوں جین اچان صلف سے مرگے کوں جین</p>	<p>۱۴۸ کیا کیا ہوئے تیرے دل کو مصطفیٰ اُن جی کی تیری زبان سے جی کہ تو نہ نکال از اذان کوں جین اچان صلف سے مرگے کوں جین</p>	<p>۱۴۹ ناگاہ حضرت عباس نامدار کیا کہہ رہے ہیں تیرے قتلے فنا کہ تو نہ نکال از اذان کوں جین اچان صلف سے مرگے کوں جین</p>
<p>کیا آئے پھر قرار دل بقرار کو بھائی تری غریبی پہ بھینٹا ہوا</p>	<p>سر پہنچا ہنسا شکوے سے جھونا چاہیے تم بھی انھیں کی ٹیٹی ہو فانی چاہیے</p>	<p>بستر و حضور پہ اہل یقین کے ہیں مشتاق سب روم امین کے ہیں</p>
<p>۱۵۰ اہل غلطی تیرے بھڑکے جھوٹے زور کا داغ خستہ کیونکہ نہ پکھلاؤ زینب کی پہلے قبر بنا لو تیرا سر پہنچا ہنسا شکوے سے جھونا چاہیے</p>	<p>۱۵۱ کہہ گئے لگا بہن کچھ کہہ گئے لگا بہن کچھ کہہ گئے لگا بہن کچھ کہہ گئے لگا بہن کچھ</p>	<p>۱۵۲ شہنشاہ کا کہان بداد و بدعت شہنشاہ کا کہان بداد و بدعت شہنشاہ کا کہان بداد و بدعت شہنشاہ کا کہان بداد و بدعت</p>
<p>حضرت سادہ کے ساتھ ہی سو گوارا رحمت میں تو اب کو ہر خستاری</p>	<p>ہم کے راجہ حق میں بڑا نام کوستہ ہیں بخشہ کا عاصی کا ہر نام کوستہ ہیں</p>	<p>مضی ہو تھی کی خوشی ہو بتول کی ہر نام کوستہ کا ہر نام کوستہ ہیں</p>

<p>۴۸</p> <p>کامیاب و خوش نصیب و شادان عبدی و جبرائیل و میکائیل و اسرافیل درگاه کبریا میں دعا کی چشم و زور دین جہان میں جنت و جہنم</p>	<p>۴۹</p> <p>ایک روز ایک کونو سے کہ ایک عجب مکان یک چو چکا ہے تان کہ صفہ زار و نازان ایک ایک کیلے میں سب کائنات بیان کیجیو دراز چو کی کی سوتی ہاں</p>	<p>۵۰</p> <p>آئی صدا و خوش و محبوب و جمال خدا میں عیسیٰ شان کے مری تضحیٰ کمال بستی ہون بابا ربابین میں خوش حال مظلو بجائی کا جی ہے ان در خال</p>
<p>۵۱</p> <p>و اس کو میر سگوہر مقصد سے بھر دیا دڑی کو آج مہر جہاں تاب کر دیا</p>	<p>۵۲</p> <p>کھٹک الم سے ششہ لہی کر دلاؤ گے عمو آج بھی مجھے بیانی بیداؤ گے</p>	<p>۵۳</p> <p>گھیرا وہ ظالمون کے مرے دھین کو تہما نہ چھوڑ دیرے بسکین جہین کو</p>
<p>۵۴</p> <p>کے کچھ بچے جن میں تو امام حسن بارت جہان میں بد اللہ کا نشان عبداللہ کو کیا خشت نہ افغان مظلو ہر لہے میں ہاں جان</p>	<p>۵۵</p> <p>کو دین کے حضرت عیسیٰ کی جی بی کہ سوسو کھنکھناتے ہیں اس میں جن میں سے بیانی بیان کے تیرے ہیں چو بیچ ام و ترش زبان</p>	<p>۵۶</p> <p>ایک روز ایک غریب بڑا سے شہید کھنکھاتا وہ زینب خضر کے دشت بلا دین کے کہ سوسو کھنکھاتا جہاں میں ہر لہے میں ہاں جان</p>
<p>۵۷</p> <p>سر کٹے پاؤں پر پردہ لیکر کے گئے میر ابو سینہ پشیر کے گئے</p>	<p>۵۸</p> <p>لیکر ضالیں اب رشہ عالی صفات سے لاتے ہیں شک بھر کے تھاری فرات سے</p>	<p>۵۹</p> <p>لکھنے پائے دن میں کمائی بول کی پر پردہ ہوئے آج نو اسی رسول کی</p>
<p>۶۰</p> <p>نہ نہ لگا یا لکھنے نہ لکھنے کی زینب بلاتے لکھنے لکھنے کی کھنکھاتا وہ زینب خضر کے مظلو ہر لہے میں ہاں جان</p>	<p>۶۱</p> <p>کے صفہ زار و جواب نہ سوادہ کے ششہ لہی کے سوسو کھنکھاتا ایک ایک کیلے میں سب کائنات بیان کیجیو دراز چو کی کی سوتی ہاں</p>	<p>۶۲</p> <p>آئی صدا و خوش و محبوب و جمال خدا میں عیسیٰ شان کے مری تضحیٰ کمال بستی ہون بابا ربابین میں خوش حال مظلو بجائی کا جی ہے ان در خال</p>
<p>۶۳</p> <p>بشا و شاو جے میں چھوٹے بڑے ہوئے دل حرم جی ریر علم اکھڑے ہوئے</p>	<p>۶۴</p> <p>دشمن عدم میں باور نہ کائنات کے پیا سے لہو کے سب ہیں نگہبان کے</p>	<p>۶۵</p> <p>کی عرض سب یہ لطف کرم پر اک کا کو نین میں برجاو یا رست غلام کا</p>

<p>۵۹۱ کیا بندہ پوری دنیا کو جان بخواہ اڑی کو پیر شریف پیر زنی پیر عطا اس کو کا قمار سیان سے کوسا وزے کو آج کر کیا خان کبریا</p>	<p>۵۹۲ یاد گاہ کے آگے بڑی جاہ نے کیا ایک بادشاہ کوں مکان بنایا خیر کی بات کے بنی پیر شریف میں تھیں بن خبک پیر نصیر بادشاہ</p>	<p>۵۹۳ حاضر ہو کر پیر شریف نے کیا ایک ایک میں بنی پیر شریف سائیں یاد دہندے پیر شریف تھا خاص پیر شریف ملک نظام</p>
<p>۵۹۲ اگر نشان سبط بنی تافلک گیا بخت رسا کا آج سارا چمک گیا</p>	<p>۵۹۲ آباد ہر اک جان تیار ہو حکامام دین کا فقط انتظار ہو</p>	<p>۵۹۳ حرم سے تیر محمد کہیں تھا غزال سے رخسار صبا بھی سکے تین تھا اسکی چال سے</p>
<p>۵۹۳ اندر سے غلام لڑائی حضوری پھیلی ہے ہر طرف کو فنیق کے نور کی میر کے علم کے قدر کر کے کوہ طور کی کیا تارک کیا جال کی پور کی</p>	<p>۵۹۴ یاد گاہ کے آگے بڑی جاہ نے کیا ایک بادشاہ کوں مکان بنایا خیر کی بات کے بنی پیر شریف میں تھیں بن خبک پیر نصیر بادشاہ</p>	<p>۵۹۴ یاد گاہ کے آگے بڑی جاہ نے کیا ایک بادشاہ کوں مکان بنایا خیر کی بات کے بنی پیر شریف میں تھیں بن خبک پیر نصیر بادشاہ</p>
<p>۵۹۴ مہنگام جنگ نام ضرور الفقار لون آقا پیر آنکھ ڈالے تو سر کو تار لون</p>	<p>۵۹۴ کوہ الم گرا جو دل دروناک پر بس ہا بھائی کے گریں خشاک پر</p>	<p>۵۹۴ جولان کیا سمند جو چید کے شیر نے کھولا نشان دین کا پھر ہر دیر نے</p>
<p>۵۹۵ پیر شریف ملک تیر کے ساتھ ہو سیر ملک سے سبط پیر کے ساتھ ہو خاصی خباب شریف شریف کے ساتھ ہو پیر شریف ملک تیر کے ساتھ ہو</p>	<p>۵۹۵ یاد گاہ کے آگے بڑی جاہ نے کیا ایک بادشاہ کوں مکان بنایا خیر کی بات کے بنی پیر شریف میں تھیں بن خبک پیر نصیر بادشاہ</p>	<p>۵۹۵ ان کو سوار تیر شریف لادان ہوئی اک روٹی زمین پیر آسمان ہوئی غل تھا کہ دیکھو قدرت خلق عیان ہوئی موجود دروہن ملک کی زبان ہوئی</p>
<p>۵۹۵ ہوں زندگی میں ساتھ شریف مشرق کے مرنے پہنچ کر دیکھ کرے کی عین کے</p>	<p>۵۹۵ شہر اہوا جو شریف دین کے درود کا سکین آسمان میں ہو غل رود کا</p>	<p>۵۹۵ قدسی بھی تھے جلوس تیر صفات میں صل علی کا شور ہو اکانات میں</p>

<p>۱۰۴ پونچے جو رگڑ گاہ میں شاہ فلک تار عباس نے سر کر کو صدادی کو پھیر حکمران مہین ہر مہینہ جان تار ہر گز نہ جالے بڑھ کے کوئی پتہ نیا</p>	<p>۱۰۵ میدان میں بیویں کس کے تلے اک طرف شامی عرقی جملے سے بھلائے تلے اک طرف میں جاکے بھینٹاں اسے تلے اک طرف میں جی نشان لے پھو کا تلے اک طرف</p>	<p>۱۰۶ تھا اتھا لکیر میں نہ وہ بے بجا اکبا بیل جیک کی پیر ابھوئی صدا شور و فوج جلا جلی نے پیچ تنک کیا پاشوں کا اور دھل کا دھل دن پنا</p>
<p>خوشنودی جناب امام ہمارو جب افن ہو تو توج ستم سے وگا کرو</p>	<p>یہ افگون کی ایک طرف کو تھا سختی دشہ ہما میں فوج عین ہر شمار سختی</p>	<p>گردون کی پار بوق کا غزہ محل گیا قرنا بھو کی زمین کا کلیجہ دہل گیا</p>
<p>۱۰۷ عباس بی بی بی بی کی خطاب بیل بھین جابے ورن اورنا دیار گرد گاہ میں عین بے نیاب ہر گز نہ جالے بڑھ کے کوئی پتہ نیا</p>	<p>۱۰۸ میدان میں بیویں کس کے تلے اک طرف شامی عرقی جملے سے بھلائے تلے اک طرف میں جاکے بھینٹاں اسے تلے اک طرف میں جی نشان لے پھو کا تلے اک طرف</p>	<p>۱۰۹ تھا اتھا لکیر میں نہ وہ بے بجا اکبا بیل جیک کی پیر ابھوئی صدا شور و فوج جلا جلی نے پیچ تنک کیا پاشوں کا اور دھل کا دھل دن پنا</p>
<p>طوفان آب تیج میں خالق کا نام لو خون میں نہ لے کشتی مہت کو مقام لو</p>	<p>زمرہ میں تین لاکھ کا تھا ایک جان پر فوجوں کا ہر طرف تھایں میمان پر</p>	<p>سیدھے کیے جوانوں نے حلقے کمانوں کے کالے پھر کھر کھل گئے کالے نشانوں کے</p>
<p>۱۱۰ حاکم صغین سا جی گنگین ترب فوج کرے گا شہر پر اک است نہ وہ دار کے چھانچ جھانچ بند ہے کچھ شے کمانہ لکھ لکھ</p>	<p>۱۱۱ میدان میں بیویں کس کے تلے اک طرف شامی عرقی جملے سے بھلائے تلے اک طرف میں جاکے بھینٹاں اسے تلے اک طرف میں جی نشان لے پھو کا تلے اک طرف</p>	<p>۱۱۲ تھا اتھا لکیر میں نہ وہ بے بجا اکبا بیل جیک کی پیر ابھوئی صدا شور و فوج جلا جلی نے پیچ تنک کیا پاشوں کا اور دھل کا دھل دن پنا</p>
<p>آبادہ ظلم و جور پہر حسن و شوم تھا اک جاہ لاکھ تین زون کا ہجوم تھا</p>	<p>دیکھ کر کے آج جوانوں سے جنگ ہی ہاں شیر کربا کے یگانوں سے جنگ ہی</p>	<p>بہرست سے لے جو وہ ل نام و روم کے نابست ہوا سیاہ کھٹا آئی جھوم کے</p>

[illegible]

۱۱۱۱

سکھنے جی کا صدمہ جلاسون
بتا جو جاکل مری غم تر فزون
قاسم کے رے طے نہ کرے کوئی فزون
سنجھ جائے تو جاکل کے چکر فزون

۱۱۱۲

اگر کہ انکھوں میں تیرے چرخ
عباس و سکھ نہ نہ وہ دن خدا کا
میں تو جیوں تیرے کا دل نہ نہ خدا کا
میں کچھ ہے فلاں کچھ ہے فلاں کا

۱۱۱۳

قاسم کا حال کچھ کچھ دل ہو گیا
وہ لال تو جی ہو گیا ہے ہو گیا
اور جاکل اس کے بعد ہو گیا ہے ہو گیا
سب کو جان نہ زار کو ہو گیا ہے ہو گیا

جیسے کا کچھ مزا نہیں دیا رشتہ میں
قاسم سدھار غم نہ ہی دھارے میں

میں میں جہاں میں روزہ حق نہ میں
خاک الہی نہ کی بیکہ مولانہ پاشاں

کیونکہ نہ غم سے کسکا جگر پاشاں
پامال جسکے سامنے دھاک کی لاش ہو

۱۱۱۴

ایسا تو تیرے دل میں جیوں
تیرے دل میں جیوں جیوں
ایسا تو تیرے دل میں جیوں
تیرے دل میں جیوں جیوں

۱۱۱۵

اگر کہ انکھوں میں تیرے چرخ
عباس و سکھ نہ نہ وہ دن خدا کا
میں تو جیوں تیرے کا دل نہ نہ خدا کا
میں کچھ ہے فلاں کچھ ہے فلاں کا

۱۱۱۶

قاسم کا حال کچھ کچھ دل ہو گیا
وہ لال تو جی ہو گیا ہے ہو گیا
اور جاکل اس کے بعد ہو گیا ہے ہو گیا
سب کو جان نہ زار کو ہو گیا ہے ہو گیا

اگر کہ انکھوں میں تیرے چرخ
عباس و سکھ نہ نہ وہ دن خدا کا
میں تو جیوں تیرے کا دل نہ نہ خدا کا
میں کچھ ہے فلاں کچھ ہے فلاں کا

سزیرت شمر جو شاہ ہمارے
زندہ نہ اس گھڑی کو مجھے کب یاد رکھے

قاسم کا حال کچھ کچھ دل ہو گیا
وہ لال تو جی ہو گیا ہے ہو گیا
اور جاکل اس کے بعد ہو گیا ہے ہو گیا
سب کو جان نہ زار کو ہو گیا ہے ہو گیا

۱۱۱۷

اگر کہ انکھوں میں تیرے چرخ
عباس و سکھ نہ نہ وہ دن خدا کا
میں تو جیوں تیرے کا دل نہ نہ خدا کا
میں کچھ ہے فلاں کچھ ہے فلاں کا

۱۱۱۸

اگر کہ انکھوں میں تیرے چرخ
عباس و سکھ نہ نہ وہ دن خدا کا
میں تو جیوں تیرے کا دل نہ نہ خدا کا
میں کچھ ہے فلاں کچھ ہے فلاں کا

۱۱۱۹

اگر کہ انکھوں میں تیرے چرخ
عباس و سکھ نہ نہ وہ دن خدا کا
میں تو جیوں تیرے کا دل نہ نہ خدا کا
میں کچھ ہے فلاں کچھ ہے فلاں کا

کاٹے کا سر جو تیرے حسنہ حال کا
گر پینچال لینے محمد کے لال کا

شہر و گما میں در جزا بوتراب سے
فرماؤ کیا کہوں گا رسالت تاب سے

اپا پون کمر کون سے عجیب حال ہو گیا
لاشہ ہمارے سامنے پامال ہو گیا

<p>۱۲۸ چون تن تمام پر ابرو سانسے کھڑے سے میو لال کر ابرو سانسے آؤ چھاپو دنی شعی صد ابرو سانسے بجان ہو وہ ماہ تقامیر سانسے</p>	<p>۱۲۷ دولت پر کی باتوں گنج تو تونین دریا کنار سے نکھون سے سر زبوا تونین لاشل نیچہ یکا جانی کی در پر اٹھو تونین حجاج کو جان بوجھیکے بیو تونین</p>	<p>۱۲۶ یونیکلک اُس نے اٹھایا قدم سر روئے گلے گلے شیشاہ جو ویر بوسے یہ باتھ جو کسے عباس نامور بجائے اون جلیب تو خام ہو ہو دور</p>
<p>۱۲۵ مختارے تھامین خود اس کے تن پاش کو پشیر لیچلے تھے جود و طاکالی لاش کو</p>	<p>۱۲۴ وہ ساتھ آج چھٹا رہی جو عمر بھر کا رہی بھائی کا غم میں ہر ماتم پر کا رہی</p>	<p>۱۲۳ کیا لطف زندگی کا رہی دنیا کو دشت میں ساتھی تو ہو چکے گلشن عین رشت میں</p>
<p>۱۲۲ یہ لکے اٹھانک گلشن عباس کی لیچنے پہ باتھار کہہ لے کیلے بانے دہ گلبان تو غلہ بین کا چین کیلے اور پیران سیدہ دنیاغ جانا کیلے</p>	<p>۱۲۱ تین سال کی بیٹی لونگ نہ کیلے شیدائی بن غلام لکھن گلزار نے سعدی کی آل کا اور غوث میں آج خاق تھار داغ شیکہ کو دکھائے</p>	<p>۱۲۰ بہر تزل تزل و الا نہ رو کیلے جید کی طرح پاک کا صوفی نہ کیلے رجا یگا غلام اب آقا نہ کیلے مضطر اس طرح دلیر برا نہ رو کیلے</p>
<p>۱۱۹ چھتے ہن خارم کے دل تصور میں پاس اوسے عرض کرین کیا حضور میں</p>	<p>۱۱۸ گھر پر تباہی آل محمد کے آئے گی تم مر گئے تو میری کر ڈوٹ جانیگی</p>	<p>۱۱۷ روکین تمہیں فاق میں نہ کر بلا مجھے دیکھے رضا حوب پر کبریا مجھے</p>
<p>۱۱۶ یہ لکے گرا ہو قدم پر وہ نمدار نویا ابن فاطمہ ہو کے بیقرار عابس بن ابان کو نین کی تھوڑا نعمت کیلے من کیچو پیر و غدار</p>	<p>۱۱۵ بجائی جان کو قدم سے اٹھانک لیچنے سے میر جانی نہ سنبھالے رضت کا نام اپنی زبان پر نہ لایے سیکین پون کو نیس بے دلائے</p>	<p>۱۱۴ فنا پائے نہ خبر عکس کو نہ دینا چھو صلت کی کیم کی مالک کی چوینا چھی پونین چھی دلیکا دلیکا بھٹکے پاچا وقت چھین پو آقاں ذرا</p>
<p>۱۱۳ اس وقت تلو افن غا کا خیال ہی یو چھاز جیہیں کیا دل کا حال ہی</p>	<p>۱۱۲ مجھاؤن کس طرح میں دل پر مال کو دو تیغ فرج کرتے ہو زہر کے لال کو</p>	<p>۱۱۱ صد سے حال غیر ہی ہر ہوی شور کا بچوں کو دیکھو کہ سفر ہی یہ دور کا</p>

<p>۱۱۰ پیر کا کھانا کھانے کے وقت صلا ادا کرنے کے لئے جگہ پر حاضر ہونا چاہیے اور حیدر صفا کا واسطہ چاہیے اور پانی کی وضو پر</p>	<p>۱۱۱ پیر کا کھانا کھانے کے وقت صلا ادا کرنے کے لئے جگہ پر حاضر ہونا چاہیے اور حیدر صفا کا واسطہ چاہیے اور پانی کی وضو پر</p>	<p>۱۱۲ پیر کا کھانا کھانے کے وقت صلا ادا کرنے کے لئے جگہ پر حاضر ہونا چاہیے اور حیدر صفا کا واسطہ چاہیے اور پانی کی وضو پر</p>
<p>۱۱۱ اصغر بہت بڑا ہے اور بڑا حال ہے اب تشنگی سے غیر سکینہ کا حال ہے</p>	<p>۱۱۲ بچے جو پیسے چھینے ہیں تین اس سے کہتے ہیں نی لاؤ لگانہ فرات سے</p>	<p>۱۱۳ اسی پر اس کی جو دھین کو دھو دھو گئی بوسہ لگتے ہی اس کی ہر شیا ہولی</p>
<p>۱۱۲ پیر کا کھانا کھانے کے وقت صلا ادا کرنے کے لئے جگہ پر حاضر ہونا چاہیے اور حیدر صفا کا واسطہ چاہیے اور پانی کی وضو پر</p>	<p>۱۱۳ پیر کا کھانا کھانے کے وقت صلا ادا کرنے کے لئے جگہ پر حاضر ہونا چاہیے اور حیدر صفا کا واسطہ چاہیے اور پانی کی وضو پر</p>	<p>۱۱۴ پیر کا کھانا کھانے کے وقت صلا ادا کرنے کے لئے جگہ پر حاضر ہونا چاہیے اور حیدر صفا کا واسطہ چاہیے اور پانی کی وضو پر</p>
<p>۱۱۳ لیکر بلاتین شاہ کی کلثوم ہٹ گئی بڑھ کر قدم سے بھائی کے زینا ہٹ گئی</p>	<p>۱۱۴ صد سال اسکا ہوا شاہ مہینہ کو ہشیا جا کے کیجئے بھائی سکینہ کو</p>	<p>۱۱۵ سیلاب حلقہ سے ہر اک وحش و طیر راہ اور تشنگی سے حال بہت میرا غیر راہ</p>
<p>۱۱۴ پیر کا کھانا کھانے کے وقت صلا ادا کرنے کے لئے جگہ پر حاضر ہونا چاہیے اور حیدر صفا کا واسطہ چاہیے اور پانی کی وضو پر</p>	<p>۱۱۵ پیر کا کھانا کھانے کے وقت صلا ادا کرنے کے لئے جگہ پر حاضر ہونا چاہیے اور حیدر صفا کا واسطہ چاہیے اور پانی کی وضو پر</p>	<p>۱۱۶ پیر کا کھانا کھانے کے وقت صلا ادا کرنے کے لئے جگہ پر حاضر ہونا چاہیے اور حیدر صفا کا واسطہ چاہیے اور پانی کی وضو پر</p>
<p>۱۱۵ تہنا ستم کی فرج میں یہ چھوڑا دین عباس کی کمری کی ڈے جاؤں</p>	<p>۱۱۶ دیکھو تو آنکھوں کے کنبہ و تار راہ اس بچہ کی پائوں میں دل کرے تہا راہ</p>	<p>۱۱۷ پانی پلا دو سبٹ پیمر کا واسطہ اصغر کا واسطہ علی اکبر واسطہ</p>

<p>۱۵۱۴ منہم جو کچھ کا عباس نے کہا میں نے اس کی مخالفت نہ کی تھی میں نے اس کی مخالفت نہ کی تھی میں نے اس کی مخالفت نہ کی تھی</p>	<p>۱۵۱۵ سید داؤد کا جو کچھ کہا میں نے اس کی مخالفت نہ کی تھی میں نے اس کی مخالفت نہ کی تھی میں نے اس کی مخالفت نہ کی تھی</p>	<p>۱۵۱۶ مقتل میں ان کا طبع کیسی کیا کیا جو کچھ کہا میں نے اس کی مخالفت نہ کی تھی میں نے اس کی مخالفت نہ کی تھی</p>
<p>غیر کا کر اہل تشیع کی بات پر غلط کیا کہ جاتا ہوں فرقہ فرات پر</p>	<p>کیا کرتی ہو غضب شہر والہ دیکھ لیں روئے ہو مخلصین کہیں آقا دیکھ لیں</p>	<p>صاحب بھی آہ و نوحان کر کے روئے بجائے کے ساتھ تم ہمیں جی بھر روئے</p>
<p>۱۵۱۷ میں نے جو کچھ کہا تھا تو شاہ عالم زمانہ داریتیا میں نے جو کچھ کہا تھا تو شاہ عالم زمانہ داریتیا</p>	<p>۱۵۱۸ صاحب نے جو کچھ کہا تو شاہ عالم زمانہ داریتیا میں نے جو کچھ کہا تھا تو شاہ عالم زمانہ داریتیا</p>	<p>۱۵۱۹ صاحب نے جو کچھ کہا تو شاہ عالم زمانہ داریتیا میں نے جو کچھ کہا تھا تو شاہ عالم زمانہ داریتیا</p>
<p>شہیر سے جدا جو علمدار ہوتے ہیں غلط ہو حسین یکس و بریا ہوتے ہیں</p>	<p>رہت ہی میں اور حسین سرور ہو فرزند فاطمہ کی اطاعت ضرور ہو</p>	<p>جمع کن کی آہ یہ بیدار ہو گئی پرویں میں وہ آن بکے بار ہو گئی</p>
<p>۱۵۲۰ اس شہر سے جو کچھ کہا تو شاہ عالم زمانہ داریتیا میں نے جو کچھ کہا تھا تو شاہ عالم زمانہ داریتیا</p>	<p>۱۵۲۱ میں نے جو کچھ کہا تھا تو شاہ عالم زمانہ داریتیا میں نے جو کچھ کہا تھا تو شاہ عالم زمانہ داریتیا</p>	<p>۱۵۲۲ میں نے جو کچھ کہا تھا تو شاہ عالم زمانہ داریتیا میں نے جو کچھ کہا تھا تو شاہ عالم زمانہ داریتیا</p>
<p>نڈی لہو کی دیدہ ہوئے سے بگنی پاس اب شاہ کچھ ہو گئی</p>	<p>ماگو دعا کہ جلد درمدا ملے لے گا خون بھر شہادت میں ملے</p>	<p>کیوں نہ تیری دوزخ و آہ میں سونیا تھیں بنا ہرالت پناہ میں</p>

<p>دعای اگر چہ کہ ہر ایک کی ہمت پر ہے مگر ہر ایک کی ہمت پر ہے مگر ہر ایک کی ہمت پر ہے</p>	<p>دعای وہ کہ جو ہر ایک کی ہمت پر ہے مگر ہر ایک کی ہمت پر ہے مگر ہر ایک کی ہمت پر ہے</p>	<p>دعای وہ کہ جو ہر ایک کی ہمت پر ہے مگر ہر ایک کی ہمت پر ہے مگر ہر ایک کی ہمت پر ہے</p>
<p>سے آج ہر ایک کی ہمت پر ہے مگر ہر ایک کی ہمت پر ہے مگر ہر ایک کی ہمت پر ہے</p>	<p>ہر ایک کی ہمت پر ہے مگر ہر ایک کی ہمت پر ہے مگر ہر ایک کی ہمت پر ہے</p>	<p>ہر ایک کی ہمت پر ہے مگر ہر ایک کی ہمت پر ہے مگر ہر ایک کی ہمت پر ہے</p>
<p>دعای وہ کہ جو ہر ایک کی ہمت پر ہے مگر ہر ایک کی ہمت پر ہے مگر ہر ایک کی ہمت پر ہے</p>	<p>دعای وہ کہ جو ہر ایک کی ہمت پر ہے مگر ہر ایک کی ہمت پر ہے مگر ہر ایک کی ہمت پر ہے</p>	<p>دعای وہ کہ جو ہر ایک کی ہمت پر ہے مگر ہر ایک کی ہمت پر ہے مگر ہر ایک کی ہمت پر ہے</p>
<p>تکلیف دینا پاس دے تو دوسرے پر دو قدم حضور کو چلنا ضرور ہے</p>	<p>بس ہر طرف ہجوم غم و یاس ہو گیا ہر پاؤں میں غم و یاس ہو گیا</p>	<p>سوں نخل تھا ہر طرف غم و یاس یہی تھی دھوپِ شمس میں غم و یاس</p>
<p>دعای وہ کہ جو ہر ایک کی ہمت پر ہے مگر ہر ایک کی ہمت پر ہے مگر ہر ایک کی ہمت پر ہے</p>	<p>دعای وہ کہ جو ہر ایک کی ہمت پر ہے مگر ہر ایک کی ہمت پر ہے مگر ہر ایک کی ہمت پر ہے</p>	<p>دعای وہ کہ جو ہر ایک کی ہمت پر ہے مگر ہر ایک کی ہمت پر ہے مگر ہر ایک کی ہمت پر ہے</p>
<p>خادم جو صدمہ ہو گاتہ خوشحال ہر ایک کی ہمت پر ہے</p>	<p>سب کے جہاد و جدوجہد خیمہ میں اہلیت کے گھر ہو گیا</p>	<p>ان پھر تو بن پرخونین کچھ خود ہی کی تھی لکڑی کی چالِ نزاکت پر ہی کی تھی</p>

[illegible]

۱۲۷۰
وہ کہتا ہے کہ میں نے اپنے بیٹے کو
نزدیک بادشاہ کی سواری لے کر
تھامے اور اسے اپنے سلطان کے
دور پہنچائی جہاں وہ پہلے پہنچا

صورت میں بر عدیل تھا شیریں و
گرمی و بختی مزاج ہوا کا بھی سرد تھا

حالت ہو غیر غم سے بشرط خلوص و عام کی
موتوں کی کیا بیان ہو مصیبت المم کی

۵۱۶۲
چالاک نیز در میان نام و غیره
نارک نزار با بدید با قلک و قار
چنگار اگر اشتهای من گشته که می
سروش هیچی که می شود با باری

سلام
کونتی چھٹی چٹائی چکر
نڈا آتے جو بابا کی آرام
بابا مرے کونین آرام
فلاطم پڑا ہے دل کی چکر
کلا

جھیکے اور حریف کی ہوا دھڑک کر روانہ ہو
تو تارنگہ کا عکس اس سے تازیانہ ہو

یانی پوین شفا
الستریانی

۵۱۵
تسلی آخری کو چھکنا چاہتے ہیں
وہی جو کہ ایک ہی لمحے میں
شیا رقص و کمان میں
تہاں ہی میں اپنا خیر و اطمینان پاتے ہیں

جواباً اسی میں لکھا ہے کہ

بدلا ہو رنگ الملق لیل و نهار کا
بیٹیا سوار ہو چکا دلزل سوار کا

وَقَدْ كُنَّا مِنْ أَفْوَاجٍ

بیابانی خبر چو پیا را یون گندمی
 کوئے جو بیا کا کوئی سہ سفر
 نانی نے کہا رومی لاوی صغرا
 شام آئے کوئی کیجئے پراہم
 وہ بولی کہ نانی مرے کن کیجئے
 دل سنبھالے تو روانہ ہوئے تھرا
 مادر بھی مجھے گل آئین وید بھی
 کسی نہ نہ وہ بھی مومن پر
 بنا جو ہر گھر جی رکھ آتا ہر نانی
 کیا باب بن آرام بھجان بھرا
 ہر دم ہی موت کی شہت روزگار
 یارب مجھے پھر روئے سوز نظر
 نامہ

سلام

سلامی جب گلو شاہ شہسپہر بھی
 جگر باخون کپڑے مادو لکیر بھی
 نہ کہنے ملی رحمت نہ پایا پتھر بھی
 جہاں تے غم و غم و غم و غم بھی
 ویسا آجکے ہی تقدیر بھی
 دھڑکنے والے خدائے تقدیر بھی
 فلک الیسا چلے آؤپر بھی
 بادریغ کھنکھانے لگے مادو بھی
 علی بابا جی کا قافلہ زبر بھی
 کھلے شہر میں ہوا حلقہ قہر بھی
 گر آبادی عابث نہ تھے جو سے
 علی کی رنج و ہون پتھر بھی

نظر آتا تھا پانی جھلکا پتھر بھی
 اسی جانب گاہ گاہ لکیر بھی
 علی اس غم میں کہیں نہ پھر بھی
 کہ آنکھوں میں نہ پھر بھی
 غم اعدا کیے جا رہے بھی
 بندو شہر میں پتھر بھی
 تازا آؤری پتھر بھی
 زبان سے نالوں میں پتھر بھی
 کوئی سبطی سا بھی
 زبان صرف وفا بھی
 غضب برکات پتھر بھی
 بغیر کچھ نہ پتھر بھی

قطعہ

غم فرزند سے حال تھا غم بھی
 لے باخون لاش صغیر پتھر بھی
 دوہائی آؤر سے لکیر بھی
 بی ایک کرنی ہوئی تقدیر بھی
 لب و لہجہ صفا و دیار بھی
 گلے شکستہ حبیب بھی
 گلے شہر میں پتھر بھی
 جگہ باخون کپڑے مادو بھی
 جگہ باخون کپڑے مادو بھی
 شہادت منزل آؤر دیکر بھی
 تمام

<p>۱۰۱ زنا جو جنگ کو اسکو کب پر کا شہ جو عازم جہاد شدہ لاف کا شہ تو دعو جو کہ مختار جو جہاد کا شہ عکس جو درویش تیرے شہ لاف کا شہ</p>	<p>۱۰۲ یانی تین لکھ تیرے جہاد کا شہ دس لکھ تیرے جہاد کا شہ دس لکھ تیرے جہاد کا شہ دس لکھ تیرے جہاد کا شہ</p>	<p>۱۰۳ یان غازیو یہ وقت ہو انام ونگ کا سامان کرو چاکے صفین بن میں جنگ کا</p>
<p>۱۰۴ تیرے جہاد کا شہ تیرے جہاد کا شہ تیرے جہاد کا شہ تیرے جہاد کا شہ</p>	<p>۱۰۵ تیرے جہاد کا شہ تیرے جہاد کا شہ تیرے جہاد کا شہ تیرے جہاد کا شہ</p>	<p>۱۰۶ تیرے جہاد کا شہ تیرے جہاد کا شہ تیرے جہاد کا شہ تیرے جہاد کا شہ</p>
<p>۱۰۷ تیرے جہاد کا شہ تیرے جہاد کا شہ تیرے جہاد کا شہ تیرے جہاد کا شہ</p>	<p>۱۰۸ تیرے جہاد کا شہ تیرے جہاد کا شہ تیرے جہاد کا شہ تیرے جہاد کا شہ</p>	<p>۱۰۹ تیرے جہاد کا شہ تیرے جہاد کا شہ تیرے جہاد کا شہ تیرے جہاد کا شہ</p>
<p>۱۱۰ تیرے جہاد کا شہ تیرے جہاد کا شہ تیرے جہاد کا شہ تیرے جہاد کا شہ</p>	<p>۱۱۱ تیرے جہاد کا شہ تیرے جہاد کا شہ تیرے جہاد کا شہ تیرے جہاد کا شہ</p>	<p>۱۱۲ تیرے جہاد کا شہ تیرے جہاد کا شہ تیرے جہاد کا شہ تیرے جہاد کا شہ</p>

عبدالغنی کی کھولا نشان محمدی
صحرایا بھر بر سے کہ سون زردی
چنگ کر لایین لیتا چنگ ز جیدی

وفا
لیکھو بر سر غریب غریب
استاد صبیح و عالم کا جدار
قلعہ کشا تو بیت شکن آسمان قار
کھینچ کرین چلی جلی زو الفقار

۱۲۷
چنگ کی کھولا نشان محمدی
صحرایا بھر بر سے کہ سون زردی
چنگ کر لایین لیتا چنگ ز جیدی

تھا عکس رخ ادھر تو ادھر آفتاب تھا
ذوالنور تحت قوق میں روک جاب تھا

آگے بڑھے جو غیا میں رخ سے کواڑ کے
خندق کا پل کیا درخیز کھار کے

رن پر چڑھا ہون شاہ مونیہ کے واسطے
سقای میں نے کی ہر سکینہ کے واسطے

۱۲۸
چنگ کی کھولا نشان محمدی
صحرایا بھر بر سے کہ سون زردی
چنگ کر لایین لیتا چنگ ز جیدی

۱۲۹
لیکھو بر سر غریب غریب
استاد صبیح و عالم کا جدار
قلعہ کشا تو بیت شکن آسمان قار
کھینچ کرین چلی جلی زو الفقار

۱۳۰
چنگ کی کھولا نشان محمدی
صحرایا بھر بر سے کہ سون زردی
چنگ کر لایین لیتا چنگ ز جیدی

گردن کے پار نعرہ ضعیف نکل گیا
طوفان اٹھا فزات کا پانی اچھل گیا

اسکے بٹھا یا ضرب سالت بناہ کا
غل تھا تو بن میں انہم کن لالہ کا

یہ ظلم تو کسی پہنیں کوئی کرتا ہو
بن پانی چھ مہینے کا مصوم مرتا ہو

۱۳۱
چنگ کی کھولا نشان محمدی
صحرایا بھر بر سے کہ سون زردی
چنگ کر لایین لیتا چنگ ز جیدی

۱۳۲
لیکھو بر سر غریب غریب
استاد صبیح و عالم کا جدار
قلعہ کشا تو بیت شکن آسمان قار
کھینچ کرین چلی جلی زو الفقار

۱۳۳
چنگ کی کھولا نشان محمدی
صحرایا بھر بر سے کہ سون زردی
چنگ کر لایین لیتا چنگ ز جیدی

سقم ہون آل پانی شہر خوشحال کا
خام ہون خانہ زاد پور ہر اہل کا

کیلتاے روزگار جو عالی مقام ہو
دروا اسی کالا لالہ بیان شہر کام ہو

بیعت زید کی جو شہ نیک خورین
پانی کی فوج شام سے چر آرزو کرین

<p>۱۳۵ آریا جلال میں اس کی غازی کی شہزادی عقلمند سے کا پتہ نہیں خدا فرمایا بس تون ہو او دن خدا پیارے جوان کو دیکھ سکتے جا</p>	<p>۱۳۶ بالا نے خود اتنی نوکھلے رہ گیا اچھی ہو مٹھ میں زلف کھلے رہ گیا میلو جب گری جا کھلے رہ گیا لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے</p>	<p>۱۳۷ خیر ملا باپ سے چلا گئی زبان خیر ہو اعلیٰ ہو حکم ہو نشان چھوڑا نہ اسے تن پندرہ کا لالان جب سے یہ آئی موت بکری کا لالان</p>
<p>۱۳۸ سیاہی امام ہو شاہوں کا شاہ ہو اوردو سیاہ حیت فاسق گناہ ہو</p>	<p>۱۳۹ بے دو کئے نہ ایک کئے اسے پناہ دی دو رخ کے سمت بھاگی تار کی کورہ دی</p>	<p>۱۴۰ چھند سے میں تیغ تیز کے ہر ناچار تھا جو بڑھ کے منہ پہ تیغ کے آہناں کا تھا</p>
<p>۱۴۱ کیا اپنے لیکن جبار و نا فرمان بان زبان تیغ سے دیکھا جھے جواب کے لیے کی تیار کی تیار چھپاؤں چھپ کر تو نہ دیکھا</p>	<p>۱۴۲ مٹی تو نشان چھپاؤں تیرے نشان پیان چھپاؤں تیرے نشان سکارت پر اتحاد صف بیکر میدان کشتی تیرے ایک کی مٹی تو نہ دیکھا</p>	<p>۱۴۳ میں نے مصطفیٰ کی مٹی کو میں نے مصطفیٰ کی مٹی کو میں نے مصطفیٰ کی مٹی کو میں نے مصطفیٰ کی مٹی کو</p>
<p>۱۴۴ آگے پر اسواری کا جو تھاد بٹ گیا نامر دڑ کے آ زمین بشکرے بٹ گیا</p>	<p>۱۴۵ جو بھاگے سے اسے تلاطم میں رہ گئے مثل جاب خون میں سر گلے پہ گئے</p>	<p>۱۴۶ غل تحاوض ملا ہو یہ ظلم شدید کا بیڑا تباہ ہو گیا فوج بیکر کا</p>
<p>۱۴۷ کھجی بندہ کے تیغ نشان چلائے کانپ کر لک لک لالان کے گئے شہر کے دروازے دین دین دین دین دین دین دین دین</p>	<p>۱۴۸ میں نے مصطفیٰ کی مٹی کو میں نے مصطفیٰ کی مٹی کو میں نے مصطفیٰ کی مٹی کو میں نے مصطفیٰ کی مٹی کو</p>	<p>۱۴۹ میں نے مصطفیٰ کی مٹی کو میں نے مصطفیٰ کی مٹی کو میں نے مصطفیٰ کی مٹی کو میں نے مصطفیٰ کی مٹی کو</p>
<p>۱۵۰ دست چل میں جس کا گریبان آگیا ایزہ مکی شعلہ شمشیر کھا گیا</p>	<p>۱۵۱ لاشین تو جھلکے خاک تہ آسمان میں دو رخ کا پٹ بھر کر دین میں</p>	<p>۱۵۲ مختار غرور گھاٹ میں آیا تو کیا ہوا پاٹ کی رہ گئی وہ کمر سے جدا ہوا</p>

<p>۱۰۱ اگر دیکھو غریب کو دو روپے دیو جو پیر کیا ایک روپے کس جورج بیدوں کی صفین جھکنا چوڑیوں کو بجائے پھر شمع</p>	<p>۱۰۲ وہ شمع کی جگہ شمع کی جگہ مسلم پیر کیا وہ جھکنا تمام مسلک تھی جنگ بین کی جگہ گر شمع بن جو بن جگہ کی جگہ</p>	<p>۱۰۳ نارنگی نارنگی ساغورہ اور شمع چارک و تیر و تیر و تیر دین کے بارگاہ کی دل میں اگر دین کی دین و تیر و تیر</p>
<p>۱۰۴ ہر سمت لالہ رنگ وہ دشت مصفا بھاگے جو روپاہ تو سیدان کا سخا</p>	<p>۱۰۵ کرتی تھی مثل برق جو تلواریوں کے پامال کر رہا تھا خوں اور روند کے</p>	<p>۱۰۶ کف منحن جامِ حیات و ہم پیکر پیوستہ خیم کو چور سوار کے اوپر کیے ہوئے</p>
<p>۱۰۷ شمع کی ملکیت جو تیر و تیر زینوں کے شمع کی جگہ جین فیکس کے سید کی جگہ جین فیکس کے سید کی جگہ</p>	<p>۱۰۸ تیر و تیر کی جگہ تیر و تیر تیر و تیر کی جگہ تیر و تیر تیر و تیر کی جگہ تیر و تیر تیر و تیر کی جگہ تیر و تیر</p>	<p>۱۰۹ تیر و تیر کی جگہ تیر و تیر تیر و تیر کی جگہ تیر و تیر تیر و تیر کی جگہ تیر و تیر تیر و تیر کی جگہ تیر و تیر</p>
<p>۱۱۰ مثل رنگ اور گیارہ شمع شوم کا تلاوار کا تھا دار کھجور کا سموم کا</p>	<p>۱۱۱ دونوں کے دھین صبح و شام تھا وہ رشک و الفقاریہ دل لڑا تھا</p>	<p>۱۱۲ نہ جو کیاں تھیں اور نہ پہر فزات پر قبضہ تھا فخر خضر کا آب حیات پر</p>
<p>۱۱۳ تیر و تیر کی جگہ تیر و تیر تیر و تیر کی جگہ تیر و تیر تیر و تیر کی جگہ تیر و تیر تیر و تیر کی جگہ تیر و تیر</p>	<p>۱۱۴ تیر و تیر کی جگہ تیر و تیر تیر و تیر کی جگہ تیر و تیر تیر و تیر کی جگہ تیر و تیر تیر و تیر کی جگہ تیر و تیر</p>	<p>۱۱۵ تیر و تیر کی جگہ تیر و تیر تیر و تیر کی جگہ تیر و تیر تیر و تیر کی جگہ تیر و تیر تیر و تیر کی جگہ تیر و تیر</p>
<p>۱۱۶ غل تھا کیسی ن میں نرمان کی گڑھی نورج شمع صورت قمر خدایا</p>	<p>۱۱۷ ذہن سادہ سا تھ نہ پیکر نظر گیا طکار کے یہ فلک کو زمین پٹھر گیا</p>	<p>۱۱۸ یارا نہ تھا کسی کو جدال و قتال کا ڈرے کیا نہ سامنا حیدر کمال کا</p>

<p>۱۳۹ نشا کا رنگ کھلے گھر لایا بن سدا بولاد وہ کہیں کہیں جو راز ہے چھپے چل سدا اگر اڑیں جہنم کی خلعت ظفر لے سدا بیون بات کا دھنی زور کا خلاص سدا</p>	<p>۱۴۰ اور دشت کیان کی لڑائی میں ملاو دین و دین کی لڑائی میں جہاں اسبغاں ہوا آریا دیں شہار</p>	<p>۱۴۱ نور آوران ہر کوئی کیا چھتا ہوں مضبوط سدا ان کو دیا چھتا ہوں پلن مان کو سلسلے نشہ چھتا ہوں سجود ان کی جاک کا نور آچھتا ہوں</p>
<p>بھر دو گامین طلا سے کس جوان کی تصویر جو ملے علی کے نشان کی</p>	<p>طاقت میں گو وہ سام و زریاں کو سیف خدا کے سامنے آیا تو م نہ تھا</p>	<p>صد ہا درخت میں نے اک طراک ان میں مرحب ہوں اپنے عہد کا گویا جہان میں</p>
<p>۱۴۲ فکاہی کے فوج کے اک جم کا جوان کنوڑ جگے سامنے ترم سدا یوان فرکی صد کا پیشے تھے از در میان کاندھے پھیل پین رہ پھیل پین</p>	<p>۱۴۳ میں جو سدا شہر سنگر بنا ہے کافر و عہد و سر کجا جو بلیت قدر میں جو ارد و بد مزاج شہر میں میں جو دیندار و دیندار ہوا</p>	<p>۱۴۴ اک علی کا شہر چھپ چکے راہوار اک علی کا شہر چھپ چکے راہوار اک علی کا شہر چھپ چکے راہوار اک علی کا شہر چھپ چکے راہوار</p>
<p>دشمن بنی کا اور عدوے امام تھا راوی نے جو لکھا اور تم لکھا تھا</p>	<p>گھوڑا بھی زیر ان ہنس کا دیتا تھا زور آوران خوشین لکھا تھا</p>	<p>مرحب جو لکھیں م جنگ جہاں ہر عباس بھی کشدہ غیر کلال ہر</p>
<p>۱۴۵ فراہ کا تو خود کھر سر پر لکھا دشمنے دونوں ہاتھوں میں پھیل لکھا جا آئینہ لکھا ہے چو تن چھپ لکھا چو تن چھپ لکھا ہے چو تن چھپ لکھا</p>	<p>۱۴۶ نور ان میں دیو سا چھپ لکھا نور ان میں دیو سا چھپ لکھا نور ان میں دیو سا چھپ لکھا نور ان میں دیو سا چھپ لکھا</p>	<p>۱۴۷ کیا تیرا زور اور تیرا کیا چھپ لکھا کیا تیرا زور اور تیرا کیا چھپ لکھا کیا تیرا زور اور تیرا کیا چھپ لکھا کیا تیرا زور اور تیرا کیا چھپ لکھا</p>
<p>اس کی زندہ بین ہوا سالین مطرح و قید ہوا ہے کجاں</p>	<p>دعویٰ یہ تھا کہ تیرا جو تم کی دین پوشیدہ کیم تر ہے ہر ام کو دین</p>	<p>جو ہر دغا میں چھپنے میں تھیل کے واقف میں صبر غیر ہے ہر میل کے</p>

<p>۵۱۵</p> <p>کائنات سے کیسی کس کی کس کی کائنات سے کیسی کس کی کس کی کائنات سے کیسی کس کی کس کی کائنات سے کیسی کس کی کس کی</p>	<p>۵۱۶</p> <p>خداوند کے گزراں سرور کے خداوند کے گزراں سرور کے خداوند کے گزراں سرور کے خداوند کے گزراں سرور کے</p>	<p>۵۱۷</p> <p>عبدان کی تہ تیغ بقیہ عبدان کی تہ تیغ بقیہ عبدان کی تہ تیغ بقیہ عبدان کی تہ تیغ بقیہ</p>
<p>چھوٹا ہوا دھڑلے سے ناوک شریک چھوٹا ہوا دھڑلے سے ناوک شریک چھوٹا ہوا دھڑلے سے ناوک شریک چھوٹا ہوا دھڑلے سے ناوک شریک</p>	<p>عباس کے عرق بھی آیا جبین پر عباس کے عرق بھی آیا جبین پر عباس کے عرق بھی آیا جبین پر عباس کے عرق بھی آیا جبین پر</p>	<p>نار دی حسد کی آگ سے اسوقت جل گیا نار دی حسد کی آگ سے اسوقت جل گیا نار دی حسد کی آگ سے اسوقت جل گیا نار دی حسد کی آگ سے اسوقت جل گیا</p>
<p>۵۱۸</p> <p>گل کے دھڑلے سے ناوک شریک گل کے دھڑلے سے ناوک شریک گل کے دھڑلے سے ناوک شریک گل کے دھڑلے سے ناوک شریک</p>	<p>۵۱۹</p> <p>گل کے دھڑلے سے ناوک شریک گل کے دھڑلے سے ناوک شریک گل کے دھڑلے سے ناوک شریک گل کے دھڑلے سے ناوک شریک</p>	<p>۵۲۰</p> <p>گل کے دھڑلے سے ناوک شریک گل کے دھڑلے سے ناوک شریک گل کے دھڑلے سے ناوک شریک گل کے دھڑلے سے ناوک شریک</p>
<p>تکے لگا جری کو بڑا طوار سم کر تکے لگا جری کو بڑا طوار سم کر تکے لگا جری کو بڑا طوار سم کر تکے لگا جری کو بڑا طوار سم کر</p>	<p>تکے لگا جری کو بڑا طوار سم کر تکے لگا جری کو بڑا طوار سم کر تکے لگا جری کو بڑا طوار سم کر تکے لگا جری کو بڑا طوار سم کر</p>	<p>تکے لگا جری کو بڑا طوار سم کر تکے لگا جری کو بڑا طوار سم کر تکے لگا جری کو بڑا طوار سم کر تکے لگا جری کو بڑا طوار سم کر</p>
<p>۵۲۱</p> <p>چھوٹا ہوا دھڑلے سے ناوک شریک چھوٹا ہوا دھڑلے سے ناوک شریک چھوٹا ہوا دھڑلے سے ناوک شریک چھوٹا ہوا دھڑلے سے ناوک شریک</p>	<p>۵۲۲</p> <p>چھوٹا ہوا دھڑلے سے ناوک شریک چھوٹا ہوا دھڑلے سے ناوک شریک چھوٹا ہوا دھڑلے سے ناوک شریک چھوٹا ہوا دھڑلے سے ناوک شریک</p>	<p>۵۲۳</p> <p>چھوٹا ہوا دھڑلے سے ناوک شریک چھوٹا ہوا دھڑلے سے ناوک شریک چھوٹا ہوا دھڑلے سے ناوک شریک چھوٹا ہوا دھڑلے سے ناوک شریک</p>
<p>جھٹکا واقفا ہوا دم پہلوان کا جھٹکا واقفا ہوا دم پہلوان کا جھٹکا واقفا ہوا دم پہلوان کا جھٹکا واقفا ہوا دم پہلوان کا</p>	<p>دل سے کہا لڑائی سے ہم نواک کر دل سے کہا لڑائی سے ہم نواک کر دل سے کہا لڑائی سے ہم نواک کر دل سے کہا لڑائی سے ہم نواک کر</p>	<p>شکل کشائے فیض سے بندوبست ہو شکل کشائے فیض سے بندوبست ہو شکل کشائے فیض سے بندوبست ہو شکل کشائے فیض سے بندوبست ہو</p>

<p>مطلع بلان کویت خامدنی پھر تیان کھا اوتوین کج جو ت مطلع روان کھا او فک کارزار شالو مع جان کھا او ناطقہ نو جو ہر پنج زبان کھا</p>	<p>مطلع نکستہ تک پہنچو جوان زندہ کار تاشون کا نشووندا پر اور پیل کی بکار ہر بار دل پر حالے میں مسکا رہا ہمار نکستہ تک پہنچو بیک طور کی بالون بکار</p>	<p>مطلع نکستہ تک پہنچو بیک طور کی بالون بکار نکستہ تک پہنچو بیک طور کی بالون بکار نکستہ تک پہنچو بیک طور کی بالون بکار نکستہ تک پہنچو بیک طور کی بالون بکار</p>
<p>مصرعہ ہر ایک مثل سنان آبدار ہو جو بیت ہو حکمتی ہو فی ذوالفقار ہو</p>	<p>طو الطائر تو عین رشتہ قلم گیر نے تلوار چنچلی پر کسے شریک نے</p>	<p>سب کشتی محل گئی دل لپست ہو گیا بیدم وہ ایک دم میں ہر دست ہو گیا</p>
<p>مطلع بلان ساقی لال می دریا پلا سروش جام بادہ جزات ذرا پلا بلان ساقی لال می دریا پلا سروش جام بادہ جزات ذرا پلا</p>	<p>مطلع کاو سپیدہ سمنو کشتی کا تار کاسیہ سر ساری کے قبا تار سٹ جاتا کھی تو بھی پڑے تار تلوار کی چھک تیان اور تار تار</p>	<p>مطلع غازی بیکر کے تنہ و کھو بھان درجی عالی کات کے دلکو بھان باقی مانندہ کاکار از انشان سکھتا زارہ کاجال کے سخت خان</p>
<p>مطلع طبع روا کو خوش ہو دل کو نگہ ہو میدان میں ابن ساقی کو ترے نگہ ہو</p>	<p>بلکیش کی توجان لڑی ہر لڑائی میں رو کے فرس طرہ ہر ہشتی تڑائی میں</p>	<p>ٹھہری نہ صدر میں نہ کمر میں زین میں دو کر کے جسم خوش آئی زمین میں</p>
<p>مطلع نہنچت چیت مخدو کھلا کھلا مصرعہ ہر ایک مثل سنان آبدار ہو جو بیت ہو حکمتی ہو فی ذوالفقار ہو</p>	<p>مطلع غازی بیکر کے تنہ و کھو بھان درجی عالی کات کے دلکو بھان باقی مانندہ کاکار از انشان سکھتا زارہ کاجال کے سخت خان</p>	<p>مطلع غازی بیکر کے تنہ و کھو بھان درجی عالی کات کے دلکو بھان باقی مانندہ کاکار از انشان سکھتا زارہ کاجال کے سخت خان</p>
<p>مطلع مصرعہ ہر ایک مثل سنان آبدار ہو جو بیت ہو حکمتی ہو فی ذوالفقار ہو</p>	<p>مطلع غازی بیکر کے تنہ و کھو بھان درجی عالی کات کے دلکو بھان باقی مانندہ کاکار از انشان سکھتا زارہ کاجال کے سخت خان</p>	<p>مطلع غازی بیکر کے تنہ و کھو بھان درجی عالی کات کے دلکو بھان باقی مانندہ کاکار از انشان سکھتا زارہ کاجال کے سخت خان</p>

<p>۱۲۱ تسلیم کیوں نہیں فرس پر چھکا کر تاوار زکول کر پکا راہ شہر آئے قتل و خون میں کوئی اور نامور درستے کی شہنشاہی نے سرخ بھی کیا اور</p>	<p>۱۲۲ القدر سے عکس و ضیا پار فوجی شہر خویشید زریب جہاں تھا ویدیم پانی میں دوندک چو پراسا علم دشمن زور دی تھا تا اب کی تک</p>	<p>۱۲۳ پہاں تکتے روئے علمدار با وفا گردن پہاں تھو پیر کے فرمایا جا تسمیہ کیلئے شک کو پیر پچھو کیا منظور رتھا اگر توجہی ہوں گلگیاں را</p>
<p>یوں سو نہر لیکے علی کا نشان بڑھ جیسے شکار کھیل کے شیر ثریان بڑھ</p>	<p>جلوہ جو کھلا ایں روشن کا دورے دریا کی آبر و مونی خالی کے نور سے</p>	<p>دریا پہ آئے ہاتھوں کو دھو کر حیات سے پر آب تشنہ کام ہی پلٹے زوت سے</p>
<p>۱۲۴ سہو خاں فزات جو سقاں پاک یاد آتی ہوئی پائیں آہم سے دنیا تین الم سے دل تباہینے میں جانیں کے تیر ششکسی سے پانی پیتے ہیں</p>	<p>۱۲۵ یوں نے عثمان کو چور کے عیان لیجی لے آئے اب وار پیرا پیش جلتا جو کہ سوئے عکس سے آج پیر پیر جیجیجی کے کوہ کا بون</p>	<p>۱۲۶ ریاضے بی زمین نظارہ سوار آئے تین سے جو تھے چھوٹے سوار خیر کی راہ دوسے میں لاکھوں بھلا سوار جو پیر پیر پیر پیر پیر پیر پیر</p>
<p>پانی کسی سہیل سے پہنچا دغیہ میں جلدی ششک بھر کے یہ لجا دغیہ میں</p>	<p>لیجا دغیہ ششک جو زندہ رہا گامین پانی سکینہ کو یہ پلا کر پوٹھا گامین</p>	<p>نیز علم میں تھیں جفا کا تو نے میں کالے پھر ہرے میں علمدار کھو میں</p>
<p>۱۲۷ دخان و جہنم خد کا باغدار دیانے دی صد کہ خود و قمار تھا چھپا پو میں شہر و قلعہ خندار الساں منتظر ہے تیری شہر</p>	<p>۱۲۸ پانی ششک کے لگانے بند پاسا توڑ پنجاب شہنشاہ رجب کے سطح ہوں کہ جو صد و چند تیر تیر پیر و پیر پیر پیر پیر</p>	<p>۱۲۹ تہا دھم میں آج حکم جہاں چوٹ میں میرے پیر پیر پیر پیر جلال پیر پیر پیر پیر پیر پیر جو نہ جانیے پیر پیر پیر پیر</p>
<p>موجیں بڑھیں جہاں سے سانہ لے ہوئے ابھر سے صد بھی مذکور کو ہر ہوئے</p>	<p>دو دن کے پاسا ساتی کو تر کالال ہو بڑا نیک مجھ پر اب ان کب حلال ہو</p>	<p>چاروں طرف سے تیر چلیں جسم پاک پر پانی بہاؤ ششک گلابیان کی خاک پر</p>

<p>۵۲۱ یوں کہ چکر بوجھ کر اس کو پیر چکر کر زور کو پیر لادہ قشش گوشتن کی چکر کو پیر کی پیر پیر چکر سے شکست پیر پیر پیر</p>	<p>۵۲۲ یوں کہ چکر بوجھ کر اس کو پیر چکر کر زور کو پیر لادہ قشش گوشتن کی چکر کو پیر کی پیر پیر چکر سے شکست پیر پیر پیر</p>	<p>۵۲۳ یوں کہ چکر بوجھ کر اس کو پیر چکر کر زور کو پیر لادہ قشش گوشتن کی چکر کو پیر کی پیر پیر چکر سے شکست پیر پیر پیر</p>
<p>جل بای دعا ہو خدا کے قدر سے مخوف را کھیند شکست کدیر سے</p>	<p>وہ کشت خون نین بید ہماں دریا فیات لہو کاروان ہوا</p>	<p>خیر کئی بدن بید ہماں سے جل گیا نیز سے تم کے توڑ کے پہلو محل گئے</p>
<p>۵۲۴ کی عرق شکر اس نے چکر بوجھ کر یچا لکھا خوراک خداوند اللہ را کے چکر بوجھ کر خداوند اللہ</p>	<p>۵۲۵ یوں کہ چکر بوجھ کر اس کو پیر چکر کر زور کو پیر لادہ قشش گوشتن کی چکر کو پیر کی پیر پیر چکر سے شکست پیر پیر پیر</p>	<p>۵۲۶ یوں کہ چکر بوجھ کر اس کو پیر چکر کر زور کو پیر لادہ قشش گوشتن کی چکر کو پیر کی پیر پیر چکر سے شکست پیر پیر پیر</p>
<p>دل بے غلٹی ہو چو وقت بے سیاب ہو پہو چو نگار نصیب پیر کی پیر</p>	<p>پس اب کچھار سے منگنے دوشیر کو نو کوں بر چھوٹ کے گرا دو دیر کو</p>	<p>صدیم ہوا کمال دل دروناک پر شانون کت کے ہاتھ گئے دوزن کا پیر</p>
<p>۵۲۷ یوں کہ چکر بوجھ کر اس کو پیر چکر کر زور کو پیر لادہ قشش گوشتن کی چکر کو پیر کی پیر پیر چکر سے شکست پیر پیر پیر</p>	<p>۵۲۸ یوں کہ چکر بوجھ کر اس کو پیر چکر کر زور کو پیر لادہ قشش گوشتن کی چکر کو پیر کی پیر پیر چکر سے شکست پیر پیر پیر</p>	<p>۵۲۹ یوں کہ چکر بوجھ کر اس کو پیر چکر کر زور کو پیر لادہ قشش گوشتن کی چکر کو پیر کی پیر پیر چکر سے شکست پیر پیر پیر</p>
<p>۵۳۰ یوں کہ چکر بوجھ کر اس کو پیر چکر کر زور کو پیر لادہ قشش گوشتن کی چکر کو پیر کی پیر پیر چکر سے شکست پیر پیر پیر</p>	<p>۵۳۱ یوں کہ چکر بوجھ کر اس کو پیر چکر کر زور کو پیر لادہ قشش گوشتن کی چکر کو پیر کی پیر پیر چکر سے شکست پیر پیر پیر</p>	<p>۵۳۲ یوں کہ چکر بوجھ کر اس کو پیر چکر کر زور کو پیر لادہ قشش گوشتن کی چکر کو پیر کی پیر پیر چکر سے شکست پیر پیر پیر</p>

<p>۱۴۴ لیکن کمان کے چھوٹے کا قاتل ہر سر پر ہونے کا یہ بولا وہی درجہ خیل و بزمین سے سرتے</p>	<p>۱۴۵ دریا کے کنارے چوٹا شاہ مہر مہر کے گھٹنے سے سوچا انہیں چھوٹے</p>	<p>۱۴۶ سوچنے پر سوچا سلطان جو بیابانی میں کس کے قاتل اب کئی دریاں بزمین سے</p>
<p>اب وچ اسکی میاس کے صد اٹھائی دالہ شتر تک یہ نہامت یہ جاگی</p>	<p>بیکار ہاتھ ہو گئے کیا بیچ پر کیا دھڑکے بند کمرچی اکھڑ گیا</p>	<p>صد مہو اکمال شتر قتل کو اکبر نے ہاتھ اٹھا کے دکھا حسین کو</p>
<p>۱۴۷ ناگاہ ایک نر پڑا شتر پتھر سے پتھر سے پتھر سے</p>	<p>۱۴۸ پتھر سے پتھر سے پتھر سے پتھر سے پتھر سے پتھر سے</p>	<p>۱۴۹ پتھر سے پتھر سے پتھر سے پتھر سے پتھر سے پتھر سے</p>
<p>ہو پو لب فرات ہشتی کا خون ہوا افسوس ہر جی کا نشان سرنگوں ہوا</p>	<p>اب ہو گا شتر اور تن پاش پر آتے ہیں ہر کو کو بھائی کی لاش پر</p>	<p>شانے جدا ہوئے پتھر قلعہ گیر کے اسیات ہیں یہ ہاتھ تباہ میر کے</p>
<p>۱۵۰ آواز غلام کی اب بچہ شتاب آواز غلام کی اب بچہ شتاب</p>	<p>۱۵۱ آواز غلام کی اب بچہ شتاب آواز غلام کی اب بچہ شتاب</p>	<p>۱۵۲ آواز غلام کی اب بچہ شتاب آواز غلام کی اب بچہ شتاب</p>
<p>چلائی دور سے بالی سکیڈہ کہ کیا ہوا شتر نے کہا کہ بھائی سے بھائی چلا ہوا</p>	<p>بیابانی پر رہا ہوں بھلا جی آئی ہیں آواز دو گرس ہو کمان ترائی میں</p>	<p>اکبر پکارے دو کے بدن پاش پاش یا بابا ہون عریس عریس لاش</p>

<p>۱۶۴ جہان سے اگر کشادہ بین بصدفان چشم از جانی عاشق و شیدا سر جوان جنتا ہے سر پر سر پر سر پر سر پر کو تو نگارے کا نفع علم با جانی</p>	<p>۱۶۵ تو تیرے موت کا جو بیٹھتا ہے عیان رگ رگ سے لے کر ہر ایک کو جان رگ رگ سے لے کر ہر ایک کو جان تو تیرے موت کا جو بیٹھتا ہے عیان</p>	<p>۱۶۶ تو تیرے موت کا جو بیٹھتا ہے عیان رگ رگ سے لے کر ہر ایک کو جان رگ رگ سے لے کر ہر ایک کو جان تو تیرے موت کا جو بیٹھتا ہے عیان</p>
<p>۱۶۷ کم ہو جو سر شیک کے مین آہ و بکا کروں جین کا ساتھ چھٹا ہوا بکا کروں کم ہو جو سر شیک کے مین آہ و بکا کروں جین کا ساتھ چھٹا ہوا بکا کروں</p>	<p>۱۶۸ ورد اہمان سے ثانی حیدر گزریا حسرت سے دیکھا بھائی کا منہ دوریا ورد اہمان سے ثانی حیدر گزریا حسرت سے دیکھا بھائی کا منہ دوریا</p>	<p>۱۶۹ پیا سی سکینہ پانی سے بے اس ہو گئی غریب میں انداز و جوعیاس ہو گئی پیا سی سکینہ پانی سے بے اس ہو گئی غریب میں انداز و جوعیاس ہو گئی</p>
<p>۱۷۰ لو لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لو لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لو لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لو لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>۱۷۱ لو لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لو لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لو لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لو لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>	<p>۱۷۲ لو لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لو لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لو لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لو لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ</p>
<p>۱۷۳ قربان کرو جناب شہ شہرتیں پر بیٹا چچا کو ڈال دپاسے شہرتیں پر قربان کرو جناب شہ شہرتیں پر بیٹا چچا کو ڈال دپاسے شہرتیں پر</p>	<p>۱۷۴ تھنار رسول پاک کا دلدار ہو گیا ہر ہر حسین پکڑ بے یار ہو گیا تھنار رسول پاک کا دلدار ہو گیا ہر ہر حسین پکڑ بے یار ہو گیا</p>	<p>۱۷۵ امید دار ہوں مجھے ار کا صلا ملے ای بحر فیض جلد در در غا ملے امید دار ہوں مجھے ار کا صلا ملے ای بحر فیض جلد در در غا ملے</p>
<p>۱۷۶ تو تیرے موت کا جو بیٹھتا ہے عیان رگ رگ سے لے کر ہر ایک کو جان تو تیرے موت کا جو بیٹھتا ہے عیان رگ رگ سے لے کر ہر ایک کو جان</p>	<p>۱۷۷ تو تیرے موت کا جو بیٹھتا ہے عیان رگ رگ سے لے کر ہر ایک کو جان تو تیرے موت کا جو بیٹھتا ہے عیان رگ رگ سے لے کر ہر ایک کو جان</p>	<p>۱۷۸ تو تیرے موت کا جو بیٹھتا ہے عیان رگ رگ سے لے کر ہر ایک کو جان تو تیرے موت کا جو بیٹھتا ہے عیان رگ رگ سے لے کر ہر ایک کو جان</p>
<p>۱۷۹ وینا سے غم عدم کی طرف روٹنے لگے کس پاس کراہ کے دم توڑنے لگے وینا سے غم عدم کی طرف روٹنے لگے کس پاس کراہ کے دم توڑنے لگے</p>	<p>۱۸۰ وینا سے غم عدم کی طرف روٹنے لگے کس پاس کراہ کے دم توڑنے لگے وینا سے غم عدم کی طرف روٹنے لگے کس پاس کراہ کے دم توڑنے لگے</p>	<p>۱۸۱ وینا سے غم عدم کی طرف روٹنے لگے کس پاس کراہ کے دم توڑنے لگے وینا سے غم عدم کی طرف روٹنے لگے کس پاس کراہ کے دم توڑنے لگے</p>

قطعہ
 کہتی تھی سکنڈیٹر جو طلبہ ہیں کیا نایک
 فاسر نے اس وقت دوسرے ماہین کیا کیا
 بچھا دس لکے کجا بڑی دیتی کے عہد
 بچھے اسٹین ہارہ کے کتنا تھا یہ ہم
 خشتہ کے قدم چوڑے کیا کیا
 حضرت سے بھی دیکھا تھا اہلین کیا کیا
 شہر کے زمین زمین آئے تو یہ بولا
 بند سے پریم اپنے فرما رہے ہیں کیا کیا
 اس مستی کی ایک شہر خلاہن
 کہنے کو رس لوگ بیان آہن کیا کیا

کھٹے تھے مگر کیا کہیں دو کو ایک
ماہی ماحاتی سے رائی میں خوشی کی کیا
خوش ہوئی تھی بیوی کوئی کتنا تھا اون
لال کے پیپر کے کام آئے ہیں کیا
شخص بی سے قربان ہو والا کے اوپر
زمان کو حضرت کیجیگا کہ نہیں کیا
عباس کی دریا کی طرف آئے جو دیکھا
وشت سے حسین خیر پہلے آئے ہیں کیا
قطرہ سے کہا کیا کہوں نے
عباس اعدا کیے کیا ہیں
بن بابی گل فاطمہ میر جاہن کیا

[illegible]

اطلاع بہرہ کے دارالمراد سے ملے۔ صاحبزادہ کا بوجھ گزرا۔

<p>۱۴۸</p> <p>دشمن کے سبب یہ بھی بن چکا ہے جو دشمن کو بھی ہر ان چھوڑ دیا ہے گداز کر دیا غارت گری سے کہ جس کا ہے دشمن پہ شام کے دن جو کچھ چھوڑا ہے</p>	<p>۱۴۹</p> <p>کچھ نہ کہو اللہ کے یہ شکر کا جو شکر جہاں کی محبت میں جا رہے ہیں اللہ کے ترک ہو کر بن جائیں یہ فطرت جان سے ہے غارت گری کے لئے یہ روزگار ہے</p>	<p>۱۵۰</p> <p>خداوند غافل نہ ہو کہ جس کا ہے گر ہر شے میں نصیب ہوتا ہے خداوند غافل نہ ہو کہ جس کا ہے خداوند غافل نہ ہو کہ جس کا ہے</p>
<p>۱۵۱</p> <p>ہر شے میں جن سے کس کا ہے رہا ہے خود خیر کا بھی جن سے کس کا ہے رہا ہے</p>	<p>۱۵۲</p> <p>پیش آگیا کون اس بہادر ہر جہاں ہے حصہ میں شجاعت ہو کہ فرزند علی ہے</p>	<p>۱۵۳</p> <p>اور شورہ اسپین یہ تھا خور و کلاں کا بھاگو ذکر و سانس اس شیرازیان کا</p>
<p>۱۵۴</p> <p>کشتہ شہر کی روئے یہ رنگ دکھایا کشتہ شہر کی روئے یہ رنگ دکھایا کشتہ شہر کی روئے یہ رنگ دکھایا کشتہ شہر کی روئے یہ رنگ دکھایا</p>	<p>۱۵۵</p> <p>ایک ایک سے سپین کر زلفا ڈالا جانب لاد سے سپین کر زلفا ڈالا جانب لاد سے سپین کر زلفا ڈالا جانب لاد سے سپین کر زلفا ڈالا</p>	<p>۱۵۶</p> <p>پیش آگیا کون اس بہادر ہر جہاں ہے حصہ میں شجاعت ہو کہ فرزند علی ہے</p>
<p>۱۵۷</p> <p>رہتی میں گر چھپے پانی سے ٹکڑے خشکی میں گریں چھپانے سے ٹکڑے</p>	<p>۱۵۸</p> <p>برسے گی اگر اک تو غازی نہ ملے گا منہ دیکھ کے رہا بیٹے گلشن چلے گا</p>	<p>۱۵۹</p> <p>سرکٹ کے ہر اک فی دھامی کا کر گیا بہانے سے شکر نہ بھرے وہ نہ پھرے گا</p>
<p>۱۶۰</p> <p>ہر صفت میں غفلت خاندان غارت گری آتا ہے ہر صفت میں غفلت خاندان غارت گری</p>	<p>۱۶۱</p> <p>خاک و خون کا رنگ تھا جہاں کا اب جب جو اس شہر شجاعان کا</p>	<p>۱۶۲</p> <p>جانب سے سپین کر زلفا ڈالا جانب سے سپین کر زلفا ڈالا</p>
<p>۱۶۳</p> <p>یہ جو غصہ یہ جلال نہیں دیکھی اس میں جو جرات یہ شجاعت نہیں دیکھی</p>	<p>۱۶۴</p> <p>شانی کوئی اپنا یہ ولاد نہیں دیکھا یہ وہ ہر کہ خاق میں ہم نہیں دیکھا</p>	<p>۱۶۵</p> <p>تلوار علم کر کے جوت کر یہ چھلکے گا روباہون کے روکے یہ وہ غم نہ لگے گا</p>

۱۹	بل چل چو پچی بسکد کجایا بان جائے ترقی بکد لودیا کادار عباس کو آنے ادا ہر دیو خدا بب فتح وطنی ہر جہاں شکر بار	۲۰	وہ جنگ میں کئے نہیں جو دل کا کھیز بڑھ بڑھ کے جو اغرد لو حیدر اڑے ہیں	۲۱	یہ کہتے غور اسے بولادہ شکر باشن صبا جلد خبرا جی جا کیا دیکھ کر وہ کہان میں صف عاش علی نے بین میدان میں اگر	۲۲	آمر ہو یہ کسلی کہ جو ڈرا جلا ہر شکر کون آتا ہو جو بید را سحر تا ہر شکر	۲۳	یہ کہتا جانتے ہیں کہ کیا پولا پہنجان کی افضل یہ غم چوچہ پولا اسد میں زیب دل کا گھر کیا تھا بھیندیں عجب دل کا گھر کیا تھا	۲۴	دل تھابہ ہوئے شاہ جدید کس پہن اور ہاتھ کو جو ہوئے عباس کس پہن	۲۵	تہائی میں کیوں بھائی کو روئے بھائی آفت میں میں چھوڑے چلے جاتے بھائی	۲۶	پیارا میں جسے دیکھ کے شرم ہا ہوں قات پانی کے لیے نہ رہا جاتا ہوں آقا
----	---	----	---	----	---	----	---	----	---	----	--	----	--	----	---

<p>۵۶۱ پہلے قدم پر پہنچنے والے کے چاکر جہ کہ زمین پر گرنے کا بس ایک دلاں دل ختم کے ساتھ جہ کہ گئے گئے ایک شیرازیان کو سرسبز پار صفا</p>	<p>۵۶۲ پہلے قدم پر پہنچنے والے کو نظر آتا نور نظر خالص خیمہ نظر آتا شب جہ کہ نور میں غصہ نظر آتا چلو چلو چل میں غصہ نظر آتا</p>	<p>۵۶۳ چمن کو جہ کہ پہلے پہلے سب نورا سے پہلے پہلے لاریب باران میں جہ کہ پہلے پہلے ایک جہ کہ پہلے پہلے</p>
<p>فرقت کا الم بھائی کو دکھلاؤ برادر اچھا یہی مضمی ہو تو لوحا و برادر</p>	<p>نہرا گئے دل و حق سے ناوک نکلون کا جہ کہ پہلے ٹوٹ گئے صف نکلون کا</p>	<p>ہیں ابرو سے خمدار کہ محراب مہر یہ سنا ہو کہ دلشس کی تعمیر رقم ہو</p>
<p>۵۶۴ تو کجا کے چاکر نہ مانوی غش لکھ کے کر کے خیمہ بلخان بڑی خاتون کھڑا تھا دولت پوری اسوا بدو اصل صفا و فدا</p>	<p>۵۶۵ چون غصہ جہ کہ جہ کہ حزہ کا شہم دیدہ جہ کہ بائے شکر غصہ سے جہ کہ شہم علم دین اور باطن تلو</p>	<p>۵۶۶ چون غصہ جہ کہ جہ کہ حزہ کا شہم دیدہ جہ کہ بائے شکر غصہ سے جہ کہ شہم علم دین اور باطن تلو</p>
<p>منہ گرد بھرا اس کو سے دھوئی تھی مشکیزہ لے ہاتھ میں روئی تھی</p>	<p>اکھا جو بیخون کو علم کے بڑے تھے نابت تھا علی غزوہ بغیر پہ چلے تھے</p>	<p>کتے ہیں یہ مردم در شہر اہل کھیر عارض جو ہیں گل گن یا ہین انکھین</p>
<p>۵۶۷ تو تھا وہ پہلے پہل پہل لیان کو فیدہ دیا کی تری شہر دار لو جہ کہ کو ایک تاج عیس پہلے پہل پہل پہل</p>	<p>۵۶۸ تو تھا وہ پہلے پہل پہل لیان کو فیدہ دیا کی تری شہر دار لو جہ کہ کو ایک تاج عیس پہلے پہل پہل پہل</p>	<p>۵۶۹ تو تھا وہ پہلے پہل پہل لیان کو فیدہ دیا کی تری شہر دار لو جہ کہ کو ایک تاج عیس پہلے پہل پہل پہل</p>
<p>جس غول پہنچ کر کی طرح اچھلے گا یہ وہ ہو کہ لاکھوں کی روئے کے گا</p>	<p>خادم کی طرح رہتا ہوا اقبال جلوین اس عکاسان نہ ہو گا کوئی ہونین</p>	<p>علی الیام خوش رنگ نہ بڑا ب گھر ہو ہر بات میں اعجاز سجا کا افر ہو</p>

<p>۳۴۴ ہر روز وہ سنیے جو کہ حسین بن علی علیہ السلام کا اور از اسی کا سنیے بن کر مہر سیکان کا لکھیں از تہیہ سے لکھا جو صفائی کا اثر ہو</p>	<p>۳۴۵ کہہ دیجئے ہر روز کہ اے خداوندی! اے خداوندی! صفین کے لڑنے پر ہم کو مدد فرما کہ ہمیں نصرت فرما دے</p>	<p>۳۴۶ کہہ دیجئے ہر روز کہ اے خداوندی! اے خداوندی! صفین کے لڑنے پر ہم کو مدد فرما کہ ہمیں نصرت فرما دے</p>
<p>نہایت قدی کا جو دلاور کی بیان ہو ہرگز وہ قلم صفحہ کا غد بہرہ ان ہو</p>	<p>فرمایا کہ ڈرتا نہیں تو حق کے غضب سے شیر کے طفل ہیں پیکار کی شب سے</p>	<p>کیا ڈرتا نہیں گریس سے طفل مرین کے شیر کے طفل ہیں قتل کرین کے</p>
<p>۳۴۷ نور تھا یہ ہر دم سو حق کا دل میں زہرہ ہوں پر افلاک شرف کا تہیوں تیغ غضب حق ہوں شرف کی لہریں جب سے کا بیان ہیں بین لگا ہوں</p>	<p>۳۴۸ اے خداوندی! اے خداوندی! صفین کے لڑنے پر ہم کو مدد فرما کہ ہمیں نصرت فرما دے</p>	<p>۳۴۹ کہہ دیجئے ہر روز کہ اے خداوندی! اے خداوندی! صفین کے لڑنے پر ہم کو مدد فرما کہ ہمیں نصرت فرما دے</p>
<p>قبضہ میں دو عالم ہو وہ ہیں ہاتھ ہمارے رہتا ہے سدا جاہ و شہم ساتھ ہمارے</p>	<p>عزم دیتا ہے تربت میں سولہ کی کو ترسا تاہی پانی سے ان جان بھی کو</p>	<p>کشان سے مشکیرے میں بھر گھن پانی لے دیکھ ابھی ہر سے لے آئے ہیں باقی</p>
<p>۳۵۰ جلی کر دیا کہے کن اس کے کنارے اندھا کا اور غصہ غلبہ ہمارا مجھ سے کہ ابو سے اگر کوئی ہے ہر کہہ کہ ہر کہہ کہ ہر کہہ کہ</p>	<p>۳۵۱ کہہ دیجئے ہر روز کہ اے خداوندی! اے خداوندی! صفین کے لڑنے پر ہم کو مدد فرما کہ ہمیں نصرت فرما دے</p>	<p>۳۵۲ کہہ دیجئے ہر روز کہ اے خداوندی! اے خداوندی! صفین کے لڑنے پر ہم کو مدد فرما کہ ہمیں نصرت فرما دے</p>
<p>غصہ میں ہم آئیں تو نہ نقشہ نظر آئے بھر دفتر ہستی وہ بالانظر آئے</p>	<p>خاتون دو عالم کو گلا تا میں چھا سید کا سا فر کا ستانا میں چھا</p>	<p>بازو سے شہر دین کو دم و ب تورو کے اتھن میں کوئی ایک ہی ضرب تورو کے</p>

<p>۴۵۰ بیت سے جو زمین کی شکل کا شبنم زیر زبر اس جتنی صفی شکل میں ہو تو کس طرح مرغ مرے غنیمت ہو وزان کس زور سے زمین کا چھوٹا ہو</p>	<p>۴۵۱ یک ایک عمارتوں کے تلواریں کسی شہر کے قصبے میں دفن کی ہو جس کی طرح ساتھ یاد دل چو پی جس کی طرح پیو پی کی راہ صحر</p>	<p>۴۵۲ جس کی طرح گویا نظر آتی کسی شہر کی گلیوں میں درستی کسی شہر کی گلیوں میں درستی جس کی طرح گویا نظر آتی</p>
<p>۴۵۳ اگر اس کو ہم نغمہ جنگ کروں میں اگر میں اس فوج کو چوونگ کروں میں</p>	<p>۴۵۴ میں سر دھو اُس کے بہادر جو بڑے تھے دوبے ہو خون میں تم ایک دھڑ تھے</p>	<p>۴۵۵ جس کاٹ کے گرتی تھی زمین پر وہ سرور جس پر تل اٹھا لیتے تھے گہر کے پرور کو</p>
<p>۴۵۶ کسی کی دولت میں گھر کا کچھ کسی کی بیوی پر اور اس پر کچھ کسی کی بیوی پر اور اس پر کچھ کسی کی بیوی پر اور اس پر کچھ</p>	<p>۴۵۷ کسی کی بیوی پر اور اس پر کچھ کسی کی بیوی پر اور اس پر کچھ کسی کی بیوی پر اور اس پر کچھ کسی کی بیوی پر اور اس پر کچھ</p>	<p>۴۵۸ کسی کی بیوی پر اور اس پر کچھ کسی کی بیوی پر اور اس پر کچھ کسی کی بیوی پر اور اس پر کچھ کسی کی بیوی پر اور اس پر کچھ</p>
<p>۴۵۹ پڑھتا ہوں کوئی برق شربار کے گھر پر شیر زمین کی تار مری تلوار کے گھر پر</p>	<p>۴۶۰ دستانے جدا تھے کہیں بیان شکون کے انباروں کے تھے کہیں حیرتوں کے</p>	<p>۴۶۱ بے دیون کو مہلت نہ فراہم تھی رن میں اعدائے گلے کاٹ کے دم تھی تھی تان میں</p>
<p>۴۶۲ جس کو لوگوں میں دو جان اور دو جان جس کو لوگوں میں دو جان اور دو جان</p>	<p>۴۶۳ جس کو لوگوں میں دو جان اور دو جان جس کو لوگوں میں دو جان اور دو جان</p>	<p>۴۶۴ جس کو لوگوں میں دو جان اور دو جان جس کو لوگوں میں دو جان اور دو جان</p>
<p>۴۶۵ تلوار چلی جیسے صفین کاٹ کے مہل ہم لاشوں سے میدان کی زمین پا کر مہل</p>	<p>۴۶۶ میں ضرب کڑی بازوؤں کے ساتھ جدا تھے میں ضرب کڑی بازوؤں کے ساتھ جدا تھے</p>	<p>۴۶۷ کیون جلیں سے مویاں افواج حسین کو اک ضرب میں دو کرتی تھی ہر و کس بن کو</p>

<p>۵۵۵ اے صفت عفو دار کو اعدا سے جو بھی لال بجلی تھی چھلدا اچھی جا تو کین لال بیشک سے شکار سے لگی چاروں طرف ہیشامی سے کتنی تھی آج کل سے لال</p>	<p>۵۵۶ ہر بار تھیں ہونے جانے کی کین لال بجان تو اگر ایک دھڑک تو دھڑک سینہ تھا کچھ کئی کئی کا جگہ تھا دیکھنا دھن عقدا نظر د</p>	<p>۵۵۷ بہت سے دلاور کی نڈا تھا لال اپنی تھی زمین جن میں کین لال تلوار کی جھلکار سے شکر ہو گیا بیٹھے تھے اڑاؤ لڑاؤ لال</p>
<p>جھراو سقر بندہ بن درامن لال جگل کو جلا میں گے شریف بان کے</p>	<p>دم بند تھے شمشیر سے ناؤں فگنوں کے ابنار شکر ہونے اور دھیر تھوں کے</p>	<p>شمشیر تھی سر پہ اہل سیکہ کھڑی تھی آری ہو میں تلوار میں بھی کیا کھڑی تھی</p>
<p>۵۵۸ اپنی تھی بے کاشیا تھا لگ بگ نقش کی زمین بے کاشی بیون بیلان میں آج کل سے لال تھا شور کہ اس در سے بے کاشی</p>	<p>۵۵۹ لگا کر کھل لال شہزاد کو دیکھ لال دیکھیں جو دیکھ لال بیون کو بھاگ لال</p>	<p>۵۶۰ شمشیر بھیدن لال گشت میں کھل لال شمشیر بھیدن لال گشت میں کھل لال</p>
<p>ہتیار مہربانہ سے ہر صفائی یہ کمر تھ جاتے ہیں جدھر بھاگ آتی ہو جھڑ تھ</p>	<p>کس جان میں شمشیر پر نشان کا لڈ تھ جلتی تھی زمین پر کمر افلاک پر تھ</p>	<p>بازار اہل گرم تھا میدان وقا میں دہشت سے پر نہ تھ شکر تھ ہوا میں</p>
<p>۵۶۱ وہ بے لال کہ نہ تھی تھی پھر آتی تھی کچھ جانی تھی اور نہ لال سے لال کی وہ اور نہ لال نہ لال سے لال کی وہ اور نہ لال</p>	<p>۵۶۲ ہر تھ جانی تھی تھی لال وہ تھی تھی تھی لال شمشیر تھی تھی لال وہ تھی تھی تھی لال</p>	<p>۵۶۳ شمشیر تھی تھی لال آتی تھی تھی لال شمشیر تھی تھی لال آتی تھی تھی لال</p>
<p>تلوار نہ تھی سر پہ اہل سیکہ کھڑی تھی عاری ہو میں تلوار میں بھی کیا کھڑی تھی</p>	<p>آئینہ سے تن صفا تھا اس آئینہ خو کا جب بیکھا تو شہر زمین صفا تھا لو کا</p>	<p>جان اپنی بیکار کوئی لاشوں میں پاتا تھا سکے میں کوئی صورت تصویر کھڑا تھا</p>

<p>۱۵۳</p> <p>اگر تھو جان سوز تھا آئین کی کاسا لیا جو نکلا اسے جا کر تو اسے کہے جلیا شہنشاہ سے ہنسی کی لہریوں کی مٹایا خاندان میں خون دریا میں گریا</p>	<p>۱۵۴</p> <p>پتھر اسے کیچا نہ عجب اس لادو نیچے چھوڑنا ہو تو لب خشک کون تو عباس کی روبا کھوٹے کی دغا پر روبا کے سینے کھینے لگا کھوڑے وہ ضرر</p>	<p>۱۵۵</p> <p>فرستے لگے ننگے پو عباس اس صوبہ کا دے جو تھکے خالق کبر روئے لگے عباس جی کو کھوٹے کی دغا پر خفیہ کی طرف رخ کیا دیر سے علی</p>
<p>۱۵۶</p> <p>پیاسی تھی جو تلوار احمقوں کے لہو کی سو جلیوں کے لیے تھی دھجیاں عدو کی</p>	<p>۱۵۷</p> <p>بے داندہ وہ ہے کاہ تو امر تشنہ بگر ہو سیراب پس اندر سے ہو پیاس اگر ہو</p>	<p>۱۵۸</p> <p>سینے کے تلے مشک تھی اس بکرہم کے لاتے تھے چھپا ہوئے سائے میں علم کے</p>
<p>۱۵۹</p> <p>مٹھو مٹھو ہر ایک کو جفا کون مٹھا کیا جو کوئی شادی ریتیا اسے چھوڑا اس کو وقت دی جب کہ کفر کا توڑا مینہ چوری روئے گیا کھانے کا</p>	<p>۱۶۰</p> <p>میں کو غصے کی بجائی خالق کرم سے اس کو کوئی انجان ہے</p>	<p>۱۶۱</p> <p>چھین چھین بن تھکھو اندازہ چھوڑا غصے کی طرف رخ کیا دیر سے علی</p>
<p>۱۶۲</p> <p>ٹھہر اند کوئی بھاگ گئے نر سے ناری جو ٹھہر وہ دون کو گئے وہر سے ناری</p>	<p>۱۶۳</p> <p>گو ہکو بھی ہر تشنہ وہانی نہیں گے بے سبط بنی ہم تو یہ باقی نہیں گے</p>	<p>۱۶۴</p> <p>دیریا کے کنارے سے اوٹھنے نہیں گے شکیں تھیں خیمے میں لیجانے نہیں گے</p>
<p>۱۶۵</p> <p>کھینچے ہوئے تلوار جو چھوڑا دلا اشک کھوٹے کے پینے لگے خون کی غلٹ دریا میں دریا زلف ساتی کو توڑ اور شک جہری باقی نہیں گے</p>	<p>۱۶۶</p> <p>پتھر اسے کیچا نہ عجب اس لادو نیچے چھوڑنا ہو تو لب خشک کون تو</p>	<p>۱۶۷</p> <p>لنگار کے غازی نے کیا غلط کیا لنگار کے غازی نے کیا غلط کیا</p>
<p>۱۶۸</p> <p>فرمایا کہ سبزہ ہو ترالی ہر مٹا ہو مرغوب بت اپنی طبیعت کو مٹا ہو</p>	<p>۱۶۹</p> <p>جو پیاس کی نیرا ہو وہ بٹل پیوں گا پیاس کے تم تشنہ دہن میں بھی نہیں گا</p>	<p>۱۷۰</p> <p>پھر چاہتے ہو خون سے گل رنگ نہیں ہو کیا برتن شمشیر سے آگاہ نہیں ہو</p>

<p>۱۵۴ کشتا تھا غازی کہ پرتی بڑی چھار عباس بھی کھنچ لیان میان شہنشاہ جاڑتے تھے صف کا آف دیکھ پورا روبا صفت بجائے پھر لے لے لے لے</p>	<p>۱۵۵ میلو کتن جو رہو افق تلخ میلو بھی پرتی بھی بھی بھی خفا شور کمان فلک کو دیر کر کیا عباس علی کو نہیں بنگ کا پیرا</p>	<p>۱۵۶ یکے چلے جان تنگ شہنشاہ جاری تھے بھی ایک کو کھینچا قاتلے تھے آواز سنا دو بون بے نین چکا چھپے چھپے چھپے</p>
<p>۱۵۷ سب کہتے تھے اس شیر کو ٹوکا نہیں جاتا شیر شیر بار کو روکا نہیں جاتا</p>	<p>۱۵۸ کیوں کر ہو سر کاٹ لو اس شیر کا جا کر شیر کو نگین کر دلاش دکھا کر</p>	<p>۱۵۹ تنہا ہیں اس شہنشاہ میں کیوں چھوٹے عباس علی میری کر تو لگے تم</p>
<p>۱۶۰ یوں بے وقار و عاشق چھوٹا کشتی ناگہ چھوٹے سے اس کا سینہ مضطرب و آب باز سے سلطان لو لے کوئی بچے کا نہیں کا تو</p>	<p>۱۶۱ زخمی کشتی رنج عباس زخمی سے تنہا لو جاکے اوپر غش آواز دھڑکے گیا جان میں گھوڑے سے کر خاک پو پو دلاور</p>	<p>۱۶۲ آواز بار بار کہہ سناؤ سر جانی سے سر پرتی پرتی پرتی پرتی پس بچاؤ سر پرتی پرتی پرتی غیرین بچناؤ سر پرتی پرتی</p>
<p>۱۶۳ شانوں پہ لگی تیغ تو ستر گئے عباس گھوڑے سے جو گرنے لگا گبر گئے عباس</p>	<p>۱۶۴ میدان میں اٹھا شور مار گئے عباس کو پیاسی کو بڑے کناس گئے عباس</p>	<p>۱۶۵ پیاسی ہو سکینہ نہیں سمجھا ہوا کر اب پیاسی نہیں کرتے ہو گو دی میں ٹھا کر</p>
<p>۱۶۶ ناگہ لگا تیر شنگ پیر اور شنگ سے وہ پانی آخاندین گلہ لگتے دیکھتے عباس دلاور دل سے کہا کرتے پرتی پرتی</p>	<p>۱۶۷ تیر شنگ صلا شاہ کی حالت تیر چاپا کہ تیر تیر اس اندر کی نصو تنہا ہو اب میں میں میں میں افسوس کہ جان پو اباز صلیب</p>	<p>۱۶۸ اے وقت بازو سے بارادھرا اے خوش چرخ اور غنچہ ادر ہو مہر سے مہر سے جعفر ادر کیسے مود کا ردا اور ادر</p>
<p>۱۶۹ اب غم میں ہو جائیگی ہلکان سکینہ افسوس کہ پیاسی رہی نادان سکینہ</p>	<p>۱۷۰ جنت کو گئے تشہد میں بانجھان اے بھائی نصیحت منوڈ سے کہ لا میں</p>	<p>۱۷۱ دل سینے میں تھرتا ہر اندوہ الم ہیں اگر پتے میں غرض میں ہا کہ جو دم ہیں</p>

<p>۹۱ تھیں جن میں سے ایک سلطان عالم روئے تھوڑے وقت میں سلطان عالم نہایت عظمیٰ کا بیٹا بن گیا</p>	<p>۹۲ جلائے تھیں رہنوں کی ایک کشتی داشت کوئی باقی نہیں بکری میں چھوڑ کے تنہا چلے گئے</p>	<p>۹۳ وادی میں گرہ زن تھا ان میں سے ایک اس جانی ہوئی ایک میں ایک تھا دونوں کفن میں ایک میں ایک تھا</p>
<p>دل سینے میں تھرا تا ہر طاقت میں چھینا جینے کی ہماری کوئی صورت نہیں چھینا</p>	<p>دنیائیں بس بے نیت گوار نہیں لوگو کیا خوب ہو موت نے مجھے بھی نہیں لوگو</p>	<p>دنیا کو میں بس ایک سے میں چھوڑ گیا تھا تاریت میں اس قبر سے مٹھوڑ دن کی تھا</p>
<p>۹۴ عجب اس کی روح کی دنیا فرزندوں کو عباس دار دنیا اب بھی میں بھی صاف تم کو چھوڑا</p>	<p>۹۵ میں نے تھوڑا سا بانی کر دیا اب میں نے تم کو کشتی میں بھی کر دیا صدت نہ تھی آخری وقت میں بھی کر دیا</p>	<p>۹۶ خداوند میں لاوار کا حال تاریت میں غم میں غم میں غم میں نہایت میں غم میں غم میں غم میں</p>
<p>ہو سچ و قلع اپنے دل اور زمین کو اب ضبط کی طاقت میں طلق نہیں کو</p>	<p>دیکھو تو وعدہ گیر ہیں اولاد میں کو اس طرح نہیں چھوڑتا ہر کوئی کسی کو</p>	<p>سو ہر کے لیے سینہ زنی کرتی ہو کب سے مر جائے نہ خستہ جگر نہ خستہ قلوب سے</p>
<p>۹۷ نہایت میں ایک صاف نام کو چھوڑا اور میں نے علم شاہ نے منہ پر کیا</p>	<p>۹۸ میں نے اپنے دل سے اس سے ہم اور میں نے اپنے دل سے اس سے ہم اور میں نے اپنے دل سے اس سے ہم</p>	<p>۹۹ میں نے اپنے دل سے اس سے ہم اور میں نے اپنے دل سے اس سے ہم اور میں نے اپنے دل سے اس سے ہم</p>
<p>تم فرج ہوئے رخ والہ سے گئے صفا ہر وہ جنت میں مجھے لگے صفا</p>	<p>اب کن اسیری سے بچا ہو گئے صفا تم تو ہے جنت میں ہر وہ جنت میں</p>	<p>یہ لاؤ جنت کا سفر کر گئے صفا بن گیا ہے تم آج ہوئے مر گئے صفا</p>

<p>سورہ ایک چھٹی تھی سکینہ جگر افکار عالم سے دیا تھا روانہ از نودن کا دیوہم باغ کے تھے ہوش جاوے عالم سے سوتھی تھی زیر پیر و ہوا پوچھو</p>	<p>سورہ اس آج زینک بیاہو کیا شتر بیش سکینہ چھی اور کھی نہ کشتے تھے ہر در جانی سرور پاچھی نہیں دھوپین ناز</p>	<p>سورہ سلائی کی آکھو چین تھو پھرتی ہو پیشیان حال گھرین دفتر پھرتی ہو خیاں شاہین رور و کس ہرین پیشیان کھڑوہ باجالت تغیر پھرتی ہو</p>
<p>سورہ آفت میں غریبی کی گھر میں خیم کی ملت دیکھو پھر تمہیں نہجانی کی سوار تے نہیں</p>	<p>سورہ حوالہ تھو پھرتی ہو سرکار عباس کے تے کافق مل چو گدرا پارہ پھرتی تھے تے سر دورا سوار زینا نہیں کوئی جاوے پھرتی</p>	<p>سورہ کہ میرا سلسلے غریبی اب تھو پھرتی ہو پیشیان جب ہو گیا ہو کھو پھرتی ہو پیشیان سبیل خواہا پھرتی ہو سبیل غنی کا صد کا صد پھرتی ہو</p>
<p>سورہ زینب ہونو جانی کیا دل میں کیا اک ان میں تھو ایک ہم ہے پھرتی ویران کیا گھر کوڑائی کو کیا اعداد جوڑائی پھرتی</p>	<p>سورہ رستہ تھو اور کس لیے پھرتی سپین تھو پھرتی بیان باو پھرتی خات سے دعا تھو پھرتی مقبول یہ پھرتی عباس</p>	<p>سورہ دو جھین کی اعدا کا صد پھرتی ہو سہ پھرتی زینب صاحب تو پھرتی ہو کما پھرتی فاطمہ ہر پھرتی ہو کھلے پھرتی شاہ کے اب پھرتی ہو</p>
<p>اب حیان نہ ہونو کا بھائی کا لہری تم جین میں ہو اور میں جھکا کا غم</p>	<p>آقامر سب پھرتی نظر لطف کرم ہو حضرت کے غلاموں میں یہ پھرتی ہو</p>	<p>کعبہ پر دو غم کی پھرتی ہو نماز</p>

۴۱ یار بربارت کی کلش نثران ہو برسون کا جو ریاض ہو وہ راہگان ہو نور نظر نگاہ پیر سے نہایت نہ ہو ظہور شہر تشریف جو ارجحان ہو	۴۲ سلمان اگر نہ از مراد عشق کا اولاد ہی نہ پائے ہو کو چھوڑنا دنیا کا حدیث ہو غم و اندوہ سے سورا شہر دماغ اس رہتا ہو کافقہ کج سورا	۴۳ انداز سے صبر و بردباری کا کیا ضبط کر کہ حجب میں نہ نشاہ کربلا ارخصت طلب ہو بات منتظر مصطفیٰ آگے جلتے ہیں جانا ہو کر واریا
۴۴ یون ایک مین دولت اولاد نہ جا جنگل میں ساتھ ایسے گل رکھا چھٹ نہ جا حسین کا کچھ مزہ نہیں جیل کو یا نہ کلیف ہو یہ دولت اولاد یا نہ ہو	۴۵ یون ایک مین دولت اولاد نہ جا جنگل میں ساتھ ایسے گل رکھا چھٹ نہ جا حسین کا کچھ مزہ نہیں جیل کو یا نہ کلیف ہو یہ دولت اولاد یا نہ ہو	۴۶ گردن جھکائے بٹھے ہیں لیچ خان نہیں سینے میں لکھتے تھے تاق توان نہیں
۴۷ وقت پیر کے جسم کی تو جوان نہ کچھوں کا نور دل کی تو ان اس کی کیا خبر تیرے سہ پہر سکھو ہو وہ کھٹو ہو رشتی اگر	۴۸ یون ایک مین دولت اولاد نہ جا جنگل میں ساتھ ایسے گل رکھا چھٹ نہ جا حسین کا کچھ مزہ نہیں جیل کو یا نہ کلیف ہو یہ دولت اولاد یا نہ ہو	۴۹ یون ایک مین دولت اولاد نہ جا جنگل میں ساتھ ایسے گل رکھا چھٹ نہ جا حسین کا کچھ مزہ نہیں جیل کو یا نہ کلیف ہو یہ دولت اولاد یا نہ ہو
۵۰ زینب ہو مگر کی آنکھ کی پہلی کا نور ہو رحمت ہر دل کی قلب جگر کا سرور ہو صالح کیسے دل کو بہان میں غم نہ ہو سچے ہوں غم یہ ایک پر کالم نہ ہو	۵۱ یون ایک مین دولت اولاد نہ جا جنگل میں ساتھ ایسے گل رکھا چھٹ نہ جا حسین کا کچھ مزہ نہیں جیل کو یا نہ کلیف ہو یہ دولت اولاد یا نہ ہو	۵۲ یون ایک مین دولت اولاد نہ جا جنگل میں ساتھ ایسے گل رکھا چھٹ نہ جا حسین کا کچھ مزہ نہیں جیل کو یا نہ کلیف ہو یہ دولت اولاد یا نہ ہو
۵۳ جسم کی تیرے نور و نور بروٹھ میں ہیں کاپ کا تیرا نور کیا نہیں ہے تیرے نور کے جانے پہلے کہ جاے نور	۵۴ یون ایک مین دولت اولاد نہ جا جنگل میں ساتھ ایسے گل رکھا چھٹ نہ جا حسین کا کچھ مزہ نہیں جیل کو یا نہ کلیف ہو یہ دولت اولاد یا نہ ہو	۵۵ یون ایک مین دولت اولاد نہ جا جنگل میں ساتھ ایسے گل رکھا چھٹ نہ جا حسین کا کچھ مزہ نہیں جیل کو یا نہ کلیف ہو یہ دولت اولاد یا نہ ہو
۵۶ ہر وقت ہو غم سے ظہور نگار ہو راحت رات کو ہو مردن کو قرار ہو	۵۷ کتنے تھے دماغ نور نظر دے گیا مجھے بنیائی میں ہر فرق نہیں سچتا مجھے	۵۸ صدر سے حق حسین کا ناز و خیف ہو رعشہ ہو مانتہ یا توں میں اصرار و خیف ہو

۱۹ پیارے اہل چین کی بے جا تنت و تہی کو خیر سے گذر سچوں میں کتنی خوشی ہو نہ تو قہر میں	۲۰ اور جسے حق پر مار چھوڑا سوفت مان جان جہان نصاب نہیں جانی کہ انشا دے کیا	۲۱ دو آدمی کے گئے جانے سے یاد آئے ہیں جہان سے خفت خاک میں جہان سے خفت
۲۲ اگر کوئی کہے کہ اب چھوڑو آج آپ کے جینے سے یاس ہو حسرت نے خون کیا ہو جگر دل دہن کر	۲۳ ماں کو دعا بہان سے گذر نصیب ہو اکبر کو ام گے باپ کے مر نصیب ہو	۲۴ قاسم گھیا میں پاس کو ٹرے آپ سے دادا کے پاس جہان سکین ہم حجاب سے
۲۵ اسکی خوشی کی کیا فکرت چھوڑو آج آپ کی اولاد کا چین خدا کی کھلی کھلی	۲۶ موت سے بچا کر جو کچھ مر جانے تک جو کچھ سین میں لگا کر جو کچھ	۲۷ اچھا سہارا تو کون ہے خوشی میں نہ رہے نہ خوشی میں نہ رہے نہ
۲۸ صورت عروں گل کی جہانی ہزار حریف سہارے سر پہ باندھنے پائی ہزار حریف	۲۹ ہوں سرخرو جو سر مر قاتل جہاں سے جلدی میں نہیں زمین میں داخل خدا کے	۳۰ دل پر ترے فراق کے ہدمے اٹھ لونگی اب ورو کوئی بات زبان پر نہ لاؤنگی
۳۱ کیونکہ غیب کی ہر چیز دیکھنے پر کھل جاتی ہے چھوڑو آج آپ کی	۳۲ دیکھنے پر کھل جاتی ہے چھوڑو آج آپ کی چھوڑو آج آپ کی	۳۳ ماں کو دعا بہان سے گذر نصیب ہو اکبر کو ام گے باپ کے مر نصیب ہو
۳۴ خاک ایسی زندگی ہو جو کھڑکی صفائی ہو اب ہر ہی ہوس سرفروغ میں جانی ہو	۳۵ سمجھی میں زندگی میں نہ تھیں بنا گواہ ہو جو مصلحت کریم کی کیا اختیار ہو	۳۶ تکون کی سادھ چھوڑو ناہر گور و نہیں یہ یو فانی شیوہ اہل فانی نہیں

<p>۲۱۸ جب کلام کو تاشا دے کہ خوش ہوئے تے بایا پس چھوچی کے تہ تھا تلاک کے تے تہ تاشا دے تے تہ تھا مان کے تہ تھا تو کچھ تہ تھا</p>	<p>۲۱۹ تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا</p>	<p>۲۲۰ تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا</p>
<p>۲۱۹ تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا</p>	<p>۲۲۰ تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا</p>	<p>۲۲۱ تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا</p>
<p>۲۲۱ تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا</p>	<p>۲۲۲ تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا</p>	<p>۲۲۳ تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا</p>
<p>۲۲۳ تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا</p>	<p>۲۲۴ تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا</p>	<p>۲۲۵ تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا تہ تھا</p>

<p>۱۴۱ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ راستی چون سبب خوشی و غم گرد و آلودگی چون آلودگی و جادوئی صاف چرخ چرخ چرخ چرخ</p>	<p>۱۴۲ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ مستی و اب شادی و غم کیونکہ آلودگی و غم و موت جدا آلودگی و غم</p>	<p>۱۴۳ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ روز و راجی بہ آلودگی و غم بہ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ کیونکہ آلودگی و غم</p>
<p>۱۴۴ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ دل و غم و دل و غم دل و غم و دل و غم دل و غم و دل و غم</p>	<p>۱۴۵ چرخ</p>	<p>۱۴۶ چرخ</p>
<p>۱۴۷ چرخ</p>	<p>۱۴۸ چرخ</p>	<p>۱۴۹ چرخ</p>
<p>۱۵۰ چرخ</p>	<p>۱۵۱ چرخ</p>	<p>۱۵۲ چرخ</p>

<p>۵۲۱ ساقی کا رست سے جنت کی روان دنیائیں جی کے کیا کرے تنہا خیر جان و شوارزنگی جو بھیجے یاد زبان عباس بن قاسم کے ہیں بے پایاں</p>	<p>۵۲۲ بانو نے دیکھ کر زینب دھڑک کر کودی آوا دھڑک کر آوا دھڑک کر کودی سیدتی نے احناف کو دی صفا جاہاں و جہان سے حضرت کا ڈالا</p>	<p>۵۲۳ پتہ کھنڈے میں نے امام فخر نظام لیکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ دور سے بیٹہ میرے مسموم و مر نام خدا شورش سے تہا جاہاں و جہان کا لالہ نام</p>
<p>دل کو مرے فراق عزیزوں کا شاق ہو جلدی ہو اُسے دل ہی اشتیاق ہو</p>	<p>ہو خطر اب دیر خیر الا نام کو اگر کرو و دواع مرے لالہ نام کو</p>	<p>جنگل میں باغ لٹتا ہوں نہر کلال کا چھٹا ہوا باپ سے سپرٹھا رہ سال کا</p>
<p>۵۲۴ روئے نگاہ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ سین کے لئے شاہ دین پناہ کینہ کینہ چھو چھو چھو چھو چھو روکا چھو چھو چھو چھو چھو چھو</p>	<p>۵۲۵ دوری سے سنکے فخر خاتون نگار تہی تر سب سب سب سب سب سب سب دیکھا کہ روئے سنکے فخر خاتون نگار لٹا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا</p>	<p>۵۲۶ ایک کی ایک کی ایک کی ایک کی ایک کی ایک کی ایک کی ایک کی ایک کی ایک کی بیابان میں سے پیر پیر پیر پیر پیر سین کے لئے شاہ دین پناہ</p>
<p>سچا ہوا شہر کا زور نہیں کچھ اہل سحر مٹا نہیں لکھا ہوا جو کچھ اہل سحر</p>	<p>چہرہ ہوا زور فاطمہ نہر کے ماہ کا ابتر ہوا حال خیر عالم پناہ کا</p>	<p>ہو ہوا کوئی مراد بھی پائی نہ بھی اچھی منت بھی کوئی مان نہ بھائی نہ بھی اچھی</p>
<p>۵۲۷ قدیون پر گڑھا پڑا پڑا پڑا پڑا پڑا سکھ کا گھبراہٹ سے بے ایمان بے نین اور طافاتی نہیں اچھا سدا ہوا شہر کا زور نہیں</p>	<p>۵۲۸ رو کو کا خضر نے اکبر کو دی صفا دل کے لئے لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ لکھ جھپٹا خدائے اربعین سے بے ایمان اچھا سدا ہوا شہر کا زور نہیں</p>	<p>۵۲۹ ایک کی ایک کی ایک کی ایک کی ایک کی ایک کی ایک کی ایک کی ایک کی ایک کی بیابان میں سے پیر پیر پیر پیر پیر سین کے لئے شاہ دین پناہ</p>
<p>اگر گلہ از خد کو آباد کیجئے بستی بسی ہوئی مری برباد کیجئے</p>	<p>اہنی ہو مرنے کو کیا اختیار ہو زیب می مشیت پروردگار ہو</p>	<p>دیکھنی کچھ بہا بھی باغ شباب کی اگر گلبدن خیر مٹی میں انقلاب کی</p>

<p>۴۲</p> <p>سجده صاف تکرار کرتے ہیں مکمل ہوا کی گواہی دے کر اسکی وضو کو کھینچ کر اس آئینہ سے کوئی بوجھ نہ</p>	<p>۴۳</p> <p>نشاگوار گوسلین کو مصحف سے رخ کو تیرا کے سطح پر چہرہ خود پر صبح میں چہرہ گلگون</p>	<p>۴۴</p> <p>لباس پہن کر ہر گھبراہٹ چکر میں چکر چکر میں کراہت بان تیرا پیشانی سے تیرا</p>
<p>پیشانی کی چمک سے رخ ہرماند ہو سجد کا یہ نشان نہیں مانتے چاند پر</p>	<p>بلبل ہزار جان سے شیدا سی کی ہو پریوں کے دل کو چاہہا شیدا سی کی ہو</p>	<p>غیرت سے باغ میں دل غنچہ دو نیم ہو دیکھو تو غور سے یہ دہن تنگ میم ہو</p>
<p>۴۵</p> <p>پہن جی کا ابرو خدا پر نشان تیرا ان پر چھینے دل کو خیال کے چہرے پر مسکراتی ہیں چرخ پر چرخ ہیں</p>	<p>۴۶</p> <p>حکمت خدائی سنو ہر کتاب کے آسمان پر ہے ہر کتاب نہایت کے باہر کا ہے ہر کتاب تیرا تو ہر کتاب پر ہے ہر کتاب</p>	<p>۴۷</p> <p>دانش میں مضامین کے ہر کتاب تیرا وہ میں ہے ہر کتاب فدا ان کے لیے جس کے عالم پر باقوت میں ہے ہر کتاب</p>
<p>۴۸</p> <p>گستاخ دل ہلال زہر مار دیکھئے ابرو کا چاند دیکھئے تلواریں دیکھئے</p>	<p>۴۹</p> <p>خود سے فروغ حسن سے ہیں پیشا چاند اک کتاب سے بنائے ہزار چاند</p>	<p>۵۰</p> <p>تسلیں بکلیاں سی برابر چمکی ہیں تاروں کی آسمان پر لکھیں چمکی ہیں</p>
<p>۵۱</p> <p>خود سے کہیں جلال سے نکلا ہو خود سے کہیں شہر بھی کیا آباد ہو خود سے کہیں دیدہ ام ہو شمار ہو خود سے کہیں شہر بھی کیا آباد ہو</p>	<p>۵۲</p> <p>خود سے کہیں جلال سے نکلا ہو خود سے کہیں شہر بھی کیا آباد ہو خود سے کہیں دیدہ ام ہو شمار ہو خود سے کہیں شہر بھی کیا آباد ہو</p>	<p>۵۳</p> <p>خود سے کہیں جلال سے نکلا ہو خود سے کہیں شہر بھی کیا آباد ہو خود سے کہیں دیدہ ام ہو شمار ہو خود سے کہیں شہر بھی کیا آباد ہو</p>
<p>۵۴</p> <p>ہرین طاق حسن میں گل گرس ہو گواہ صدقین ہیں رطلطان سے ہو</p>	<p>۵۵</p> <p>دم بندائے سلنے ہو ہر فصیح کا شیریں سخن میں اثر ہو سچ کا</p>	<p>۵۶</p> <p>اللہ سے صفائی کے آئینہ سینہ ہو بغض و حسد سے پاک ہو دیکھئے سینہ ہو</p>

<p>۳۴۴</p> <p>لا سیب کی شوق اسرار کبریا گھر نور کا جو علم کا رشتہ صفا مسکن ہر سین دل کا تو دل خانقا صندوق علم حق کا ہر پتہ کیا</p>	<p>۳۴۵</p> <p>جگر آئینہ سے اندیشہ نسیا پتہ پتہ چھی بیان پر غبار اسکی ضیاء چل میں شام ہند آفتاب ضیاء بکار</p>	<p>۳۴۶</p> <p>پایہ بین اگر گو اچھان میں چل زرست میں ہر زمین ہونیش میں چل ظہار ہی ہر فرج شمع کسے شال تلوار چھینکدا ہر کسی کی حال</p>
<p>۳۴۷</p> <p>سینے کو اس جناب کے کیا کیا شرف ملا دریا میں کب گھر کو ہر ایسا صدف ملا</p>	<p>۳۴۸</p> <p>کیا منہ کسی کا ہو جو خریدار آئینہ گو یا حصار حق ہو فی دیوار آئینہ</p>	<p>۳۴۹</p> <p>بھاگ رہی ہوئی ہر سپاہ کشر میں دہشت سے تھر تھری ہو دل ہر شریر میں</p>
<p>۳۵۰</p> <p>ہر بارون میں دربار اندک سر ادب باطن میں عقہہ کی کسب کھلا سن میں دست غرا ہر جگہ کیا سیر سپہ کی چھلکی بن لاد کا جگر</p>	<p>۳۵۱</p> <p>جگر آئینہ تو رہا جو بننا زہ کچھو کو کیا جوان ہو اور کیا زہ پتہ پتہ ہر زمین نور کی وہ سر قمار اندھ سے سن کن ہوئی پوچھنا زہ</p>	<p>۳۵۲</p> <p>جانبین کا تو شیعہ اعلان میں چھپ چھپ تے ہیں خوف میں جاگا ہر دل سے صبر و مدار صبر ہر پلٹتے تھر تھر سے ہر پوچھنا</p>
<p>۳۵۳</p> <p>وہ بازوؤں میں نشات کو جس سے نہات ہو قائم انھیں قدم کے سبک نشات ہو</p>	<p>۳۵۴</p> <p>دستانوں میں میں ملے تھر کہ فانوس میں قدر خدا کی نور کے ملیس میں ہر شمع</p>	<p>۳۵۵</p> <p>دہشت سے ہر طرف کو یہ نقش اعیان ہوا پانی میں خاک میں پانی نہان ہوا</p>
<p>۳۵۶</p> <p>جلوہ کھلا ہر عجب سر خود سر لعل چرخ نور ہو ہر کو یا روق پر نہایت میں ضیاء ہے ہر جلوہ گز آفتاب بیاں آفتاب پر</p>	<p>۳۵۷</p> <p>کیمیا خان درجی کی پرورش کیا ہو چھپ چھپ کر خیم خد کی گویا کہ ہو بوسہ شمع میں ہو جو نیلے شمع کیمیا پر عجب ہو شتاب ہو جلوہ گز</p>	<p>۳۵۸</p> <p>میرزا دردن در کے چھپانے میں خبات خوف ہے پتہ نشان کو ہر دردم بکار تے ہیں بیان ہر دہان روشن آفتاب ہو تلوار کاجان</p>
<p>۳۵۹</p> <p>رستہ ملے ہیں جو اس عالی جناب کے ہر تلج نور سر پر مالت تاب کے</p>	<p>۳۶۰</p> <p>گھوڑے کس شکوہ سے یار حمید ہو اک نیزہ آفتاب میں سے بلند ہو</p>	<p>۳۶۱</p> <p>پر یون میں گل ہر جان کا بجا حال ہو پوستے کو شیر حق کے غضب کا جلال ہو</p>

<p>۱۶۱ پہنچتی تھی آنکھیں تو کج نظر تھا بلبل گل مبارکین جسے جین چکا تھا پہنچتی تھی زبان سے طرغون تھا اور لنگہ پید سے لگوں سے نہ چکا تھا</p>	<p>۱۶۲ کیا تیری آواز تھی زانے میں آنکار گونجا اور کھڑکیاں کا زار نہ کہ کیا لیل کیا میدان کا زار گھوڑوں کی کھڑکیاں سے ترسے جا کے زار</p>	<p>۱۶۳ اسلام کا چین برائے دنیا نام ہے نام نشان کفر شائستہ نام ہے کربا و سب جہان ہوا اپنے نام ہے ایمان کا آئینہ پر صفائے نام ہے</p>
<p>جو گرم فہریت تھے بدن کا سر دھکا مانند کمر بائیں خورشید زرد دھکا</p>	<p>پہنچت جہی کی سبک دلوں میں ساگی جو کمر بند سے تھے شکست میں آگئی</p>	<p>پیدا نہ مصطفیٰ کو جو کرتا خدا بھی والدہ پھر نہ ہوتے یہ ارض و سما بھی</p>
<p>۱۶۴ بلبل تھی از مانتہ والا فغان خاموش تھے اسے سے شوق کے لہان حواریں چھپ گئے تھے کون کون سہمے در سے اگر کون توں ہوا لان</p>	<p>۱۶۵ آواز دی صوفیوں نے خیر ظالمو رہے کچھ لکے نے کوئی ظالمو اگرچہ ہو گا موت کا بار ظالمو تو ظالمین ہم دم ہو گیا ظالمو</p>	<p>۱۶۶ کیا کیا نہ قانون اور میرٹ ہے کچھ اپنے نہیں ہیں قدم جس کا رٹ ہے تم کو چاہئے ہو کہ جو میرٹ ہے کمر خیر کا رکھا اور کیا کھٹ ہے</p>
<p>بیٹے کو باب چھوڑ گیا بھائی کو غل غل مارا آتے ہیں میں اٹی کو</p>	<p>ہرگز نہیں ہر اس مہنگ کر تہین ایسے جہی ہیں بیرون کو چوکر تہین</p>	<p>مشہور دور دور ہو زور اس دلیر کا میں بھی ہوں شیر شیر آہی کے شیر کا</p>
<p>۱۶۷ لیکن میں آنکھ تھی جیسے بار بار غصیان بھی دیکھنے سے نہ بار بار بن سوئے میں زبان کو تو جیسا کہ بن سوئے میں زبان کو تو جیسا کہ</p>	<p>۱۶۸ تو نام نہ جانو میں یہ تو کچھ تھا تو نام نہ جانو میں یہ تو کچھ تھا تو نام نہ جانو میں یہ تو کچھ تھا تو نام نہ جانو میں یہ تو کچھ تھا</p>	<p>۱۶۹ جہی ہمارا دست خور اور جان زبان میں جسے نام سے عالم پہ جان زبان میں جسے نام سے عالم پہ جان زبان میں جسے نام سے عالم پہ جان</p>
<p>جگل سے شیر دشت سے اہول گئے دنیا بے ثبات کے نقشے بدل گئے</p>	<p>روشن مثال بدر ہمارا جہاد ہو خیر کا سر کہ بھی کو مشکو یاد ہو</p>	<p>ایمان کا آئینہ نے جلاہم سے پائی ہو دنیا میں ہر ولی نے جلاہم سے پائی ہو</p>

<p>۹۱۹</p> <p>دقتین ہر کما وہ شمشیر آریار جلی کو جلیب فوج اک و دشمن قرار کج آدم اس کی فوج لڑائی میں ہار کج آدم اس کی جواب ہو گئے دیار</p>	<p>۹۲۰</p> <p>ماؤ کو خدا کے غضب و آزار سبب جی پیا این زیادہ بھار سبب بنی روضی فوج کی ہر ہار ہو جی ہو جی شاہ کے قرون پر ہار</p>	<p>۹۲۱</p> <p>سکر وہ بانے فوج کے شمشیر کا ہر خندیدہ ہر ان کی ہر شعل تکلیف رسول حق کے گھر سے ہر کج دشمن میں ہو پو پو پو پو پو پو</p>
<p>۹۲۲</p> <p>مجمین بنیظیر ہی حاضر جواب ہو بحرفا کی موج ہر اک اسکی تاب ہو</p>	<p>۹۲۳</p> <p>دیکھو خدا کا ہر ہمارا جلال ہو پھر ہم سکین مختار سے قدم کیا مجال ہو</p>	<p>۹۲۴</p> <p>لازم نہیں ہر دم یہ قاتل ہمارے ہیں سار بزرگ انکے بزرگوں ہمارے ہیں</p>
<p>۹۲۵</p> <p>گنت اپنی آہو سے پو پو پو پو پو پو روباہوں کو نظر نہیں دینے پو پو پو توڑیں ہر ملک تو میں جو ہر ہر ہر ہر لاشوں پاٹ دیں جی پو پو پو پو پو</p>	<p>۹۲۶</p> <p>ان جلی فاطمہ کو وہ درجہ نہیں ہو کشتی کائنات کا کشتی نہیں ہو واشد روح و جان ہر ہر ہر ہر ہر کسیب کو دیا ہو ہر ہر ہر ہر ہر</p>	<p>۹۲۷</p> <p>اس شکر حسین کی تکی پو پو پو پو سبب جی کی جان ہر ہر ہر ہر ہر پو</p>
<p>۹۲۸</p> <p>آگے ہمارے اسکو تم کیا مجال ہو تم بڑوں سے شیر کار کن مجال ہو</p>	<p>۹۲۹</p> <p>وعدہ بھلائے قول فراموش ہو گئے دولت کا ہر یہ نقشہ کہ بیوش ہو گئے</p>	<p>۹۳۰</p> <p>حاکم کو خوش کرو گے تو رمت گھاؤ گے مارا اگر اسے تو زور و سیم باد گے</p>
<p>۹۳۱</p> <p>کھنڈاں تو لڑائی کا قلعہ نہیں ملک سے ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر پو</p>	<p>۹۳۲</p> <p>رستہ اس کی جان کی تکی پو پو پو وہ ہمارے ہر ہر ہر ہر ہر ہر پو</p>	<p>۹۳۳</p> <p>پو پو</p>
<p>۹۳۴</p> <p>زندہ نہ چھوڑا عہد جانشان تھیں مرنے پہ بھی ملے دیکھی امان تھیں</p>	<p>۹۳۵</p> <p>گوشون میں مار ڈر کے کماندہ چھپ گئے جانیں کاکے لاشوں میں گھپ گئے</p>	<p>۹۳۶</p> <p>سردار فوج شام لڑائی میں قتل گئے شے سیتا نوں کے اک دم میں قتل گئے</p>

<p>۱۰۱ میلوارین کی طرح کے دو بڑے شکار میدان میں ایک دوسرے کو دیکھ کر ایک دوسرے کی طرف سے ایک دوسرے کے پاس پہنچ کر ایک دوسرے کی</p>	<p>۱۰۲ اندھری رات میں ایک بکری چالاک اور ذہین بن کر میدان میں چلی گئی اور ایک کھجور کے درخت کے نیچے چل کر</p>	<p>۱۰۳ آتش بانی کی شعلوں کی تپتی ہوئی جلتی ہوئی تھیں۔ اس کی تپتی ہوئی تھیں۔ ایک ہی جگہ پر تھیں۔ ایک ہی</p>
<p>کونسی جو بون میں نشہ پرتی تھی غل تھا وہ کوہ قاف سے باہر ہی تھی</p>	<p>چاروں طرف کو فوج میں مثل نظر گیا دوڑا جا اڑا ادھر آیا ادھر گیا</p>	<p>وہ آج بے رحم تھی کہ جہنم بھی گزرتھا خوشید شتر اس کی حرارت سے سرد تھا</p>
<p>۱۰۴ میں نے دیکھا تھا وہ تھا خلدیجین میں نے دیکھا تھا وہ تھا خلدیجین میں نے دیکھا تھا وہ تھا خلدیجین میں نے دیکھا تھا وہ تھا خلدیجین</p>	<p>۱۰۵ میں نے دیکھا تھا وہ تھا خلدیجین میں نے دیکھا تھا وہ تھا خلدیجین میں نے دیکھا تھا وہ تھا خلدیجین میں نے دیکھا تھا وہ تھا خلدیجین</p>	<p>۱۰۶ میں نے دیکھا تھا وہ تھا خلدیجین میں نے دیکھا تھا وہ تھا خلدیجین میں نے دیکھا تھا وہ تھا خلدیجین میں نے دیکھا تھا وہ تھا خلدیجین</p>
<p>مکلا تھا ہاتھ یوسف کنعان کا چاہے یا صاعقہ جہاں ہوا ابرسیاہ سے</p>	<p>سر کر کے سوار تو خود روز پس ہو دو چار چار آٹھ ہو پانچ دس ہو</p>	<p>وہ آیدار بیج جو آتش فشان چلی دہشت کے رشتے لک لک کی جان چلی</p>
<p>۱۰۷ میں نے دیکھا تھا وہ تھا خلدیجین میں نے دیکھا تھا وہ تھا خلدیجین میں نے دیکھا تھا وہ تھا خلدیجین میں نے دیکھا تھا وہ تھا خلدیجین</p>	<p>۱۰۸ میں نے دیکھا تھا وہ تھا خلدیجین میں نے دیکھا تھا وہ تھا خلدیجین میں نے دیکھا تھا وہ تھا خلدیجین میں نے دیکھا تھا وہ تھا خلدیجین</p>	<p>۱۰۹ میں نے دیکھا تھا وہ تھا خلدیجین میں نے دیکھا تھا وہ تھا خلدیجین میں نے دیکھا تھا وہ تھا خلدیجین میں نے دیکھا تھا وہ تھا خلدیجین</p>
<p>شرابی برق تیزی رفتار دیکھ کر شید و جین مر گیا رہا دیکھ کر</p>	<p>نہ گری جو سر پہ نوس سے مل گئی گو یا غن کی طرح دہن سے مل گئی</p>	<p>جھونکے چلے جو ت میں با و سوم کے اولوں کی طرح گئے سر فہرست کے</p>

<p>۱۵۹ طبع چھڑے کے نہ لکھنا کہ طائر طبع ہوش اڑے ہر جان کے لالے جنوں کو بے تھے اپنی جان کے مری کھائی چوبیس ہاتھ تان کے</p>	<p>۱۶۰ کچ بازو تیری چوہہ نہاوی شوخی نہ رہے سیکوی تو کھیاوی ہر دم ہوشیوں کی سی اچھی بھئی ملک و مال چور و فداوی</p>	<p>۱۶۱ شمشعل بار کی کوہین و تریان کانیا تیس کے سر سید بدیان اگر عمر کے کھٹے گلے چار دیوان مارا چراغ شے فوج کا نامی ہر جان</p>
<p>دو کر کے تن لیں کا زمین میں تکی پھر یہ خبر نہ تھی کہ وہاں کدھر گئی</p>	<p>غیرے غضب کی کئی تھی زبان پر سے لی جان دھماکی میں ہر اک شر پر سے</p>	<p>دل میں چھو لے دلے ہل میں گلزار سے کیا دیگا ہمو کو جا میں جو ہم ہمو مارے</p>
<p>۱۶۲ لکے جوئی سر صفوں کو لکھی اڑتیں صفیں دھڑا دھڑکی کوہین جو تریان تو دل کے لکھی ان کی زمین لکھتوں اعدا لکھی</p>	<p>۱۶۳ انند تیری کوئی نہ تھی باج خفا تھی تھی شہساز تھی شکر شکر تھی جا پر تھی کوہین شکر شکر تھی جا پر تھی کوہین</p>	<p>۱۶۴ چادہ دھکا انیشہ نہ تھی چادہ دھکا انیشہ نہ تھی چادہ دھکا انیشہ نہ تھی چادہ دھکا انیشہ نہ تھی</p>
<p>ثابت تھے تر کشوں میں پر مرغ تیرے پیرے کلمے ہوتے تھے سپاہ شریکے</p>	<p>آبادہ جان لینے پڑے جاگندہ ہونی چلا جو خون امر بھی تیری ہونی</p>	<p>یو لے وہ بکے ہلے سدا میرے جیلا میں سر تو ہمو ہوا ہر کثرت سے</p>
<p>۱۶۵ نیچے جلی تو جوچہ و اوت کو دیا تیغوں کو کات کات تھے دھالوں کو دیا تیغوں کو کات کات تھے دھالوں کو دیا تیغوں کو کات کات تھے دھالوں کو دیا</p>	<p>۱۶۶ دشاؤں کو کھانے سے صفیان پوچھو کچا کھانے سے صفیان رہتی جا سے خون کی سیاہی نہ تھی چھلے پوچھی بد و خیر کی صفیان</p>	<p>۱۶۷ بیات سنگے چاروں کو لادہ چکا رافعی ہو حسین شریکی چکا دی و نہ تھی کرے اچھین دیکھا رجا و جلیات کو فتنہ نہ تھی</p>
<p>ثابت نہ ہا تھے تھے نہ کھائی نہ تھا جتنے بڑھایا پائوں لکھ نہ تھا</p>	<p>رگتی تھی گز سے نہ تھے نہ تھا نہ تیغ نہ زہ نہ تھے نہ تھا</p>	<p>حاکم کو خوش کو گے تو بہت کھا چکا مارا اگر اسے تو نہ دوسیم یاو گے</p>

<p>۱۷۱ آرام تو دل پر ہونے کا کہ وہ شفی گھر سے پھر سے عداوت جو چنی لی چاروں کو بخین سے عداوت جو چنی لی لگا کر کرنا خود راہ جو چنی</p>	<p>۱۷۲ مردم اگر کسی کو کہہ کر کہہ کر چلے کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر مردم اگر کسی کو کہہ کر کہہ کر چلے کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر</p>	<p>۱۷۳ مردم اگر کسی کو کہہ کر کہہ کر چلے کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر مردم اگر کسی کو کہہ کر کہہ کر چلے کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر</p>
<p>۱۷۴ ہر جاہلاری قوت طاعت کا شور ہے گنبد کے کی ڈھال پیرتے ہیں ہم وہ روز ہے مخبر فکا کی موج ہر اک سنا ہے ہر یار بچا تو ان سے مرے نقشہ کام کو</p>	<p>۱۷۵ مردم اگر کسی کو کہہ کر کہہ کر چلے کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر مردم اگر کسی کو کہہ کر کہہ کر چلے کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر</p>	<p>۱۷۶ مردم اگر کسی کو کہہ کر کہہ کر چلے کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر مردم اگر کسی کو کہہ کر کہہ کر چلے کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر</p>
<p>۱۷۷ بوتا ہوں میں علی کا بری ہوں لیر ہوں بیشے میں شہر حق کے پایا جو وہ شیر ہوں میدان میں آج جو ہر تیغ و کلین چوٹیں چلین تو دونوں کے عیب ہر کلین</p>	<p>۱۷۸ مردم اگر کسی کو کہہ کر کہہ کر چلے کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر مردم اگر کسی کو کہہ کر کہہ کر چلے کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر</p>	<p>۱۷۹ مردم اگر کسی کو کہہ کر کہہ کر چلے کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر مردم اگر کسی کو کہہ کر کہہ کر چلے کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر</p>
<p>۱۸۰ ایمان کے آئینہ نے جلا ہے پانی ہر دنیا میں ہر جلی نے ولا ہے پانی ہر شوکت عیان علی کی ام جگہ کچھو چاروں کو ایک دہریں جو رنگ کچھو</p>	<p>۱۸۱ مردم اگر کسی کو کہہ کر کہہ کر چلے کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر مردم اگر کسی کو کہہ کر کہہ کر چلے کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر</p>	<p>۱۸۲ مردم اگر کسی کو کہہ کر کہہ کر چلے کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر مردم اگر کسی کو کہہ کر کہہ کر چلے کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر</p>

<p>۱۶۱ بہارِ ناز و نازان کا جہاں کچھ بچہ کو کچھ بچہ کا جہاں کچھ بچہ کو کچھ بچہ کا جہاں کچھ بچہ کو کچھ بچہ کا جہاں</p>	<p>۱۶۲ دیکھا جو بیل زون نے خالی گتے دلا موزی کی طرح کھانے لگے بل سیاہ کار لکھا لکھا کے کھانے پلانے کھانے کچھ بچہ کو کچھ بچہ کا جہاں</p>	<p>۱۶۳ شہرِ بیل زون میں تھی وہ جوان آپا بچہ کو کھانے لگا وہ جوان گزر گزران اٹھا کے کھانے لگا وہ جوان کچھ بچہ کو کچھ بچہ کا جہاں</p>
<p>۱۶۴ چار آئین لڑنے ایک سے دیکھا کہیں دین ملکر لڑتے بیٹھو مردان میں تین کچھ بچہ کو کچھ بچہ کا جہاں کچھ بچہ کو کچھ بچہ کا جہاں</p>	<p>۱۶۵ یہ کہے تیر دوستی کا جو ہر مٹھا دیا ہاتھ ایک ایک تو دوسرے کا گڑا دیا کچھ بچہ کو کچھ بچہ کا جہاں کچھ بچہ کو کچھ بچہ کا جہاں</p>	<p>۱۶۶ اکبر کپارے مارو گئی جگو بچھاڑ کے تو کیا ہو تھے چھینکا ہر خیر اٹھاڑ کے کچھ بچہ کو کچھ بچہ کا جہاں کچھ بچہ کو کچھ بچہ کا جہاں</p>
<p>۱۶۷ آیا جو غیظ صاف بل ابرو پر گئے رہو ابرو بدل کبھی تو بیکر گئے کچھ بچہ کو کچھ بچہ کا جہاں کچھ بچہ کو کچھ بچہ کا جہاں</p>	<p>۱۶۸ سر سے اتر کے زین پر مرکب رک گئی تھا وقت نظر خاک پر سجھو جھک گئی کچھ بچہ کو کچھ بچہ کا جہاں کچھ بچہ کو کچھ بچہ کا جہاں</p>	<p>۱۶۹ دیکر کمر میں ہاتھ جری نے اٹھا لیا اک غل ہوا کہ دیو پری نے اٹھا لیا کچھ بچہ کو کچھ بچہ کا جہاں کچھ بچہ کو کچھ بچہ کا جہاں</p>
<p>۱۷۰ رشتہ جو تھا دار کیا ہے شمع کا لپٹ لپٹ کر کچھ بچہ کا جہاں کچھ بچہ کو کچھ بچہ کا جہاں کچھ بچہ کو کچھ بچہ کا جہاں</p>	<p>۱۷۱ دیکھو کچھ بچہ کا جہاں کچھ بچہ کو کچھ بچہ کا جہاں کچھ بچہ کو کچھ بچہ کا جہاں کچھ بچہ کو کچھ بچہ کا جہاں</p>	<p>۱۷۲ ماری کمر پہ تیغ جو اکبر لے تان کے دو ٹکڑے گرتے گرتے ہوئے پلوان کے کچھ بچہ کو کچھ بچہ کا جہاں کچھ بچہ کو کچھ بچہ کا جہاں</p>

<p>۱۶۱ بکھی ہوئی عورت کی شکل مصطفیٰ کاپی مثال سید جوانان پر وفا سیدان میں بلند ہوا نشو و نما رہنماش ہو گیا خلف ابن مرقا</p>	<p>۱۶۲ رکتی برقی تیغ خوشتر سیا بویا زخون چور چور دہ بولف قاف بویا جوش غمخیزان جولا آتیا بویا سار الہ کے لال میں تقاب بویا</p>	<p>۱۶۳ پوٹھ کچا رابون اسعد و سیاہ ابن تیر کیا ترانہ جلا بویا نوشہ کشا دانے جانے لگی سیاہ نوشہ کشا دانے جانے لگی سیاہ</p>
<p>دیکھا ہوا قیاب اُس عالی جناب کو اک عید ہو گئی خلف بو تراب کو</p>	<p>پہنچی لگی جو سینے پہ خاموش ہو گئے ہر سہ پہر سرور کھتہ ہی ہونے لگے</p>	<p>کیا یہ خبر نہیں ہر شہر جو شخصال کو ہم قتل کر کے آئے ہیں حضرت لال کو</p>
<p>۱۶۴ خوش خوش دھڑو خوش دھڑو زشتہ میں اہل شام کے اکبر دھڑو گھر اٹھا کے فتح میں بھی جا رہے شکر کے اس سے کھتے کچھ جا رہے</p>	<p>۱۶۵ حضرت اوی صدائے اولاد کو آؤ بیا جان بلب بلب کر جاؤ کو آؤ نور چشم حیدر زبر اور کو آؤ اکی چھی لگی کر اور سے بیاؤ کو آؤ</p>	<p>۱۶۶ دیکھا دیکھ کر اپنے پروردگار کو دیکھا دیکھ کر اپنے پروردگار کو دیکھا دیکھ کر اپنے پروردگار کو دیکھا دیکھ کر اپنے پروردگار کو</p>
<p>گرتی تھی برق تیغ جو ہم اور دھر صف کی صفائی ہوتی تھی ہم اور دھر</p>	<p>ہوت جدا ہوئی ہون و خدا سے اب غم قریب پر کہ گرون اور سے</p>	<p>اکلی تھی جان آنکھوں میں اس نور عین کی تھی ساتھ چمکیوں کے صدایا حسین کی</p>
<p>۱۶۷ ناگہ کسی کی تیغ لگی زین پاک پر چکر دیکر بوا سارا اوسے تر دامن پوچھتا تھا اچھی خوش شیر چھی کیم کی باہر پانی نیلوں کو</p>	<p>۱۶۸ یکے دونوں کے خاندان جگ کھوڑے سے شہر کے اگر اغیر تر سبیل لٹوٹا تھا طباخاں پر سبیل قیابو سے ہوتی تھی کیم تر</p>	<p>۱۶۹ جلائے رہے شاہ کو جاں نیکا پر دیکھو تو کیا لگاؤ اور خوش تر بچے سے دونوں ہاتھ اچھا بچہ تر بچا کر سبیل کے ہونے کا جاں نیکا</p>
<p>اٹھا جو رو سینے میں دم رک گیا گرون پر اور اور کھجک کے دم گیا</p>	<p>لٹ گال سے پائیں میں کھلا رہ گئے جنگام جانکنی ہون خوش کھا رہ گئے</p>	<p>تھرا کے ہاتھ پانوں ہون کا گھٹ گیا صدمہ ہوا کہ شہ کا کلر لٹ گیا</p>

<p>۱۲۱</p> <p>جانی کی بی بی سے کہو کہ شاہ اکھون چھوڑو کہ شاہ دو تین بار آئی صدا کہ آہ آہ بہن سے مستین کا کہو کہ شاہ</p>	<p>۱۲۲</p> <p>دولت لٹی تمام امام دلیر کی کاندھے پہ لاش لیکے چلا پیر کی</p>
<p>۱۲۳</p> <p>سیدیاں کلن کی بی بی تو تھان خاک عزتی بالوں پر بھیان بہن شہیدہ خیمہ میں بہن بیکار کی خیمہ میں</p>	<p>۱۲۴</p> <p>دیکھا جو مان کو خاک لب بھائی چٹ گئی لاش سے آکے بالی سکینہ لٹ گئی</p>
<p>۱۲۵</p> <p>وہ بین بیکار کی بی بی تو تھان بہن شہیدہ خیمہ میں بہن بیکار کی خیمہ میں</p>	<p>۱۲۶</p> <p>مقبول تیری نذر شر کر بلا کرین اسکا صلا تجھے علی اکبر عطا کرین</p>

قطعہ
 کہتی تھی دے کیا لی سکنیہ قیدین
 بیان بھی نہ کچھ سر اس شہر
 تب مار کر طمانچہ کہتا تھا اس شہر
 لے لے پوچھا سو سب جانی کا پتہ ملا
 عابد پارسے پتہ کا تو ممکن علان تھا
 مدغم حسین مگر لا دوا ملا
 زہر کی سر نوشت پر تقدیر تھی
 سب کو قلیل مگر وہ سوا ملا
 خالی بن تو اب کی خاک شفا ہوئی
 خالی بن تاکہ سے اعدا کو کیا ملا
 ہوتی ہیں نرسنگ پیچیدہ پتھر کو
 خجور بار بار کھنے کو نہ کا گلا ملا

آتی صدایہ فیر سکنیہ بیدون
 پہلو بھی ماسے جگہ نہ شہر کا ملا
 آگے کر بلا میں تہ تھی فاطمہ
 اب تک حسین کا نہ بچے کچھ تیا ملا
 صغرائے پوچھا حال سفر کا سکنیہ سے
 سو غائب کیا بلبلین اور تحفہ کیا ملا
 بولی سکنیہ جو شہر ہے برن پدر ہوئی
 تحفے کے سب سے داغ ختم کر بلا ملا
 صغرائے فلک دیکھ کے کہتی تھی کیوں فلک
 کتبے سے میں جلو جو ہوئی جگہ کیا ملا
 اندر سے نفیس ماتم سرور کہ شہر ہے
 آتش و باد سے تو در ہے بہا ملا

قطعہ
 کہتا تھا شہر لاشہ حرد کچھ دیکھ کر
 سرور پر صدقے ہو کے بکھر سے پیدا
 آتی تھی حرد کے حلق بیدہ سے پیدا
 او بے خبر تھے تو بڑا مرتب ملا
 رومال فاطمہ کا بندھا میر حلق پر
 زخمی گلے کو کسکے یہ مرہم اچھے
 میں تو ایک سر وایسہ در کو اور بے ملا
 کو نر ملا بشت ملا اور خند ملا
 عشرت میں حور کے گاہ جنم میں اچھو کچھ
 کیوں شہر جگہ کیا ملا اور جگہ کیا ملا
 کہتے ہیں کچھ یاد تھے کہ بلا کے کوس
 آتش و بادی ازون میں شہر میں آمل
 نام شہر

<p>۴۱ مگر یہ سب بندہ آج دربان نشان سخن سب بندہ آج دقار نفع مضامین و چند جو خوشنام ہوں وہ کل مضنون نیکین کلام سے دل لیل کو بند</p>	<p>۴۲ اندر غلوہ شہنشاہ انش جان جگتا تھا تو تم پہ تسلیم آسان پیک و پیکستا تا ان میں کج زبان ہاں ساکنان کون و مکان میں زبان</p>	<p>۴۳ گو دور تا ابھی سدا اللہ کا خلف ہو ہو چون میں چاہتی ہوں کج اسوار دل بڑی گزرتی ہوئے ناف کتنے سے بول گئے تھے تو بوقی</p>
<p>راحت میں غنایں چین کو خلاق ہو چن سروس سے ہول کہ گلشن اوجین ہو</p>	<p>تغظیم اولاد بے بین اگر فرق ہو یگا پھر تن پہ ایک کے نہ بیان فرق ہو یگا</p>	<p>حالت تھی غیر درشت میں ہر ہر خصال کی نہ تیغ کا خیال تھا نہ فکر ڈال کی</p>
<p>۴۴ میں صلیح چوں کہ علی کا قریب ہوا تو قتل چوں کہ عثمان کا قریب ہوا طلعت میں نخل و شجر کی ہوا میں ملال غار ہلک جلود کی ہوا روشن غار کا نور اور اور ہوا</p>	<p>۴۵ بٹ جاؤ اند نہ علی و فارسی دیکھو یہ قدر جنت پر در و گارسی بیکین تر شہنشاہ کی غریب لیا سی بیکین خدائے گدہ پر سے اختیار سی</p>	<p>۴۶ ملا ہوئی نہ خود کئی بیک بیک بچا پچا کر بیک بیک سینہ میں تیز کینٹک سے زار و بیان کی ہر کیا خوش کہل جان بچا کوئی ہر</p>
<p>کروں جکی سلام کو خورشید و ماہ کی آواز دی ساروں نے روشن نگاہ کی</p>	<p>یہ خاصہ خلاصہ رب کریم ہے شاہ تجھ کا ایک ہی نور پیغم ہے</p>	<p>اب ہاں لے زمین نہیں آسمان نہیں اکدم میں قمرق سے کسی کو امان نہیں</p>
<p>۴۷ میں آواز کو صد شکوت و شوق افغان کر کو رج رسولان کا خلف اور دشت کو رج رسولان کا خلف دل کی طرح سر پہ میں ان بچھن صل علی کا شہر و ماہی بیلان میں</p>	<p>۴۸ جناب فلک بھو و شگوارہ ہوتے دنیا بھو و اول سے وہ سارہ ہوتے اور یہ گزشت و شوق سوارہ ہوتے دل کیا آواز پر صد بارہ ہوتے</p>	<p>۴۹ بولا شقی کہ پیش تو کبھی بچا نہیں دل کیسا اختیار میں دست بچا نہیں دشمن کو کچھ ہوں تو کبھی بچا نہیں کچھ تو کبھی بچا نہیں</p>
<p>ہر کام پر نہ اتنی یہ جاہ و جلال کی اعتراف شہر پریشہ واد کے لال کی</p>	<p>اگر وہ کو ظلم و جور فراموش ہو گیا جلاوچر نہ جرح پہ روپوش ہو گیا</p>	<p>پھٹ جائے آسمان تو اسدم بک نہیں پیوند خاک ہو نہیں اگر ہم بک نہیں</p>

اطلال ہر قسم کے مرانی مطبوعہ و علمی عید الحسنین صلی اللہ علیہ وسلم کی گنج سے ملتے ہیں۔

<p>۱۰۰</p> <p>وہ بلا شبہ جی تو اور متولی و بخت روال سے تو حریک طرح باندہ و بخت جو غرض خواہ و بیکر شاہ خوش بجواز نظر کریم جو بخت کی ذات</p>	<p>۱۰۱</p> <p>روانما اور کتا تو بخت و بخت او بن سحر تو حریک طرح باندہ بانی بن سحر تو حریک طرح باندہ بجواز نظر کریم جو بخت کی ذات</p>	<p>۱۰۲</p> <p>خلفہ لکے وہ بیک کدہ و بخت معلوم کیا نہیں بخت کا بخت تینار ہا جوں بین امیر عیال جن ملک و بیکر شاہ و بخت</p>
<p>۱۰۳</p> <p>گو قابل عطا تو تھاری خطا نہیں پر بخشش حسین کی بکھ انہما نہیں</p>	<p>۱۰۴</p> <p>اٹار و لہن برکتی ابی ناتمام ہے اور دوسرے مرغ خیر الا تمام ہے</p>	<p>۱۰۵</p> <p>منت کی ایک ایک نے سبط رسول کی پر شاہ نے مدد نہ کیسی قبول کی</p>
<p>۱۰۶</p> <p>دیگر لطف و رحمت غفار و شاہ فرمان بکمال ابی سب بخت و شاہ جانبین بخت کی سب بخت و شاہ یوں عمر و جہان بخت و شاہ</p>	<p>۱۰۷</p> <p>خبر و جہان بخت و شاہ کبر کا اور کتا بخت و شاہ سید کو بکھ بخت و شاہ اک دو چہرہ بخت و شاہ</p>	<p>۱۰۸</p> <p>مظہر جلالت ہی ہو بخت و شاہ راہ خدا میں بخت و شاہ جسکے پیر کی مدد بخت و شاہ احسان وہ کہ کس بخت و شاہ</p>
<p>۱۰۹</p> <p>پر سین بخت مہون فاطمہ کے نور عین سے کس طرح آنگہ چار کروں گا حسین سے</p>	<p>۱۱۰</p> <p>یہ ظلم تو جوان سے ہو گا نہ پیر سے اصغر کو مارا شاہ کے ہاتھوں پیر سے</p>	<p>۱۱۱</p> <p>آئے ہیں آپ کوئی نہیں اون کے ساتھ غصے سے ذوالفقار کہ قبضے پہاڑ ہے</p>
<p>۱۱۲</p> <p>وہ وقت ہو گیا وہ بخت و شاہ آیتا جبکہ مرے کو بخت و شاہ نور کے ساتھ سبط و شاہ بخت و شاہ بخت و شاہ</p>	<p>۱۱۳</p> <p>شہزادہ ہون میں بخت و شاہ کس طرح جہان بخت و شاہ پہنچے تم بیان کو بخت و شاہ بخت و شاہ بخت و شاہ</p>	<p>۱۱۴</p> <p>پہنچے تم بیان کو بخت و شاہ بخت و شاہ بخت و شاہ بخت و شاہ بخت و شاہ بخت و شاہ بخت و شاہ</p>
<p>۱۱۵</p> <p>پوچھتا تھامینہ آہ شہ خوش صفات سے بکھرے ہوئے تھے اپنے کیچے کوہات سے</p>	<p>۱۱۶</p> <p>اہل وطن کو کیا شہ دین بے بلایا ہے یا مجھ سے اب شہد کو جلایا ہے</p>	<p>۱۱۷</p> <p>شیر خدا کے شیر سے رو بہ دہل گئی بے تیغ دم ہزاروں کتن سے گل گئی</p>

<p>۱۷۸ پرتاب یک غنک چو سراجی کمال کسوا زبان جم کو دور کیہ مقال بازیر تو زبانی کیون سبیک مثال کیا رنیا زبانی کا کچھ کر گیا پیاں</p>	<p>۱۷۹ میں آبرو کر آخر علیہ الصلوٰۃ میں خضر راہ حق ہوں میں آجانت ہو میں کتبہ یقین میں ہیں صومع ہولوت ہوں پیسا تو ہوں چہ تیرے اب جانت ہوں</p>	<p>۱۸۰ جان کو شہر میں رہا قتل گیل لکھا بیہوش لکھا بیہوش کور خیال پائی کر کون مان کر میری کون محبوب کس کو تیری میں محبوب اجل</p>
<p>۱۸۱ کیا خوف آیا کچھ تھین ہر کی آہ سے کیا پلہ ڈر کر جناب رسالت پناہ سے</p>	<p>۱۸۲ جس دل میں جت خامس آل عباس ہیں دس کا نام زور دم قبول حسد انہیں</p>	<p>۱۸۳ ہفتار کون غلہ میں غلہ برین کا ہے شہزادہ کون خلق میں روح الایمان کا ہے</p>
<p>۱۸۴ تو بہر تبار حق میں زمانہ کرنا تو بہر جواب ہی درویش ہے کمال گو خال میں باقی رسول خدا اس پر ہی ہے حکو عدالت میں</p>	<p>۱۸۵ فغان غلام اسیر لایم ہوں غمگشت کا لعل ہوں غمگشتا میں ہوں بیچ سپر شمع کا شعلہ صحن میں ہوں بیچو کہ چکا بدردہ بدرا جا میں ہوں</p>	<p>۱۸۶ ہاتھ رسول کے لیے عید کو کیا چھو کین کون مہربوت چہ چڑھا جبریل اللہ کے لیے پہلے بار ختم رسول کے لیے پہلے بار</p>
<p>۱۸۷ ابن ابوتراب کا دل تھے صاف ہے تو بہر جو تم تو گنہ سب معاف ہے</p>	<p>۱۸۸ تیر و تیر بدن پہ ہزاروں لگاؤ ہیں مہمان کو اپر کھفے یہ تھے کمال فرہین</p>	<p>۱۸۹ چو سی زبان جو لو میں کسے رسول کی اب کون ہر جہاں میں نشانی رسول کی</p>
<p>۱۸۹ میں گل کا ہون الام و عالم چہ غلام ہوں غلامی خلی کا سیر غم میں قمر میں غمگشت شلم اور صبا کو وہ شہر و دیار ان</p>	<p>۱۹۰ جنت عالم کتا ہوں جنت خلد غمگشت میں غمگشت میں کبریا آگہ انداز برتر سے پیچید کیا سواموئی تھی تھے یہ سید چھا</p>	<p>۱۹۱ طلع حرم میں میں ہوا تنہا جو جنت طبع دنیا و دنیا رخصت حرم میں در جل میں ہوا قرآن نور زیب در جل میں ہوا غلہ چو کی طور پر موسیٰ میں ہوا</p>
<p>۱۹۲ ہر آئندہ کتاب ضامن یہ آیا ہے سب کچھ ہمارے واسطے حق کو بنایا ہے</p>	<p>۱۹۳ معلوم تھی نہ ہم کو شرافت حسین کی ظاہر نہ تھی نہی سے قربت حسین کی</p>	<p>۱۹۴ دیکھو ذرا عروج علی کے نشان کا اگلے سے پھر ارادہ کیا آسمان کا</p>

<p>۲۶۸ جنت کے اختر کرنا کو وہ جنت غلام بہ خصوصاً ملکوں کے اور یہ کیا کیونکہ ملکوں کے نو بہین کے نزدیک وہ تم ہو یہ ہیں وہ پختہ ہیں ہر گلا</p>	<p>۲۶۹ اسلم مکہ میں چلا گئے گئی فتح عیسا ہم سب کو وہ ہیں ملک آب و بجا برق پر غم فاسدہ محبوب کہ کیا نہر انتماری والدہ ہر نیت مطلقے</p>	<p>۲۷۰ تب شد سے سواروں کو اسکو پیچ بنگلہ اور شک لب لباب کے کہ یاد ب تو ہوا سجھا چکا ہیں انکو نہیں کہہ کر انہ نہر انہ نہیں سفید و سپر ہی ہر رو سیاہ</p>
<p>پر سوچو ظلم کرتے ہو کس قسٹہ کام پر اپنے نبی کے اعلیٰ پر اپنے امام پر</p>	<p>مشکل کشا ہے خلق میں با با حضو کا روح الامین ہے خادم اونا حضو کا</p>	<p>تیغ دو سر کو بھینچوں کہ سر کو کلاؤن میں مالک کی جو رضا ہو عمل میں لاؤن میں</p>
<p>۲۷۱ کچھ کہہ لوں کہ تم میری جانتی نہیں سجائے ہیں چکوا چکوا چکوا چکوا نیرون یوں کہ کیا جگر چلتے نہیں میں تمکو نہ کہتا ہوں تم کہتے نہیں</p>	<p>۲۷۲ اسلم غلام شہزاد کو نہ وقت کہ حسین غم پر حسین و نہ موت کہ حسین مالک موقت و تلج امامت کہ حسین دلکش ہو نیکی کی راست کہ حسین</p>	<p>۲۷۳ تھو تو شک و صبر و حلق نے آسمان اور دلی ندیا بہ تاق خفگی تارک کشتہ کا ہیں اخلاق اس وجہان روز ازل سے تو پائین غدار و دھج</p>
<p>مہمان کے اپنے نہر بھلا چہین لیتے ہیں پانی قصور وار کو کافر ہی دیتے ہیں</p>	<p>کہتے نہ کہہ کہ مس سوا جانتے ہیں ہم پر قتل ہی تمہارا روا جانتے ہیں ہم</p>	<p>دھمکیا صبر تیغ کے جو ہر دھمکیا قہر و کرم خدا کا برابر دھمکیا</p>
<p>۲۷۴ سننے اگر تمہا بہر تو قہر چاہتے کرتے ہیں آباہوں قہر چاہتے موجود ہر اگر قہر چاہتے پہنچاؤ وقت مالک قہر چاہتے</p>	<p>۲۷۵ اسلم نہر کو ہیں زنا غم زد و جاگیر چاہتے دنیا کا مال عت و تو قہر چاہتے وقت و خانہ غدر و قہر چاہتے ہاں تیر و تیر و تیر و تیر چاہتے</p>	<p>۲۷۶ چلے گئے سچی گئی اس ابام پر پہنچے سنبلی کی شہب گروں میں پر اگر گناہ نشوون علی کی صام پر فریاد کیوں تن حکم کو قہر چاہتے</p>
<p>معلوم کیا نہیں ہے شرافت حسین کی تلاش نہیں بنی سے قرابت حسین کی</p>	<p>نام و نسب ہے بیان و مہدم کرو اب تیغ و زبان کی زبان کو علم کرو</p>	<p>خاقت ہر طاق فاطمہ کے نور عین کی کیون تیغ تو کرے گی رفاقت حسین کی</p>

<p>۴۳۴ منشائے کمال جامد با برقی و القطار اور زرق و برق صفیر زنی و القطار خاتم کو سکندر شری و القطار جنگ رہی بنام میں این بیتی و القطار</p>	<p>۴۳۵ پسپا ہو کر سوار سوار کی کیا پیدل ہونے صفوں میں کیا کیا بہا کی تہا توں میں بین کیا کیا نیکو کا فیتے میں کیا کیا</p>	<p>۴۳۶ مصر جاتی شہد قمر غراب ایو اس قدم سے نہی کیا کیا خود ہو دل و جگر و دست کیا کیا سب کو تر کر کے کیا کیا</p>
<p>۴۳۷ نگلی میں اور خدا ہوئی این تہول پر بیل فقس سے پھوٹ کے بسطیچ پہول پر</p>	<p>۴۳۸ یہ ابر ظلم گرد شہ وین کے چھا گیا غل تھا کن میں فاطمہ کا چاند آ گیا</p>	<p>۴۳۹ نہ کرو میں نہیں دوشل یہ نہ سرتی تو میں تج علی تی خود میں اور سرتی گو میں</p>
<p>۴۳۸ کی ترقی کی علم شہر کے لاشے اور علم در تہ سے حق تیغ استغیا بجلی کی طرح کوئی تیغ شعلہ زار دشمن سے باغی ہوئی چو کی چو</p>	<p>۴۳۹ چلوں تیغ سے پیر تیغ کیا کیا تیغ کی طرح چلی تیغ مر قضا چلار تہا تیر کو چل کر جا گیا بھی جا لکان ڈال تیر ان جا</p>	<p>۴۴۰ چن نار بون کی تر تیغ آقا نامو جو تیغ کی بان پہ پکار و وہ دیکر پوچھنے سنو اسی نام ایشا و بکر تر کام تو کا کی کر کدین کی پیر</p>
<p>۴۴۱ بولی اجل سے چل تو یہ دشت ستیز ہے دیکھو تو کوں سست ہوا و کوں تیز ہے</p>	<p>۴۴۲ ایک ضرب تیغ میں نہ کسی کو مان ملی چلا ملانہ تیر ملانہ کسان ملی</p>	<p>۴۴۳ اب ذوالفقار میان میں للندر کیجئے روح علی کا صد قدامان ہکو و تیکئے</p>
<p>۴۴۳ میلان جنگ تیغ قصاب ہو گیا میلان خون روان صفت ہو گیا میلان رزم کی کتاب ہو گیا میلان حنین نام ہا ہر ہو گیا</p>	<p>۴۴۴ جس تیغ نے جو شہ کی تیغ اسی تیغ کو تیغ تیغ آیا رو برو دفع کیا اور تو جلا تیغ تیغ تو جی تیغ تیغ تیغ تیغ تیغ تیغ</p>	<p>۴۴۵ مولا اور تم گناہ اس عجم چنار تیار اور کی کیا پوری چنار بچپن کے وعدہ نہ کی حضرت کو چنار چلے سو تیغ داؤد نہ چنار</p>
<p>۴۴۶ انسان کیا جنون کو بڑی ٹیپ جان کی رستم نے دی لحد سے صدالامان کی</p>	<p>۴۴۷ جو اسکے ہنچ میں تھا بلا سے دو چار تھا پہل سے جو پہل ملا تو عذاب فشار تھا</p>	<p>۴۴۸ دیکھو کھان ہے شہ اور تو تم پکار لو لو آو راہ حق میں مرا سر اور تار لو</p>

<p>۴۴ پیشکش ہوئی سب فوج گرو ایک چاند کو غور نیشہ دیکر دستان سب حین پڑنے لگا دھنیا</p>	<p>۴۵ اسکے حین چکو سکین کا خیال بن پاپ کا کوئی اور نہیں میں چاہی کہ وہ کوئی اور نہیں پچا خاں اسے بہر ہوا چکا</p>	<p>۴۶ کلیا کو ایک غریب کا حق طرح تھا اور فوج اگر سپاہ میں تھا تو اسے دین دار میں کتا فوج لگا رہا دوا میدار</p>
<p>صورت لو میں بھر گئی پر زہر بدن ہوا سی بارہ شاہ دین کا ہراک جزو تن ہوا</p>	<p>دنیا میں کچھ دنوں نہ بسری جو چین سے کیا فائدہ ملا ہمیں قتل حسین سے</p>	<p>دیتے ہیں تیرا قرض ابانیم پاتین کل ایک سر رہا ہر سو ہم کا لڑا تین</p>
<p>۴۷ چوٹی کلام طاقت ہر پیر چکا خوشی لوج عیش بین فوج پر لج دقلم زگرے اور عیش کجا نکلی جاتے ہاں کسے نیت مصطفیٰ</p>	<p>۴۸ جواب صلح وقت ہوئے بن بزرگ لاؤ تاش کہ تم اب کوئی شہر اسلام کا طاقت اور سکوت ہو چھپ چھپی رسول کو دوا بکلا</p>	<p>۴۹ شہنشاہ کو ہم کیا دوا بکلا اوسے کتا فوج عیش بین اگر تندر فاندی کی جو چین کیا دوا کرے گا کہ آئے ہم تہاں</p>
<p>۵۰ اوس وقت ہوش میں کوئی انس جن ہا سوج گمن میں آگے چالیں جن ہا</p>	<p>تم اپنے سر پہ گاہ کو خون امام لو دو مال دزلی اوسکو طمع اور یہ کام لو</p>	<p>درپا تو جسکے ہم سو وہ جیسے دیکر ہا اب خلق پر پھر ہی کپڑا لائی دیر ہا</p>
<p>۵۱ منازقہ دیکھنے نے جو بکلا آہستہ اپنی فوج کے سرداروں کا مستے ہو جاؤ زمین و آسمان کی بکلا مضطرب حقیت میں بناموس</p>	<p>۵۲ سب کتا فوج کے پوچھتے ہیں ہم شہر و قلعہ کی بکلا کی بکلا اکیس دوجالی کا چکا تو اور ہم اصغر کا چھپنے لگا سن</p>	<p>۵۳ تاریخ تہذیب کے لاجا اور کاسر دیگا عمر میں ہی بکلا کی بکلا بخون تہذیب پر بکلا کی بکلا پیا کی بکلا میں بن جیت بکلا</p>
<p>بکلی کرے تڑپ کے تو کوئی عجیب نہیں کچھ بے سبب یہ قہر و عتاب غضب نہیں</p>	<p>اوسے دیا جواب یہ بچا کلام ہے اون میں کوئی امام نہ تھا یہ امام ہے</p>	<p>زخمی ہے اسقدر نہیں قابل لڑائی کہ بیکار دونوں ہاتھ ہیں مرنے سے ہائی کہ</p>

<p>۵۴۴ اک قحار و دم یکے فزنی کیلئے شتاب دیکھا تین تاروں کا ہر ایک خاک مچھو لو سو میں تیرا جا بادیہ و ترب اور اپنی زینیں پاک پر تار چوہ</p>	<p>۵۴۵ خند تار یکے فزنی کیلئے شتاب خجڑ و دم چپ کر گرا وہ آدھرا خفج نہ چھو ایک کہ تیرا جگر کیا ہر حضور شاہ فزنی کیلئے</p>	<p>۵۴۶ بیون میں یکے فزنی کیلئے شتاب اور اہلیت میں مری ماں شتاب بابا و افغانستان مصطفیٰ بہن چار تاروں کیلئے</p>
<p>۵۴۷ چرا کہی کمال ہے گا ہر نڈھال ہے نکتے ہوئے چرخ غلی کو کا ساحل ہے</p>	<p>۵۴۸ یہ تو غلام جان گیا بے خطا ہو تم لیکن نئی ہو یا کہ امام ہوا ہو تم</p>	<p>۵۴۹ اوستے کہا حضور شہ مشرقین ہیں رو کر حسین بولے کہ ہاں ہم حسین ہیں</p>
<p>۵۴۹ غیب کو ماف اور کیا کہنا ہے غیب یاد بگواہ رہو کہ بندہ ہے بے قصور مجان بکار تیغوں سے جبکہ کیا ہو اٹکا جا ہوا ہے تم کا جادو نور</p>	<p>۵۵۰ چینی کا اور کیا کہنا ہے غیب شہ بے جاہلی بیستم تار کے چاہ چینی کیلئے اپنی ہوتی قتل کیلئے پیر اور پیرین ہوا کہ کمر تیار</p>	<p>۵۵۱ جبرائیل فزنی کیلئے شتاب کلمہ پیا حسین کیلئے شتاب بولان گرو چپک شہ نادان نہشتہ قصور بندہ وادے</p>
<p>۵۵۲ بڑہ بڑہ کہ بولتے ہیں بڑے ہوا اس سے تیرا و سکومار تے ہیں تو مرا ہر پاس سے</p>	<p>۵۵۳ مر جا مینگے تو گور و کفن ہم نہ پائینگے بلو و مین میرے کہنے کو ظالم پیرائینگے</p>	<p>۵۵۴ نزدیک آستانہ خیر الانا نام ہے زین سے کہدو یہ مرا تازہ غلام ہے</p>
<p>۵۵۵ چشم عجب کر تے ہیں چمکاتا ہو انکے غلاب قور و خاطرین لانا ہوں دنیا پر جہنم نہنگ تری تار میں سرو شاہان ہوں</p>	<p>۵۵۶ اس وقت میرا نام ہے کیا جگہ کا نام ہے انجیل میں تو دیکھ لے کیا میرا نام ہے روشن بیہوش ہو تیرا خیر الانا نام ہے واقعہ بے جاہلی ہے ہر ایک خاص نام ہے</p>	<p>۵۵۷ اس وقت میرا نام ہے کیا جگہ کا نام ہے انجیل میں تو دیکھ لے کیا میرا نام ہے روشن بیہوش ہو تیرا خیر الانا نام ہے واقعہ بے جاہلی ہے ہر ایک خاص نام ہے</p>
<p>۵۵۸ عبد ذلیل کو شہد امین شمار کر جنگو بھی میرے شیعوں کو بھی مستگار کر</p>	<p>۵۵۹ نانا سبیل کو جو صحرا میں آتے تھے وہ کون چار تار تھے جھین ساٹھ لاکھ تھے</p>	<p>۵۶۰ کیا خوب تو نے فرق کیا خوب و بد میں جا فاطمہ کر نیکی ضیافت بہشت میں</p>

<p>۶۶۲ قدون شمسک منی منی چکا دیا چلی لگا لگا شاہ نے حکم دیا رضوان خلد کا است جلو او کیا دیا عسائی حسین نے او بجا دیا</p>	<p>۶۶۳ مجنو کو تے منی منی چکا دیا بو حسین باب شمسک منی مان کی فاطمہ منی منی کیندہ زید ہو عبد خدا منی</p>	<p>۶۶۴ شمسک سے وہ شمسک بول چکا چڑھ منی منی شمسک چلن چو منی منی شمسک اک وار منی منی شمسک</p>
<p>سب بولے نور دیکھ کے اوسکی جبین لو آسمان آکر مین عیسیٰ زمین پر</p>	<p>کس سے پرے ہو اور کس ملتے ہو تم او اہل قلیبت کو خدا جاتے ہو تم</p>	<p>ترہی وہ پید لون کے سرون پر اگر گری اوپر وہ صفادہ گری وہی وہ گری</p>
<p>۶۶۵ لے لے لے لے لے لے لے لے لے جو لے لے لے لے لے لے لے لے لے نوش خوش دہر کر لیا جو لے لے کی سونجی لے لے لے لے لے لے</p>	<p>۶۶۶ جس وقت منی منی منی منی شما منی منی منی منی بڑے بڑے منی منی منی منی چکر لے لے لے لے لے لے لے</p>	<p>۶۶۷ خود خالی اور کپاسے منی منی انفصال ہو لے لے لے لے لے منی منی منی منی منی منی چاہو منی منی منی منی منی</p>
<p>یوں کوئی مطیع شہ دو سرا ہوا خالی ہن ہاتھ تو سے منہ ہے ہرا ہوا</p>	<p>تو نے جو سر جہاں کیا اونکا کیا ملا اوسے کہا رسول ملا اور خدا ملا</p>	<p>اختلال پا کر فاطمہ کیر اوتار لی زینب کے سر سے چادر ہرا اوتار لی</p>
<p>۶۶۸ عسائی لے لے لے لے لے لے لے جسائی لے لے لے لے لے لے لے پنچا تھانا منی منی منی منی دے لے لے لے لے لے لے لے لے</p>	<p>۶۶۹ پکینے لے لے لے لے لے لے لے بسم اللہ لے لے لے لے لے لے لے رجح الامین لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے</p>	<p>۶۷۰ منی</p>
<p>دنیا ہے خار و خضہ رضوان کو سلتے دولت ہے خاک گنہ شہیدان کو سلتے</p>	<p>اعیاد حسین خدا تیرے ساتھ ہے لے تیری پشت پر شہ مردان کا ہاتھ ہے</p>	<p>برجی ستم کی ایک طرف سے چل گئے سینے کو تو پر پشت کے باہر نکل گئے</p>

<p>۱۸۵ پہلا کہ جسین سے ندرت کی جا ہوا آواز دی تین سے راضی خدا ہوا ایمان کا جوق توادہ سے ادا ہوا</p>	<p>۱۸۶ پہلے سوئے غلہ دہاں کا گیا اور شاہ دین چو کٹر سید چا گیا ابنعمین فاطمہ کا چاند آ گیا کاجی دین عرش خدا تر آ گیا</p>	<p>۱۸۷ ناگاہ تیج کیلے بڑا قاتل آ گیا اور سید حسین سے او سو کیا قیام اوسوقت نہ تر سے شہر پر خیم سوتی نکل پڑیں سبیل بیان</p>
<p>۱۸۸ ساعت ہر عقرب سے سر لٹنے کی ناگہ کو جا کے دی تو خبر میرے آنے کی</p>	<p>۱۸۹ برے کوئی گٹھا ہی نہ یوں جوم ہوم کو جس طرح تیر چلتے تھے افواج شوم کے</p>	<p>۱۹۰ ناگہ حرون میں آنا اونہیں لو کہ شاق تھا ویدار آخری کا فقط اشتیاق تھا</p>
<p>۱۹۱ پہلے چنگا مٹا کر اگلے شاہ آہستہ قدم کی گئے اور ہار کی ہلاک بولاکم یوں حضور نے تکلیف کی یہ موجود ہے خباب کے ناغہ اور واہ</p>	<p>۱۹۲ سینے پانچیاں لٹا کر گیا اب ننگی ناک و پشت سبارت کر گیا پیشوا گیا بکری عیب جس پہنچا وہ سانک تو ہوا اور جب</p>	<p>۱۹۳ اگلے تیر چو پانچ تیر چو تین بیان میں لگا تیر چو تارک تھا جب ان جس حسین کی تھی ماک جلیجہ بیان عصبر و او فاطمہ کا لعل چر بیان</p>
<p>۱۹۴ آسان ہے جانکشی ہی نہیں صدمہ تو امام کے شکشا کھرے ہیں سر ہانے غلام کے</p>	<p>۱۹۵ دیرا لہو کا سینے سے ہر ہوا بل پڑا دل رہ گیا تو پٹ کر کلیجہ نکل پڑا</p>	<p>۱۹۶ سینے پر شہ کے شہر مگر سوار ہے اور حلق سے ملی ہوئی مخبر کی دہار ہے</p>
<p>۱۹۷ پہلے جاؤ گے پانچا جاؤ گے باندھو صفین کھڑی ہیں جوین کھڑے کلیجہ بیا تیرا ہر دورن لکھتے روٹی پر چکروں چلتے آئین</p>	<p>۱۹۸ لے کر گزرتا گیا بھنگا لے کر گزرتا گیا اور گزرتا سیر ہو گیا شامادہ قلعے گیا سیر ہو گیا شامادہ قلعے گیا</p>	<p>۱۹۹ اوسوقت گرو شاہ کا پوہ تھا شہار ایک سو تھے سارے کاندہ اور ہزار آپ نظر دیوں کو دیر کا یادگار زیب بگاری چاروں طرف ہو گیا</p>
<p>۲۰۰ آئی نداکہ صدر مہین سبط رسول کے کیا تھو دکما تین ہال کیے تین تول کے</p>	<p>۲۰۱ طاری قلع سے زلزلہ عرش میں تھا سرنگے بادشاہ دو عالم زمین میں تھا</p>	<p>۲۰۲ ہر ہوتی کے لال میں پاؤں کھائی تیر اکھیں ہیں کی وہ ہوتی ہیں تھائی تیر</p>

سید ابوبکر بن خدیجہ
وہاں خلق نے پہلے لگا دیا
میں نے بھی سہا ہلا دشت کر دیا
سوچ میں یہ کیا تیرہ وہاں ہوا

غل تھا کہ اوٹھ گئی برکت اب جہاں سے
تازہ لہو بہنے لگا آسمان سے

گاہ آتی باغ غیب کی یہ صدا
لیکھ لیا گلہ سے آئینہ شاہ
میں خوش کہ تیرا تہ متولی پا
اچھ میں خاک و مہر مصیبت

کافی ہکا کو بس یہی غم کا فسانہ ہے
انار شمرین تہ و بالا زمانہ ہے

سلام
جہاں رات میں بوجھ اس عکس دار آیا
غل پڑا سیر سوار لشکر افرا آیا
کہا زینب نے آمد کر کی جو خبر
شکر و کرب تو بہائی کا طر فدا را آیا

پہلے بیٹوں کی یاد پڑی مطلق منہ
لاستین جہاں میں تو رہیں کعبہ بیت پیا را
میں نے میان میں پورا عدا
وہاں خلق حیدر کرار آیا

وہاں عباس کے میدان میں پورا عدا
وہاں خلق حیدر کرار آیا

وہاں عباس کے میدان میں پورا عدا
وہاں خلق حیدر کرار آیا
وہاں عباس کے میدان میں پورا عدا
وہاں خلق حیدر کرار آیا

نام کیا بجا ہونے سے شکر کیا سیر دار آیا
او سکوب سیر کیا جو ساخو سردار آیا

بولی زینب بڑی جنگجوئی ہو گویا
گر سنوں شکر کو عباس علی مارا آیا
بولی شہ فاطمہ شامش کیوں کر کوہین
یونہی کھل اک یہ وفادار آیا

لکھنے تک میرے جگر چھوڑتی ہیں
جسکوئی لکھنے سے شکر شکر کیا
میں نے میان میں پورا عدا
وہاں خلق حیدر کرار آیا

میں نے میان میں پورا عدا
وہاں خلق حیدر کرار آیا

میں نے میان میں پورا عدا
وہاں خلق حیدر کرار آیا
میں نے میان میں پورا عدا
وہاں خلق حیدر کرار آیا

میں نے میان میں پورا عدا
وہاں خلق حیدر کرار آیا

میں نے میان میں پورا عدا
وہاں خلق حیدر کرار آیا
میں نے میان میں پورا عدا
وہاں خلق حیدر کرار آیا

ایک روز وہ پہلے میرٹھ کو شہر - ہندوستان تک پہنچا اور شہر ارا آیا

<p>۱۷۷</p> <p>بہارِ مین مرغِ گلستانِ مہینیا قلبِ ضعیف کو کہانِ مہینیا بیجاں ہوا وہ جانِ جانِ مہینیا تہا ہو سکے الم زبانیانِ مہینیا</p>	<p>۱۷۸</p> <p>دلدار سے رسول کے لئے جگہ چھپا حمید کے آفتاب سے شکر چھپا وہ اس کے نورِ عین سے نور چھپا</p>	<p>۱۷۹</p> <p>ہنکارتِ شہرِ دیہاتِ شہرِ شہر کشتِ ثواب کو کہیے البے با - ہوش نیسانِ ثقل بویں روانِ شہر کوئی نہ جانے کہ غنیمتِ شہر</p>
<p>۱۸۰</p> <p>کیمیائی لہجی حبیب رسالت مآب کی بستی اور گنگی خلفِ ہدیراب کی</p>	<p>۱۸۱</p> <p>تصویرِ مٹ گئی جو رسالتِ پناہ کی دنیا سیاہ ہو گئی آنکھوں میں شاہ کی</p>	<p>۱۸۲</p> <p>رحمت کی اس بہانے سے پہر چھوڑ رہے وامن میں یہ گمراہوں کو بان آہر رہے</p>
<p>۱۸۳</p> <p>چرخِ سحر میں زینتِ سحر چرخِ شفا میں قاتلِ حسین کر کئی ہر مضمحلِ عیش و دل حکیمین میں سے دورِ حسین کر</p>	<p>۱۸۴</p> <p>کیا نہ کہو کہ سام فرزندِ الاران تو کہ سنان و قلبِ جگرِ زارِ الاران مکڑی سے پکڑ لے گا بویں زارِ الاران سبکدوش ہوئے جان کا خارِ الاران</p>	<p>۱۸۵</p> <p>ہنکارتِ شہرِ دیہاتِ شہر کشتِ ثواب کو کہیے البے با - ہوش نیسانِ ثقل بویں روانِ شہر کوئی نہ جانے کہ غنیمتِ شہر</p>
<p>۱۸۶</p> <p>دستِ الم سے حبیبِ قبا تار رہے ٹوٹی ہوئی کمر سے کلیجہ فگار رہے</p>	<p>۱۸۷</p> <p>صدِ مہ فراقِ روح کا بسمل سے پوچھیے برجی کا زخمِ حبیب ہوا اس دل سے پوچھیے</p>	<p>۱۸۸</p> <p>کھینچیں ہر ایک بند پہ اہل نظر کریں بیتینِ دلون میں قریبِ اردک گم کریں</p>
<p>۱۸۹</p> <p>دلِ چرخِ شفا میں زینتِ سحر چرخِ شفا میں قاتلِ حسین کر کئی ہر مضمحلِ عیش و دل حکیمین میں سے دورِ حسین کر</p>	<p>۱۹۰</p> <p>سب کہہ دیں کہ یہ جانکا غم بہارِ مین مرغِ گلستانِ مہینیا قلبِ ضعیف کو کہانِ مہینیا بیجاں ہوا وہ جانِ جانِ مہینیا</p>	<p>۱۹۱</p> <p>دکھلاؤ فغانِ تنہا میدانِ کربلا چرخِ شفا میں قاتلِ حسین کر کئی ہر مضمحلِ عیش و دل حکیمین میں سے دورِ حسین کر</p>
<p>۱۹۲</p> <p>نہے کہی میں اب پہ گمراہی آہ سرد ہے دشمن لہجی رو رہے ہیں نہ نالوں میں سو</p>	<p>۱۹۳</p> <p>ویرانِ مکان ہر گود کا پالا اگر نہیں اندھیر پہر ہے گمراہ کا اوجا اگر نہیں</p>	<p>۱۹۴</p> <p>ہر آہِ نخلِ نامِ شاہِ زمیں سے وہ رنگ ہو فغانِ مین کہ طبعِ چین سے</p>

<p>۱۴۹ کھینچتا ہے کھینچتا ہے کھینچتا ہے بیانی کیوں نہ کہ کھینچتا ہے راحت کمان کہ راحت جان پر نہیں خان میں حیات پر کھینچتا ہے</p>	<p>۱۵۰ مرد و شیریں جانین اور شاہانہ آواز و غار اور درخت پر شاہانہ کرین کسی پرین ظلم پر شاہانہ صفت سے بڑے پرین پر شاہانہ</p>	<p>۱۵۱ میدان میں لکھنوی صفت آری سیلہ آکے قریب قریب شہنشاہ بنیاد حجرت نام کر کے دہ جت آتے کیونکہ تین تین کیونکہ پر شاہانہ</p>
<p>۱۵۲ پیری کا بونصا تھا وہ ہاتھوں پر گیا اک عمر کار با من ضعیفی میں لٹ گیا</p>	<p>۱۵۳ ڈہالین اوٹھی ہوئی میں علم میں گیا فوجوں کو دل میں جنگ جہل پر گیا</p>	<p>۱۵۴ نامنصفونہ خیر الا نام ہوں السر سے ڈرو میں تمہارا امام ہوں</p>
<p>۱۵۵ مگر پیر پر شاہانہ ہوا گم ہو گئی بیانی کیونکہ ہوا وہ خزانہ نہ بانج جانی نہ ہوا جمل سامع وہ خزانہ ہوا</p>	<p>۱۵۶ باجون کا حال کس میں کس میں ہوا اگر لوہین نیاموں سے خیمہ ہوا باگین دکھا فوج سے سر ہوا سیکے تازہ ہاتھوں میں کس میں ہوا</p>	<p>۱۵۷ میدان میں پیر پر شاہانہ ہوا جان سے قبضہ کوں کس میں ہوا افسانے کوں تو ذرا توں کس میں ہوا میں سے بے صفتے کا لہجہ ہوا</p>
<p>۱۵۸ جو نکاح سوم غم کا کسی میں چلا نہ تھا کاٹا گیا وہ نخل جو ہوا لا چلا نہ تھا</p>	<p>۱۵۹ اک شور ہو کہ صابر و شاکر کو گمیر لو بکیس کو بیوا کو مسافر کو گمیر لو</p>	<p>۱۶۰ آل بنی پر ظلم و دت سے دور ہے آخر بتا تو دو کہ مر گیا قصور ہے</p>
<p>۱۶۱ وقت کوئی نہ تھا وہ گل ہو گیا وقت کوئی نہ تھا وہ گل ہو گیا</p>	<p>۱۶۲ جو گمیر ہو گیا وہ گل ہو گیا جو گمیر ہو گیا وہ گل ہو گیا</p>	<p>۱۶۳ جو گمیر ہو گیا وہ گل ہو گیا جو گمیر ہو گیا وہ گل ہو گیا</p>
<p>۱۶۴ کینہ نہ کر نہ غم سے بلبل دل نہ کر رہے خچر رہے نہ پھول رہے نہ غم رہے</p>	<p>۱۶۵ آفت کی صف کشی ہے سم کا جھوم ہے کھل مٹ صبا زینہ کی ہر اک صف میں ہوم ہے</p>	<p>۱۶۶ ان آفتوں میں آل بنی سے دفا کرے یعنی حفاظت حرم مصطفیٰ کرے</p>

<p>۴۹ سکندر استقامت فرزند پادشاه سپہ سالاروں کو کندہ کیا کہنے پر صفت کو لا کر شہر لے کر آیا خطاب اور شہر لا اور دروازہ میں تھیں وقت شہر پر</p>	<p>۵۰ اور بار و بار زلف کھینچ کر اور شہر کو شہید بن کر کا وقت پر اور اس کو جو چاہا حالت کا وقت پر اور سوار اور کھو حسین آباد کا وقت پر</p>	<p>۵۱ لکھنؤ کی زاری سلطان کے بلایہ اور شہر کو شہید بن کر کا وقت پر اور اس کو جو چاہا حالت کا وقت پر اور سوار اور کھو حسین آباد کا وقت پر</p>
<p>فرزند مصطفیٰ کی اطاعت میں گذر کر ستہائی میں امام زمان کی مدد کرو</p>	<p>ہاں آ آ سید وقت مدد ہو کر ہر ہوش اور حسیف آگے تیغوں میں سینہ سپر ہوش</p>	<p>لوحہ امام کا جو سنا دل تڑپ گئے لاٹھے زمین پر صورت بسمل تڑپ گئے</p>
<p>۵۲ ان کو بھی مدد کا مقام آج باد کسی کو بھی نہ کرنا شام آج باد جہاں بھی ہو تو فوج نام آج باد تہاں بھی دشمنوں میں نام آج باد</p>	<p>۵۳ اور بن قیصر ابن مظاہر مدد کرو ہاں ای طلال و دیب سار مدد کرو اور دیو قیصر عابدیں علم مدد کرو سکھ کے لاد لو دم از سر مدد کرو</p>	<p>۵۴ انجبار و شہر کو مدد و قیصر مدد کرو پست و بلند تاشن غلٹ مدد کرو چوڑی و بروج و انجیر و مہتاب آج باد کری و خوش فوج و قلم و قیصر آج باد</p>
<p>زنج سے ظالموں کے نکالو حسین کو طاری ہے ضعف آگے سنبھالو یں کو</p>	<p>۵۵ اور دو شبانہ روز کے پیاسہ کھیں ہوش مرا ہوں آ علی کے لڑا سو کھ ہر ہوش</p>	<p>مضطرب ہو فغان شہر و شخصہاں سے سب زلزلے میں آگے و غمطلل سے</p>
<p>۵۶ اور اصرار سب سے بڑا باد اور عاشقان دہر حیدر جواد باد اور غازیان لشکر داور جواد باد سعدون سوز چو خاک نہ آج باد</p>	<p>۵۷ اور قاصد دہر اعانت کو میر جواد باد عباس نامور چھ تیغوں میں جواد باد اکبر کمان ہو کر ماحل دیکھ جواد باد سب سے بڑا تاج و تاج و تاج جواد باد</p>	<p>۵۸ تیر آگے ملک دی دلون پر جواد باد سلطان تیر سپہ و سپہ از اسب باد کہ ہر من مار گاہ خلدین جواد باد ارباب زمین میں جواد باد</p>
<p>بیٹا مہین برابر عالی گھر مہین مچھ رہے آفتیں ہیں مہین کچھ خیر مہین</p>	<p>آئے ہیں غنچ بہ غنچ مرا ہوں یں دو بکیں پیر کا عالم پیری میں ساخرو دو</p>	<p>دے حکم تو مدد کا ستر مشہور مہین کی غریب داب سخی مہین جانی حسین کی</p>

۱۷۷ یاد بزرگ و حبیب کا پیرا خوش نبت بختی کا آسمان کا تاریک صاحب بیدار کا مارا بخت عاشق نرالا ام جا رہا بخت	۱۷۸ خط جلی سے نشت پیرا آسکی تھا کیا او نور شمع نور اور مر قفس خشب کج کیا بد و عالم کا مقدر لا بیب خلق کین کوئی تانی نہیں	۱۷۹ چو کہ راستے نگاہ اوٹھائی جو دیکھ دیکھ کر کعبہ فتح علیا آئین ملک انہو جہ نما زینت سے ہے خاک غل جہ کہ ابن خیر خدائی کو ملک
۱۸۰ لغزت نہ ہم کرین یہ مروت سے دور دل بند مصطفیٰ کی امانت ضرور ہے	۱۸۱ بچہ شکیب و صبر تحمل تمام ہے ان آفتوں میں صبر یہ تیرا کام ہے	۱۸۲ حربے لے ہیں جنگ پر سپہین کے ہو صفت بندیاں ہیں سبز علم ہیں گہا ہو
۱۸۳ ایک ایک کو پکارا باہر وہ مقدر گلتی ہے دل پہ چوٹ پہ چوٹ قاصد کوئی نہیں کہ حق وقت کو ادا واحد راہ داحسنہ و امحار	۱۸۴ ہم غم صبر و شکر و خیر کا پیر جہان ہے عشق تیرو قدم کو تاباں حاکم کی غم سے کھجے کائنات پر ہر اختیار چکھو جات و مات پر	۱۸۵ چون ہے اور در غم و غصہ عیان وہ شان و شکوہ وہ مکرالان اسپ گان کا کھجے و سبزیران توسلے ہو کوئی اگر کوئی سے حقان
۱۸۶ باقی رفیق سبط پیمبر کوئی نہیں ہے یہ امام عصر کا یاد کوئی نہیں	۱۸۷ ہر خشک و تر پہ آج ترا حکم جاری ہے تیرا جو رضا وہی مرضی ہماری ہے	۱۸۸ غم ہے کہ ظلم و سب خیر الودا ہے لشکر ہو یا کہ قہ کا دریا ہوا ہے
۱۸۹ تو تار سے نکلنے سے خوش شام جواک محبت پرست سے اور اسواہ مرامہ اور سکا چپ کیا جیبا جزم دیکھ کر عود تار سے سابقہ کا کلام	۱۹۰ نثار زندگی بولا اور فاک کا حاضر ای مدد کو لگے جوت شمار نازل ہو دشمنوں پر تو قدم کو کار اسکا ہوا چلے کہنا ہو سب پیرا	۱۹۱ سب کا زبان حال باہم ہے بیان مان خوش چراغ انت سلطان کا لکیر خدائی و سب پیروزان دیر لہو پہا کو نہ خستہ پیرا مان
۱۹۲ آیا تھا جو کہ ہمد رسات تاب میں مہرین ہیں حبیب بنت شہادت کا پیر	۱۹۳ نزدہ ہوں سب شیدائی و یلکدم نہ ہو اسکے سوا ہوا ہر شہاد سے کم نہ ہو	۱۹۴ دشمن ہیں سب امام غزنیہ لیدار کے دم لوتقوان آں کمر وں کو اوتار کے

<p>۴۳۴ چو دوزخ سہل بن کہ چہ بزرگوار کلا و دیو و جن کو بختیاریان و دشمنان سب بیدار کیمیہ بخت بدین پرسان</p>	<p>۴۳۵ و القدر بخت چنان بیا شکیلا گمراہیت پاک کا برباد کردیا پہ نظلم جان پہ کسی نہیں کیا سمان بجا وہ جو دگر جو کیا</p>	<p>۴۳۶ ایسا ایشی راہ تیرا مریا یہ بول درم سیاس نہ نیت کیا جو خلعت حیات شہادت مہربا کافی جو خزان شفاعت کیا</p>
<p>دیندار و آن کہ کفر کی بستی او جاڑو اک لک صنم پرست کا چہر اچاڑو</p>	<p>خالق کا ڈرنہ خوف خدا کو لی کا ہے آگاہ یہ بھی ہیں کہ نواسا بنی کا ہے</p>	<p>و کہہ کانہ رنج کانہ مصیبت کا دسیان مچکو ترے حبیب کی امت کا دسیان</p>
<p>۴۳۷ یہ سب سودین خدا کریم ہیں دینین جیہا ہیں حق میں تم ہیں کا فزون سختی عذاب الجہنم یہ سب سادہ قابل نامہ تم ہیں</p>	<p>۴۳۸ اوس خط کو کہ بند کیا کس آسمان جب وہ ہوا چاہتے گروہن اراد کی باتھ دکھا کر غرض اور انج جان</p>	<p>۴۳۹ ابن پیسہ اور بڑے دگر گار ایک لک نفس در زندگی مستعار بار گر بیوں شان راہ میں تیری بلبار ز فزون ہوا شقیان شکار کا بار</p>
<p>باقی رنج نہ ایک معاند امام کا طبقہ اولٹ دور و م کا کوفہ کا شام کا</p>	<p>ہو شکر نعمتون کا تری کس زبان سے جو ہے تری عطا وہ فزون ہر بیان سے</p>	<p>ایذا سے تیغ ہجرت سے دل بہتر ہے مولا غلام قرب کا امیدوار ہے</p>
<p>۴۴۰ مکلام صبر کر یہ فضائل ہیں بیت میں سرخسین علیہ السلام کیسے یہ کلہ لڑن کہ غراہ آلین نہر کا باغ کوٹے ہیں اور نازین</p>	<p>۴۴۱ سب تجہ آشکار سے برون کلراز نوی قادیرو حافظہ حاجی کا ساز خازن قند الجلال مستعین کی پناہ غوث دینی وسیع دہانے نیاز</p>	<p>۴۴۲ فوج ملک پر کیا نئے خطاب دوسرے ملک کا تہنیں ب عذاب خدا ان زمین ملک کا جگر نیکو بار اسخ ایسا بقائے حق جو آفتاب</p>
<p>ہو عزمیہ ظلم شافع روز حساب پر باقی ہر بد سطر رسالت مآب پر</p>	<p>فیاض ہے کریم ہے باقی ہر بیت تو بس منتانے رغبت اہل طلب ہے تو</p>	<p>دل طالب لقائے خدا جلیل ہے میں جس کا عبد ہوں وہی میرا فیصل ہے</p>

<p>۱۴۵ ماہی کا گوشت زیت رخصت حال راخی کلمہ ہے سنہ شاہ شہان تا پناہ سب ان کو با صدقہ مال تیار ہو جاوے یہاں پر قن کا لال</p>	<p>۱۴۶ وہ تیار اور وہ ساحل اورانی حصہ ہو کہ کشتی کا چرخ شید سے گھوڑ روشن ہے نخل وادی المینا شہر باہر سب تیار ہو رہے ہیں غلامی طور</p>	<p>۱۴۷ وہ زلف اور وہ رخ سلطان کا ہوا کبے بین شمع طور سے روشن و نظر ہو خورشید میان شہر و جلاہر بہجہ سلام شام سے تا مطلع</p>
<p>۱۴۸ ہیم چلے جو تیرسم تیر شام سے نخلی حرام حیدر صدر نیام سے</p>	<p>۱۴۹ حاصل ہے اوج قبضہ کو دست غلاب سے ہین فیضیاب بدر و ہلال آفتاب سے</p>	<p>۱۵۰ قرآن جس میں آیا ہے وہ نیک ات ہے بہتر ہزار ماہ سے یہ ایک رات ہے</p>
<p>۱۵۱ کلمہ ہے پرت ہوئی نہ تھکی جلا کبھی تیار ہے برق طیار جلا علی تھا جائے رخ سے عرش جلا جلد عبادت موش و مکان جلا</p>	<p>۱۵۲ وہ تیغ کا نزع وہ خسار کی ضیا جس سے نخل و مہر ضیا کی ضیا مال ہو کیون نہ تھکتا کیون ضیا جب ہو نہ تھکتا کیون ضیا</p>	<p>۱۵۳ بیشمار زلف کا لکڑی کر و غم بابیک راہ باں سماوات جلا پرو پو نیک پال او پختا جلا میں نہ ہو نہ تھکتا کیون جلا</p>
<p>۱۵۴ اور تری نقاب حور کی رضا رضا آئینہ نظر نکل آیا غلات سے</p>	<p>۱۵۵ ابرو ہین مثل تیغ خمیدہ جلال سے ضم ہے دعائے نور دعائے ہلال سے</p>	<p>۱۵۶ کیونکر نہ مارا شک کا بہر بکابد ہے چوب سان میں آہ وہ زلف ہابند ہے</p>
<p>۱۵۷ سب کچھ جلا میں دست خدا کی میا ہوں چلی اسد کبریا کی سیف کلمہ کبھی ہے شہ لاف کی سیف سک جلا کا چلے گی جو غیر کثرت کی سیف</p>	<p>۱۵۸ موقع ہے خاک تیر شہر کی سیف ذہن اس کا سپر اشارہ کی سیف کلمہ رحمت جلال شہنشاہ کی سیف عکس میں موشوں کو کچا کی سیف</p>	<p>۱۵۹ سرخ تحفہ تیغ نور کی سیف عبدول کی طرح فیض کی سیف مطلع تاب حسن کا ابرو شاہ کی سیف جلا جلا جلا کیون میں کی سیف</p>
<p>۱۶۰ اگت ہو تو ہے غضب کر دگا رہے بیاد کوئی سینہ نہیں ذوالفقار ہے</p>	<p>۱۶۱ صفت عیان ہو قدرت رجبیل کی تصور کینچ حسن امام جلیل کی</p>	<p>۱۶۲ بیان شان معرہ مہ نذکی ہی گرد ہے دیوان صنع حق میں ہی بیت فرد ہے</p>

<p>۵۵۵ افقت نشان چو کئی کی تیر کی بیان آیت یہ وہ جو کجا ہو اندر در در بیان اوس شاہ سرفراز کی بی بی بیان چک چک شرف ہو سور کھانچ بی بیان</p>	<p>۵۵۶ حق بین یہ چمپا کی ادا حق نا کھا بی بی کجا دیدہ دل ہو ان کی جا چمپا و چمپا علم ہی ادا کواہ کس کو حق دکھائی ہیں یہ حق کھا</p>	<p>۵۵۷ ایں شکل کی بی بی غلامی زبان عورتا خالق باری ہی زبان ہر تر جان کلم قضا و قدر زبان وصف نی زبان کجا ہی بی زبان</p>
<p>جس سو سپہ دین کو سنوارا کریم نے تارے کو جس کے گہر میں اقرار کریم نے</p>	<p>بلکون کے ہر اشارے سے روشن یہ بات ہے ہر جو صفت کریم کی وہ عین ذات ہے</p>	<p>اپنی زبان کو بیان نہیں یاد بیان کا ہندو سے کام کیا ہو خدا کی زبان کا</p>
<p>۵۵۸ منگل اور صوف چمپا کی بیان چمپا کشت چمپا نہ دیکھا کوئی ظہیر آج کل بیان مثال نکا ہون کی گئی ہر دین واسد نہ کوئی بیانی</p>	<p>۵۵۹ یکل بین چمپا کی بیان بیان دیکھ لالہ زبان مصطفیٰ ایں سوا ہے کوئی زبان مصطفیٰ فلاں بین صاف گوہر زبان مصطفیٰ</p>	<p>۵۶۰ ہر کس حسن میں لالہ لکھت کتاب قوانی و معین حسین و صفاب گردن کی وہ ضیاء کی زبان کتاب ہر دین و سب ہر دین کا کتاب</p>
<p>۵۶۱ بڑا کھلائی آنکھ یہ کس کی مجال ہے شیر خدا کا دن میں بعینہ جلال ہے</p>	<p>دانتوں کی ضوئیں لب شاد میں کپاس مولیٰ چمپا ہے ہر حق میں کپاس</p>	<p>ہر تو گلے کا ہے جو قبائے حضور ہے بیرے کی چوٹ پڑتی ہے لعل بلور ہے</p>
<p>۵۶۲ لازم و افق سے دم کر کے نظر اچھی ہے وہ جو کجا ہو اندر در در ہر دین و سب چمپا کی بیان سب قادیان کی بی بی بیان</p>	<p>۵۶۳ ایں کس بیان کی جو دین کیوں بیان کی جو دین عسی بی بی کی جو دین</p>	<p>۵۶۴ لغز و شہ کا مصدر اللہ اللہ اللہ کج بی بی کی جو دین مسلح عطا کا فیض کی جو دین</p>
<p>۵۶۵ رعب نگاہ فوج مخالف کو دہر تھا رحمت اگر شریک نہ توئی تو نہ تھا</p>	<p>حل مشکلیں ہو میں شد دین کے کلام سے عقدہ کئے گا یہ تو انیس کے کلام سے</p>	<p>ہر قلب پاک صدر شہ انس میں ہیں جیسے خدا کا عشق دل مطمئن میں ہیں</p>

<p>۵۶۳ وہ صبر پاک بادشاہ آسمان مومن جسے تجھے جینے سے شکر پہنچ جائے ملک و ترانہ ہر دم قرآن کی کج اور خطہ شمشیر</p>	<p>۵۶۴ یاسر و سرور خلیان سوری قائم اسکا شان و نشان سوری سردار خلق تو تمام ارکان سوری</p>	<p>۵۶۵ وہ کچھ فصیح و فہم کا انتظار جلبے صبح طلیب آجیہ سکھایم نہیں لطیف سستہ و فہم</p>
<p>۵۶۶ وہ حسرتا یہ ظلم امام سعید پر زانوس شمر معصوم رب مجید پر</p>	<p>۵۶۷ مثل غار کن امامت کا ذکر ہے قد قامت السلوۃ قاسی کا ذکر ہے</p>	<p>۵۶۸ ترکیب میں نکات بلاغت سے ہو لفظیں شگفتہ غنیہ مضمون کہل ہو</p>
<p>۵۶۹ ماقون کو درویشا بہت خدا کا قدر بران کا لکھوین میں نہ لاف کا قدر پوچھا عورت میں اس کی کازد بیا بیا کہ بند بندہ کی کازد</p>	<p>۵۷۰ جو غور و نظر سے مگر کیا ہے کہ نظم سے نفاق مگر کیا ہے پہنچا نہیں لیتا کہ مضمون بندہ کیا ہے</p>	<p>۵۷۱ بیون میں آبادی شہر خیر تو نظم و نظام خدا کی جو ہے وہ نظم و نظام فضل میں مفاصل کی جو ہے</p>
<p>۵۷۲ مالی جواد مالش تاج تاجان پہ ہون خیر تو کیا زمین کے طبع آسمان پہ ہون</p>	<p>۵۷۳ بندش نئی مثال ہر گٹھک چاہیے لفظیں مہین معنی باریک چاہیے</p>	<p>۵۷۴ یہاں بدنا طے فصحاے جہان ہیں قدسی ہیں یک زبان کہ یہ منہ بیان ہیں</p>
<p>۵۷۴ وہ باطن عجب بار و باران و شکر وہ باطن عجب کوئی شکر و شکر وہ باطن عجب کوئی شکر و شکر</p>	<p>۵۷۵ ان کا علم ادب کی یہ جو شکر مکرم جو شکر کا شکر وہ شکر ہے بلکہ شکر کا شکر</p>	<p>۵۷۶ ہر گٹھک خلیان سخن نشان ہر گٹھک خلیان سخن نشان ہر گٹھک خلیان سخن نشان</p>
<p>وہ ہاتھ جو دعائیں ہمیشہ اٹھائے وہ ہاتھ سا بان سے چری جھڑکے</p>	<p>ساک ہی تم گئے ہیں یہیں پاؤں کم سر رکھ کے اس قدم پہ سر پایا تمام کم</p>	<p>حمد و ثنا سرب صمد زبان پر ذکر فضائل آب و حیات زبان پر</p>

<p>۳۷۷</p> <p>نور کو کہتا ابرو میں ہر جگہ میں رسول و ملائکہ ہوں ایجاد آسمان و زمین کیسے شاہد خود اگر کہنہ یاد میں</p>	<p>۳۷۸</p> <p>بازوئی کا حکم و شہر میں اکھیلے میں و گوہر میں یاں بہان میں شہر کا دیو میں</p>	<p>۳۷۹</p> <p>روشن کار تو سی چرا آسمان میں جسے جوت باہر اور گنجان میں قائم ہو تا بہ خیر میں نشان میں کچھ کیا خانہ خدا جوت میں</p>
<p>ابن علی ہوں نور گاہ بتول ہوں کافی ہے بس یہ فکر سبط رسول میں</p>	<p>حل ہر ایک عقدہ و شوار ہو گیا آتشکدہ غلیل کا گلزار ہو گیا</p>	<p>سر سبزی حقیقہ ایمان ہمیں سے ہو آباد ملک حکمت و عرفان ہمیں سے ہو</p>
<p>۳۸۰</p> <p>جس جہان میں اور میں کھنڈ حق پر اکھیل کر حق پر درخت پیرا پر ہے خیر رسولان اسلف شیر خلد و کجی پر کجی</p>	<p>۳۸۱</p> <p>نور گاہ فاتح و بدر چل میں شیرازہ محیفہ خیر میں شیخ حرم سر منزل میں وزیرین و وزیر فیض ان میں</p>	<p>۳۸۲</p> <p>جاری جہان میں درخت میں کری منقش طبع کی نشانی میں قرآن میں ہر عبارت میں کمال وین ماضی و مستقبل میں</p>
<p>جس کو رسول پاکؐ یسوی میں کہا قرآن میں خزانہ امام مبین کہا</p>	<p>دو بحر رحمت صمدی جب ہم ہوے تب فضل کردگار سے مخلوق ہم ہوے</p>	<p>جب فرمیں سب پر امر و نہی علی ہوا اسلام تب پسند خدا علی ہوا</p>
<p>۳۸۳</p> <p>سلطان میں امام اسحاقی رکن کربلا و مفصل اسحاقی نفس رسول و خلیفہ اسحاقی قافی دین میں بی مفصل اسحاقی</p>	<p>۳۸۴</p> <p>نور میں منعم جاری ذات اسرار کی بیکری و خرم جاری ذات و کربلا و کربلا</p>	<p>۳۸۵</p> <p>اب ہم امام عظیم میں جاری ذات و کربلا و کربلا مشکلات و ترقی میں جاری ذات</p>
<p>زینت وہ داریکہ فضل الخطاب ہے بے فصل جانشین رسالت آ ہے</p>	<p>والسبتہ خلق اک محمد کے دم سے ہے بیڑا تھا ہوا یہ ہمارے قدم سے ہے</p>	<p>باعث ہیں ہم طہر سموات وارض کے مصباح ہم ہیں نور سموات وارض کے</p>

<p>۱۸۵ ہم و شہد بار و شوق و غم خاندان ہون خیر و عبادت مذکور ہل تان ہن جاری ملک مستحق ارکس لطف فکر کے ہیں</p>	<p>۱۸۶ ہم کو کیا ہے حجت عالم و حکیم ہم کو کیا ہے مندر وادی حکیم علم اکاب ہم کو عطا کیا ہے ہم کو کیا ہے حکم عطا کیا ہے</p>	<p>۱۸۷ ہوتا اگر نہ است جبکہ مجھ خیال ہم مجھ پر ظلم کرتے یہ کیا فی بلا خیال ہون و ہون میں ہن مروت و پاک کس جانتے یہ ظلم ہے ہون ہون</p>
<p>۱۸۸ قرآن میں دیکھو ذکر یتیم و اسیر کو فاقون میں ہیں سر کیا ہے فقیر کو</p>	<p>۱۸۹ وہن ہمارا حق کی رعایت سے دور ہے نہست میں دوسوون کی شراب ہوت ہے</p>	<p>۱۹۰ سہتا ہوں جو کہ مجھون کی رحمت کو واسطے یہ سہم اوٹھاتا ہوں است کے واسطے</p>
<p>۱۹۱ ہم ہمارا فرق نہیں ہوتا ہم ہون کے شمع رسالت پناہ دیکھیں ہن و ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن کے سات کو ہن</p>	<p>۱۹۲ وہ جام صاف اور کھینچتے ہیں سرد و لطیف و شہ کا ہر خطاب وہ ہون و ہن کو کہانی جان کا ہر ایک میں ہون ہن ہن ہن</p>	<p>۱۹۳ ہم ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہم ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہم ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہم ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن</p>
<p>۱۹۴ روشن ہمارے نور سے بیت العین ہے جو ہر مراحق وہ ہمارا طریق ہے</p>	<p>۱۹۵ کیا خون آن کو گری روز مساد کا کا سر ہن کا ہاتھ علی سے جواد کا</p>	<p>۱۹۶ دوسے تین ہون کے وہ دل تنگ ہیں دس ہون کے دس ہن ہن ہن ہن</p>
<p>۱۹۷ ہم ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہم ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہم ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہم ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن</p>	<p>۱۹۸ ہم ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہم ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہم ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہم ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن</p>	<p>۱۹۹ ہم ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہم ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہم ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہم ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن</p>
<p>۲۰۰ ہم ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہم ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہم ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہم ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن</p>	<p>۲۰۱ ہم ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہم ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہم ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہم ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن</p>	<p>۲۰۲ ہم ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہم ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہم ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہم ہن ہن ہن ہن ہن ہن ہن</p>

<p>۹۱۱ اوس فوج جو دستہ با بازار غلطی میں آگے نہیں نکلتا یوں غلطی میں نہ ہوتا چھوٹے چھوٹے غلطی کو گوارا</p>	<p>۹۱۲ تیرا وہ دستہ ایک ہی تھا کچھ نہ کیا تاکہ جو دیکھتا یوں نہ کی توں سے تازہ بڑا لگوان لگا دیا ایک ہی</p>	<p>۹۱۳ سید کے قاتلوں کو غلطی کو گوارا دل نالارین کا دیکھنے میں آگے دشمن غلامین چاہتے بلکے بلکے سننے کو موزوں کو وہاں بھی</p>
<p>۹۱۴ صفت میں دہنسی سپاہ مخالف کو دل کے غل تھا علی بڑے دھیرے کو کول کے</p>	<p>۹۱۵ اوتھری ہی یہ تو خون ہرون پر چڑھا دو چار ہاتھ پاڑہ کا پانی بڑھا</p>	<p>۹۱۶ چلائی سنی سپاہ میں گھائل بچے رہے ہے اسکی آب میں سم قاتل بچے رہے</p>
<p>۹۱۷ تاجدار کا وہ تاجدار کی پہاڑی صاف برت نہ سکا اوس دھوپ میں وہ پیکل ہوا وہ نہایت وہ دامن نہ لگا</p>	<p>۹۱۸ تجربہ ہوا چھوٹا چلائی موت بان اسی میں لگا سے اور کتا بہ کتا کو چکا جلد ہی شقی کی تیریت کو چکا</p>	<p>۹۱۹ جب سے فوج سے کھٹائی تو اسی طرح آئی لڑائی قبضے میں اسکی صفت آئی لڑائی دیکھی نہیں ہی صفا لڑائی</p>
<p>۹۲۰ صیرت میں فکر کام نہ کرتی تھی ایک کی دو لاکھ میں نظر نہ ٹھہرتی تھی ایک کی</p>	<p>۹۲۱ کاغذ مال ہرزہ درائی بھی دیکھ لیا گوہن بجنس پہ تیری صفا کئی دیکھ لیا</p>	<p>۹۲۲ تعریف وہ بھی کرتا تھا جو یہ خطا کرتا وہاں مورچہ تھا صاف اور ہاتھ صاف</p>
<p>۹۲۳ لوہا کا تھی تھی تھی تھی تھی سب دھنچا ہے تھی تھی تھی تھی</p>	<p>۹۲۴ فوج تھی طمان دیکھ لیا غذا تھی بھر دیا دیکھ لیا</p>	<p>۹۲۵ دراستی تھی دلائی تھی تھی تھی فوج کو اپنے آپ اور دیکھ لیا</p>
<p>۹۲۶ راہ صواب سے جو رخ اون سب کے پر گئے حلقہ میں داخل کے خطا کار گھر گئے</p>	<p>۹۲۷ اس صفت کے دم میں لکھتے تھے تھی تھی میں تیرے دم کے ساتھ ہوں جھکنا</p>	<p>۹۲۸ سر کو ہٹا کر گدہ ہر اس کے بڑے ہوئے تم سب ہوا ج میری نظر پر چڑھے ہوئے</p>

<p>۱۰۱ اوس تیری موم کی بجائیں جسکو کہیں سبب زبانی عطا کرے حال جو ادھی سم کو صفت دعا کرے سینچا کا کام اسی زبان سے بول کرے</p>	<p>۱۰۲ مارے تمام کشتہ کشیں ہو گئے بیان جوان لشکر کے پیر ہو گئے گر کہہ کہیں عزمین گہرا ہو گئے پس لیکن تیرا مٹی ہوئی قصور ہو گئے</p>	<p>۱۰۳ اللہ عار وافی تیرے شمعین جادو ہو گئی رشتہ میں نہیں تیرے بس صاف کو یاد آگئے تیرے چہرے یہ باب جسم ہو گئے جانیں ہو تیرے</p>
<p>۱۰۴ گونا گونا گویاں سپرین کے اندر کٹ جائے دم میں گرچہ مصیبت پہاڑ ہو</p>	<p>۱۰۵ ڈالی تھی سرکشوں نے بناؤ ستم کی طرح پا بال صورتیں ہوئیں نقش قدم کی طرح</p>	<p>۱۰۶ بعد فنا ہی مورد الزام رہ گئے دنیا میں بہر معن فقط نام رہ گئے</p>
<p>۱۰۷ خونبار بجائیں بجائیں جال بھی بجلیاں تیرے تیری مٹی بال بھی وہ زمین حفظ خفا و زمان کا خیال بھی تیرا اوج سنان بجائی بھی بال بھی</p>	<p>۱۰۸ پا بال سرکشان صفت زخم ہو گئے سینوں سے دل دھستے جلنے ہو گئے امادہ جلال جو باخبر ہو گئے سب خاتم نخست کے ہم نہ ہو گئے</p>	<p>۱۰۹ پا بال مورچے تھے بلبل زمین پر نوسن تھے کیوں تو کیوں زمین پر گر کہہ کہے تو تھے سراسر اسی زمین پر تھی گر کہہ کہے تو تھے اسی زمین پر</p>
<p>۱۱۰ کہہ سہ پہر کہہ کہی دل میں پہر تھی ہر دم نئی رو اس شریں پہر تھی</p>	<p>۱۱۱ پایانہ فوج کو نہ صفت کارزار کو دیکھا سقر میں ٹھوکتے صابنار کو</p>	<p>۱۱۲ تن پارہ پارہ تھے دل بیتاب کی طرح گشتہ ہر اک تر تیا تھا سیلاب کی طرح</p>
<p>۱۱۳ آتش نشان بجائی تیرا بجائی شعلہ بجائی تیرا بجائی بجائی رود بجائی تیرا بجائی بجائی پہل بجائی تیرا بجائی بجائی</p>	<p>۱۱۴ زخمی ہو چو پوچھا جان کی حالت بہر نیا کسے تیرے سربلند ہو گئے ساری سیلح حفظ و بال بدلتے ہو گئے عصمت و نیت ہو گئی آخر ہو گئے</p>	<p>۱۱۵ رشتہ تھے چار دست چوتھے تھے رشتہ تھے چار دست چوتھے تھے رشتہ تھے چار دست چوتھے تھے رشتہ تھے چار دست چوتھے تھے</p>
<p>۱۱۶ جو کاٹ پھانٹ تھی وہ تسلی کے ساتھ تھی اوسکی غم و تھی بھی تسلی کے ساتھ تھی</p>	<p>۱۱۷ لاشے تھے سب عذاب میں لاشوں کے باؤ کم تانہ یہ فشار لحد کے فشار سے</p>	<p>۱۱۸ اس ماہر سے جہان کے زبردست زیرین انبار زخمیوں کے میں لاشوں کے زیرین</p>

<p>۱۱۱ بیدار پڑے تھے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے بہن اکبیر کے کمرے میں کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے</p>	<p>۱۱۲ اک بیدار تھے تھے تھے تھے تھے تھے بیدار تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے بیدار تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے بیدار تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے</p>	<p>۱۱۳ تھیں سفید پتھر تھے تھے تھے تھے تھے پتھر تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھے تھیں سفید پتھر تھے تھے تھے تھے تھے تھیں سفید پتھر تھے تھے تھے تھے تھے</p>
<p>۱۱۴ جوڑو کے موت اور کسی پر نظر نہ تھی اوس وقت تن بدن کی سروں کو خیر نہ تھی</p>	<p>۱۱۵ فوج ستم میں سب سے زبردست رہا لہین کیف شراب کفر سے بدست رہا لہین</p>	<p>۱۱۶ بے بند و لست چھاؤنی ساری اور کھڑکی اس تیرے بھوکین سے لڑائی بگڑ گئی</p>
<p>۱۱۷ دیکھی اور ابن سعد زشت کی تھی کانا کچھ چھوڑ گئی اعضا میں تھی چلا گیا بوسہ وہ جوانان عجوبی سجائیں دم شام کو چلا گیا بوسہ</p>	<p>۱۱۸ وہ صورت مسکین کی تھی تھی تھی بم از نسیم و نسیم و نسیم و نسیم ملک خدایت و نسیم و نسیم و نسیم سجائیں دم شام کو چلا گیا بوسہ</p>	<p>۱۱۹ دیکھا تھیں تھے تھے تھے تھے تھے دیکھا تھیں تھے تھے تھے تھے تھے دیکھا تھیں تھے تھے تھے تھے تھے دیکھا تھیں تھے تھے تھے تھے تھے</p>
<p>۱۲۰ کوئی کدہ بہرین رائے کو لاوا کدہ ہر گے سب ایک شمشیر لب کی لڑائی سے ہر گے</p>	<p>۱۲۱ نام اوس جفا شعار و شقی کا تھیم تھا زور آور و جوان و لیم و شیم تھا</p>	<p>۱۲۲ دکھلاتا ہوں ہنر تجھے تیغ آزمائی کا لے صفت سے بڑھ کے دیکھ لکھا لڑائی کا</p>
<p>۱۲۳ لکھو نام کٹ گیا جان کا پیری لکھو نام کٹ گیا جان کا پیری لکھو نام کٹ گیا جان کا پیری لکھو نام کٹ گیا جان کا پیری</p>	<p>۱۲۴ بولایا آنکھیں کھڑے کھڑے کھڑے کھڑے بہ اعتراض فوج پہ اضافت سے بولے تو آپ پہ جاس کے لکھو نام کٹ گیا</p>	<p>۱۲۵ یہ کچھ جو تھیں تھے تھے تھے تھے یہ کچھ جو تھیں تھے تھے تھے تھے یہ کچھ جو تھیں تھے تھے تھے تھے یہ کچھ جو تھیں تھے تھے تھے تھے</p>
<p>۱۲۶ بہو لے امیر شام کے حکم شدید کو کیا منہ کہا میں گے یہ سپاہی نیرید کو</p>	<p>۱۲۷ بے حکم کس طرح کوئی بڑھ کر دعا کرے انصر ہی بڑھ لاہو تو پھر فوج کیا کرے</p>	<p>۱۲۸ انصر ادان اپنی ساتھیوں کا دلیم تھا باتی پتھر دیوتا کہ فرس پر تھیم تھا</p>

<p>۱۲۱ اس طفل خوشنودین چایا و پلین باصدف و دلالت پیدا نام کے نورانی بین ہوں دلیر جوان مرد و صفت شکن بہتر ہے کسی چاہے اور ان کے عجیب فن</p>	<p>۱۲۲ اور دل کی کرکھ اپنا بندہ کیا بڑہ کر کمال نیرہ دین و تیر کیا جو ہر سپہ گری کے چہ اوید گہر کیا دعوا اور سعی خود نما تو بچ کر کیا</p>	<p>۱۲۳ پیر و از زمین کا تو ہی چار و دو نام خیر بین تین دن جو ذرا ہی سیر نام بخشا علی کو احمد سرسل تو جب علم مکے کے اس ہم کو ہرے ہر نام</p>
<p>۱۲۴ شہر ت مرے کمال کی ہر شہر شہرین چو چاہے میرے زور کا گردان دہرین</p>	<p>۱۲۵ ہے وقت جنگ ختم کر ابستان کمین کرتی ہے کام تیغ کا تیغ زبان کمین</p>	<p>۱۲۶ منصور غازیان سپاہ خدا ہیرے خیر کے در کو توڑ کے مشکل کشا ہیرے</p>
<p>۱۲۷ سورب سانخو وراؤ کیا جبال ارتین می کامان اوٹاؤ کیا جبال پیرن مرے کمال کو کیا کیا جبال سختیادار کد مالے کیا جبال</p>	<p>۱۲۸ زیا انہین دیش کے طین ترانیاں جابل سخا ہوئی تین ساری کامیاں افسانہ دہین توئی کج معیانیان کونہ چین کی نازین تجھ نیش زبانیان</p>	<p>۱۲۹ سب پرعیان بر غشی تین احوال اعدا دین سے گریا تیا صفو حال تو نہا جی کو جوہر کے بے گئے فوج حال محبوب کو کار تے یا تیر فوج حال</p>
<p>۱۳۰ بیجان ہو دیو گر مری قوت کو جان لے لو ہا سپہ گری کا زریان مان لے</p>	<p>۱۳۱ چکنا مزے سفرین عذاب الیم کے جا بھگہوڈ ہو نہ ہتی ہین زبانی خیم کے</p>	<p>۱۳۲ پانی شکست فاش سپاہ عنیم نے بجنتی تھی ذوالفقار اوسیدن کریم نے</p>
<p>۱۳۳ سنتے تھی ہوئے شہسوار نامین فریا یاسین بان سہنبال تیا دین رافد کو کڑا تیا بن کر ورا انہین ان چکیوں سے زور توئی چوچرین</p>	<p>۱۳۴ پہلے توئی تیر اس خیم نام بجائین کو گہر توئے دو توئی نام بے باعث ثبوت سفاست یہ انجام اگرچہ زور و کلاک تر کام</p>	<p>۱۳۵ استان تیا کدیش تیا تیا جبال کلیہ سپاہ جانب شہر و جاوہر جب تیغ سے کے کو ہر دست خاں تیا دو دین با برف و کشتی گشت تیا</p>
<p>۱۳۶ پہچان لین گے وہ تجھے جو خوش ہنماؤین دو چار پہلو ان کے بس نام یادین</p>	<p>۱۳۷ دعوائے بوسند کا دلون پراثر نہین مقرے ہین مبتدا کے خبر کی خبر نہین</p>	<p>۱۳۸ برق نگاہ مہر نے بیتاب کر دیا تلوار کی چمک نے جگر آب کر دیا</p>

صلح ۱۲۸
 بان او ظم دعا فی تیغ پناہ
 قصو جویت مرید الم زمان و کما
 زک فاکس یاد شہر انسن جان کجا
 شمشیر کجا را کو آتش فشان و کجا

صلح ۱۲۹
 اوسکی ملک کجی جمع پناہ
 یہاں نشت پور پور پور پور
 جو علی ملکین دیکھتے میدان کجا
 پوین اگر تویت ملکبان قوی

صلح ۱۳۰
 کیتا فی اسطوت جو ادھر پناہ
 رب و جلال ربنا در آن پناہ
 توید اسطوت جو ادھر پناہ
 ایاں کجا جان او پناہ

مضمون کی یوں تڑپ بہر ہریت صفین
 غل ہو کہ برق کو نہ رہی جو مصاف مین

کعبہ کو کچھ خطر نہیں اصحاب فیل کا
 آتش جلا سکی ہے کہین تن خلیل کا

ظالم کرے گا کیا شہ عاوی کا سامنا
 دشت و غامین ہے حق و باطل کا سامنا

صلح ۱۳۱
 او زب تیر زخم کجا اوق کجا
 قصو عیلا اسدی حق کجا
 دشت عیلا اسدی حق کجا
 سپین بن حاصلن کو کجا

صلح ۱۳۲
 معجز ناماد مرید کجا
 دل مستقیمان جو کجا
 اقبال اسطوت او مرید کجا
 موی او مرید کجا

صلح ۱۳۳
 وہاں رنگ غنی ہے تو شہر کجا
 شیطان او مرید کجا
 وہاں خطر اجل کجا
 وہاں اسطوت کجا

یہ معرکہ ہے قدر شناسون مین نام کر
 جلدی یتیم خمس کا قصہ تمام کر

ایا ہے دیو فخر سلیمان کے سامنے
 ہے بولہب پیمبر و نشان کے سامنے

قبضے پر تیغ کے ہے امام ہر اکا ہاتھ
 عنقریب پر بلند ہے دست خدا کا ہاتھ

صلح ۱۳۴
 اسباب کجا و کجا
 میدان کجا و کجا
 اسباب کجا و کجا
 وقت کجا و کجا

صلح ۱۳۵
 شہر اسطوت جو ادھر کجا
 عشق خلا و مرید کجا
 بیان کجا و کجا
 شمع کجا و کجا

صلح ۱۳۶
 کجا و کجا
 بیان کجا و کجا
 سینہ او مرید کجا
 کجا و کجا

عرصہ ہے تنگ و دشمن دین پر قتال مین
 ہے شہسوار دوش محمد جلال مین

یہ رکن دین مین او وہ دیوار کفر ہے
 خالق کا نور او ہر ہر کفر ہے

چلتا نہیں جو زور امام دلیر پر
 بزدل و یک دیک کی جھپٹا ہے شیر پر

<p>۱۲۱ ہوتا ہے تیغِ تل کے چھلکے کی طرح فوجِ بیک کو ڈال لانا ہر ایک کی طرح کرنا جو تک کے تین درستی کی طرح ہر جا پر بک و گاہ اور اور اور اور</p>	<p>۱۲۲ دو دھڑات اور اٹھائی ہوئی تیغِ شکار چلتے ہیں وار ہوتی ہے ارد گرد کی طرح شیشہ کے نشان کو غلط بیان ہر وہاں جا جائیں زخمِ قصور و وقار</p>	<p>۱۲۳ وہاں تیرے تیغ دو بیک کو تل بس تھا کسی شہر پر وہ دھڑکی دھڑکی آرمین وہ وہوش و خوش و وہوش کری پڑیں تو جانے غدار</p>
<p>۱۲۴ دل مضطرب ہو پاؤں کا ہمتا محال ہو سرسبزی کیسی کسیت میں جہنا محال ہو</p>	<p>۱۲۵ جو ہر کہلے ہیں سب سے پیشہ خوشحال کے عاری ہے ادھی تیغ ہی و نہاں نکال کے</p>	<p>۱۲۶ جتنی زبان تھی سخت دل تھاکر امن کیون تھک گیا ابھی تو کچھ ایسا ر امن</p>
<p>۱۲۷ مختصام کا جو چکنا ہو دمیدم بل کیسے دور سے وہ لپکتا ہو دمیدم آرزو پر دیکھ جکتا ہے دمیدم دینا ہے بار بار سر سے دمیدم</p>	<p>۱۲۸ کما جڑ ہر جڑ و بیل میں کھنڈ کچھ دست پاچہ ہو گیا تلوار اور کما چاکا ابک پیسے لون اور فوج شہر کچھ بے ڈھال اور کھنڈ کی یاد دہم</p>	<p>۱۲۹ یافطہ اب جگ میں اولیہ دمیدم میدان گمان کا ارادہ نہ کر دمیدم کو آید و غامض ہو گیا دمیدم سبوت تیغ اپرا لیا دمیدم</p>
<p>۱۳۰ طاقت کہاں ہے جڑ سے کی اور ناکار کو لائی ہے موت پیشہ کے منہ پر شکار کو</p>	<p>۱۳۱ وہ خود سری الہی شہرہ دعویٰ پیشہ کا پہرہ کے ڈھونڈنے لگا پہلو گریز کا</p>	<p>۱۳۲ قبضے میں آچکا ہو میری تیغ تیز کے جانا کہاں ہے بندیں کو کچھ گریز کے</p>
<p>۱۳۳ چنگل کے دانت پس باہر وہ ہر میں دیکھو دیکھو اس میں ہر کٹ کٹ کے دار کڑے ہر سب سے غالی دیکھیں ہر</p>	<p>۱۳۴ چلے اس تل تل و سیاں تیغ ختام بل باتن میں پاؤں تیغ و ختام ہتھکڑی تیغ و ختم و ختم کا ختام وہ نہ مگر میں دیکھا جو ختم</p>	<p>۱۳۵ پانی جی ہے تیغ تل و ختم میں و شہا دروغ و بابت و ختم میں و شہا دروغ و بابت و ختم میں و شہا دروغ و بابت و ختم</p>
<p>۱۳۶ قابو پر درگندہ امن کا کمال ہے باقی ادبے ہوس نہ ہے یہ خیال ہے</p>	<p>۱۳۷ شہرہ تیغ کمال کا ہی ہر دیار میں ہوش و حواس جمع رہیں کارزار میں</p>	<p>۱۳۸ شاکر خدا پر رہتے ہیں اندوہ یا میں حیدر کی شیر رٹے میں یوں بک پائیں</p>

<p>۱۱۱۱۱ استاد مبین کس کو تو جیو بخت یار کرتی نیک دل بر بار کی فقر یار نہا ہون میں چو گئے سب گناہ یہ دوزخ میں زمین پر نذران گناہ</p>	<p>۱۱۱۱۱ وہ کہی کہی کو خوشتر شگفت میں غم ترا سر بیدار شگفت سب دوزخ و قلب و دیم اور گناہ نین دولت جہا جو ہر اکلم شگفت</p>	<p>۱۱۱۱۱ اگر نہیں پائون او بچے رکاب بلند سے ابرو شقی کے گل گئے نعل سمندر سے</p>
<p>۱۱۱۱۱ یہ تیرا وہ خطا کار نفع تیرا شمشیر خودی سب نفع معجز کہ اس کی آواز جو نفع تہوار تولی بالآخر میں نفع</p>	<p>۱۱۱۱۱ چاہا طغیانی غم کے شام نفرت ہوئی قاتل اصدق بلوغم قوسی درد پر شہ گئی بچہ</p>	<p>۱۱۱۱۱ قربان حواس دہر حیران نام پر عجز اس کی رو کی شدتی حسام</p>
<p>۱۱۱۱۱ کیا کیا انوکھ دشت میں ریابا بین رشتہ بوری کمان کمان ہم آہن صد سطریش کے جنگ میں کیا باغ بین زنجی میں نہ کما دوزخ میں نیا بین</p>	<p>۱۱۱۱۱ ظاہر جو زور دست شہ جزو کل ہوا احسن دم حیا کا فرشتوں میں غل ہوا</p>	<p>۱۱۱۱۱ حکمت چار آقا حسینم کائنات ظفر چار آقا حسینم کائنات بیجان چلی جو حسین شمع شہ گاہ کبریا کو خود پہ مشاودہ رو بہ گاہ</p>
<p>۱۱۱۱۱ صورت لقی اصاف غزوہ بدر حنین کی افسوس تم نے جنگ دیکھی حسین کی</p>	<p>۱۱۱۱۱ اوسے ہوا کسود جو دیباے بار بار یاد گنج وفا سے عکس از نامدار بہائی کمالا ش کو یہ صلہ کی کمال عباس یونان کتب تباہی و تباہ کمال</p>	<p>۱۱۱۱۱ حائل جو موہے تھے وہ خون میں نہاگو رشتے ہوئے حضور زانی میں اگلا اکبر بھی آج باپ غنیمت میں چھٹے رشتے ہوئے حضور زانی میں اگلا</p>

<p>بیکلہ از سر سبطان نیک گوبار مثالی باد و آریان پانی لیا جو نیت جگر تپے فو مرا برادر یک کماندار کردید جو</p>	<p>بیکلہ از سر سبطان نیک گوبار مثالی باد و آریان پانی لیا جو نیت جگر تپے فو مرا برادر یک کماندار کردید جو</p>	<p>بیکلہ از سر سبطان نیک گوبار مثالی باد و آریان پانی لیا جو نیت جگر تپے فو مرا برادر یک کماندار کردید جو</p>
<p>تھا خاتمہ عناد کا اوس روسیا پر مارا شقی نے تیر لب خشک شاہ پر</p>	<p>دولا کمر میں ہر ایک کھاد دشمن امام کا تیغون سے چور چور ہوا تن امام کا</p>	<p>سنبھلا نہ جاتا تھا تہ عالی جناب سے نہ تر ہے تھے پانوں نکل کر کا بے</p>
<p>جور کب پو کب لعل شہید دو جہاں میں دور درازان کچھ مٹی گئی لہو سے شاک کی تبا خلیچہ میں مٹا جواب وہ تو ناب کربا</p>	<p>جور کب پو کب لعل شہید دو جہاں میں دور درازان کچھ مٹی گئی لہو سے شاک کی تبا خلیچہ میں مٹا جواب وہ تو ناب کربا</p>	<p>جور کب پو کب لعل شہید دو جہاں میں دور درازان کچھ مٹی گئی لہو سے شاک کی تبا خلیچہ میں مٹا جواب وہ تو ناب کربا</p>
<p>صد مہ ہوا کمال دل دروناک پر ایمانی کو جلد پھینک یا شرمہ خاک پر</p>	<p>پیر زے تھا سب لباس تن جاک جاک مثل زہرہ چینی تھی تبا جسم پاک</p>	<p>فرمانے تھے تین ہی سو فرودس جاو گ نانا کو خون بہری ہوئی صورت دکھاؤ گ</p>
<p>بے فلک کو کیکر شائستہ یار گودہ میں رہتے ہیں یہ پہلے اس شقی سے اٹھکے غافل او پندار دور درازان کچھ</p>	<p>بے فلک کو کیکر شائستہ یار گودہ میں رہتے ہیں یہ پہلے اس شقی سے اٹھکے غافل او پندار دور درازان کچھ</p>	<p>بے فلک کو کیکر شائستہ یار گودہ میں رہتے ہیں یہ پہلے اس شقی سے اٹھکے غافل او پندار دور درازان کچھ</p>
<p>کوچہ غم نہیں جو بیاسے ہی دنیا سوجا لیں گے پانی بہشت میں ہمیں نانا پلا لیں گے</p>	<p>حالت تھی غیر محنت دل و نواب کی ہم بھی خشت لب پہ صد اک ب کی</p>	<p>شکوہ نہ بیاس کا نہ جراحت کا وہ بیان تھا اس وقت بھی حسین کو امت کا وہ بیان تھا</p>

<p>۱۱۹۱</p> <p>میں شہرین کو جو باقی رہ گیا کس سے ملے یہ ہے حرم ان بے شہر کوئی بہرہ بیکوئی یہ ہے جو غلاب نہوں سے ہے بچ چکا ہے</p>	<p>۱۱۹۲</p> <p>بان لکھو اور وقت بچا جو چھوڑ دل میں خیال کر رہا کہ لگاؤ روشنی میں یہ رہی رسول خدا کو میں خاشعہ ہوا ہوں مگر یہ</p>	<p>۱۱۹۳</p> <p>میں شہرین کو جو باقی رہ گیا کس سے ملے یہ ہے حرم ان بے شہر کوئی بہرہ بیکوئی یہ ہے جو غلاب نہوں سے ہے بچ چکا ہے</p>
<p>پھٹتے تھے دل پہ آہ و فغانِ روزگار بالوں پہ سبک دشتِ مصیبت کی خاک تھی</p>	<p>سجدے میں سر پہ بادِ شہر تشریف کام کا خبر ہے اور خشک گلا ہے امام کا</p>	<p>گہر لے دم رکا جو گلے میں امام کے زینِ فرس پہ جھک گئے ناک کو تمام کے</p>
<p>۱۱۹۴</p> <p>میں شہرین کو جو باقی رہ گیا کس سے ملے یہ ہے حرم ان بے شہر کوئی بہرہ بیکوئی یہ ہے جو غلاب نہوں سے ہے بچ چکا ہے</p>	<p>۱۱۹۵</p> <p>کہا ہوا دل میں کہ لگاؤ تھا کاغذِ خیال آگنی از رو میں قتل گاہ انورِ غضب کی آگنی کہ اندر کی پناہ جو کین میں تھی تھان بے گناہ</p>	<p>۱۱۹۶</p> <p>میں شہرین کو جو باقی رہ گیا کس سے ملے یہ ہے حرم ان بے شہر کوئی بہرہ بیکوئی یہ ہے جو غلاب نہوں سے ہے بچ چکا ہے</p>
<p>آنکھوں میں فرط غم سے زمانہ سیاہ تھا ہر دم زبان پہ تو کہ واسیلہ تھا</p>	<p>ترپے طیورِ خاک پہ مسکن سے چوٹ کے تارے خاک سے گرنے لگے دھڑ دھڑ کے</p>	<p>سنبھلے تو وار تیوں کے شان پہ پہر پڑے مولا تمہارے خاک پہ گھوڑے سے گر پڑے</p>
<p>۱۱۹۷</p> <p>میں شہرین کو جو باقی رہ گیا کس سے ملے یہ ہے حرم ان بے شہر کوئی بہرہ بیکوئی یہ ہے جو غلاب نہوں سے ہے بچ چکا ہے</p>	<p>۱۱۹۸</p> <p>میں شہرین کو جو باقی رہ گیا کس سے ملے یہ ہے حرم ان بے شہر کوئی بہرہ بیکوئی یہ ہے جو غلاب نہوں سے ہے بچ چکا ہے</p>	<p>۱۱۹۹</p> <p>میں شہرین کو جو باقی رہ گیا کس سے ملے یہ ہے حرم ان بے شہر کوئی بہرہ بیکوئی یہ ہے جو غلاب نہوں سے ہے بچ چکا ہے</p>
<p>کس سمت قتل گاہ ہر ہر اکہ کی آنی ہے کس طرف سے صدا آہ کی</p>	<p>لہتا ہے دشتِ فاطمہ زہرا کے بین سے رو تی ہیں بار بار لپٹ کر حسین سے</p>	<p>گرنے لگے تو ٹیک کو ہاتھوں کو کھڑک گئے آبا جو غش تو خاک پہ سجدے میں جھک گئے</p>

<p>شعاع کس نے دل کے در سے بیہوش ہو گئے تکبیر لکے کس لئے خاموش ہو گئے تیرا چہرہ لکھ کر جان بچا کر کیونکہ تیرے بیچ میں کس کی جان تیرا چہرہ لکھ کر جان بچا کر کیونکہ تیرے بیچ میں کس کی جان</p>	<p>شعاع یوں تو آج بچا کر جان بچا کر بیاہری لوہری سے کس کی جان سور و زور سے کس کی جان چوہا بن کر کس کی جان</p>	<p>شعاع یوں تو آج بچا کر جان بچا کر بیاہری لوہری سے کس کی جان سور و زور سے کس کی جان چوہا بن کر کس کی جان</p>
<p>کس نے دل کے در سے بیہوش ہو گئے تکبیر لکے کس لئے خاموش ہو گئے تیرا چہرہ لکھ کر جان بچا کر کیونکہ تیرے بیچ میں کس کی جان</p>	<p>آئے نہ باقی میں کہ جان سے گزر گئے جیتی رہی یہ خستہ جگر آپ مر گئے آئے نہ باقی میں کہ جان سے گزر گئے جیتی رہی یہ خستہ جگر آپ مر گئے</p>	<p>زندہ رہو تو مجلس خامی میں روٹینگے گر مر گئے تو قبر کی ظلمت میں سوٹینگے زندہ رہو تو مجلس خامی میں روٹینگے گر مر گئے تو قبر کی ظلمت میں سوٹینگے</p>
<p>شعاع تیرا چہرہ لکھ کر جان بچا کر کیونکہ تیرے بیچ میں کس کی جان تیرا چہرہ لکھ کر جان بچا کر کیونکہ تیرے بیچ میں کس کی جان</p>	<p>شعاع یوں تو آج بچا کر جان بچا کر بیاہری لوہری سے کس کی جان سور و زور سے کس کی جان چوہا بن کر کس کی جان</p>	<p>شعاع یوں تو آج بچا کر جان بچا کر بیاہری لوہری سے کس کی جان سور و زور سے کس کی جان چوہا بن کر کس کی جان</p>
<p>کس طرح آؤں فوج عدو سدا رہو تم اس طرف گھرے ہو بہن بیان تباہ ہو کس طرح آؤں فوج عدو سدا رہو تم اس طرف گھرے ہو بہن بیان تباہ ہو</p>	<p>ہو یہ گرو تیرے تن چاک چاک پر کیونکہ آسمان گر نہیں پڑتا ہو خاک پر ہو یہ گرو تیرے تن چاک چاک پر کیونکہ آسمان گر نہیں پڑتا ہو خاک پر</p>	<p>جو حق تھے تعزیت کو ادا وہ نہ ہو سکے مضوں لان و لوان میں نہ ہی ہر کر ہو سکے جو حق تھے تعزیت کو ادا وہ نہ ہو سکے مضوں لان و لوان میں نہ ہی ہر کر ہو سکے</p>
<p>شعاع تیرا چہرہ لکھ کر جان بچا کر کیونکہ تیرے بیچ میں کس کی جان تیرا چہرہ لکھ کر جان بچا کر کیونکہ تیرے بیچ میں کس کی جان</p>	<p>شعاع یوں تو آج بچا کر جان بچا کر بیاہری لوہری سے کس کی جان سور و زور سے کس کی جان چوہا بن کر کس کی جان</p>	<p>شعاع یوں تو آج بچا کر جان بچا کر بیاہری لوہری سے کس کی جان سور و زور سے کس کی جان چوہا بن کر کس کی جان</p>
<p>رہتے ہیں دل اول گھبرا کر گر پڑی نیزے کو باس آتے ہی غش کسا کر پڑی رہتے ہیں دل اول گھبرا کر گر پڑی نیزے کو باس آتے ہی غش کسا کر پڑی</p>	<p>صدتہ میں آل پاک سول مجید کے محمود ہو گا ساتھ حسین بنید کے صدتہ میں آل پاک سول مجید کے محمود ہو گا ساتھ حسین بنید کے</p>	<p>مولاد لون سے یاد ہماری نہ جا لگی جب تک جنین کی تعزیرہ داری نہ جا لگی مولاد لون سے یاد ہماری نہ جا لگی جب تک جنین کی تعزیرہ داری نہ جا لگی</p>

<p>۴۱ اصدا جو دن بیکار بنی شمع لالہ کا پوش خد اگر آئے تو کچھ نہ ہو سرسر کے پانی پینے کی کشتی میں نیپا چھینچھین کی کشتی میں</p>	<p>۴۲ شب کے گروہ میں اک شمع تھا کیا کتنے تھے پہلے قتل ہو سب کا بیان کیوہ قاف میں تھی طبع کا پڑھ کر وہاں آگ لیا کہ ہر کار کا</p>	<p>۴۳ بغ جان میں تو تازہ تھے جو تھے سب شمع تھے تھے وہ لکھنؤ کا حکمران جو سب شمع تھے کہ لکھنؤ کا شاہنشاہ</p>
<p>فل تھا کہ قبر میں بھی تلیا بتول کو بے سر کیا نماز میں سبط رسول کو</p>	<p>لاشہ جو دن میں شاہ کا مولا کو تھا آہ و بکا کا فوج ملائک میں تو تھا</p>	<p>ڈر تھا کہ اب لشی ہو کشتی جہان کی آتی تھی ہر طرف سے صدا الامان کی</p>
<p>۴۴ برسر پا تھا نام سلطان آگ و شمع و شمع و شمع و شمع نور میں شمع و شمع و شمع و شمع نور میں شمع و شمع و شمع و شمع</p>	<p>۴۵ بارگاہ شہنشاہ شمع و شمع کے شمع و شمع و شمع و شمع گلیکے شمع و شمع و شمع و شمع نور میں شمع و شمع و شمع و شمع</p>	<p>۴۶ لشہ جہان میں شمع و شمع حکمران شمع و شمع و شمع و شمع شاہنشاہ شمع و شمع و شمع و شمع نور میں شمع و شمع و شمع و شمع</p>
<p>پایا تھا خاک پر جو ہر بوترا کو گردوں پہ لگ گیا تھا گن قباب کو</p>	<p>گردوں پہ جبریل کی شمع تھی گاؤ زمین میں کے تے بیقرار تھی</p>	<p>پیاسے کا سر پہن آمار العینوں ہو کر مرے نو اسے کو مار العینوں</p>
<p>۴۷ اندلس سے نور شمع و شمع عالم میں چھلکا تھا اندھیر سا چار تانا شمع و شمع و شمع و شمع کی ایک کی زبان پانی پانی</p>	<p>۴۸ پایا تھا لشہ جہان میں شمع و شمع ساحل سے شمع و شمع و شمع و شمع جہان میں شمع و شمع و شمع و شمع نور میں شمع و شمع و شمع و شمع</p>	<p>۴۹ تھا شمع و شمع و شمع و شمع شعاعی شمع و شمع و شمع و شمع نور میں شمع و شمع و شمع و شمع نور میں شمع و شمع و شمع و شمع</p>
<p>ارض سما میں غل ہو سب جو میں کا یارب پچا لے خلق کو صدہ شمع کا</p>	<p>روئے کا حوریان جہان میں شمع تھا کوڑ کو بھی حسن کے ماتم کا جوش تھا</p>	<p>ایک سی کو رحم نہ دیا کے لال پہ ہو کر تباہی آگئی اہل آل پر</p>

<p>۱۰۰</p> <p>راہ میں پہنچ کر تھیں پھر اور پھر پہنچ کر تھیں پھر نیز دیکھئے کہ وہاں کیوں دور رہے تھے وہاں کیوں</p>	<p>۱۰۱</p> <p>پھر پہنچ کر تھیں پھر اور پھر پہنچ کر تھیں پھر نیز دیکھئے کہ وہاں کیوں دور رہے تھے وہاں کیوں</p>	<p>۱۰۲</p> <p>کھانا کھانے کو نہ تھی بچان اسی سے تھی مکھڑے کیا تھے وہاں رات کی تھی وہاں</p>
<p>تا کہید کر رہا تھا غم فوج شام کو ہاں جلد جا کے چھوٹ کر دیکھ گیا کو</p>	<p>آمد کا فوج ظلم کی جب قلعہ ہوا ناموس مصطفیٰ امین تلامم بیا ہوا</p>	<p>لوٹو نگا سب جہیز میر کی شب کیا ہوا رازد و نہیں غل تھا کا دھن کی بیا ہی کا</p>
<p>۱۰۳</p> <p>جلایا تھا کہ راتوں کی اور بھی کہہ کر کہہ کر کہہ کر کہہ کر</p>	<p>۱۰۴</p> <p>کھلے ہوئے غم فوج شام کو فقد خدا کو کھلے ہوئے غم فوج شام کو</p>	<p>۱۰۵</p> <p>کھانا کھانے کو نہ تھی بچان اسی سے تھی مکھڑے کیا تھے وہاں رات کی تھی وہاں</p>
<p>بیخوف لوگوں سے نہ رہا بن بول کو محتاج کر دو خلق میں الہاں کو</p>	<p>عزت کہیں ہی کی سیر سن ہو تدبیر قتل عابد رنجور تن ہو</p>	<p>لوٹے گھر اسکا اور کوئی کیا جال ہو زیور بے سکی بیوہ کا میرا مال ہو</p>
<p>۱۰۶</p> <p>کھانا کھانے کو نہ تھی بچان اسی سے تھی مکھڑے کیا تھے وہاں رات کی تھی وہاں</p>	<p>۱۰۷</p> <p>کھانا کھانے کو نہ تھی بچان اسی سے تھی مکھڑے کیا تھے وہاں رات کی تھی وہاں</p>	<p>۱۰۸</p> <p>کھانا کھانے کو نہ تھی بچان اسی سے تھی مکھڑے کیا تھے وہاں رات کی تھی وہاں</p>
<p>اور تپتے ہیں جوا پوسہ بن جین کو میدی بنا کے لایو ابن جین کو</p>	<p>آگے تو فوج کے غیر چھوٹا تھا زیر خیر و غل لے ہوئے حد اساتھ تھا</p>	<p>ماں بہت زیور جہیز ہاں نیک نام کی مہولت میں لوگ با نوری ناشاد کام کی</p>

<p>۴۱</p> <p>میت میں سب کو دل کی پستی پر لوگوں کا سینہ ہزاروں کی پستی پر</p>	<p>۴۲</p> <p>یہ تو خدا کا غل و غلو ہے خدا کے خوف سے دم نہ دے دھواں</p>	<p>۴۳</p> <p>یہ بیان کی طرح ہے کہ میت میں سب کو دل کی پستی پر</p>
<p>۴۴</p> <p>دُر کی چکر طمانچہ سکینہ کو مارو نگا زینب کے سر سے جا کرین جاوڑا تارو نگا</p>	<p>۴۵</p> <p>تم سب کو چاہتے ہو اس بارگاہ کا اچھا ملو بیگم ہر سال پناہ کا</p>	<p>۴۶</p> <p>یہ بیان کی طرح ہے کہ میت میں سب کو دل کی پستی پر</p>
<p>۴۷</p> <p>غیر سے کہہ دو یہی جس کو پناہ یہ تو خدا کا غل و غلو ہے</p>	<p>۴۸</p> <p>یہ تو خدا کا غل و غلو ہے خدا کے خوف سے دم نہ دے دھواں</p>	<p>۴۹</p> <p>یہ بیان کی طرح ہے کہ میت میں سب کو دل کی پستی پر</p>
<p>۵۰</p> <p>یہ سن کر فاطمہ کی چھاتی چھٹ گئی سہاؤ دلفگار سے جا کر لپٹ گئی</p>	<p>۵۱</p> <p>دودن کا رچہ فاطمہ ہر دودن کی پاری دنیا کا مال دوزر زمین کچھ انکے پاس ہر</p>	<p>۵۲</p> <p>نزدیک کے غیر کو کہنے نہ دیجو قید سے اس مریض کو جانے نہ دیجو</p>
<p>۵۳</p> <p>شرک نہ کہتی تھی خداوند پر زینب چاری بازو ہلا کر سہیت پر</p>	<p>۵۴</p> <p>زینب کا گناہ ہے کہ خدا کے خوف سے دم نہ دے دھواں</p>	<p>۵۵</p> <p>یہ بیان کی طرح ہے کہ میت میں سب کو دل کی پستی پر</p>
<p>۵۶</p> <p>اس دم تہا رہا تہا ہر موت سہل کی بے پردہ دل ہوتی پٹی بتوں کی</p>	<p>۵۷</p> <p>دنیا کی نعمتوں سے زبان آتش زد تھی حرمان کوٹ کے اور غیر اند تھی</p>	<p>۵۸</p> <p>طوق گر ان پہ نہادیا ہیں بگناہ کو صدمہ ہوا لحد میں سالہا پہناہ کو</p>

<p>۱۵۴ عابد کو دیکھ کر ایک لمحہ میں فرمانہ اس کے لیے اندر وہ بجایا یہ کہ اس کے پاس چادر لٹائی ہو لیکن اس پر چونکہ لٹائی ہو</p>	<p>۱۵۵ اس باب را در دست چاکم شہنشاہ را درون پر چاکم شہنشاہ زیر و جی چھنا سر اور دین چھنا نظر ہو کے شہنشاہ</p>	<p>۱۵۶ بہن لگنے ہی لگنے کے غش اس کو لگایا را درون پر چاکم شہنشاہ جلانی بابا نے اسے یہ کہہ کر شہنشاہ چاکم شہنشاہ زخمی کیا اور اسے</p>
<p>جلانی چھین تباہی غریبوں پر پائی ہو لٹتا ہو گھر حسین کا یا رب بانی ہو</p>	<p>بھاگتے ہیں را درون پر چاکم شہنشاہ دہشت سے بچے روٹنے کا پناہ ہے</p>	<p>زخمی ہو کان سرخ طابع سے گال ہو ہر گھر یہ بے حدین سکینہ کا حال ہو</p>
<p>۱۵۷ فرمانہ کی مہربانی پر وہ بدو آئی را درون پر چاکم شہنشاہ کشتی کوئی اس پر چاکم شہنشاہ نظر کیا اور وہ لٹائی ہو</p>	<p>۱۵۸ ان چاکم شہنشاہ کی مہربانی پر را درون پر چاکم شہنشاہ ناگاہ آئی را درون پر چاکم شہنشاہ بانی کو اس کے پاس</p>	<p>۱۵۹ بابا نو بیان کی مہربانی پر ناگاہ آئی را درون پر چاکم شہنشاہ نظر کیا اور وہ لٹائی ہو</p>
<p>زیر بکار رتی تھی برادر مدد کرو بھینا کی آگے سبط پیر مدد کرو</p>	<p>زخمی ہو کان ہو گیا اُن لٹنے کام کا تھرا یا رن میں لٹنے دوسرا م کا</p>	<p>کوئی گری کسی کا قدم اور کھڑا گیا غیر سے مارے بت علی کو غش آگیا</p>
<p>۱۶۰ را درون پر چاکم شہنشاہ اور لٹا رہا تھا خانہ زور زور لٹتا تھا کوئی مسد سلطان کرنا نظر کیا اور وہ لٹائی ہو</p>	<p>۱۶۱ جلانی را درون پر چاکم شہنشاہ ای بابا جان و درون پر چاکم شہنشاہ بہن لگنے ہی لگنے کے غش اس کو لگایا را درون پر چاکم شہنشاہ</p>	<p>۱۶۲ بہن لگنے ہی لگنے کے غش اس کو لگایا را درون پر چاکم شہنشاہ جلانی بابا نے اسے یہ کہہ کر شہنشاہ چاکم شہنشاہ زخمی کیا اور اسے</p>
<p>کس چاہ تو شہ خانہ ہو سبط ارسل کا بتلا کہ ہر خانہ ہو سبط ارسل کا</p>	<p>آیا خدا کا خوف نہ کچھ سو سیاہ کو مارا طابعہ دھڑکے آہن ہنگامہ کو</p>	<p>ہر بیان قابل شہر ہو تہمین آپسین اہل تمام بغل گیر ہو تہمین</p>

<p>۵۱۱ ہتھیار کھو کر کوئی کرنا ہی نہیں صد شکر ہے جو جان شانام بچین کرتا ہر کوئی دشمن شائستہ زین بندھو اور بدو دلین بیکار</p>	<p>۵۱۰ ملوث اگر ان سے کمالا ناخال زنجیر سے قدم کا اٹھانا ناخال غنیمت اگر کیا تو ہوش میں ناخال منتقلی خلعت عین کا ہمارا ناخال</p>	<p>۵۰۹ زینب و کبیر شاہ کا از شہر نکلیں مسکین و یتیم کو بیکار ہی دودھ نہ کر شکر ہے سوسائے بلو شاہ کو کہ ایک کو قیدی میں بنائی اور شکر ہے</p>
<p>۵۱۲ جھک کر کوئی اس میں گسے مل نہ جا دہر کہ غول سے کوئی قیدی بن جائے</p>	<p>۵۱۱ چلتے ہیں ہر قدم پر قدم رکھتے تیرے پیر تو رکھتے غش غش تر تھے</p>	<p>۵۱۰ اعتدال و طاحیر صفدر کی جائی کو اور تم نہ آئے جیتا کی شکستہ کشتی کو</p>
<p>۵۱۳ یہ سن کر تھے حرم شاہ کا سنات ناگاہ آیا رولوں میں یوں بوجھ اس سی باتھ میں اور اس سنات چنگنا کی بی بی بندھے کچھ</p>	<p>۵۱۲ اس شہر شہر کچھ بی بی باغ و زین اور خوش خوار بی بی اور عکرو زین پتیل چور زنجیر میں یوں غش غش جیسے بن بایوں چلتے تھے غش غش</p>	<p>۵۱۱ یہ کیلے زینت پہن کر آہ خیم اور اس کیلے زینت پہن کر آہ خیم چار بی بی کیلے زینت پہن کر آہ خیم چار بی بی کیلے زینت پہن کر آہ خیم</p>
<p>۵۱۴ کتنا تحمل مجا کہ نہ اب شکبار ہو ہاں جلد بندھکے اوٹوں کو اور پر سوار ہو</p>	<p>۵۱۳ سید ہون تشہد لب ہون یل ہون غربت دہ ہون ہون مام قتل ہون</p>	<p>۵۱۲ تن پر ہزاروں تر تم ہیں شہر ویر کے نالہ بیسے میں جلتی سے زہر کے شیر کے</p>
<p>۵۱۵ یہ کیلے اشترون چرم کو بیکار مجا تشہد کو ان دیون کی بجائے خبی سہا سہا عورت جو بیکار خبی سہا سہا عورت جو بیکار</p>	<p>۵۱۴ کوئی تھا مریض ہاں ہاں ہاں کوئی تھا مریض ہاں ہاں ہاں کوئی تھا مریض ہاں ہاں ہاں کوئی تھا مریض ہاں ہاں ہاں</p>	<p>۵۱۳ ناگاہ آئی ناگہ سوسے صد بھجیا ہوا ناگہ سوسے صد بھجیا ہوا ناگہ سوسے صد بھجیا ہوا ناگہ سوسے صد</p>
<p>۵۱۶ اسو را اپنے گھوڑوں پر اہل شہر اور پاپا دہ عابد تشہد جگر چلے</p>	<p>۵۱۵ وان چلتے چلتے عابد بیمار گئے آنسو بہا کے باپ کے جگر کو جھک گئے</p>	<p>۵۱۴ میرے لئے نہ قید میں آہ و بکا کرو امت کی منفرت کی خدا سے دعا کرو</p>

۵۴۱
 صدمہ حال تھا کہ سہمہ سہمہ
 آتکھیں بھی کھولیں کھولیں
 قاتل نے خلق پر دمیں خنجر پھرا دیا

۵۴۲
 آلودہ کا خون میں تن پاش ہوا
 نیزہ پہ سر پہ دھن گور لاش ہوا

۵۴۳
 پین کچ کے نو سہمہ سہمہ
 زین کارنی بھی کہین بن میں لگی
 فریاد ہو کہ بھائی کے دشمنے جھٹ لگی

۵۴۴
 موتیوں کی لہریں راہ کا چل کر بیان
 عابد کا وہ ہط علی اکبر کا واسطہ
 مشکل کو میری حل ہوئے کھرا واسطہ

۵۴۵
 تار نو غم شہسب سہمہ گرم
 کیون تھیں گلے زین گرم ہوا گرم
 ابلانکے پیک کے نو غم شہسب سہمہ گرم

۵۴۶
 مدراج کی شب یوں گئے اور آنے محمد
 جہاں سے اٹھ کر گئے ایک ٹھنی ہ جاگم
 کہ کہ شب غم بھی جو بن گئی خاگم
 بہتوں میں چن چن میں چن چن چن چن
 مار گئے اکبر تو غیر پوچھی عمر کو
 اب ہر خبر آمد شاہ شہسب گرم
 عباس کو بھجانا پوچھا شہسب گرم
 جھپڑ کہین ہو پھر شیر خدا گرم
 لچلے بعین دھوپ میں کہتے تھے کاد
 خورشید کہ خوشتر دن ہو گیا کیا گرم
 جابن بن شاہجے میرے کہیں
 مٹھری ٹھانیں اپنی شہسب گرم
 تمام

<p>۴۱</p> <p>کے ہر ایک کی طرف سے تین کی کے ہر ایک کی طرف سے تین کی کے ہر ایک کی طرف سے تین کی کے ہر ایک کی طرف سے تین کی</p>	<p>۴۲</p> <p>کے ہر ایک کی طرف سے تین کی کے ہر ایک کی طرف سے تین کی کے ہر ایک کی طرف سے تین کی کے ہر ایک کی طرف سے تین کی</p>	<p>۴۳</p> <p>کے ہر ایک کی طرف سے تین کی کے ہر ایک کی طرف سے تین کی کے ہر ایک کی طرف سے تین کی کے ہر ایک کی طرف سے تین کی</p>
<p>خل تھارو لاؤ قبر میں خیر الانام کو نرمی کرو میں علیہ السلام کو</p>	<p>رستہ بڑھنے عزت و توقیر پاؤ گے خلعت ملنے کے منصب و جاگیر پاؤ گے</p>	<p>ہم شان و شوکت اسد و الجلال ہوں او ظالمین خراج خیر کا لال ہوں</p>
<p>۴۴</p> <p>کے ہر ایک کی طرف سے تین کی کے ہر ایک کی طرف سے تین کی کے ہر ایک کی طرف سے تین کی کے ہر ایک کی طرف سے تین کی</p>	<p>۴۵</p> <p>کے ہر ایک کی طرف سے تین کی کے ہر ایک کی طرف سے تین کی کے ہر ایک کی طرف سے تین کی کے ہر ایک کی طرف سے تین کی</p>	<p>۴۶</p> <p>کے ہر ایک کی طرف سے تین کی کے ہر ایک کی طرف سے تین کی کے ہر ایک کی طرف سے تین کی کے ہر ایک کی طرف سے تین کی</p>
<p>باتی اور اپنے یار نہ یاد حسین کا جھاتی پر چڑھ کاٹوں گے میں حسرت کا</p>	<p>تلوار میں کھینچ لبر زہر کے واسطے ہاتھوں کو یادوں کو دنیا کے واسطے</p>	<p>شیر خدا القہر علی اسم پاک ہو ابتکات میں ان کی شجاعت کی ناک ہو</p>
<p>۴۷</p> <p>کے ہر ایک کی طرف سے تین کی کے ہر ایک کی طرف سے تین کی کے ہر ایک کی طرف سے تین کی کے ہر ایک کی طرف سے تین کی</p>	<p>۴۸</p> <p>کے ہر ایک کی طرف سے تین کی کے ہر ایک کی طرف سے تین کی کے ہر ایک کی طرف سے تین کی کے ہر ایک کی طرف سے تین کی</p>	<p>۴۹</p> <p>کے ہر ایک کی طرف سے تین کی کے ہر ایک کی طرف سے تین کی کے ہر ایک کی طرف سے تین کی کے ہر ایک کی طرف سے تین کی</p>
<p>فاتے سے تین کے ہو اور شہنہ کام ہو سود کو مار لو تو لڑائی تمام ہو</p>	<p>منظوم کو غریب کو پیاسے کو گھیر لو سبکے ہاں اپنی کے دواسے کو گھیر لو</p>	<p>اسوقت آسرا ہو سپر کا نہ بھائی کا دیکھو تماشہ ابن علی کی لڑائی کا</p>

۱۹

زینب کو چلا پورے بیہوش ہو کر
بیاہ ہو کے سب جہیز کر دی صدا
جہیز تھا سب سے زین جان میں تیرا
کریں ارے ارے تم سے ہر دلی

۲۰

فانہ کی گرد و لیلیٰ نہ دیکھیں خیال
جہیز نہ چھوڑنا بھیجی ارکو علی کلال
گھڑے کی بکریاں میں چھوڑ دیں
پہلے پٹھان اٹھان سر زین جان

۲۱

شاہان میں کھانا تھا چھوڑ دیا
ارے پٹھان یا حضرت عباس نامور
دیکھیں سب باغ و چراغ کو
کتنے بھائی نکو چاری میں

کس کس تم سے مارا ہر حضرت کے پیران کو
سہلت نہ دو سنبھلنے کی ان بکاؤں کو

صبار ہو جگہ یغین شورشین کی
نانا کی جو رضا وہ رضا ہر شین کی

کیا حور ہے ہو حال بہ میرے نظر کرو
یتیم کے آگے آن کے سینہ سپر کرو

۲۲

ان ظالموں کا سرمہ بکھون کیا
عیاں نہ جو آن دلاور کا خون کیا
اگر کا خون کیا علی بکھون کیا
پتھر پتھر کا خون کیا

۲۳

زینب کہ پہلے شاہ فاکہ
ناگہ حسین ایک بیارانی تیر
زینب سے قریب کے گائے گائے تیر
زینب کی یاد میں عالم کا حکم تیر

۲۴

جانی کی لاش کو کھینچ کر چھوڑ دیا
خون بہا کر دیا تیرے شاہ فاکہ
پہلے زینب کی راس تیرے شاہ فاکہ
پہلے شاہ فاکہ کا خون تیرے شاہ فاکہ

بدلہ کسی کا خون کا نہیں لے لیتے ہو
قابوین لاکے قاتلوں کو چھوڑ دیتے ہو

اندھ سے صبر ہاتھ نہ قبضے پہنچتے
تلوارین تن پہ جھاتے تھے اور ہر کرتے تھے

رعشہ ہر سر سے تابہ قدم جسم دار میں
حافظ نہیں ہر اب شہ عالی وقار میں

۲۵

سکھڑا ہن کی پکارتے مار دین
جہیز کا نانا کی دست باندین
فک ایک سطر کو ان کی زینب
پتھر پتھر کا خون کیا

۲۶

خون چھی مارا تھا کوئی قاتل
کوئی نہ سمجھتا کہ کس کے یاد
کتنے تھے اس کے سر پر زینب
زینب سے قریب کے گائے گائے تیر

۲۷

پتھر لاکھ شہنشاہان کی لاشیں مارا
پتھر لاکھ شہنشاہان کی لاشیں مارا
پتھر لاکھ شہنشاہان کی لاشیں مارا
پتھر لاکھ شہنشاہان کی لاشیں مارا

ہر چند دل پر سچ و دم بے قیاس ہر
پر کیا کروں کہ روح محمد کا پاس ہر

مٹی نہ دی ہمار کتن پاش پاش کو
مقتل سے کوئی شہ گایا بکلی لاش کو

دونوں طرف پہلوں پر وار چلائے تھے
جھک جھک کر دوزخ میں چھوڑ دیا تھے

<p>۴۱ گفتی تھیں علم و تجربہ و جمال دوستی دے دے خون و نال کائنات بھی بدین بن جو ہے تھیں شاہ چوچک</p>	<p>۴۲ پیشہ زین پیلیکے کٹھنوں کو بیکار پیشہ آزاد نشیں کھانوں کو بیکار</p>	<p>۴۳ نہیں تھے تھناہ گھوڑے کی تھیں کلام نالہ پھر کے ٹوٹے پاسے کی تھیں نام</p>
<p>چلتی تھی باگ ہاتھ سے ہر مہلت بانوں کے کچلے ہاتھ تھے حلقے رکاب کے</p>	<p>فرمایا جا کر تھے ہر نصرت حسین کی زین کو دیکھ یہ بات حسین کی</p>	<p>برسائے ہر طرف سے لام زمیں پر تیر پاس آ کے ایک شامی نے مارا دھن پر تیر</p>
<p>۴۴ پیشہ تھیں غلام تھیں سہیل اور تھیں سہیل کے جھینور کا حاکم</p>	<p>۴۵ ایک گانچ غلام نے آکا جانچل کوڑا بھی جو مارا پتھر کوڑا جانچل</p>	<p>۴۶ ان دشمن نے گانچ کو خانچل موجود اس کو بھونکے دن نامچل</p>
<p>کوڑے تھے دل سے آہ سکینے کے دھیان میں کانٹے بڑے تھے پاس کے مارنے بان میں</p>	<p>حضرت بغیر زین گوارا نہیں تھے جھوٹے آپ نے بھی مارا نہیں تھے</p>	<p>آنکھ میں یک بیک جو اندیر سا چھا گیا صد سے نو عین علی کو غمش آ گیا</p>
<p>۴۷ گھوڑے کے گنگے تھے قباہت کا کچھ زرا کی تھی تہی تہا با قتل کو کچھ</p>	<p>۴۸ جہان میں کچھ عدل اور کچھ نیکو جانے کو کچھ بیان نہ فرما دیا بار</p>	<p>۴۹ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>طاقت نہیں تھیں شہر کی آقا شہرین آہستہ پھیر جاتوں میں آہستہ زمین پر</p>	<p>حضرت کو دشمنوں میں گر چھڑ جاو گھا حیدر کچھ کے مشرین کیا تھیں دکھاو گھا</p>	<p>جھاتی بی جو غلام زہر کے ماہ کی زہر پی کھد میں مسح رسالت پناہ کی</p>

۳۴

ملک خوش سے تکان پڑے ہر سہارا
کی جھانک سے سب سے اقدس پیر و سوار
زینت کی رو سے کہنے لگے شاہ مہار
خیر کے در پر دینی تو زینت جان

۳۵

زینت کی سب سے مستحق لفظ تمام
زینت کی سب سے مستحق لفظ تمام
زینت کی سب سے مستحق لفظ تمام
زینت کی سب سے مستحق لفظ تمام

۳۶

زینت کی سب سے مستحق لفظ تمام
زینت کی سب سے مستحق لفظ تمام
زینت کی سب سے مستحق لفظ تمام
زینت کی سب سے مستحق لفظ تمام

۳۷

زینت کی سب سے مستحق لفظ تمام
زینت کی سب سے مستحق لفظ تمام
زینت کی سب سے مستحق لفظ تمام
زینت کی سب سے مستحق لفظ تمام

۳۸

زینت کی سب سے مستحق لفظ تمام
زینت کی سب سے مستحق لفظ تمام
زینت کی سب سے مستحق لفظ تمام
زینت کی سب سے مستحق لفظ تمام

۳۹

زینت کی سب سے مستحق لفظ تمام
زینت کی سب سے مستحق لفظ تمام
زینت کی سب سے مستحق لفظ تمام
زینت کی سب سے مستحق لفظ تمام

۴۰

زینت کی سب سے مستحق لفظ تمام
زینت کی سب سے مستحق لفظ تمام
زینت کی سب سے مستحق لفظ تمام
زینت کی سب سے مستحق لفظ تمام

۴۱

زینت کی سب سے مستحق لفظ تمام
زینت کی سب سے مستحق لفظ تمام
زینت کی سب سے مستحق لفظ تمام
زینت کی سب سے مستحق لفظ تمام

چھپ گئی تھی کھنکھیاہنی ہر شے
لشکر سب سے پیر کا نشان کیا ہو گیا
اڑا رخ قائم کی ان تھی بولویر کے حال
خون لبون کیون جاوڑ گپن کیا ہو گیا
کمر ہوا کہ لورن میں خود حکمت سے شاہ
بہر خلق دل کو کمر آئی تو زینت کی تھی
فوج جو چن نام آئی تو زینت کی تھی
نخوت شہر سے سارا بجان کیا ہو گیا
رک اصر کو بوٹ لے تو بالوں سے کہا
یہ لو صاحب ایک بے زبان کیا ہو گیا

سچے بوقتِ نجات میں عارفانہ و فیاضانہ
 دین کھویا واسطے دنیا کے یہودیوں پر
 خود اہلین کیا ہوا آخر زبان کیا ہو گیا
 کہ تھی کو میں یوں قوی کیا کہ
 فاطمہ کے باغ کا سر دروازہ ان کا
 کہ تھی گلشن میں آہ سر در بھر کے
 تو تم اس گلزار کا جلدی خزان کیا ہو گیا
 مومنین سے چٹکے میری کی تھیں شور
 کیا سے دنیا سے شکر و شکران کیا ہو گیا

روز عاشق و رہا بی ضرورتے نمانی گسنتی بھی
دل بھڑانا ہو کیا چلے نمان کیا ہو گیا
حبیب میر عابد کو اعدا کیا ہو گیا
کس کو پہنچاتے ہو بیوقوف اگر ان کیا ہو گیا
رہ گذرتے تھے یوں اٹھو تو قیدی کیجیے
کاروان وہ ایسے کاروان کیا ہو گیا
شنگے لہو لہو کی جتنی جاتی حسین حسین
پتھر پر کہ گھر گیا گمان کیا ہو گیا
حبیبین دور سے بھی دیکھو کیا ہو گیا
ایک دم اٹھ کر نمانا تو ان کیا ہو گیا

کتنی زنجیریں جو چھوٹے عابد سے تھک
کتنی سارے ان کے سارے کیا گیا
ظالموں ان کے کتنے کتنے کریدیاں
کھڑے آصفیہ کے کیا گیا
کے کینے پرانے دیکھو یہ کیا گیا
ہم وطن کتنے تھے یوں جاوے کی صورت کو دیکھ
باب کی رفت میں عابد تو ان کیا گیا
منج زن میں کا تھا جگر سخن اس دہر میں
پوش اپن تھیں طبع روان کیا گیا
تمام شد

<p>۴۱ مشرقیہ و مغربیہ ملکوں بلان و ترکان و مشرق و مغرب اگرچہ ہر طرح مضامین بلان و ترکان و مشرق و مغرب میں ہر طرح مضامین</p>	<p>۴۲ مشرقیہ و مغربیہ ملکوں بلان و ترکان و مشرق و مغرب اگرچہ ہر طرح مضامین بلان و ترکان و مشرق و مغرب میں ہر طرح مضامین</p>	<p>۴۳ مشرقیہ و مغربیہ ملکوں بلان و ترکان و مشرق و مغرب اگرچہ ہر طرح مضامین بلان و ترکان و مشرق و مغرب میں ہر طرح مضامین</p>
<p>۴۴ اگرچہ ہر طرح مضامین بلان و ترکان و مشرق و مغرب میں ہر طرح مضامین</p>	<p>۴۵ اگرچہ ہر طرح مضامین بلان و ترکان و مشرق و مغرب میں ہر طرح مضامین</p>	<p>۴۶ اگرچہ ہر طرح مضامین بلان و ترکان و مشرق و مغرب میں ہر طرح مضامین</p>
<p>۴۷ اگرچہ ہر طرح مضامین بلان و ترکان و مشرق و مغرب میں ہر طرح مضامین</p>	<p>۴۸ اگرچہ ہر طرح مضامین بلان و ترکان و مشرق و مغرب میں ہر طرح مضامین</p>	<p>۴۹ اگرچہ ہر طرح مضامین بلان و ترکان و مشرق و مغرب میں ہر طرح مضامین</p>
<p>۵۰ اگرچہ ہر طرح مضامین بلان و ترکان و مشرق و مغرب میں ہر طرح مضامین</p>	<p>۵۱ اگرچہ ہر طرح مضامین بلان و ترکان و مشرق و مغرب میں ہر طرح مضامین</p>	<p>۵۲ اگرچہ ہر طرح مضامین بلان و ترکان و مشرق و مغرب میں ہر طرح مضامین</p>
<p>۵۳ اگرچہ ہر طرح مضامین بلان و ترکان و مشرق و مغرب میں ہر طرح مضامین</p>	<p>۵۴ اگرچہ ہر طرح مضامین بلان و ترکان و مشرق و مغرب میں ہر طرح مضامین</p>	<p>۵۵ اگرچہ ہر طرح مضامین بلان و ترکان و مشرق و مغرب میں ہر طرح مضامین</p>
<p>۵۶ اگرچہ ہر طرح مضامین بلان و ترکان و مشرق و مغرب میں ہر طرح مضامین</p>	<p>۵۷ اگرچہ ہر طرح مضامین بلان و ترکان و مشرق و مغرب میں ہر طرح مضامین</p>	<p>۵۸ اگرچہ ہر طرح مضامین بلان و ترکان و مشرق و مغرب میں ہر طرح مضامین</p>

اطلاع - ہر قسم کے مالی مطبوعہ و فلمی سید احسن صاحب کتب لکھنؤ کی گنج عقب بازار سے ملے ہیں۔

<p>۱۰ نصرت کا نام نہ کر کر کے رکھ کر کہ غلط نہیں کرے اسم نہین بے خلق کہ ہے اختیار بجھان کر کہ نہ کرے</p>	<p>۱۱ سب کو سب چھو بیٹھیں مرا کر کہ حسین بیچ کر رو کر کہ حسین بیچ کر پیارے عین لڑائی میں موتیں حسین بڑھ کر</p>	<p>۱۲ رو کر کہ حسین بے اختیار چلا کر کہ حسین بے اختیار کہہ کر کہ حسین بے اختیار نبی نہیں بڑھ کر</p>
<p>کیونکر کہوں جو حال دل دردناک ہے اکبر کی یاد میں تو جگر چاک چاک ہے</p>	<p>بندہ کو اضطراب ہر گز روانہ نہیں جو صبر میں مزار کسی میں نہ نہیں</p>	<p>وہاں متحدہ فوج لڑائی کو واسطے تم اپنی جان کہوئی ہو بھائی کو واسطے</p>
<p>۱۳ گول پائیک نہ چھو نہ تو نہین دل نہ نہین کہ کبھی نہ نہین جی چاہتا ہوں کہ نہ نہین سداغ جگر پائیک نہ نہین</p>	<p>۱۴ خون نہ نہین نہ نہین رکھ کر کہ حسین بے اختیار انصاف کا مقام ہر گز نہ نہین کبھی نہ نہین نہ نہین</p>	<p>۱۵ نیک نہ نہین نہ نہین نیک نہ نہین نہ نہین نیک نہ نہین نہ نہین نیک نہ نہین نہ نہین</p>
<p>بارفراق مجھے اوسایا نہ جانے گا زندگیاں میں قید ہو کر کو جایا نہ جاسکا</p>	<p>کیونکر کہوں وہ جسکا سہارا نہیں کوئی بھیا بجز تمہارے ہمارا نہیں کوئی</p>	<p>وہاں سے تہا سفر جو شہ مشرقین کا غل پگیا حیا میں ہر گز حسین کا</p>
<p>۱۶ اگر کوئی مری امداد نہ نہین اگر کوئی مری امداد نہ نہین اگر کوئی مری امداد نہ نہین اگر کوئی مری امداد نہ نہین</p>	<p>۱۷ خالی مکان میں نہ نہین نہ نہین خالی مکان میں نہ نہین نہ نہین خالی مکان میں نہ نہین نہ نہین خالی مکان میں نہ نہین نہ نہین</p>	<p>۱۸ دعا نہ نہین نہ نہین نہ نہین دعا نہ نہین نہ نہین نہ نہین دعا نہ نہین نہ نہین نہ نہین دعا نہ نہین نہ نہین نہ نہین</p>
<p>حامی کوئی نہیں ہر دل نا صبور کا کیونکر ہو چکو ہر گز ارا حضور کا</p>	<p>جب یاد آئیگی ہر شفقت حضور کی حالت عجیب ہوگی دل نا صبور کی</p>	<p>ہو کر نہ کوئی نہ نہین نہ نہین حفظ و امان میں تیری وہاں حسین کو</p>

<p>۱۰۱ جہاں کو سب کو شہر و دیہات جہاں کو سب کو شہر و دیہات جہاں کو سب کو شہر و دیہات جہاں کو سب کو شہر و دیہات</p>	<p>۱۰۲ اس شان حسین علیہ السلام دست چین ملک پر خورشید و جہاں اور دست چین ملک پر خورشید و جہاں اور دست چین ملک پر خورشید و جہاں</p>	<p>۱۰۳ نہایت جہاں کو شہر و دیہات نہایت جہاں کو شہر و دیہات نہایت جہاں کو شہر و دیہات نہایت جہاں کو شہر و دیہات</p>
<p>۱۰۴ پروردگار ہوا جو خیمہ عصمت تاب کا سجھ رہے سب طلوع ہوا آفتاب کا</p>	<p>۱۰۵ یون ساتھ تیرے ملک شہر عالی جناب کے انجم ہون جیسے گرد گل ماہتاب کے</p>	<p>۱۰۶ آہا تھا اس طرح سے صف کار زمین تم تم کے شیر جاتا جیسے کہا زمین</p>
<p>۱۰۷ ابو جہاں کو شہر و دیہات حاضر قریب و شہر و دیہات گور و دیہات و شہر و دیہات نہایت جہاں کو شہر و دیہات</p>	<p>۱۰۸ گور و دیہات و شہر و دیہات ان کے قدم پر باد باری شادنی ایک گل زمین اور گل زمین شادنی نہایت جہاں کو شہر و دیہات</p>	<p>۱۰۹ رکنا نہایت جہاں کو شہر و دیہات دور و دیہات و شہر و دیہات اس کے قدم پر باد باری شادنی نہایت جہاں کو شہر و دیہات</p>
<p>۱۱۰ بالکل ہوا نبوت یہ اہل نفاق پر معراج کو رسول چلے ہیں براق پر</p>	<p>۱۱۱ یون جو متا یہ آہا تھا دشت مصائب میں جانی رہ جس طرح سے پری کو ہفاق میں</p>	<p>۱۱۲ صرصر کو ساتھ گور و دیہات بہار مرغ و ہم کو جانا محال تھا</p>
<p>۱۱۳ میر کا امروہی ساری ساری زلفوں سے بوسہ شادنی ساری ساری نصیب و قدرت باری ساری ساری گلاؤں چلاک باد باری ساری</p>	<p>۱۱۴ نہایت جہاں کو شہر و دیہات نہایت جہاں کو شہر و دیہات نہایت جہاں کو شہر و دیہات نہایت جہاں کو شہر و دیہات</p>	<p>۱۱۵ نہایت جہاں کو شہر و دیہات نہایت جہاں کو شہر و دیہات نہایت جہاں کو شہر و دیہات نہایت جہاں کو شہر و دیہات</p>
<p>۱۱۶ سرعت کا اوسکی یہ دم پر قرار حال تھا پیک نگہ کو ساتھ پہونچنا محال تھا</p>	<p>۱۱۷ آہا تھا باد باری بہت بیقرار تھا معدش صبا پر اسپ سیکر و سوار تھا</p>	<p>۱۱۸ چلے ہیں اوسکو بار باری پہونچ تھا باواں میں برق قلم گردون میں تھا</p>

<p>۱۳۱ چال بیک کیلئے نکل جا چلا چلتے ہی نوج میں سکر سکتے گما آؤں میں چوبک بندشہ کر بیا ستے ہی کا نیشے لگا اصرار کو چپا</p>	<p>۱۳۲ چوچال سرور و نشان آئے تو عدو ابر کل یخ و کیلئے جان تو عدو غیبت سے غرق چاہے نشان تو عدو دیکھا جو زلف کو تو پشیمان ہو تو عدو</p>	<p>۱۳۳ قرب کیجئے کہ تو یوں بر کو فوجی کمال بان مسلمان حسن پور میں کمال وصفا بان شاہ میں میر جی کمال نقطہ کو من کو میر جی نہیں کمال</p>
<p>ہمیت ہوئی یہ عیالم پسند کی حالت تباہ ہو گئی ساری سپاہ کی</p>	<p>غل تھا بہار عارض شبیر دیکھنا کیا سلسلہ ہو زلف گرہ گیر دیکھنا</p>	<p>طرح رسایہ کہتی ہے بجا خیال ہو ہو کوئی حال غیب سے واقف خیال ہو</p>
<p>۱۳۴ اوس چیک زکلا چپے کیلئے لگا ہوا دشست کر نوج نیشہ میں لگا ہوا بھلا پرستے عہد سو جا چلا گر تیرے قبضے میں نہ لگا اصرار</p>	<p>۱۳۵ کیونکہ کو کیلئے کہتی ہیں شام وہ جو حکم کی طرح نوہر شام نشان میں کیلئے کہتی ہیں شام دیکھو ہوا چہرہ پر شام</p>	<p>۱۳۶ حکمت عارض عالی زمین میں ہے خوشبو کمان ہولناکی میں ہے دشمنان کی چپکے میں کو دشمن میں ہے نہن و غن کی تیغ میں میں ہے</p>
<p>۱۳۷ ارشیار ہو رہو نہیں وقت درنگ ہے ہاں صفدر روئی کے تولے سے خجستہ</p>	<p>۱۳۸ ہے یادگار رنگ رخ لا جواب کا صبح ہمار پول نی ہو گلاب کا</p>	<p>۱۳۹ کیا صاحب کمال زرخندان شاہ ہے یوسف ہی غرق دیکھ کر تو بیہ چاہ ہے</p>
<p>۱۴۰ یادگار شاہ نظر آؤ در سے مہر و نشست ہو گیا خضرت کو تو ہے روشنی میں جی سون کیلئے ہو تو ہے نیچے ہر کچھ پورا افزون ہو تو ہے</p>	<p>۱۴۱ لوچ جبین کا تو نور شہ سے خجستہ پیلی مولی کو سون ملک و خجستہ عارض میں لگا چمستان خجستہ چشم سہ قلم ہرگز خجستہ</p>	<p>۱۴۲ روشن نشان خجستہ صدر شاہ امام ہمسور میں ہون برون کو لا کلام طاہر کو یوں بیان رہ سید امام چپے عیان ہو بیک سے تمام</p>
<p>ریتی یہ فیض سبط رسالت مآب ہے ذکر نظر ملانے لگے آفتاب ہے</p>	<p>۱۴۳ یہ چشم و ابرو شہدین کو اصولین طاف میں نکس شہلا کے پہول میں</p>	<p>۱۴۴ دیکھی چمک جو سینہ عالی جناب کی آنکھ میں چمک گئی ہیں مہ و آفتاب کی</p>

<p>۴۱۴ ایشیہ کی صبا اور رومن کی دست و پاؤں کا نور دیکھو چور کے بائیں دورے</p>	<p>۴۱۵ جلیبی زینت کا پوچھو پوچھو دہشت گرد کا پوچھو پوچھو دہشت گرد کا پوچھو پوچھو</p>	<p>۴۱۶ اوشن کی ایک سرکندہ شمع چین شال کی تیشہ کی شمع درویش چائے کی چوکت کی شمع راکب جی پوراوردان اور شمع</p>
<p>۴۱۷ غل تہا کہ نور شمع بھلا کو دیکھت ہاتھوں میں شاہ کے پیر پضا کو دیکھت</p>	<p>۴۱۸ کہتی تھی تیغ آج صفائی دکھاؤنگی مذی تہا ہر خون کی رن میں کھاؤنگی</p>	<p>۴۱۹ کیونکر نہ دل دو نیم ہو ہر نابکار کا غصہ میں ہر پسر شہ و لدل سوار کا</p>
<p>۴۲۰ سکر زرتے شمشاد بھر ایشیہ کی صبا اور ناگاہ فوج کی دست و پاؤں کا نور فوج کے غلظت کی شمع بھلا کو دیکھت</p>	<p>۴۲۱ کیا کیا زینت کی شمع بھلا کو دیکھت کیا کیا زینت کی شمع بھلا کو دیکھت کیا کیا زینت کی شمع بھلا کو دیکھت</p>	<p>۴۲۲ کیا کیا زینت کی شمع بھلا کو دیکھت کیا کیا زینت کی شمع بھلا کو دیکھت کیا کیا زینت کی شمع بھلا کو دیکھت</p>
<p>۴۲۳ حضرت کا غلط فہم خلاصہ ہوا دیبا کی طرح فوج کو بی ہرزہ مد ہوا</p>	<p>۴۲۴ دہشت ہوئی جوتیج سبط رسالت آری رو کی فلک نے منہ پہ پیر آفتاب کی</p>	<p>۴۲۵ گردن ہلکی تھی اسلئے اوش شمع بھلا کو دیکھت رہتی تھی جوتیج دہ ہر وقت جنگ کی</p>
<p>۴۲۶ شمشاد بھر ایشیہ کی صبا اور ناگاہ فوج کی دست و پاؤں کا نور فوج کے غلظت کی شمع بھلا کو دیکھت</p>	<p>۴۲۷ کیا کیا زینت کی شمع بھلا کو دیکھت کیا کیا زینت کی شمع بھلا کو دیکھت کیا کیا زینت کی شمع بھلا کو دیکھت</p>	<p>۴۲۸ کیا کیا زینت کی شمع بھلا کو دیکھت کیا کیا زینت کی شمع بھلا کو دیکھت کیا کیا زینت کی شمع بھلا کو دیکھت</p>
<p>۴۲۹ صمصام شاہ کی جو ضیاء فلک گئی نظرون میں آفتاب کے بجلی چمک گئی</p>	<p>۴۳۰ گھوڑے سے گئے گر کوئی پامال ہو گیا مارے خوشی کے تیغ کا منہ لال ہو گیا</p>	<p>۴۳۱ فوج عدو سے تیغ کو کیا لال ہو گئی ہڈی کی کو تار یوں لال ہو گئی</p>

<p>۴۲۶ بہشتی زلف و اقلی و بختی و بختی سرخ و بختی و بختی و بختی و بختی و بختی و بختی و بختی و بختی و بختی و بختی و بختی</p>	<p>۴۲۷ بختی و بختی و بختی و بختی بختی و بختی و بختی و بختی بختی و بختی و بختی و بختی بختی و بختی و بختی و بختی</p>	<p>۴۲۸ بختی و بختی و بختی و بختی بختی و بختی و بختی و بختی بختی و بختی و بختی و بختی بختی و بختی و بختی و بختی</p>
<p>۴۲۹ تقل و طلسم بدن کی کلیستی سراض تیز و داپے قطع و بریدتی</p>	<p>۴۳۰ برو جہت تیغ تیز کی رنگت نہ لال تھی خون بدن سے پہل جو ملے تھے نہال تھی</p>	<p>۴۳۱ رہتی تھی دست شاہین کی کھینچتی تھی فصرت تھی مالک ظفر بادشاہت تھی</p>
<p>۴۳۲ کلیتہ و صفت تیغ و بختی و بختی خاندان شکار و صاف کردار است خود تیز و تیز و تیز و تیز بختی و بختی و بختی و بختی</p>	<p>۴۳۳ جان و جان اور و تیز و تیز و تیز و تیز و تیز و تیز و تیز و تیز و تیز و تیز و تیز و تیز و تیز و تیز و تیز</p>	<p>۴۳۴ بختی و بختی و بختی و بختی بختی و بختی و بختی و بختی بختی و بختی و بختی و بختی بختی و بختی و بختی و بختی</p>
<p>۴۳۵ بجلی چک بین تھی تو بر سے بین بر تھی مستوق کامزاج تھی خالق کا صبری</p>	<p>۴۳۶ کیون آبر و سوا تو اس طرح شکار کی پھلو نشین ہے فاطمہ ہر لال کی</p>	<p>۴۳۷ کھاتا جسم ہینک کے سر کا بھونک لیجا لکون نارین سر بار ووس ہے</p>
<p>۴۳۸ ماضی و بختی و بختی و بختی بختی و بختی و بختی و بختی بختی و بختی و بختی و بختی بختی و بختی و بختی و بختی</p>	<p>۴۳۹ بختی و بختی و بختی و بختی بختی و بختی و بختی و بختی بختی و بختی و بختی و بختی بختی و بختی و بختی و بختی</p>	<p>۴۴۰ بختی و بختی و بختی و بختی بختی و بختی و بختی و بختی بختی و بختی و بختی و بختی بختی و بختی و بختی و بختی</p>
<p>۴۴۱ دل و ہیمان خلق خدا سکو بہائی ہے ہر ایسی خوشی واکہ او اسب کو بہائی ہے</p>	<p>۴۴۲ جو ہر سے آشکار ہے سامان عروس کے گو یا بختی تھی ماضی پر افسان عروس کے</p>	<p>۴۴۳ دوین تنون کو خوق و دل اب ہے مختر تو اس کی آب کا آگے جاب ہے</p>

<p>۴۵ نیزون کی چوب نوسانی کی گشتی نیزون کو کلاک کا کڑا تو در لگاتی نیزون کی شان کی شعلوں سے بھجاتی میری زارہ چوب نوبتین کی گشتی</p>	<p>۴۵ نیزون کی چوب نوسانی کی گشتی نیزون کو کلاک کا کڑا تو در لگاتی نیزون کی شان کی شعلوں سے بھجاتی میری زارہ چوب نوبتین کی گشتی</p>	<p>۴۶ نیزون کی چوب نوسانی کی گشتی نیزون کو کلاک کا کڑا تو در لگاتی نیزون کی شان کی شعلوں سے بھجاتی میری زارہ چوب نوبتین کی گشتی</p>
<p>کڑیاں مری کو میں بہلا تری کس طرح مالتو کی کڑیاں مری او جہاں تو مشہور جہاں تو کی</p>	<p>کتنی تھی ذوالفقار میں عالم میں فرعون دوران علی کے دوست کو دشمن کو دروہون</p>	<p>غل تہا تیغ ہو کہ سندر کی مح ہر جوشے ہو فرد کا کڑا وہ اسکی نوج ہے</p>
<p>۴۶ میران میں شعلہ بار بوی تیغ کی گشتی آتش میں کی شعلوں سے بھجاتی نیزون کی شان کی شعلوں سے بھجاتی میری زارہ چوب نوبتین کی گشتی</p>	<p>۴۶ میران میں شعلہ بار بوی تیغ کی گشتی آتش میں کی شعلوں سے بھجاتی نیزون کی شان کی شعلوں سے بھجاتی میری زارہ چوب نوبتین کی گشتی</p>	<p>۴۶ میران میں شعلہ بار بوی تیغ کی گشتی آتش میں کی شعلوں سے بھجاتی نیزون کی شان کی شعلوں سے بھجاتی میری زارہ چوب نوبتین کی گشتی</p>
<p>کڑیاں مری کو میں بہلا تری کس طرح مالتو کی کڑیاں مری او جہاں تو مشہور جہاں تو کی</p>	<p>کتنی تھی ذوالفقار میں عالم میں فرعون دوران علی کے دوست کو دشمن کو دروہون</p>	<p>غل تہا تیغ ہو کہ سندر کی مح ہر جوشے ہو فرد کا کڑا وہ اسکی نوج ہے</p>
<p>۴۶ میران میں شعلہ بار بوی تیغ کی گشتی آتش میں کی شعلوں سے بھجاتی نیزون کی شان کی شعلوں سے بھجاتی میری زارہ چوب نوبتین کی گشتی</p>	<p>۴۶ میران میں شعلہ بار بوی تیغ کی گشتی آتش میں کی شعلوں سے بھجاتی نیزون کی شان کی شعلوں سے بھجاتی میری زارہ چوب نوبتین کی گشتی</p>	<p>۴۶ میران میں شعلہ بار بوی تیغ کی گشتی آتش میں کی شعلوں سے بھجاتی نیزون کی شان کی شعلوں سے بھجاتی میری زارہ چوب نوبتین کی گشتی</p>
<p>تہا اور سکا قول فوج صد کی سپاہ میں شاہی مری ہی ہو کہ ہوں سستہ میں</p>	<p>طاری حارب تیغ کا سار جہاں پر لڑان تو جو زمین پہ ملک آسمان پر</p>	<p>کڑیاں مری کو میں بہلا تری کس طرح مالتو کی کڑیاں مری او جہاں تو مشہور جہاں تو کی</p>

<p>۲۶۴ جانی تھی جو طرفہ دہ کو سونچتے ہیں بھرتی تھی یہ کونو خون کا باغ بین بستی تھی شعلہ شعلہ گل سے باغ بین مڑتی تھی صد لکھ کول کا باغ بین</p>	<p>۲۶۵ کھینچ پڑتا ہے تو بھائی تھی کہ خاک پر وہ وہ دیکھتا ہے بھائی تھی چک چک جگہ تھی بھائی تھی اوجھا جگہ تھی بھائی تھی</p>	<p>۲۶۶ رنگ جوتی شہ چکھتی تھی باغ بین خوشنیک چکھتی تھی باغ بین مڑا جوتی باغ بین چکھتی تھی باغ بین باز کس مڑتی تھی باغ بین</p>
<p>وہ بہر ہر وہاں عدم خانہ بنگلی خانوس تن میں شمع کا پروانہ بنگلی</p>	<p>بیان نکل قد کے واسطے باو خزان تھی پہونچی جو چرخ پر تو وہاں اکملشان تھی</p>	<p>شیر کی ضیا سے پریشان تھا ماہ نو دم خم سے اوسکے سہرے پریشان تھا ماہ نو</p>
<p>۲۶۷ وہاں آئی جیسا سونچتے تھے گروں پر کسکے تھے سونچتے تھے ہستی کو دم بین تھی</p>	<p>۲۶۸ چلتی تھی تھی سبب عیب اوپر گرتے تھے سونچتے تھے اوپر گنتے تھے تھی سونچتے تھے اوپر</p>	<p>۲۶۹ اک بین تھی اوسکے لکھنے کی تھی نوک اوسکی ہر تھی تھی لڑنے پڑنے کی تھی تھی</p>
<p>رگ رگ کو تن سے تھوڑے دو دم نے جدا کیا شیرازہ بیاض حیات اوسنے والی</p>	<p>قوم جہول کو کیا فی النار اس طرح گلچین جن سے جہاڑو کا ٹون جھٹھ</p>	<p>آئی تھی وہ خزان کی طرح جس قطار میں غل تھا کہ باغ لکھنا ہے فصل ہار میں</p>
<p>۲۷۰ گدا جوتی گدا جوتی دوبلی تھی وہ تھی تھی اوس سیف تھی تھی</p>	<p>۲۷۱ بجلی کھینچتے تھی تھی نڈی کھینچتے تھی تھی انہی کھینچتے تھی تھی</p>	<p>۲۷۲ چکھتی تھی تھی تھی خندان تھی تھی تھی لڑتی تھی تھی تھی</p>
<p>تھوڑے کمال تھوڑے خوش صغات میں جدول کی طرح تھی وہ کتاب حیات میں</p>	<p>خون عدو جو کم کی زکات جلال تھی خود اپنی سچ پر تھی وہ بیکر نہال تھی</p>	<p>من میں ہر ایک سمت پے سیر جالی تھی رن کیا شیط خون کو ہی پر جاتی تھی</p>

<p>حکم میان تیغ علی پیر پادشاهی دوبلای اوین کم کار از ارغی گردن پسر کشان عرب سوار پادشاهی کشندون کفون سران کی</p>	<p>حکم بیلان بولاب و تیغ صلیبی دین چو نرکی تی تو دین کی لیلی نقش کتیر سنا و سکه قلیلی کامل بود و تیغ چو بیل</p>	<p>حکم کشتن تیغ کاکه بولاب تیغ کشتن تیغ کاکه بولاب تیغ کشتن تیغ کاکه بولاب تیغ کشتن تیغ کاکه بولاب تیغ</p>
<p>غل تها که ره پی جنگ بین اس بیان نخل قدین تیغ کپهل سو کو پهل سو کو</p>	<p>لاتی تی دمدم و نه خبر لامکان کی پیدا تی چار سمت صد الامان کی</p>	<p>پرنه لک جو تیر شه ار جبت پر میست سنبیل کقبله عالم سمن پر</p>
<p>حکم کلمه حسین کف خضبت کاکه کلمه حسین کف خضبت کاکه کلمه حسین کف خضبت کاکه کلمه حسین کف خضبت کاکه</p>	<p>حکم میان غل و تیر و لایا و کلمه حسین کف خضبت کاکه کلمه حسین کف خضبت کاکه کلمه حسین کف خضبت کاکه</p>	<p>حکم پیلست جوین از تیغ و تیغ کلمه حسین کف خضبت کاکه کلمه حسین کف خضبت کاکه کلمه حسین کف خضبت کاکه</p>
<p>غل تها قوی ہے ہاتھ نہ خوشخصال کا نقشہ کنجا ہوا ہے علی کی جدال کا</p>	<p>ملوار روک لو نہیں یا راثبات کا طوفان میں آچکا ہے سفیدہ حیات کا</p>	<p>ہمد کوئی نہ تھا شہ عالی مقام کا پر ضعف جسم ساتھ دیتے تھا امام کا</p>
<p>حکم تو تیغ جانتان کی کشت پادشاهی تو تیغ جانتان کی کشت پادشاهی تو تیغ جانتان کی کشت پادشاهی تو تیغ جانتان کی کشت پادشاهی</p>	<p>حکم بیلان بولاب و تیغ صلیبی دین چو نرکی تی تو دین کی لیلی نقش کتیر سنا و سکه قلیلی کامل بود و تیغ چو بیل</p>	<p>حکم کلمه حسین کف خضبت کاکه کلمه حسین کف خضبت کاکه کلمه حسین کف خضبت کاکه کلمه حسین کف خضبت کاکه</p>
<p>جو کماٹ پر کا وہ تہ ذوالفقار تھا زہر اکالال قلم شکر کے پار تھا</p>	<p>دیکھا جو مضطرب سبک دریغ کو زیب کمر کیا شہ والائے تیغ کو</p>	<p>طاقت نہ بانوں میں مٹی ہاتھ زور تھا جلدی کرو شہیدہ اعلیٰ میں شور تھا</p>

<p>۱۷۸ تھانہ شہیدان کی یاد میں دل آویز اور دلکش وہ ہونے پر ہرگز صاحبیت کی لہریں</p>	<p>۱۷۹ جاس کی جان میں جانی کوئی دیکھنے کھنکھارے چوڑے جیسا جیون چوڑے</p>	<p>۱۸۰ تھے تو باغ خلک کی راہ بہانی جان لاکھوں میں ہلو چوڑے واہ بہانی جان</p>
<p>۱۸۱ حق سے عرض کرنے کی چھانی ہوئے تھے نیاورین سے ہائے چھانے ہوئے تھے</p>	<p>۱۸۲ الٹ کو جلد اور بہانی جواب دو الفت ہاری تھے بھلائی جواب دو عباس کیا ہوئی تھی جوتا آہن یہ دل میں</p>	<p>۱۸۳ وہ پاپ آئے رشتہ الفت کو توڑ کے ٹھنڈی ہو مین سوتے ہو بہانی ہوڑ کے</p>
<p>۱۸۴ اور حال میں ہی تھی جانی کی لاش کی آئی نزارن جو یوں سب سے</p>	<p>۱۸۵ صورت کیانی کی بازو پہنچ کر ہونے کی</p>	<p>۱۸۶ میدان آہو سے نار یوں بھائی بھارے</p>

<p>۹۱ گل لاش کس لکھا سطح کج دین کبر نہ مار دین زمین لکھا چوین بلو دیا کجا دیا ہر زمین کج دین ہر کج دین ہر دین کج دین کج دین</p>	<p>۹۲ وقت نہ تری سبط عیسیٰ کج دین بیانیہ نو دیا کج دین کج دین زخون کج دین چور دین کج دین مر او دہ غبار کج دین کج دین</p>	<p>۹۳ چوڑا پیر کج دین کج دین کج دین گھوڑا دیا کج دین کج دین کج دین دنیا کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین</p>
<p>چوڑا پیر کو تھی یہ توقع نہ آپ سے اچھا سلوک تھے کیا اپنے باب سے</p>	<p>چوڑا پیر کو کیا یہ خیال آگیا تمہیں اچھے آفتاب زوال آگیا تمہیں</p>	<p>عصہ نہیں ہے قل نہ شرفین کو اک دو گھڑی کے واسطے چوڑا نہیں کو</p>
<p>۹۴ شیرین بیان فتنہ فتنہ چوین کج دین تارک مزاج کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین غازی کج دین کج دین کج دین کج دین</p>	<p>۹۵ فتنہ فتنہ کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین</p>	<p>۹۶ کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین</p>
<p>فردوس کی طرف مجھے لے کر لچلو بیٹا اوٹھو پیر کو بھی ہمراہ لچلو</p>	<p>باپ سے تلو آنکھ پہرائی نہ چاہئے یہ بے رخی تمہیں مرے جانی نہ چاہئے</p>	<p>خجرتا م خون نہ دین سہ لال تھے زخمون کج دین کج دین کج دین</p>
<p>۹۷ کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین</p>	<p>۹۸ کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین</p>	<p>۹۹ کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین کج دین</p>
<p>مشتاق ہوں کمال میں کچھ بات تو کرو پٹا اوٹھو پیر سے ملاقات تو کرو</p>	<p>جو پاس تھے رفیق وہ سب مرد و تہین زخم سنان و قتل سے ہم چور چورین</p>	<p>ملاقاتی سے بیٹے کا ہر نرین ہر گھوڑے سے گھرے شہ والا زمین ہر</p>

<p>نہالے کجاں نہ فرسک ان فاطمہ کا ماہ خبر تو نہ کوئی بلکہ خود وہ سیاہ کیونکہ نہ خودی اور نہ حق و باہ نہ خودی و نہ کوئی اور نہ شاہ دین شاہ</p>	<p>نہالے بلائے دہ دہ دہ دہ دہ دہ دہ اگر سامان دہ دہ دہ دہ دہ دہ کیونکہ نہ خودی اور نہ حق و باہ نہ خودی و نہ کوئی اور نہ شاہ دین شاہ</p>	<p>نہالے اگر سامان دہ دہ دہ دہ دہ دہ کیونکہ نہ خودی اور نہ حق و باہ نہ خودی و نہ کوئی اور نہ شاہ دین شاہ</p>
<p>افسوس ہے کہ باعن خلق اتنا مہو سیر لک ب تیغ سے وہ تشنہ کام مہو</p>	<p>اگر نہ خوانی کے واسے کو کیا کیا اگر نہ تین روز کے پیاسے کو کیا کیا</p>	<p>سرگٹ گیا ہے تن سے نہ خوشحال کا خون بہ رہا ہر ریت پر زہر کے لال کا</p>
<p>نہالے کون ہے نہ کیا گیا تو یہی تیغ بیکار میلے غنچہ بیکار لک و ان لیکن تو یہی تیغ بیکار اگر نہ تین روز کے پیاسے کو کیا کیا</p>	<p>نہالے اگر نہ تین روز کے پیاسے کو کیا کیا اگر نہ تین روز کے پیاسے کو کیا کیا</p>	<p>نہالے اگر نہ تین روز کے پیاسے کو کیا کیا اگر نہ تین روز کے پیاسے کو کیا کیا</p>
<p>لوٹا ہے کس نے فاطمہ زہرا کے بل غکو گل کس نے کرو پا کرے کہ کس جرج غکو</p>	<p>اس شست میں کہ ہر خلف بوڑا ہے اگر ارض کر بلا مری مٹی خراب ہے</p>	<p>کس طرح شمرے سر اور جدا کیا ہیسا بچے نہ تھے پکارا یہ کیا کیا</p>
<p>نہالے کجاں نہ فرسک ان فاطمہ کا ماہ خبر تو نہ کوئی بلکہ خود وہ سیاہ کیونکہ نہ خودی اور نہ حق و باہ نہ خودی و نہ کوئی اور نہ شاہ دین شاہ</p>	<p>نہالے اگر نہ تین روز کے پیاسے کو کیا کیا اگر نہ تین روز کے پیاسے کو کیا کیا</p>	<p>نہالے اگر نہ تین روز کے پیاسے کو کیا کیا اگر نہ تین روز کے پیاسے کو کیا کیا</p>
<p>دہ دہ دہ دہ دہ دہ دہ دہ دہ اگر سامان دہ دہ دہ دہ دہ دہ کیونکہ نہ خودی اور نہ حق و باہ نہ خودی و نہ کوئی اور نہ شاہ دین شاہ</p>	<p>دہ دہ دہ دہ دہ دہ دہ دہ دہ اگر سامان دہ دہ دہ دہ دہ دہ کیونکہ نہ خودی اور نہ حق و باہ نہ خودی و نہ کوئی اور نہ شاہ دین شاہ</p>	<p>دہ دہ دہ دہ دہ دہ دہ دہ دہ اگر سامان دہ دہ دہ دہ دہ دہ کیونکہ نہ خودی اور نہ حق و باہ نہ خودی و نہ کوئی اور نہ شاہ دین شاہ</p>

<p>عالم ایون غریب سید علی حسین مفت نصیب ابن عرب حسین مفت علی نظام و خان ملک حسین میر کیا خان غریب حسین</p>	<p>عالم اودار غلیظ بن حسین اوشسوار دست بلوچ بن حسین اوشسوار غلیظ بن حسین اوشسوار غلیظ بن حسین</p>	<p>عالم سلام اوسو پو کوئی تھی جگر میرا دو پا پا شکارون بین میرا لقا کبر سید لقا شکارون بین میرا لقا کبر سید لقا</p>
<p>آنے دی پائی مین کہ ترا خلق کٹ گیا بھیامین کیا رون کہ مقدار اول گیا</p>	<p>راحت ہوئی نصیب دنیا از رشت مین بھیامین چور کر چور کر بہشت مین</p>	<p>اچھی چیم بدست لال کو میرا پکا لینا رسد دل کا جو احوال تیرا پکا لینا</p>
<p>عالم چو لاندہ موت نہ کی غمناں حسین خفا چو جل میں کی جان حسین مین ہی موت کوئی آن کو جان حسین غم کیا کر نہ کی جان حسین</p>	<p>عالم اوشسوار غلیظ بن حسین اوشسوار غلیظ بن حسین اوشسوار غلیظ بن حسین اوشسوار غلیظ بن حسین</p>	<p>وہ میرا لگا لگا اوجیلا وہ میرا لگا لگا وہ میرا لگا لگا اوجیلا وہ میرا لگا لگا</p>
<p>بولو زار خدا تو میرے واسطے تدبیر کچھ کر کے خواہر کے واسطے</p>	<p>زینب ہی کاس خلق سے خست کی راہ اوسر کردہ قافلہ جھکو بنیہ لے</p>	<p>زینب ہی کاس خلق سے خست کی راہ اوسر کردہ قافلہ جھکو بنیہ لے</p>
<p>عالم نول کا جانی جان تپا تو بن جاو انبار میں کوئی سے لگاتے جاو بوزلف غنیمت کی کوئی سے لگاتے جاو بوزلف غنیمت کی کوئی سے لگاتے جاو</p>	<p>عالم نول کا جانی جان تپا تو بن جاو انبار میں کوئی سے لگاتے جاو بوزلف غنیمت کی کوئی سے لگاتے جاو بوزلف غنیمت کی کوئی سے لگاتے جاو</p>	<p>نول کا جانی جان تپا تو بن جاو انبار میں کوئی سے لگاتے جاو بوزلف غنیمت کی کوئی سے لگاتے جاو بوزلف غنیمت کی کوئی سے لگاتے جاو</p>
<p>زندگانی میں جا کے قید رہی با کاسے بھیامتا ک بعد مین جی کے کیا کاسے</p>	<p>اسکا صلیہ علی ستی بر محل ملے ہو آرزو کہ محل ریاضت کا پہل ملے</p>	<p>اسکا صلیہ علی ستی بر محل ملے ہو آرزو کہ محل ریاضت کا پہل ملے</p>

تیکه لکے زن من جی آتو پوجا شکر اکر
کہہ اس شکر من کی بیل من میرا دیوار
سنا سنا بچھا کبر تو کجا م کر کچاتی
زبان تو توئی پر کجا بانی کا اشارہ ہے
کہا سوسدھاکر علی تم کوڑا سب پینا
سنگارون کے جان بون بیکار کار
کئی لاشیں تیر من سرم سرب کوشا
پہنیا بین رسول لکھا مضم دوا
مزم سب من کس کن جان تو من اس مضم
نگواری کی طاقت مجھ میں تیکہ لکھا بار

سلام
لک کو جب شاہ چکر سیر کینے
آزاد جو کو کمر ایل وطن بانہر ہوئے
شہر من فوج کرنا تھا کہ شہر بار ہو
دین کہ چک پیتر پتھار و دوق جو ہو
عبود کہ جیسے کلاب پہ سنا روٹن
گرد و غبار حلقہ من کیم بدن بانہر ہوئے
معا کو فیرو کا اس من کیم بدن بانہر ہوئے
باسم کہیے جب عورت من کیم بدن بانہر ہوئے
شہر من سب کیم بدن بانہر ہوئے
نظر اس من غا پر بن بانہر ہوئے
پیرا سم پہ چلنے لگے بوسہ یک
ظلم تو چھو کہ من کیم بدن بانہر ہوئے
خون اکر قطرہ من من کیم بدن بانہر ہوئے
سرو کی اڑیوں من من کیم بدن بانہر ہوئے

یون من شکر اس من کیم بدن بانہر ہوئے
چپ گلہ سب من کیم بدن بانہر ہوئے
تیکہ زخم کا اصر کو پوجا البسار
میکہ چکیان وہ عجب دین بانہر ہوئے
دلق البکسہ کیم بدن بانہر ہوئے
مرگرہ زخمی من کیم بدن بانہر ہوئے
کیا شکر تیکہ لکھا من کیم بدن بانہر ہوئے
جود شکر من کیم بدن بانہر ہوئے
لاش من کیم بدن بانہر ہوئے
کچھ تیکہ لکھا من کیم بدن بانہر ہوئے
دیکھ کجا و سکینہ کیم بدن بانہر ہوئے
ایک رشتی من کیم بدن بانہر ہوئے
خیر کی بات پوجا من کیم بدن بانہر ہوئے
بانہر من کیم بدن بانہر ہوئے

۱۷ میان بن قباب کا بیڑا نہال ہے نظر تھکا ہون کا شوق نہال ہے دودن سونالی بندھا تھا کمال ہے شہدتی ہو کہ پیاس کی ہر لہلہ	۱۸ میں نے اپنے گاہ کو گزرا وہ کسب بیان ذرا بلیغ شہادہ خلد حق کسب کہ ہاتھ گاہ جانب نہ فرات جب کتنے تیرے دل بلیغ شہادہ خلد حق کسب	۱۹ کرمی بہتی کہ شش ہو جائے تو ہر گھڑی سوکھی زبان لبوں پہ پھرتا تو ہر گھڑی لوں میں جی چاہتا تھا یہی تھی میان تیرے خداداد وادی ہر
۲۰ تجہر سوار جب کہ وہ ہاشک آہ ہو بیجا تو جد ہر گھڑی حکم الہ ہوا بیان تیرے دل بلیغ شہادہ خلد حق کسب کہ ہاتھ گاہ جانب نہ فرات جب	۲۱ میں نے اپنے گاہ کو گزرا وہ کسب بیان ذرا بلیغ شہادہ خلد حق کسب کہ ہاتھ گاہ جانب نہ فرات جب کتنے تیرے دل بلیغ شہادہ خلد حق کسب	۲۲ میں نے اپنے گاہ کو گزرا وہ کسب بیان ذرا بلیغ شہادہ خلد حق کسب کہ ہاتھ گاہ جانب نہ فرات جب کتنے تیرے دل بلیغ شہادہ خلد حق کسب
۲۳ تجہر سوار جب کہ وہ ہاشک آہ ہو بیجا تو جد ہر گھڑی حکم الہ ہوا بیان تیرے دل بلیغ شہادہ خلد حق کسب کہ ہاتھ گاہ جانب نہ فرات جب	۲۴ میں نے اپنے گاہ کو گزرا وہ کسب بیان ذرا بلیغ شہادہ خلد حق کسب کہ ہاتھ گاہ جانب نہ فرات جب کتنے تیرے دل بلیغ شہادہ خلد حق کسب	۲۵ میں نے اپنے گاہ کو گزرا وہ کسب بیان ذرا بلیغ شہادہ خلد حق کسب کہ ہاتھ گاہ جانب نہ فرات جب کتنے تیرے دل بلیغ شہادہ خلد حق کسب

<p>۱۰۰ ہاں کے اپنے غافل نے مل سارے غافل نے مل سارے غافل کا موشین کی طرح رساں ہوا موشی کے دل سے شیر لادیں</p>	<p>۱۰۱ ہاں کے اپنے غافل نے مل سارے غافل نے مل سارے غافل کا موشین کی طرح رساں ہوا موشی کے دل سے شیر لادیں</p>	<p>۱۰۲ ہاں کے اپنے غافل نے مل سارے غافل نے مل سارے غافل کا موشین کی طرح رساں ہوا موشی کے دل سے شیر لادیں</p>
<p>۱۰۳ کیا کسی کو رحم نہ پیا سے کے حال پر کیا وقت بیکسی کا ہے نہ ہر کے لال پر</p>	<p>۱۰۴ بیڑا بچا یا آپ نے طوفان کج فوج کا دو آسن واسطہ علی البر کی روح کا</p>	<p>۱۰۵ چاہوں تو ایک جلی میں سب تاملین پر کیا کروں کہ امت خیر الامین</p>
<p>۱۰۶ استہینان کا کیا بیان ہے ہاں غازیو کماؤ جاعی کا ہونچ جلیسا وکے لال سے ہوا ہونچ ہونچ کے ہونچین ہونچ</p>	<p>۱۰۷ استہینان کا کیا بیان ہے ہاں غازیو کماؤ جاعی کا ہونچ جلیسا وکے لال سے ہوا ہونچ ہونچ کے ہونچین ہونچ</p>	<p>۱۰۸ ہاں کے اپنے غافل نے مل سارے غافل نے مل سارے غافل کا موشین کی طرح رساں ہوا موشی کے دل سے شیر لادیں</p>
<p>۱۰۹ سامان قتل سرور تشہ وہن ہوا دریا لہر بچار طرف جوش زن ہوا</p>	<p>۱۱۰ اولاد کی نیکی کا جو نام لیتا تھا رور وکے ہاتھ ابن علی تھا لیتا تھا</p>	<p>۱۱۱ نیزوں سے زنجی کرو وکے بول کا تن چہان والو تیرے سید رسول کا</p>
<p>۱۱۲ ہاں کے اپنے غافل نے مل سارے غافل نے مل سارے غافل کا موشین کی طرح رساں ہوا موشی کے دل سے شیر لادیں</p>	<p>۱۱۳ ہاں کے اپنے غافل نے مل سارے غافل نے مل سارے غافل کا موشین کی طرح رساں ہوا موشی کے دل سے شیر لادیں</p>	<p>۱۱۴ ہاں کے اپنے غافل نے مل سارے غافل نے مل سارے غافل کا موشین کی طرح رساں ہوا موشی کے دل سے شیر لادیں</p>
<p>۱۱۵ چہے ہر کو شیخ دو پیکر علم کیے مثل خیار تر سر اعدا قلم کیے</p>	<p>۱۱۶ سرکٹ گیا بدن سے ہرک نہ ہال کا کیا حوصلہ تھا فاطمہ ہر کے لال کا</p>	<p>۱۱۷ کپڑے جھرسا ہن ہن میں خون چور ہاں کے اپنے غافل نے مل سارے</p>

<p>۴۱۷</p> <p>اوس کو کچھ گم ہونے سے بچا کر دے ہوئے کچھ گم ہونے سے بچا کر دے فلو پائے پانوسے لایا ہوا ہے صغیر کا خط دیکھنے سے لایا ہوا ہے</p>	<p>۴۱۸</p> <p>اکیسے تو بچنا سے بچا کر دے آزادی کو بچنا سے بچا کر دے وقت آج کل بچنا سے بچا کر دے بھینا سے بچنا سے بچا کر دے</p>	<p>۴۱۹</p> <p>عہد کو بچنا سے بچا کر دے جاوید کو بچنا سے بچا کر دے شاہین دہی جان کہ بچنا سے بچا کر دے نکو و عاتق بنی بچنا سے بچا کر دے</p>
<p>۴۲۰</p> <p>چشمون کے جام جو شش غم سے چھلکے چہرے پہ ایک ایک کراٹسو ڈھلک پڑے</p>	<p>۴۲۱</p> <p>ایسا فلک نے سبکی نظر سے گرا دیا امان نے ہی وہاں سے جا کر بھلا دیا</p>	<p>۴۲۲</p> <p>ہر سو کہ میں آپ کا اقبال در رہے لیکن ہمارا حال ہی مد نظر رہے</p>
<p>۴۲۳</p> <p>عش کو بچنا سے بچا کر دے لکھا کو بچنا سے بچا کر دے اور ہمارا عشق غدا غیبی زمان جہنم سے آپ کو بچنا سے بچا کر دے</p>	<p>۴۲۴</p> <p>اکیسے تو بچنا سے بچا کر دے اوسے تو بچنا سے بچا کر دے بہاؤ کو بچنا سے بچا کر دے سب بچنا سے بچا کر دے</p>	<p>۴۲۵</p> <p>بھولیاں کہتی ہیں جنت میں کس کو بچنا سے بچا کر دے زنا تو بچنا سے بچا کر دے اوس کو بچنا سے بچا کر دے</p>
<p>۴۲۶</p> <p>کھٹی ہے راہ دیکھتے ہیں مسافر پر ہم بھی غیرت کا نہ کوئی لکھا ہے</p>	<p>۴۲۷</p> <p>ایک ایک سے کہا تھا یہ ہاتھوں کو توڑ کر دیکھو ہماری یاد جو جا رہی ہو توڑ کر</p>	<p>۴۲۸</p> <p>روئے کو دل پر آتا ہے طامہ میں ہنسی ہون بسکہ گمرون میں آ رہی ہیں خط میں ہنسی ہون</p>
<p>۴۲۹</p> <p>بکس کو بچنا سے بچا کر دے میں کو بچنا سے بچا کر دے در واد سے بچنا سے بچا کر دے سب کو بچنا سے بچا کر دے</p>	<p>۴۳۰</p> <p>اکیسے تو بچنا سے بچا کر دے اوسے تو بچنا سے بچا کر دے بہاؤ کو بچنا سے بچا کر دے سب کو بچنا سے بچا کر دے</p>	<p>۴۳۱</p> <p>عہد کو بچنا سے بچا کر دے جاوید کو بچنا سے بچا کر دے شاہین دہی جان کہ بچنا سے بچا کر دے نکو و عاتق بنی بچنا سے بچا کر دے</p>
<p>۴۳۲</p> <p>نور نظر ہون فاطمہ کے نور عین کی لاہ سے خبر کوئی مرے بابا حسین کی</p>	<p>۴۳۳</p> <p>ایسا فلک نے سبکی نظر سے گرا دیا امان نے ہی وہاں سے جا کر بھلا دیا</p>	<p>۴۳۴</p> <p>سوغات بچنے کی نہ بچنا سے بچا کر دے خط لکھنے کو بچنا سے بچا کر دے</p>

<p>۲۳۵ خاکم کو یہ لکھا کہ مبارک ہو کوئی کوئی بہشتیوں کی نگاہ میں جان کی تیری ہونے اصغر کو یہ لکھا کہ اگر وہ میرا شکوہ میں سے بن جائے تو میں بھیجا کروں گا</p>	<p>۲۳۴ یہ لکھا کہ میرے ساتھ ہرگز نہیں کی غرض نامہ سے لکھ کر سرور میں ہوا تو ہم کو مل علی کہ میرے کسے میں ہوا تو میں بھیجا کروں گا</p>	<p>۲۳۳ فاصلہ سے کیا نہ کر دوں نہ پائے لوٹا مارا راج غدو کی سپاہ سے صخرے سے لکھ کر کہ کیا کرتے شاہانہ کہا کہ خدا ناسبت ہے میرے</p>
<p>۲۳۲ مان پاس دیکھتے نہیں کہ تک ہلا ہوا بیان دل پر تیرے چلتے ہیں جب یاد آئے ہوا</p>	<p>۲۳۱ ہرگز بغیر دیکھتے نہ اصغر کے جاؤنگا کوئی میں لیکے پیارا دوسے کر کے جاؤنگا</p>	<p>۲۳۰ اب ہا سو تو میرے کہان تک روئنگا اب خانہ زراوتی کا پسرفیچ ہوئنگا</p>
<p>۲۳۰ مضمون کو پڑھ کر لکھی کاٹنے پڑھیں یار دین میں لکھی کاٹنے پڑھیں کتنی ہی لکھی کاٹنے پڑھیں کتنی ہی لکھی کاٹنے پڑھیں</p>	<p>۲۲۹ یہ لکھا کہ میرے کسے فاصلہ سے کیا نہ کر دوں نہ پائے لوٹا مارا راج غدو کی سپاہ سے صخرے سے لکھ کر کہ کیا کرتے شاہانہ</p>	<p>۲۲۸ یہ لکھا کہ میرے کسے فاصلہ سے کیا نہ کر دوں نہ پائے لوٹا مارا راج غدو کی سپاہ سے صخرے سے لکھ کر کہ کیا کرتے شاہانہ</p>
<p>۲۲۷ اس ظلم کی ابی نہیں اوسکو خبر گئی صخرے بیان کا حال سا اور مر گئی</p>	<p>۲۲۶ فرزند یہ جوان مراد روہ صغیر ہے اصغر وہ ہر گل پہ لگا جسکے تیرے</p>	<p>۲۲۵ جسدم زمین پہ بچہ خالق میں جم ہوئے مقل امام پر کئی قاتل ہم ہوئے</p>
<p>۲۲۶ یہ لکھا کہ میرے کسے فاصلہ سے کیا نہ کر دوں نہ پائے لوٹا مارا راج غدو کی سپاہ سے صخرے سے لکھ کر کہ کیا کرتے شاہانہ</p>	<p>۲۲۵ یہ لکھا کہ میرے کسے فاصلہ سے کیا نہ کر دوں نہ پائے لوٹا مارا راج غدو کی سپاہ سے صخرے سے لکھ کر کہ کیا کرتے شاہانہ</p>	<p>۲۲۴ یہ لکھا کہ میرے کسے فاصلہ سے کیا نہ کر دوں نہ پائے لوٹا مارا راج غدو کی سپاہ سے صخرے سے لکھ کر کہ کیا کرتے شاہانہ</p>
<p>۲۲۳ یہ ہیں کوئی دم میں شہادت کا جام ہم بہشتیوں کی خطا کے بدلہ بانی پیام ہم</p>	<p>۲۲۲ کیونکر گئے لاکھوں میں اصغر کو کیا کروں اکبر کہان نہ آئے گا جسے گلا کروں</p>	<p>۲۲۱ اکتے ہیں کیا خطا ہر مری تو میں کی کیون کا شہادت تیغ سے کروں میں کی</p>

<p>۱۱۱ دشمن سے کاٹنا پوتا بچا علی الحین خفیہ تیرا بھائی سبیل عدو دین کیا دیکھا وہ بھی کہ تیرے فرین سیر علی تیرے این باغ ظہر دین</p>	<p>۱۱۲ سنگ تلخ تھا تو انا زانہ کجی تیر زیر رکھی تیرا بچا چھین تیری خبر پسنگ اوس تلخ لگا تیرے کچھ تیل امام دین کو بڑا چاچا کچھ</p>	<p>۱۱۳ قاسم کا بیان تھا کہ چچا جان گئے تیرے بڑا چچا شریک بڑا سدا ہو کتے تلخ عدو دیکھ لے رو کر علی کبر تم غرق میں رہے شکل رسول و مراد ہو</p>
<p>۱۱۴ تو یہ نہ جانو تیرے دلبر کا غم نہیں اسکا تو قتل قتل تیرے سر سے کم نہیں</p>	<p>۱۱۵ زیر اکا پاس سے نہ بھو در حسین کا تو دیکھ کاٹ لاتا ہوں میں حسین کا</p>	<p>۱۱۶ حضرت میری کھانکے بیت نکرونگا گو اس میں سر ابن علی سے جدا ہو قطعہ گو اس میں سر ابن علی سے جدا ہو بازو لے کر جاؤ ہو کس طرح توقع</p>
<p>۱۱۷ پسنگ حرمہ ہی چھڑا کاٹنا ہوا فعلی روانہ سو سے کھنجر پھنچا ہوا آیا جو کچھ ہاتھ میں نظر آیا اہل ہوا زیر اکا دوسلو سر آیا اہل ہوا</p>	<p>۱۱۸ کس کھنجر سے اس کجی کاٹنا ہوا خبر تم کا سنگ دل سے کیا روان کالی قفا سے گردن بنانا شہزادان کلیا نہی میں کجی چھین میں بہمان</p>	<p>۱۱۹ کس طرح تو کامرا چھڑا علی اصغر چوبیس باپ سے جسے پانی نہ ملا ہو کتنی ہی سیکھ کر کہ بیت دیر تیری ہر عباس چکا کو نہ کہین گھیر لیا ہو</p>
<p>۱۲۰ کتنی تھین ہاتھ اوٹھا کرو وہاں سول کی لٹی ہے کر بلا میں کمانی بٹول کی</p>	<p>۱۲۱ مجلس میں چشم آنسو وں کس کی نہیں ای موٹوں پہ محوش کہ ناب فر نہیں</p>	<p>۱۲۲ کتنی ہی سیکھ کر کہ بیت دیر تیری ہر عباس چکا کو نہ کہین گھیر لیا ہو کتنی ہی سیکھ کر کہ بیت دیر تیری ہر عباس چکا کو نہ کہین گھیر لیا ہو</p>
<p>۱۲۳ مظنی کا دربار ہوا شکایت خبر از زمین پلگا کاٹنے دین بولاتے سبیل تو قتل شہ دین سوں اتنا چوس چھا تاجان دین</p>	<p>۱۲۴ صوفت سر اور شمشیر چھا ہو او کوئی اندھیر نہ ہو جانے تو کیا ہو پیشہ کی جا بھو تو کو کوں کیا یو یو میں سر خواہر پیر کھلا ہو</p>	<p>۱۲۵ کتنی ہی سیکھ کر کہ بیت دیر تیری ہر عباس چکا کو نہ کہین گھیر لیا ہو کتنی ہی سیکھ کر کہ بیت دیر تیری ہر عباس چکا کو نہ کہین گھیر لیا ہو</p>
<p>۱۲۶ وہ بولا کس میں طاقت قتل امام ہو بھرسے ہو سکے گا یہ تیرا ہی کام ہے</p>	<p>۱۲۷ کتنی ہی سیکھ کر کہ بیت دیر تیری ہر عباس چکا کو نہ کہین گھیر لیا ہو کتنی ہی سیکھ کر کہ بیت دیر تیری ہر عباس چکا کو نہ کہین گھیر لیا ہو</p>	<p>۱۲۸ کتنی ہی سیکھ کر کہ بیت دیر تیری ہر عباس چکا کو نہ کہین گھیر لیا ہو کتنی ہی سیکھ کر کہ بیت دیر تیری ہر عباس چکا کو نہ کہین گھیر لیا ہو</p>

<p>۴۱ جہاد و عراق شدہ کربلا ہوئے ذوقِ موتیں کس شہر سے ہوئے سویا پرک سے چون شہر و سرسبز ہوئے روشنی کے داخل ملک تھا ہوئے</p>	<p>۴۲ جہاد کا جہاد ملک میں نہیں کیا جہاد کو بیان نہ کر سکا آج کل میں جہاد کا ہونا جہاد کو دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر</p>	<p>۴۳ کیا چوڑو و مکر فریب کربلا ہوئے مجاہدین کی سرسبز کربلا ہوئے نور و جہاد کی سرسبز کربلا ہوئے اس زمانہ کی سرسبز کربلا ہوئے</p>
<p>۴۴ پایا سے شط قراط کا ساحل پہ آچکے لگے بڑھ کر کجاو کہ منزل پہ آچکے</p>	<p>۴۵ صغریٰ کی زبان کو کھلے گروہ جبکہ واپس خوچرخ سے سج ہمارے شفا ہوئی</p>	<p>۴۶ زنگین ہر زرد ہوا خاک اور آبی ہے لونے کی ہر طرف سے صدا جگواتی ہے</p>
<p>۴۷ بہشتی آسمان سے وہ زمین کا ہے جگہ و بزم و فراخ ملک دین کا ہے آفاق میں نور و غلہ ہیں ہے دنیا میں جگہ و فراخ ملک دین کا ہے</p>	<p>۴۸ اس زمین کی موتیں کربلا ہوئے کشتہ بین لطف شیر علی دم و فات غسل کیا تھا جہاد میں جہاد کی لڑائی میں کربلا ہوئے</p>	<p>۴۹ کیون جہاد کا کربلا ہوئے صوت مظہر ہے سرور جان ہوئے جہاد کا کربلا ہوئے جہاد کا کربلا ہوئے</p>
<p>۵۰ اس زمین خاتمہ ہر جگہ کی آل کا بس گمراہی ہے آج سے اہل کمال کا</p>	<p>۵۱ الندم فیض طبقہ معبر سرشت کا ترت جو نیک کی تو کمال اور ہشت کا</p>	<p>۵۲ دل بی بیوں کا خوف سے تہرا جا آئیں بچہ ہمارے پھول سے مر جا جا آئیں</p>
<p>۵۳ جہاد میں جہاد کا کربلا ہوئے جہاد میں جہاد کا کربلا ہوئے جہاد میں جہاد کا کربلا ہوئے جہاد میں جہاد کا کربلا ہوئے</p>	<p>۵۴ جہاد میں جہاد کا کربلا ہوئے جہاد میں جہاد کا کربلا ہوئے جہاد میں جہاد کا کربلا ہوئے جہاد میں جہاد کا کربلا ہوئے</p>	<p>۵۵ جہاد میں جہاد کا کربلا ہوئے جہاد میں جہاد کا کربلا ہوئے جہاد میں جہاد کا کربلا ہوئے جہاد میں جہاد کا کربلا ہوئے</p>
<p>۵۶ ترت یحییٰ علیہ السلام کو الفت ہر جہاد کی خاک سے اس کربلا کو</p>	<p>۵۷ دیران کرو گے شہر کو جنگل بساؤ گے کیا اب نہ پیمان سے شہر مدینہ کو جاؤ گے</p>	<p>۵۸ کشتہ بین آپ انس ہر اس رضی کا آئی ہر جگہ خون کی بویاں کی خاک سے</p>

اطلاعی ہر قسم کے مرانی مطبوعہ و قلمی سید عبدالحسین صاحب تاجر کتب المکتوبہ محلہ کچ عجب بزاہد سے قلم زمین

۱۹ حضرت علیؑ کی بہن شہزادہ بن کر اوتھیں ہوئی اور ان کی شہزادہ بن کر ہوئی اور ان کی شہزادہ بن کر	۲۰ جاکر کوہ بیان نہیں جاکر کوہ بیان نہیں جاکر کوہ بیان نہیں	۲۱ نیک اور مسیح سے نیک اور مسیح سے نیک اور مسیح سے
۲۲ خبر اس زمین کا جہاں نام زمان ہیں اوتھیں وہ نہر پر تو مسافر کمان ہیں	۲۳ ساکن جہاں اوتھیں مدینہ کثر اوتھیں تو مرے اوتھیں کنارے نہر کا	۲۴ مسکین و درو مند و غریب بیکس ہوں تشنہ کام ہوں فتنہ بھون
۲۵ سکس جہاں جہاں نہیں سکس جہاں جہاں نہیں سکس جہاں جہاں نہیں	۲۶ نفر شہزادہ کی نفر شہزادہ کی نفر شہزادہ کی	۲۷ نفر شہزادہ کی نفر شہزادہ کی نفر شہزادہ کی
۲۸ ایک اس خط باد یہ پسا گواہ ہیں عالم میں بھر دے ہمیں باد شاہین	۲۹ ہفت قسم سے تادم شدہ والا صفات کو پانی ہوا نصیب ندون کورات کو	۳۰ سب مضطرب ہیں کس کی بھان بچوں کو تین روز سے پانی ملا نہیں
۳۱ دیکھو شہزادہ کی دیکھو شہزادہ کی دیکھو شہزادہ کی	۳۲ جسم نامزد صبح سے جسم نامزد صبح سے جسم نامزد صبح سے	۳۳ جسم نامزد صبح سے جسم نامزد صبح سے جسم نامزد صبح سے
۳۴ کرتاپ وہ بدون سے ہی کی ریتی ہو یا ترائی ہو سب ہلو ایک ہر	۳۵ دنیا سے تناسف و شہ مشرقین کا سیدائون میں شہد تھا ہے حسین کا	۳۶ صاوق ہے تو کہ فرق نہیں تری عاشق ہمارا ایک ہے تو کا تنائیں

<p>۳۶۴</p> <p>ماہی کا نام لکھ کر پانی میں ڈال دیا جو پانی میں لگا کر پانی میں ڈال دیا وہ پانی میں لگا کر پانی میں ڈال دیا اب یہی دھرم کو چلا کر چلا دیا</p>	<p>۳۶۵</p> <p>پیشین کی اولیٰ تھی تھی تھی تھی گردن تھی صفیہ سے منور کمال نیزین کو تھم سے نورس تھی تھی نکلے ہو کر کابل سے تھی تھی</p>	<p>۳۶۶</p> <p>ماہی کے پانی میں ڈال دیا ماہی کے پانی میں ڈال دیا ماہی کے پانی میں ڈال دیا ماہی کے پانی میں ڈال دیا</p>
<p>وقت اخیر ہو گم تازہ امام کو سید انہوں سمیت جلا و دخیام کو</p>	<p>گھوڑے سے گرنے لگتے تھے جنہوں کو دہرا بلاتین لیتی تھیں تھیں تھیں</p>	<p>کوئی جواب دہ نہ سکا او سکا لوہا پر ایک ماٹ گیا ذوالفقار کا</p>
<p>۳۶۷</p> <p>پیشین کی اولیٰ تھی</p>	<p>۳۶۸</p> <p>پیشین کی اولیٰ تھی</p>	<p>۳۶۹</p> <p>پیشین کی اولیٰ تھی</p>
<p>دیکھا جو سب نے نہ سہا ناموس میں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>اپنا ہونے نہ پھوٹنے کے ماتم میں دلی ہو کس جبر سے خدارہ خالق میں ہو رہو</p>	<p>آیا نہ رحم ہا و شہ فخر خصال پر گھوڑے اوٹھے سب تھیں کے لال پر</p>
<p>۳۷۰</p> <p>پیشین کی اولیٰ تھی</p>	<p>۳۷۱</p> <p>پیشین کی اولیٰ تھی</p>	<p>۳۷۲</p> <p>پیشین کی اولیٰ تھی</p>
<p>ملتی نہیں کہاں میں کہاں ماری نہیں جلا کر آتے ہیں آگ سے</p>	<p>جہین دل میں وہ کہ شفاعت کرو گاہیں پسے خدا سے اوسکی شکایت کرو گاہیں</p>	<p>خیر کے قرب ہزاروں سوار تھے اک جسم تھا حسین کا اور سبے دار تھے</p>

<p>۴۱۱</p> <p>فریادِ اہلبیتِ مہر کی دلی کو تاب تہذیبِ مہر سے جو کہدینِ بونہیں تہذیبِ مہر سے جو کہدینِ بونہیں تہذیبِ مہر سے جو کہدینِ بونہیں</p>	<p>۴۱۲</p> <p>پہنچا ارادہ فاسد سے باز سجائے رسول سے اسکو نہ تو جلا پہنچا ارادہ فاسد سے باز سجائے رسول سے اسکو نہ تو جلا</p>	<p>۴۱۳</p> <p>تقی سیکھ گئی ہے بنارس کیا نہیں دھم کہدینِ بونہیں تقی سیکھ گئی ہے بنارس کیا نہیں دھم کہدینِ بونہیں</p>
<p>۴۱۴</p> <p>اس افسانہ فتنی کی سزا دل ہی سچے بے آگ مغرب ہے کہ جلا دل ہی سچے</p>	<p>۴۱۵</p> <p>آیا قرین جو سبط رسالت پناہ کر پہرہ چھپان چلین تن زخمی پہ شاہ کر</p>	<p>۴۱۶</p> <p>کس شخص سے کہوں کہ تازی لڑکیا کیا گھوڑے گرے خاک پہ سجدہ ادا کیا</p>
<p>۴۱۷</p> <p>کوششِ عظیم کی تھوڑی جاک عاجز سی طرح نہیں سبط رسالت کوششِ عظیم کی تھوڑی جاک عاجز سی طرح نہیں سبط رسالت</p>	<p>۴۱۸</p> <p>بازان کی طرح پناہ سے تھوڑی جاک کوششِ عظیم کی تھوڑی جاک بازان کی طرح پناہ سے تھوڑی جاک کوششِ عظیم کی تھوڑی جاک</p>	<p>۴۱۹</p> <p>بجھو تین سے کہ خلقِ بونہیں دو تین بار تھوڑی جاک بجھو تین سے کہ خلقِ بونہیں دو تین بار تھوڑی جاک</p>
<p>۴۲۰</p> <p>خجر سے خلق کاٹ کر اس بیگناہ کا ظالم جلانا خمر رسالت پناہ کا</p>	<p>۴۲۱</p> <p>سب سیم جہن کیا تھا کہ نہ بولے تے بازو ہمارے آج سعادت کو بولے تے</p>	<p>۴۲۲</p> <p>سرک گیا جو قاطعہ کا نور عین کا لاشے پہ ایک شعور تھا ہی کہ حسین کا</p>
<p>۴۲۳</p> <p>نور کے گروہوں پر چاٹنا تھوڑی جاک تھوڑی جاک پر چاٹنا تھوڑی جاک نور کے گروہوں پر چاٹنا تھوڑی جاک تھوڑی جاک پر چاٹنا تھوڑی جاک</p>	<p>۴۲۴</p> <p>نیزہ جان کی طرح پناہ سے تھوڑی جاک نیزہ جان کی طرح پناہ سے تھوڑی جاک نیزہ جان کی طرح پناہ سے تھوڑی جاک نیزہ جان کی طرح پناہ سے تھوڑی جاک</p>	<p>۴۲۵</p> <p>نور کے گروہوں پر چاٹنا تھوڑی جاک نور کے گروہوں پر چاٹنا تھوڑی جاک نور کے گروہوں پر چاٹنا تھوڑی جاک نور کے گروہوں پر چاٹنا تھوڑی جاک</p>
<p>۴۲۶</p> <p>خود ہی کے آگے ایک قاتل اور گریز پہاں گریز مری گردن پہ پھر دوس</p>	<p>۴۲۷</p> <p>دشمنوں پہ زخم سبط پیمبر کے کہاوتے یوں دوسرا زخم بدن پر اٹھا لیتے</p>	<p>۴۲۸</p> <p>حامی مین کہ حسین تو کچھ خلیعہ نہیں شعرا تو ہی آج زمانے مین کم نہیں</p>

۳۱ بہ بند خدمت سے شہر سے جلا ہوتی اوجا نہ پیدائیں اوق فرما ہوتی نچ واکم چاہے کہ وہ قتل ہوتی مصرف یاد نہ دہن جتن دہا ہوتی	۳۲ جگہ پر چلتی ہر لٹا ہر کھاکو مظلوئی اوسکی لڑی پر دل چڑا کر کس طرح اوسکو جلا دینا ہوتا ہے کس طرح اوسکی لڑی پر دل چڑا کر	۳۳ ابن معاد کو کربا پر مہل جلا بہ بند خدمت سے شہر سے جلا ہوتی نچ واکم چاہے کہ وہ قتل ہوتی مصرف یاد نہ دہن جتن دہا ہوتی
۳۴ کمان کی تہی نہ ٹکرنہ پانی کا دھیان تھا آٹھون پر ہول کے جانی کا دھیان تھا	۳۵ بہر م قتل رن میں وہ سب ہونے بچے ذرا فراسے ہی ہمراہ ہونے	۳۶ اوتھون پر کاشمیر کراٹھکین جہاں نہیں پوٹو کو میر کیر بیان بہاری بہتالی نہیں
۳۷ نئی گیارہ نوٹیاہ ہر گاہ دوس آٹھون پر ہول کے جانی کا دھیان تھا آٹھون پر ہول کے جانی کا دھیان تھا	۳۸ مستی میں چوچون پہلی ہوا ہوتی جنگ کو پڑھتے ہیں فرزند ارجمند مضمون پر چوچون پر چوچون پر	۳۹ پولین خواصین آنہ چوچون کی بیان جنگ کو پڑھتے ہیں فرزند ارجمند مضمون پر چوچون پر چوچون پر
۴۰ کیون لوگو آسمان پر اواسی سی جہاں ہر رونے کی کسے گھر سے یہ آواز آتی ہے	۴۱ آتی ہوں چاک کر کے کفن خاک و طاف کو جانی ہوں بھین عرش کا پایا ملا کر کو	۴۲ فریاد اوسکی سننے زمین تہترانی ہر پچھلے کو روز روز کی آواز آتی ہے
۴۳ نچ واکم کاند پر گہرے ہوجا بہ بند خدمت سے شہر سے جلا ہوتی اوجا نہ پیدائیں اوق فرما ہوتی	۴۴ مستی میں چوچون پہلی ہوا ہوتی جنگ کو پڑھتے ہیں فرزند ارجمند مضمون پر چوچون پر چوچون پر	۴۵ پولین خواصین آنہ چوچون کی بیان جنگ کو پڑھتے ہیں فرزند ارجمند مضمون پر چوچون پر چوچون پر
۴۶ ہر گاہ دوس آٹھون پر ہول کے جانی کا دھیان تھا آٹھون پر ہول کے جانی کا دھیان تھا	۴۷ مستی میں چوچون پہلی ہوا ہوتی جنگ کو پڑھتے ہیں فرزند ارجمند مضمون پر چوچون پر چوچون پر	۴۸ پولین خواصین آنہ چوچون کی بیان جنگ کو پڑھتے ہیں فرزند ارجمند مضمون پر چوچون پر چوچون پر
۴۹ کیون لوگو آسمان پر اواسی سی جہاں ہر رونے کی کسے گھر سے یہ آواز آتی ہے	۵۰ آتی ہوں چاک کر کے کفن خاک و طاف کو جانی ہوں بھین عرش کا پایا ملا کر کو	۵۱ فریاد اوسکی سننے زمین تہترانی ہر پچھلے کو روز روز کی آواز آتی ہے

<p>۱۰۷ کار و مال عبادین بن بستن نخ تو بین جانداری پوشاک کسین یونان بین شکر و مویان مہربان روشن با نور جان و دم کسین</p>	<p>۱۰۸ گل بجگیتہ المظہر جگیتہ غار نقش نگار دیان کو تو غار شعبہ غدار عیب ساز دن کو تو غار صن کا نپ کا نپ اگر تو غار کسین</p>	<p>۱۰۹ لاش کسین سوچو پویشہ چا تہاری جاکم کسین وہ باج موسا پویشہ زمین غلاب نزدیک تہا پویشہ زمین غلاب</p>
<p>۱۱۰ برپا ہے شور نالہ و فریاد و آہ کا اک برج میں ٹھونہر خورشید و ماہ کا قصر زید با نظر جہج اند با آہ بڑو سے ڈر ہو گئے اند با آہ</p>	<p>۱۱۱ اک بڑی جو بند تو بین کسین اک بڑی کسین کسین کسین کسین کسین کسین کسین کسین کسین کسین کسین کسین کسین</p>	<p>۱۱۲ صد و پد صد و دیکھ میں چھتہ جگین لاش پیر ترے ظلم کیا سار بان کسین کسین کسین کسین کسین کسین کسین کسین کسین کسین</p>
<p>۱۱۳ جبریل کا گدہ ہوا شیطان ہٹ گیا تصویر دن کا ہی دم میں مرغ اول گیا وہ شہنشاہ شہنشاہ شہنشاہ تسلیم کسین کسین کسین کسین</p>	<p>۱۱۴ وہاں خوش بڑی ہر وہ ہر جہان سر ہوا فرزند کے لہو سے ہے مافقا ہر ہوا کسین کسین کسین کسین کسین کسین کسین کسین کسین کسین</p>	<p>۱۱۵ دیکھا تو قید خانہ میں شور نشور ہے افداک تہا زمین کسین کسین کسین کسین کسین کسین کسین کسین کسین کسین کسین کسین کسین</p>
<p>۱۱۶ یہ اہتمام بہر سر شاہ دین ہوا شعبہ وہ قصر مہبط روح الامین ہوا روئے بہن جن و انس تہا انتقال میں پامال جسم تہا دشت قتال میں</p>	<p>۱۱۷ کسین</p>	<p>۱۱۸ طاقت نہیں رہی کسی مالتو تین بارہ گلوں کو باغ تہا کسین کسین کسین کسین کسین کسین کسین کسین کسین کسین کسین کسین</p>

۱۹ میں سے جو کچھ کہنا چاہتا ہوں سب تم کو بتا دوں گا میرے دل کی بات تم کو کہاؤں گا	۲۰ میں نے تم کو جو کچھ بتایا وہ سب تم کو بتا دوں گا میرے دل کی بات تم کو کہاؤں گا	۲۱ میں نے تم کو جو کچھ بتایا وہ سب تم کو بتا دوں گا میرے دل کی بات تم کو کہاؤں گا
۲۲ میں نے تم کو جو کچھ بتایا وہ سب تم کو بتا دوں گا میرے دل کی بات تم کو کہاؤں گا	۲۳ میں نے تم کو جو کچھ بتایا وہ سب تم کو بتا دوں گا میرے دل کی بات تم کو کہاؤں گا	۲۴ میں نے تم کو جو کچھ بتایا وہ سب تم کو بتا دوں گا میرے دل کی بات تم کو کہاؤں گا
۲۵ میں نے تم کو جو کچھ بتایا وہ سب تم کو بتا دوں گا میرے دل کی بات تم کو کہاؤں گا	۲۶ میں نے تم کو جو کچھ بتایا وہ سب تم کو بتا دوں گا میرے دل کی بات تم کو کہاؤں گا	۲۷ میں نے تم کو جو کچھ بتایا وہ سب تم کو بتا دوں گا میرے دل کی بات تم کو کہاؤں گا
۲۸ میں نے تم کو جو کچھ بتایا وہ سب تم کو بتا دوں گا میرے دل کی بات تم کو کہاؤں گا	۲۹ میں نے تم کو جو کچھ بتایا وہ سب تم کو بتا دوں گا میرے دل کی بات تم کو کہاؤں گا	۳۰ میں نے تم کو جو کچھ بتایا وہ سب تم کو بتا دوں گا میرے دل کی بات تم کو کہاؤں گا

<p>۲۴۸ آئی صدای سحر گویا تر از شکار سینج چو جگر با غماز و سر زنگار اوسوخت بجای من کونین تار تار موجود زخا که چو چن چن چن چن چن</p>	<p>۲۴۹ چو بکیتی چو تکلیف پری سنجلیک تیا نظره کرد زده سر زده سوار سوچی چو توب کس کونین چنگار مزان زده که چو نگار زدن من</p>	<p>۲۵۰ اکن ده تها که دیکھا تها شے طوفار آبادی من خانه بر آتھا بر قرار جیتا تھا کس سر مرابانی نیلوار خدا بیستہ سیر اکر گنبد و ن کی</p>
<p>۲۵۱ سبیل کین فنا تو چو غصے میں آئیں امت نہ بخشی جاتی جو تلوچا مائیں</p>	<p>۲۵۲ اموگی تشفی اب وہیں تجھ دل ملول کی تعبیر دیگی اسکی نو اسی رسول کی</p>	<p>۲۵۳ اور اب تو ہوں میں قید تم نہیں ہی ہوں دیکھے گی آکے رسی میں گرون کسی ہوں</p>
<p>۲۵۴ بنا بے غماری پاس ایچ بے غماری آؤ پلے پانی نہیں ویر بے غماری تلموچی پناستہ ہی لچاؤ گاہی موتوں چو کھو کھو کھو کھو کھو</p>	<p>۲۵۵ چو بکیتی چو تکلیف پری سنجلیک تیا نظره کرد زده سر زده سوار سوچی چو توب کس کونین چنگار مزان زده که چو نگار زدن من</p>	<p>۲۵۶ اکن ده تها که دیکھا تها شے طوفار آبادی من خانه بر آتھا بر قرار جیتا تھا کس سر مرابانی نیلوار خدا بیستہ سیر اکر گنبد و ن کی</p>
<p>۲۵۷ دکھلایا مجھ پر سر شاہ انا مے لیلی زبان بیتی کی متھ میں امام نے</p>	<p>۲۵۸ بیتاب دل کھے خاک سے تیرا ہوا اور لوٹو یوں کہی تیرا کر بیان پر ہوا</p>	<p>۲۵۹ قدرت خدا کی صاحب عزت حقیر میں وہ تو امیر آج ہوا رہم فقیر میں</p>
<p>۲۶۰ دیکھا تو زدن میں خوش ہو گیا جلالین سر کو پیکر آقا تر قدا مظالم کوئی تھسا نہ دیکھا ہوا چو موزی براتیک بیدین بنا</p>	<p>۲۶۱ چو بکیتی چو تکلیف پری سنجلیک تیا نظره کرد زده سر زده سوار سوچی چو توب کس کونین چنگار مزان زده که چو نگار زدن من</p>	<p>۲۶۲ اکن ده تها که دیکھا تها شے طوفار آبادی من خانه بر آتھا بر قرار جیتا تھا کس سر مرابانی نیلوار خدا بیستہ سیر اکر گنبد و ن کی</p>
<p>۲۶۳ گاڑا نہ تن حبیب خدا کہ حبیب کا دل بہر کی دھوپ کہتا ہر لاشہ عیب کا</p>	<p>۲۶۴ آئی نہیں ہر موت ہی مجھ دل ملول کو اس حال سو وہ دیکھیں بنت تول کو</p>	<p>۲۶۵ توقیر پیش حق ہے جناب تول کی کہو کہ کون میں ہی ہوں نو اسی رسول کی</p>

<p>۱۰۰ اگرچہ کہ بال سکینے کی دیکھ دیکھ کو ہار دینا تو دراز کو ہار دینا تو دراز کو ہار دینا تو</p>	<p>۱۰۱ بیکس میں گئے ہیں سکینے کی نیچوں کا ذکر ہے ہار دینا تو نیچوں کا ذکر ہے ہار دینا تو</p>	<p>۱۰۲ وہ بیچ جہاں علم ہو گا چک سکتی ان کا سا بیچ جہاں علم ہو گا چک سکتی ان کا سا بیچ جہاں علم ہو گا چک سکتی</p>
<p>۱۰۳ مارے نہ کوئی آنکے بنت امام کو ہو الو پاس عابد ناشاد کام کو</p>	<p>۱۰۴ جاؤ کہ ہر وہ تیغوں سے لہین ہی چہین تکیر کی صدا میں زبان سے بلند ہیں</p>	<p>۱۰۵ جنگل میں نہ رہن تھے نہ بیٹھ کر پائین سر از درون ڈانچنے لئے ڈر کر غارین</p>
<p>۱۰۶ پوچھا کہ آئی وہ ان بندوں کی پوچھا کہ آئی وہ ان بندوں کی</p>	<p>۱۰۷ لیا لی اربن جو ایک سے دوسرے کی لیا لی اربن جو ایک سے دوسرے کی</p>	<p>۱۰۸ جنگل میں نہ رہن تھے نہ بیٹھ کر پائین سر از درون ڈانچنے لئے ڈر کر غارین</p>
<p>۱۰۹ تسکین ضرور چاہیے و لکیر کے لئے آئی ہوں تھے خواب کی تعبیر کے لئے</p>	<p>۱۱۰ ہاتھوں سے دشمنوں کے سانپوں کی گتیں ہچکی تو وہ الفقار تو جانیں نکل گتیں</p>	<p>۱۱۱ بھاگو چاکے جان کہ اس سے مفر نہیں دو منٹ کی نالائی پر یہ تیغ دوسرے نہیں</p>
<p>۱۱۲ شب جو ایک کی کیا کہتی ہوئی جنگل کا ایک لکیر کے لئے</p>	<p>۱۱۳ چلوں میں چہرے آؤ جو وہ لکیر چلوں میں چہرے آؤ جو وہ لکیر</p>	<p>۱۱۴ وہ بیچ جہاں علم ہو گا چک سکتی ان کا سا بیچ جہاں علم ہو گا چک سکتی</p>
<p>۱۱۵ گہرے دن کو آب نہر سے گیلاتے ہیں وہ مانگتے ہیں پانی تو نیزے لگاتے ہیں</p>	<p>۱۱۶ ناری تو ایک ضرب میں فی التار ہو گئی آؤ تھے وہ ملے مگر چار ہو گئے</p>	<p>۱۱۷ کیا تیغ تھی کہ دل ہی کیلے ہی جلتے تھے از خون سکون کہ بد اسرار کی جلتے تھے</p>

<p>۱۵۴ چنانکام حسین لیلی نام بیزب کا بارشادہ در کلبہ بی بی وسواسی تو از زمین بچل ملول کرتی ہوں وہ عامر و آفاق بپو</p>	<p>۱۵۳ بسم جہاں تابا جانی کر سب تجربین گرسنگی تری دست چلتی تھی کرکشا سب غزل گام از شوق فاطمہ کا پسرونہ ج</p>	<p>دل میں تیرا حق نام نوشکر واران پیادہ کی صحت وہ سار پیہ چنچ کبر لگا شکر شہ عالم پستار و خضر و ان سی پیکر</p>
<p>۱۵۵ دل تم سے بقرار ہے جہم خستہ حال کا لکنا ہے کیا گلا اسد حق کے لال کا</p>	<p>۱۵۲ بدعت کسی ہن پہ وہ دنیا میں کم ہوتی اگے مرے حسین کی گردن قلم ہوتی</p>	<p>قطعہ چنچ کبر لگا شکر شہ عالم پستار و خضر و ان سی پیکر</p>
<p>۱۵۶ تو سب لیلی از زمین بچل ملول دیکھتا تو سب لیلی بچل ملول رو زمین بچل ملول تو سب لیلی فولیا کر لیلی تو سب لیلی</p>	<p>۱۵۱ پہ چال سکر شکر شہ عالم نیل پانی تین چو گے گلاب علی علیا حرم میں کم ہوتی میں بچل ملول تو سب لیلی</p>	<p>قطعہ چنچ کبر لگا شکر شہ عالم پستار و خضر و ان سی پیکر</p>
<p>۱۵۷ بیکس ہوں بے دیار ہوں ہر نقشہ کام ہوتا میں خواہر حسین علیہ السلام ہوں</p>	<p>۱۵۰ مقبول ہو یہ مرثیہ شہر کی خباب میں مضمون سے انہوں و اسی دیوانہ</p>	<p>قطعہ چنچ کبر لگا شکر شہ عالم پستار و خضر و ان سی پیکر</p>
<p>۱۵۸ دینکار کی کامیابی کی یاد تجربہ و تجربہ کی یاد مارا کس حسین مارجانی نام لکنا سب کس حسین مارجانی نام</p>	<p>۱۴۹ سلا جرتی شہ سے کون کون کون شاہ ہون سے کون کون کون</p>	<p>قطعہ چنچ کبر لگا شکر شہ عالم پستار و خضر و ان سی پیکر</p>

[illegible]

اودان سجدین تلی کر تو تار پوچھ کر دے
 جے بابا مر اسبط پمیر باد آتا ہے
 شطرم سا ظہنے کی جے سولی ہوا تو تالی
 زمین آلی ہے نیند آغوش دیو باد آتا ہے
 غدا جاو سب کج کج جے پڑھی ہر کج
 تو او ستم خود مجھ میرا در باد آتا ہے
 بجان رولی تھی صخر اور سکنی قید خانہ میں
 پرورد کو تھی جگو مرا اگر باد آتا ہے
 چلے جے قید سے جہاں کو دیکھنے کی طرف علید
 تو زینب اور دوستی تھی رادر باد آتا ہے
 پھر جی جیتے تھے ہاتھ میں قصاب کا جلد
 تو فرما تے رہ کر آہ خیر باد آتا ہے

کونکے لڑکے جتنے ہیں کہ ان میں سے ایک کو
توڑ دو اور باقی کو بچا کر رکھو
لڑکے تباہی ساز ہیں میرا خوف ہے کہ
مظاہرہ قبول روزِ قیامت کیا جائے
خاتم شد

خاتمة الطبع

ہزار ہزار شکر کردگار کہ جلد
 ششم مرتبہ ہائے
 جناب میرزا اب صاحب مخلص
 مونس مرحوم برادر جناب میر
 انیس صاحب مغفوراہ اپریل ۱۲۹۷ء
 حلیہ طبع سے آراستہ و جلاستہ
 ہو کر مغرب قلوب مومنین میں از روئی

مختصر فہرست کتب اثنا عشریہ

۱۴	منظہر الحق اردو جوابات ہلست کا بیان	ترجمہ اردو حیات القلوب یک کتاب مذہب اثنا عشری کی
۱۶	ذوالنورین اردو جوابات پادریان نصاری	ایسی الجواب چرکی تعریف و توصیف کرنا شکل ہے حضرت آدم علیہ السلام
۱۷	ضربت حیدریہ کجواب شوکت عمریہ فارسی جلد اول	ستہ تا حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام پیغمبروں کے قصص
۱۸	ضربت حیدریہ کجواب شوکت عمریہ فارسی جلد دوم	تاریخی بروایات صحیحہ اثنا عشریہ اسمین مفصل حج ہیں چونکہ فارسی زبان
۱۹	استقصا الافیام کجواب نضی الکلام فارسی جلد اول	میں تصنیف آخوند ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ سے کمال نافع و مفید
۲۰	استقصا الافیام کجواب نضی الکلام فارسی جلد دوم	یہ کتاب ہی لہذا واسطے استقلال مومنین شیعہ کے اردو زبان میں
۲۱	عجبات الانوار فارسی حدیث ولایت امیر المومنین	عام فہم سلیس ترجمہ کیا گیا چار جلدوں میں تمام و کمال ہر قیمت (معدہ)
۲۲	رمی الحجرات کجواب آیات بیانات اردو سہ جلد	اردو ترجمہ جلال العیون یہ کتاب مذہب اثنا عشری کی نہایت
۲۳	وقع المغالطہ تصنیف مولوی سید عار علی صاحب	عمرہ اور کمال درجہ مفید ہے اسمین حضرات چارہ معصوم
۲۴	ولیل الوصل جواب القول مع الفصل اردو	علیہم السلام کے تاریخی حالات بروایات صحیحہ اثنا عشریہ درج ہیں یہی
۲۵	بشارت احمدیہ اردو جواب ہنودان	زبان میں تصنیف ملا محمد باقر مجلسی تیار اب اردو زبان
۲۶	ریاض نور مولود شریف حضرت رسول بطریق شیعہ اردو	میں ترجمہ عام فہم سلیس چھپا گیا ہے قیمت (۱۷)
۲۷	تحفہ احمدیہ اردو سہ جلد کامل در مسائل وغیرہ	دیوان حسن آخرت اسمین ہزاروں غزلین نعتیہ مدحیہ
۲۸	نجات الدارین فی الحقوق والالین اردو	اور سنا جاتین و منقبتین نعتیہ درج ہیں زبان اردو میں آج تک
۲۹	مفتاح الجنان اردو مسائل قبلہ کجواب مولوی میر آغا حسن	ایسا دیوان نعت بطریق اثنا عشری نہ چھپا تھا قابل ملاحظہ کے ہے
۳۰	مثنوی صبر و رضا اردو فقہ شہادت حضرت کجواب	جمع مومنین اثنا عشری جلدی خرید کر لین قیمت
۳۱	عین الحیات تصنیف ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ فارسی	تاریخ الانبیاء اردو جلد اول تصنیف مولوی شیخ احمد صاحب مہتمم
۳۲	تحفۃ العوالم اردو حصہ اول و دوم کامل مطبوعہ جدید باضافہ	اثنا عشری اسمین تاریخ حالات پیغمبروں ساہن اور سنا طریقی ہر ما
۳۳	مسائل و مطالب ضروری نہایت مفید کتاب ہے	تاریخ الانبیاء اردو جلد دوم از مصنف مذکور
۳۴	کشف الغطا و تفسیر سورہ اہل نقی مع فصائد مدحیہ ائمہ	تاریخ الانبیاء اردو جلد سوم از مصنف موصوف
۳۵	طہرین علیہم السلام	انوار الہدی اردو تصنیف مولوی صاحب مدوح
۳۶	روضۃ الصالحین اردو مسائل اثنا عشری کا بیان خوب	شمس الضحی اردو تصنیف ایضاً
۳۷	واضح طور سے ہے مفید کتاب ہے	کشف الحجاب اردو تصنیف ایضاً
۳۸	زاو آخرت اردو دیان سفر کر بلا کی سہلی مع حالات	آفتاب عالم افر فز اردو جلد اول و جلد دوم
۳۹	رفیق الزائرین اردو بیان سفر کر بلا کی سہلی مع حالات	نجم الہدی اردو جواب اسرار الہدی

تمام ہندوستان میں مرثیوں کا خزانہ یہی کارخانہ ہے

فہرست جلد ہائے مرثیہ موجودہ و کان عید الحسین تاج کتب شاعشری لکھنؤ محلہ کچی گنج

ضیاء نور رشید جلد ششم مرثیہ رضا صاحب جلد ۸
جلوہ نور رشید جلد ہفتم مرثیہ رضا صاحب ۸
ما تم حسین جلد اول ۸ غم حسین جلد دوم ۸
مجموعہ مرثیہ میر انیس صاحب مرحوم قیمت جلد اول ۱۲ قیمت
جلد دوم ۱۲ قیمت جلد سوم ۱۱ قیمت جلد چہارم ۱۲ قیمت جلد
پنجم ۱۲ قیمت جلد ششم ۱۲
مجموعہ مرثیہ ہائے دلگیرہ جلد دن میں قیمت جلد اول ۱۲ قیمت
جلد دوم ۱۲ قیمت سوم ۱۱ قیمت چہارم ۱۲ قیمت پنجم ۱۲
قیمت جلد ششم ۱۲
مجموعہ مرثیہ ہائے میر تونس مرحوم جلد دن میں قیمت جلد
اول ۱۲ قیمت جلد دوم ۱۲ قیمت جلد سوم ۱۲ قیمت جلد چہارم
۱۲ قیمت جلد پنجم ۱۲ قیمت جلد ششم ۱۲
گلزار غم جلد اول میر عشق صاحب مرحوم ۱۲
برہان غم جلد دوم میر عشق صاحب مرحوم ۱۲
مجموعہ مرثیہ ہائے ادیس بلگرامی ۱۲
مجموعہ مرثیہ ہائے سلیس صاحب ۱۲
مجموعہ مرثیہ ہائے میر ظہیر صاحب مرحوم ۱۲
دار السلام مجموعہ سلام ہائے شاعران عمدہ سلام بین ۱۲
مجموعہ خریدار کی طرف ہر جلد میں کاتبوں راقم سے طلب کریں
فہرست کتب کلان انشاعشری درخواست کرنے پر
روانہ ہوگی صرف آدھ آنہ کا ٹکٹ روانہ کر دیں۔

دفتر راقم کلیات مرثیہ ہائے اسلام ہائے مرزا میر صاحب مرحوم کی
تمام کلام بینش جلدیں چھپیں تمام عمر کار باض و دولت و خزانہ
جناب مرزا صاحب مرحوم کا ہے جو کہ سیکڑوں روپیہ خرچ کرنے سے
بہی ہاتھ آنا مشکل تھا اب دس روپیہ کو بینش جلدیں ملتی ہیں اور
محصول ڈاکٹا نہ بھر جاتا ہے مبلغ لہ میر خرچ کرنے سے گہرے پٹو بینش
جلدیں ملنا و نیلی جلدی درخواستیں روانہ کریں۔

ریحان غم مرثیہ میر انیس صاحب و میر وحید صاحب خوشخط جلی
قلم کمال محبت چھپیں عمدہ عمدہ مرثیوں کا ذخیرہ جلد اول ۱۲
ریحان غم دوم مرثیہ میر انیس صاحب و میر وحید صاحب خوشخط
مذکورہ بالا خوشخط ۱۲

برایہین غم مرثیہ میر عشق صاحب مرحوم لکھنوی خوشخط جلی
قلم فی صفحہ پانچ چھپیں قیمت جلد اول ۱۲ قیمت جلد دوم ۱۲
قیمت جلد سوم ۱۲
بکرماتہم دو دفتر غم مجموعہ مرثیہ ہائے اختر سلطان عالم محمد واجد علی شاہ
بادشاہ اودھ ۱۲

گنج شہیدان جلد اول مرثیہ اصحاب عالی شان تصنیف
مرزا شفی صاحب لکھنوی شاکر و بیخ ناسخ مرحوم لکھنوی ۱۲
گلدستہ جہان جلد دوم مرثیہ ہائے عزیزان سعادت نشان ۱۲
روضہ رضوان جلد سوم مرثیہ ہائے شاہ شہیدان ۱۲
سرما یہ ایمان جلد چہارم مرثیہ ہائے حضرت اہل الرحمن ۱۲
حدیقہ راقم جلد پنجم مرثیہ رضا صاحب جلی قلم فی صفحہ پانچ چھپیں

راقم سید عبدالحسین تاج کتب شاعشری محلہ کچی گنج عقب بزازہ